کنز الحسین
ترجمہ
خزانہ دارین
موئفہ
غلام حسین
شیراز نوری بکڈپو نئی دہلے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عامل بنانے والی کتاب

خزانۂ دارین

اور

دولتِ کونین

اردو ترجمہ

کنز الحسین

مصنف و مؤلف

ماہر نجوم و رمل اور علم سماوی شیراز شاہ صاحب

شیراز نوری تاجران کتب ڈپو نئی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول محمدؐ وآلہ واصحابہ وازواجہ اجمعین۔

بعد حمد اور صلوٰۃ کے فقیر حقیر سید غلام حسین رمال ابن سید محمد مرحوم ومغفور جو کہ خاندانی لحاظ سے رضوی سید اور شاہجہان آباد کا قدیم باشندہ ہے۔ گیارہ سال ہوئے وطن سے نکل کر دکن کی طرف آیا۔ اور سات سال تک ان شہروں میں پھرتا اور علم وعمل کی جستجو میں بڑے بڑے عامل لوگوں کی شاگردی کرتا رہا۔ باکمال بزرگوں کی خدمت میں رہ کر ان سے فیض حاصل کیا۔ سات برس کے عرصہ میں علوم علوی، سفلی اور رمل میں مہارت حاصل کرکے سیر وسیاحت کی غرض سے شہر لکھنؤ میں وارد ہوا۔ جہاں بادشاہ عالی جاہ غازی الدین حیدر۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں داخل کرے۔ کی ملازمت میں داخل ہوا۔ اور اس علاقہ کے عامل وکامل لوگوں سے بھی علم وکمال حاصل کیا۔ کشش آب ودانہ لکھنؤ سے بہرائچ میں لے گئی۔ چنانچہ بہرائچ میں بھی کئی برس تک مقیم رہا۔ اور اس جگہ کے ایک باکمال بزرگ جن کا نام نامی مفتی شمس الحق کی شاگردی اختیار کی۔ جو فن رمل میں یکتائے زمانہ تھے۔ اور علم رمل پورے طور پر حاصل کیا۔ اور دوسرے علوی اعمال کا بھی فیض پایا۔

تین سال بہرائچ میں قیام کے بعد پھر لکھنؤ میں آیا۔ اور اس شہر کے ایک گوشہ میں قیام کرکے علم رمل کی کتابوں کے مطالعہ اور اسماء حسنٰے باری تعالیٰ اور دیگر آیات قرآنی کے اعمال کا تجربہ کرنے میں مصروف ہوگیا۔

جب اعمال وتکسیر کے نقوش اور عملیات سفلی کا تجربہ حاصل کیا تو لوگوں میں احکام رمل کی صداقت کا شہرہ ہوا اس وقت نواب قدسیہ محل سلطان بانو کے حضور سے طلبی کا حکم ہوا۔ وہاں حاضر ہونے پر جب رمل وعمل کے امتحان میں پورا اترا تو نواب ممدوحہ کے دربار میں ملازمت حاصل ہوگئی۔ اور عالی لوگوں کی جماعت میں عزت کے ساتھ شامل ہوا۔

دوستوں کے بہت زیادہ اصرار پر عامۃ الناس کے فائدے کے لئے باوجود کم فرصتی کے چند باتیں جو کہ پندرہ سال سے برابر میرے تجربہ میں چلی آ رہی ہیں۔ رمل کے حوالہ قلم کرنے کا ارادہ کیا۔

کیونکہ رمل کے متعلق بیشتر ازیں علیحدہ چند چھوٹے چھوٹے رسالہ جات قلم بند کر چکا ہوں اور اور بھی کر دوں گا۔ ان اوراق میں جن کو کتابی صورت میں نظر ناظرین کیا جا رہا ہے وہ تمام درج کر دی گئی ہیں جو کہ علوی تکسرات اور مہوسات کے متفرق اعمال میں تجربتہ درست نکلی ہیں۔

یہ کتاب ۱۲۵۰ھ میں بعہد شاہ نصیر الدین حیدر خلد اللہ ملکہ کے مکمل کی۔ امید ہے کہ کامل حضرات کی نظروں میں دقیع ثابت ہوگی۔ اور نااہل لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رکھی جائے گی۔ عملیات نادرہ کے موتیوں کی اس معدن کا نام کنزالحسین رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اس کتاب کے متعلق بے بہا خزانہ ہونے کا دعویٰ ہے۔ اور میرے نام کا یہ جمع بھی ہے۔

مصرعہ۔

ہستم از جان و دل غلام حسین

اس کتاب کی ترتیب میں نے سات ابواب میں کی ہے۔ تاکہ تلاش مطلب میں وقت کا سامنا نہ ہو۔ ارباب فن سے امید ہے کہ وہ خاکسار کی غلطیوں اور بھول چوک کی طرف نظر نہ فرمائیں گے۔ بلکہ اغلاط کو دامن عفو میں چھپالیں گے۔

علیہ التکلان وہو الرفیق۔

باب اول: اسمائے الٰہی کی ترکیب اعداد، ان کی صحت اور انکے اعمال کے بیان میں

باب دوم: آیات قرآنی کے مجرب عملیات اور ان کی چلہ کشی کے بیان میں

باب سوم: تکسیر نقوش دیو آیات قرآنی کے اعداد سے ہے، حسد و بغض اور فتوحات کے نقوش کے بیان میں۔

باب چہارم: حصار۔ رفع آسیب۔ حاضرات کے فلیلے، بلاؤں کا دفعیہ، چوکیوں اور تسخیر کے بیان میں۔

باب پنجم: عمل کے وقت کی پہچان۔ نقش بنانے۔ زکوٰۃ عمل دینے، منحوس اور سعید ساعت کے حالات معلوم کرنے اور ستاروں کی تسخیر کے بیان میں۔

باب ششم۔ متفرق اعمال۔ تکسیرات اور استخارہ کی چند تراکیب کے بیان میں۔

باب ہفتم: نسخہ جات کیمیا اور ہوس لوگوں کے اعمال جو خاکسار کے عمل اور تجربے میں

ہر ایک باب شرح و البسط سے لکھا گیا ہے۔ اور بیر الیقین ہے کہ یہ تمام اعمال نادرات میں سے ہیں۔ جو ہر شخص دیکھنے سننے میں بھی نہ آئے ہوں گے۔ جو شخص ان کا تجربہ کرے اور درست پائے تو وہ اس خاکسار کو فاتحہ، چلہ کشی اور دعوت کے موقعہ پر فراموش نہ کرے۔ بلکہ دعائے خیر سے یاد کرے۔ کہ خداوند غفور الرحیم اپنے فضل و کرم سے اس گنہگار کو بخشے اور سب توفیق اللہ ہی کو ہے۔

پہلا باب

اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ جاننا چاہیئے کہ باری تعالیٰ عز اسمہ کے ننانوے نام ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں و اللہ الاسماء الحسنیٰ، کے الفاظ سے بیان فرمایا ہے۔ یہ اسماء تین قسم کے ہیں۔ ۱۔ جلالی ۲ جمالی ۳ مشترک۔

پس ضروری ہے کہ ہر کام کے آغاز کے وقت اسمائے مبارکہ پر غور کرے اور دیکھے کہ کونسا اسم کس کام سے تعلق رکھتا ہے۔ پھر اپنے نام کے موافق کوئی نام ان اسماء میں سے لے کر مجموعہ کے اعداد کے مطابق طالب اللہ تعالیٰ کے نام کا ورد کرے۔ تاکہ مقصد حاصل ہو۔

مگر پیشتر ازیں حروف تہجی کے اعداد کا قاعدہ بیان کرتا ہوں تاکہ طالب تمام قواعد پر قادر ہو اور علاوہ ازیں خدا کے اسمائے مبارکہ کے موکلات کی تشریح بھی کرتا ہوں۔ کہ کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ ہو سکے۔

حروفِ تہجی اٹھائیس (۲۸) اور ان کی ترتیب معہ اعداد یہ ہے

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۲۰	۴۰	۴۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اب حروف تہجی کی عناصر اربعہ سے جو نسبت ہے اس کو سمجھنا چاہیئے ۔ وہ یہ ہے : ۔

آتشی حروف : ا ۔ ہ ۔ ط ۔ م ۔ ف ۔ ش ۔ ذ ۔

خاکی حروف : ب ۔ و ۔ ی ۔ ن ۔ ض ۔ ت ۔ ص

آبی حروف ۔ ح ۔ ل ۔ ع ۔ ر ۔ خ ۔ غ

اس کے علاوہ ہر حرف کا ایک ایک موکل ہوتا ہے جو اس کے ہمراہ ہی ہے اس کی ترتیب حسب ذیل ہے ۔

دائرہ حروف معہ موکل

حروف	موکل	حرف	موکل	حرف	موکل	حرف	موکل
ا	اسرائیل	د	دروائیل	ض	علکائیل	ک	صروزائیل
ب	جبرائیل	ذ	ابرائیل	ط	اسمائیل	ل	طاطائیل
تے	عزرائیل	ر	امواکیل	ظ	تورائیل	م	روبائیل
ث	میکائیل	ز	سرفائیل	ع	لوبائیل	ن	عولائیل
ج	کلکائیل	س	ہمواکیل	غ	لونخائیل	و	زفتمائیل
ح	تنکفیل	ش	ہمزائیل	ف	سرحمائیل	ہ	دوربائیل
خ	مہکائیل	ص	اہجمائیل	ق	عطرائیل	ی	سرکتائیل ۔

حروف اور ان کے موکلوں کو سمجھ لینے کے بعد اب حروف کی طبائع اور ان کی سمتوں کا جان لینا ضروری ہے ۔ چنانچہ وہ یہ ہیں ۔

سب آتشی حروف : ا ۔ ہ ۔ ط ۔ م ۔ ف ۔ ض ۔ ذ مشرقی ہیں یعنی ان کی سمت مشرق ہے

سب خاکی حروف : ب ۔ د ۔ ی ۔ ن ۔ ص ۔ ت ۔ ض جنوبی ہیں ۔

سب بادی حروف ۔ ج ۔ ز ۔ ک ۔ س ۔ ق ۔ ث ۔ ظ ۔ مغربی ہیں ۔

سب آبی حروف : د ۔ ح ۔ ل ۔ ع ۔ ر ۔ خ ۔ غ شمالی ہیں ۔

حروف تہجی کا قاعدہ شرح و بسط کے ساتھ دریافت کر چکنے اور ان کے موکلوں کے

حروف تہجی کا قاعدہ شرح وبسط کے ساتھ دریافت کر چکنے اور ان نام سمجھ لینے کے بعد اب اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ جو قرآن مجید میں جگہ بجگہ آئے ہیں اور کہ جن کی تعداد ننانوے (۹۹) ہے جو کہ بھلائی اور خیر سے معمور ہیں۔ جس نام سے چاہیں اللہ تعالیٰ کو پکاریں۔ سب مرادیں برلائے گا۔ اگر کوئی شخص ان اسمائے مبارکہ میں سے کسی ایک اسم ہی کا عامل ہو جائے تو وہ دین و دنیا کے تمام حکام پر حاکم ہو جائے اور وہ کسی طرح پر بھی محتاج اور لاچار نہ رہے گا۔

خدا کے اسماء کے اسناد بیان کرنے کی کسی کو تاب و طاقت نہیں، ملائکہ مقربین بھی عاجز ہیں پھر میری کیا مجال کہ کچھ بیان کر سکوں۔ صرف دل کی تسلی اور دنیاوی مطالب کے متعلق جس قدر بھی ان کے اسناد کمترین تک پہنچے ہیں۔ تحریر کرتا ہوں۔ اس حقیر نے بڑی کوشش اور جستجو کر کے انتہائی سرگرمی اور جد و جہد سے باکمال استادوں اور عطائیوں سے صحت کے ساتھ حاصل کر کے سپرد قلم کیا ہے۔ اس کو جان سے بھی زیادہ عزیز رکھنا چاہیئے۔

اب میں جہاں تک کہ مجھ کو علم ہے تشریح کرتا ہوں۔ ناظرین ہی انصاف فرمائیں کہ اسرار حریم غیب کا پردہ اٹھا کر مطالب دینی اور دنیوی کے شاہد کو اپنے شاگردوں اور برادران ایمانی کے لیئے کس طرح نقد خالص کو ایک جگہ اکھٹا کر دیا ہے۔ یہ بات کسی اور جگہ تلاش کرنے میں بہت کم پائیں گے اور جس طریق سے میں نے لکھا ہے، دوسری جگہ ویسا ہرگز نہ پائیں گے۔ ایک عمر تک کسی درویش کامل کی خدمت کرنے پر ہی شاید یہ دولت عظیم میسر ہو۔ مجھ کمترین کو دعائے خیر سے یاد کریں اور ان اسمائے الٰہی کی تشریح معہ موکلوں کے ناموں کے یہ ہے۔

تشریحِ اسمائے الحسنیٰ معہ اسماء موکیل

اسماء الحسنیٰ	معنی	اعداد	جلالی جمالی مشترک	نام موکلات	عنصر
الملک	بااختیار بادشاہ	۹۰	مشترک	یا حرورائیل روبائیل	خاکی
القدوس	پاک شہنشاہ	۱۷۰	جمالی	یا ہمزائیل عطرائیل	آبی
السلام	ہمیشہ قائم و پاک	۱۳۱	//	یا ردمائیل ہموائیل	بادی
المومن	بیخوف اور باامن کرنے والا	۱۳۰۱	//	یا رومائیل حولائیل	آتشی۔

المہمن	سچا گواہ	۱۴۵	جمالی	یا کلکائیل سرکتائیل	آتشی
العزیز	غالب	۹۴	″	یالوبائیل عزرائیل	″
الجبار	زور کرنے والا	۲۶۶	″	یاردبائیل اہرائیل	″
المتکبر	بڑائی والا	۶۶۲	″	یاردبائیل اہرائیل	خاکی
الخالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	″	یامیکائیل نورائیل	″
الباری	زمانہ پیدا کرنیوالا	۲۱۲	مشترک	یا جبرائیل اہرائیل	آتشی
المصور	صورتیں بنانیوالا	۲۳۶	جمالی	یا اجمائیل سرحمائیل	″
الغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	″	یالوخائیل رحمائیل	″
القہار	ظالموں پر قہر کرنیوالا	۳۰۶	جلالی	یادردائیل عطرائیل	خاکی
الوہاب	بخشنے والا	۱۴	جمالی	یارفتمائیل جبرائیل	″
الرزاق	روزی عطا کرنیوالا	۳۰۸	″	یا اسرافیل حرقائیل	آتشی
الفتاح	کھولنے والا	۴۸۹	″	یاسرخائیل تمکفیل	″
الحلیم	سب کچھ جاننے والا	۱۵۰	″	یالوبائیل روبائیل	خاکی
القابض	قبض کرنیوالا	۹۰۳	جلالی	یا عطرائیل عطرکائیل	بادی
الباسط	روزی میں وسعت کرنیوالا	۷۲	جمالی	یا جبرائیل اسماعیل	″
الرافع	بلند کرنے والا	۳۵۱	″	یاسرحمائیل لوبائیل	″
الخافض	نیچے لیجانے والا	۱۴۸۱	جلالی	یامیکائیل عطکائیل	آتشی
المعز	عزت کرنے والا	۱۱۷	جمالی	یارونائیل لوبائیل	خاکی
السمیع	سب کچھ جاننے والا	۱۸۸	″	یا سمرائیل سراکیطائیل	آتشی
البصیر	ظاہر و باطن دیکھنے والا	۳۰۲	″	یابرائیل سرحمائیل	خاکی
الحکیم	حکمت والا	۷۸	جلالی	یا تنکفیل یادرائیل	آتشی
العدل	انصاف کرنیوالا	۱۰۴	مشترک	یا طاطائیل لوبائیل	″
اللطیف	پاکیزہ دامن	۱۲۹	جمالی	یا اسماعیل ردہائیل	″
الخبیر	ظاہر و باطن سے خبردار	۸۱۲	″	یامیکائیل دردبائیل	″
الرقیب	محافظ حقیقی	۳۱۲	″	یا عطرائیل سراکیطائیل	″

المجیب	دعا قبول کرنے والا	۹۵	جمالی	یا میکائیل وروبائیل	بادی
الواسع	بہت عنایت کرنیوالا	۱۳۷	"	یا عطرائیل سرکیطائیل	آتشی
الحکم	کاموں کو درست کرنیوالا	۶۸	"	یا لعکائیل جبرائیل	خاکی
الودود	نیکوں کو دوست رکھنے والا	۲۰	"	یا رقمائیل لوبائیل	آتشی
المعظم	بہت بزرگ	۱۰۵	"	یا تنکفیل عزورائیل	"
الغفور	بخشنے والا	۱۲۸۶	"	یا لومائیل اسمائیل	خاکی
الشکور	شکر قبول کرنیوالا	۵۲۶	"	یا لومائیل رحمائیل	"
العلی	برتر سے برتر	۱۱۰	"	یا لومائیل سرکیطائیل	"
الکبیر	تمام سے بزرگ	۲۳۲	"	یا عزورمائیل جبرائیل	آتشی
الحفیظ	حفاظت کرنے والا	۹۹۸	"	یا سرحمائیل اذرائیل	خاکی
المقیب	توانا قوت دینوالا	۷۵۰	"	یا رومائیل عطرائیل	آتشی
الحسیب	حساب کرنیوالا	۸۰	مشترک	یا حمائیل سرکیطائیل	"
الجلیلو	بہت بزرگ	۷۳	جلالی	یا کلکائیل جبرائیل	"
الکریم	بہت کریم	۲۷۰	"	یا نورائیل اہرائیل	خاکی
المجید	سب سے بزرگ	۵۷	"	یا رومائیل الکائیل	آتشی
الباعث	بھیجنے والا رسولوں کا	۵۷۳	مشترک	یا جبرائیل میکائیل	"
الشہید	مردوں کا زندہ کرنیوالا	۳۱۹	"	یا عطرائیل تنکفیل	بادی
الحق	سچا گواہ	۱۰۸	جمالی	یا عطرائیل تنکفیل	آتشی
الحمید	سراہا گیا	۶۲	"	یا تنکفیل میکائیل	خاکی
المحصی	شمار کرنے والا	۱۴۸	"	یا احمائیل سرکیطائیل	آتشی
المبدی	دوبارہ کرنے والا	۵۶	جلالی	یا دردائیل جبرائیل	"
المعید	وعدہ کرنے والا	۱۲۴	"	یا رومائیل سرکیطائیل	"
المحی	زندہ کرنے والا	۶۸	جمالی	یا حمرائیل تنکفیل	"
الممیت	مار ڈالنے والا	۴۹۰	جلالی	یا رومائیل سرکیطائیل	آتشی
الحی	زندہ کرنے والا	۶۸	جمالی	یا حمرائیل تنکفیل	"

اسماء الحسنیٰ	معنی	اعداد	جلالی جمالی مشترک	نام موکلات	عنصر
الواحد	کارساز یکتا	۱۴	جمالی	یا کلکائیل وزردائیل	خاکی
الاحد	اکیلا	۱۳	"	یا تنکفیل وردائیل	"
الصمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	"	یا اجمائیل رو بائیل	"
القادر	توانا مقدور والا	۳۰۵	جلالی	یا عیطرائیل دہرائیل	آتشی
المقتدر	قوی۔ تقدیر کرنیوالا	۴۷۷	"	یا ردبائیل عطرائیل	"
المقدم	سب سے پہلے موجود	۸۴۶	"	یا رقتمائیل میکائیل	خاکی
الاوّل	سب سے اوّل موجود ہونیوالا	۳۷	"	یا طاطائیل رقتمائیل	آتشی
آلاخر	آخر تک رہنے والا	۱۰۰۸	"	یا میکائیل اہرائیل	خاکی
الباطن	چھپا ہوا	۶۲	"	یا وردائیل ادرائیل	"
الظاہر	ظاہر	۱۱۰۶	مشترک	یا جبرائیل اسماعیل	خاکی
الوالی	وارث	۴۷	"	یا رقتمائیل ارکیطائیل	بادی
المتعالی	بزرگ و برتر	۵۵۱	"	یا طاطائیل عزرائیل	"
البرّ	بھلائی کرنے والا	۲۰۲	جمالی	یا جبرائیل ہمرائیل	خاکی
التواب	توبہ قبول کرنیوالا	۳۰۹	"	یا عزرائیل ہمرائیل	آتشی
المغنی	بے نیاز کرنے والا	۱۰۶۰	مشترک	یا روحائیل حولائیل	"
المنعم	نعمت والا	۲۰۰	"	یا اسماعیل روبائیل	خاکی
النعیم	نعمت دینے والا	۱۷۰	جمالی	یا حولائیل روبائیل	"
العفو	معاف کرنے والا	۱۵۶	"	یا لوبائیل سرحائیل	آتشی
الروف	مہربان درگذر کرنے والا	۲۸۰	"	یا اہرائیل سرحمائیل	آتشی
مالک الملک	مخلوق کا مالک	۳۱۲	جلالی	یا اسرائیل سرحمائیل	خاکی
ذوالجلال	صاحب جلال	۸۰۱	"	یا خرزرائیل طاطائیل	"
والاکرام	بزرگی والا	۲۹۹	"	"	آتشی
الرب	پالنے والا	۲۰۲	جمالی	یا اسرائیل جبرائیل	خاکی

المقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	جمالی	یا اہراطیل جبرائیل	خاکی
الجامع	اکٹھا کرنے والا	۱۱۴	مشترک	یا کلکائیل لوبائیل	〃
الغنی	بے پردہ	۱۱۰۰	جمالی	یا وردائیل لوبائیل	آتشی
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	〃	یا لوبائیل اسمائیل	آبی
المانع	روکنے والا	۱۶۱	جلالی	یا روبائیل لوبائیل	〃
الضار	ضرر پہنچانے والا	۲۰۰۶	〃	یا اجاعیل اہرائیل	جلالی
النور	روشن کرنے والا	۲۵۶	مشترک	یا حولائیل سرحمائیل	آبی
الہادی	ہدایت دینے والا	۲۵۶	〃	یا رفتمائیل اہرائیل	〃
النافع	نفع کرنے والا	۲۰۱	جمالی	یا حولائیل سرحمائیل	〃
البدیع	نیا پیدا کرنے والا	۸۶	مشترک	یا جبرائیل لوبائیل	خاکی
الباقی	باقی رہنے والا	۱۱۳	جمالی	یا عطرائیل لوبائیل	آبی
الوارث	میراث لینے والا	۷۰۷	جلالی	یا رفتائیل میکائیل	آبی
الرشید	ہدایت کرنے والا	۵۱۴	مشترک	یا ہمرائیل دردائیل	خاکی
الصبور	بدلہ لینے میں جلدی نہ کرنیوالا	۲۹۶	جمالی	یا رہجائیل اہرائیل	بادی
القوی	سب سے توانا	۱۱۶	جلالی	یا عطرائیل تنکفیل	آتشی
الوکیل	کارساز	۶۹	جمالی	یا فردائیل طاطائیل	خاکی
المتین	زبردست توانا	۵۰۰	جلالی	یا عزرائیل عولائیل	آتشی
الولی	نیکوں کا مددگار	۴۶	جمالی	یا رفتما طاطائیل	خاکی

شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی

اسمائے حسنیٰ کی تشریح کی جاچکی۔ اب طالب کو جلالی، جمالی اور مشترک کے معلوم کرنے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔ تاہم اسماء مذکورہ کو عمل میں لائے کے ازاد کے ساتھ ایک جگہ مشرح طور پر لکھتا ہوں۔ تاکہ آسانی ہو۔ چنانچہ سب سے پہلے اسمائے جمالی کو لیتا ہوں ان کو اسمائے رحمت بھی کہتے ہیں۔ عالی مرتبہ حاصل کرنے کشائش رزق لڑائی میں فتح۔ رئیسوں اور بادشاہوں کے حضور میں کامیابی اور عزت کرنے اور الفت کے لیئے ان کو عمل میں لانا چاہیئے۔ خدا نے چاہا تو اپنے مطلب کو پہنچیں۔ یہ اسمائے کل ۵۴ عدد ہیں جن کو معہ اعداد کے یہ تکسیر تحریر کرتا ہوں اور وہ یہ ہیں۔

نقشہ اسمائے جمالی

یارحمان ۲۹۹	یارحیم ۲۵۸	یاسلام ۱۳۱	یامومن ۱۳۶	یامہمن ۱۴۵	یاوہاب ۱۴	یارزاق ۳۰۸
یافتاح ۴۸۹	یاباری ۲۱۳	یاغفار ۱۲۸۱	یاباسط ۷۲	یامعز ۱۱۷	یالطیف ۱۲۹	یاغفور ۱۲۸۱
یاشکور ۵۲۶	یاحفیظ ۹۹۸	یاکریم ۲۷۰	یاواسع ۱۳۷	یاحکیم ۷۸	یاحکیم ۸۸	یاودود ۲۰
یاکفیل ۱۴۰	یاولی ۴۶	یامغنی ۱۱۰	یامعطی ۱۲۶	یانافع ۲۰۱	یارشید ۵۱۴	یامحی ۵۸
یاحی یاقیوم ۱۸	یاقیوم ۱۵۶	یاماجد ۴۸	یاصمد ۱۳۴	یابر ۲۰۲	یاتواب ۴۰۶	یاعفو ۱۵۶
یاروف ۲۸۶	یانور ۳۵۶	یاہادی ۲۰	یاباقی ۱۱۳	یاصبور ۲۹۸	یاراجہ ۱۴	یاوکیل ۶۶
		یااحد ۱۲	یانعیم ۱۷۰	یاضار ۱۰۰۱		

علو مرتب اور کشائش رزق کے لیئے عمل کرنا ہو۔ تو ذیل کے سات اسمائے مبارکہ میں سے کسی ایک اسم مبارک کا عمل کرو۔ وہ یہ ہیں۔

یاباسط یاسلام یافتاح یامعز یالطیف یاکریم یاواسع

جیسے کہ پہلے ذکر کیا جاچکا ہے۔ ان اسمائے مبارکہ کے اعداد معہ اسمائے موکلات اور طالب کے نام کے اعداد دے کر سب کو جمع کرو اور نقش مربع خانہ سوم سے پُر کریں۔

لیکن نقش مذکور ساعت مشتری میں پُر کرنا چاہیئے۔ ساعت سیارگان معلوم کرنے کے طریقے آئندہ درج ہونگے، اس کے بعد جملہ اعداد کو ہر روز پڑھنے کے لیئے تقسیم کرے یعنی اسم الٰہی کے عدد کے موافق ہر روز پڑھے اور نقش جو پُر کیئے جائیں ان کو گیہوں کے آٹے میں گولیاں بنا کر ایک چلہ تک دریا میں ڈالتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس عمل سے کشائش رزق بے اندازہ ہوگی۔ اور حسب خواہش عزت اور مرتبہ حاصل ہوگا۔

بادشاہوں اور امراء کی نظروں میں عزت اور وقار حاصل کرنے کے لیئے ذیل کے نو اسموں میں سے جس اسم کا چاہیں عمل کریں۔

یا رحمٰن ۔ یا رحیم ۔ یا حلیم ۔ یا حفیظ ۔ یا حی ۔ یا قیوم ۔ یا فتاح ۔ یا رافع ۔ یا ہادی

ان اسماء کے اعداد کے پہلے اسمائے جمالی کے ضمن میں لکھے گئے ہیں۔ ضرورت کے وقت کسی ایک اسم کے اور اعداد طالب اور موکلات کے نام کے اعداد سے کر سب کو جمع کریں اور شمس کی ساعت میں گیارہویں خانہ سے نقش مربع پُر کریں۔ اور طالب کے دائیں ہاتھ یا سر میں باندھیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے حکام و سلاطین کے حضور میں عزت وقار حاصل ہوگا۔ اور حاکم رحم کرے گا۔

الفت و محبت کے لیئے ذیل کے ہر سہ اسمائے میں سے کوئی ایک اسم لیں۔

یا ودُود   یا بدُوح   یا لطیف

اور اس کے اعداد نکال کر اس میں طالب اور اس کی ماں کے ناموں کے اعداد شامل کر کے ساعت مشتری میں نقش مربع خانہ دوم سے پُر کریں اور پھر نقش کی بتی پاک روئی میں بنا کر مٹی کے ایسے کورے چراغ میں جس کو پانی نہ پہنچا ہو۔ جلائیں۔ اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کر دیں۔

اور خود چراغ کے روبرو بیٹھ کر اسم الٰہی کے اعداد کی تعداد کے موافق عزیمت پڑھے جس کی ترکیب ذیل میں درج ہے۔ انشاء اللہ ہر وہ شخص جو اس ترکیب سے

کام لے گا۔ اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کرے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اللھم سخر قلب فلان بنت فلاں علےٰ حب فلان بحق یابدوح احب یا جبریل یا ودود ائیل یادفتمائیل یاتنکیفنل سامعًا ملیعًا مابدوح العجل العجل۔

وضاحتاً عرض ہے کہ اللھم سخر قلب کے بعد مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اور علےٰ حب فلاں کے بعد طالب کا نام۔ بحق کے بعد جس اسم مبارک کا فتیلہ بنا کر جلایا جارہا ہے۔ وہی اسم پڑھے۔ مثلاً اگر ودود کے اسم کا فتیلہ بنایا ہے۔ تو بحق یاودود پڑھے

بیماری سے صحت حاصل کرنے کے واسطے ذیل کے سات اسماء سے کوئی ایک اسم اختیار کریں۔

یاحفیظ	یاسلام	یانافع	یاباقی	یاکریم	یاغفور	یاھادی

ان اسموں کے اعداد پہلے لکھے گئے ہیں۔ ضرورت پر ان اسماء میں سے جس اسم کا عمل کیا جائے۔ اس کے عدد سے کرحسب دستور نقش مربع خانہ اول سے پر کریں۔ اور دھو کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مریض صحت پائے گا۔

اسمائے جلالی

اسمائے جلالی کو اسمائے ہیبت بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اسماء دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالتے ہیں۔ بغض و عداوت پیدا کرنے دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنے ہیں۔ ان کے گھروں میں ویرانی اور اسباب رزق کو روکنے کیلئے استعمال کیئے جاتے ہیں۔ مذکورہ بالا مقاصد کے لئے کہ جب ان اسماء میں سے کسی کا عمل کیا جائے گا۔ تو یقیناً نکلے گا۔ اسماء مکرمہ یہ ہیں۔

یاعزیز	یاجبار	یامتکبر	یاقہار	یاقابض	یامذل	یاعلی
۹۴	۲۰۶	۶۶۲	۳۰۶	۹۰۳	۷۷۰	۱۱۰

یاجلیل	یاقوی	یامتین	یامبدی	یامعید	یامجیب	یاقادر
۷۳	۱۱۶	۵۰۰	۵۶	۱۲۴	۶۹۰	۳۰۵

یامقتدر	یامستیقم	یاذوالجلال	یامقسط	یامانع	یاوارث	یامالک الملک
۷۴۴	۹۳	۸۷۱	۲۰۹	۱۶۱	۷۰۷	۳۰۵

ان اسمائے مبارک کی ترتیب یوں ہے۔ کہ اگر بغض وعداوت کے لیئے عمل کرنا مقصود ہو۔ تو ان تین اسماء میں سے کوئی اسم لیں۔

یاجبار یاقابض یاقوی

پھر اسم کے اعداد۔ موکلات کے ناموں کے اعداد اور جن کے اعداد کے درمیان عداوت وبغض مطلوب ہو۔ ان کے ناموں کے اعداد نکال کر جمع کرو۔ اور نقش مربع نویں خانہ سے ساعت زحل یا مریخ میں پُر کرکے پرانی قبر میں دفن کرو۔ انشاء اللہ ان دونوں کے درمیان مفارقت اور عداوت پیدا ہو جائے گی۔

دشمن کو مقہور اور ذلیل کرنے کے واسطے ذیل کے ہر دو اسماء میں سے کوئی اسم لیں

یاقہار یامذل یاجبار

دشمن کے نام اور موکلوں کے ناموں کے اعداد جمع کرکے اس میں اسم الٰہی کے اعداد جمع کریں اور نویں خانہ سے نقش مربع ساعت زحل یا مریخ میں پُر کریں۔ پھر سات جگہ یعنی۔
۱۔ چوراستہ ۲ مسجد ۳ پرانی ۴ قبر ۵ ویران گھر ۶ مسمار مینار ۷۔ جہاں گدھا لیٹا ہو۔ ۸ جہاں چھپکلی بیٹھی ہو۔ سب کی بیٹھی ہو۔ سب کی تھوڑی تھوڑی سی مٹی لے کر سب کو مٹی کے ایک کورے برتن میں جمع کریں۔ پھر اس نقش کو جو پُر کیا گیا ہے۔ اس مٹی میں رکھ کر اللہ تعالےٰ کے اسم اور موکلوں کے ناموں کو ان کے اعداد کے موافق پڑھ کر دم کریں پڑھنے کی اثناء میں دشمن کی خرابی اور ذلت کا تصور کریں۔ اس کے بعد اس برتن کو کسی ویران جگہ میں دفن کردیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے دشمن ذلیل ورسوا ہو جائے گا۔

اسمائے مشترک

اسمائے مشترک جلالی اور جمالی دونوں خاصیتیں رکھتے ہیں اور ہر نیک و بدکام میں عمل کیئے۔

جاتے ہیں۔ سب سے پہلے ان اسماء کے پڑھنے کا طریقہ جاننا چاہیئے۔ جو اس طرح پڑھے۔
جب دعوت اور زکوٰۃ کے خیال سے پڑھیں تو تسبیح کے دانہ کو اپنی طرف پھرانا چاہیئے
دشمن کی تباہی اور ذلت کے لیئے پڑھتے وقت تسبیح کو بائیں طرف پھرائیں۔ مدارج اعلیٰ حاصل کرنے
کے واسطے تسبیح دائیں طرف کو پھرائیں۔ بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لیئے یہ لازم ہے کہ جس تسبیح
پر ان اسماء کو پڑھا جائے۔ اس کو پاک پانی اور پاک برتن میں سات مرتبہ دھو کر مریض کو پلائیں شفا ہو گی۔
آسیب دفع ہو گا اور شافی مطلق صحت کامل عطا فرمائے گا۔ اسمائے مشترک یہ ہیں۔

یامالک ۹۰	یاواحد ۱۹	یاخالق ۷۳۱	یاقدوس ۱۷۰	یامصور ۳۳۶	یاعلیم ۱۵۰
یاسمیع ۱۸۰	یاالبصیر ۳۰۲	یاحلیم ۸۸	یاعدل ۱۰۴	یاخبیر ۸۱۲	یاعظیم ۱۰۴۰
یامقیت ۵۵۰	یاحسیب ۸۰	یامنعم ۲۰۰	یامجیب ۵۵	یاباعث ۵۷۳	یاشہید ۳۱۹
یاحق ۱۰۸	یامقدم ۱۸۴	یامؤخر ۸۴۶	یااول ۳۷	یاآخر ۸۰۱	یاظاہر ۱۱۰۶
یاباطن ۶۲	یامتعالی ۵۵	یااکرام ۲۶۲	یاجامع ۱۱۴	یاغنی ۱۰۶	یابدیع ۸۶
		یارشید ۵۱۴	یاوالی ۴۷		

یہ تیئیس اسماء ہیں۔ جس اسم کے متعلق جو تشریح کی گئی ہے۔ اس کے لیے وہ اسم عمل
میں لائیں۔ پہلے ہر کام کے لیئے ساعت کو معلوم کر لینا چاہیئے۔ اور یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ دن
یا رات کی کس ساعت میں یہ عمل کرنا چاہیئے۔ اس کا ذکر پانچویں باب میں کروں گا۔ اس
جگہ اتنا ہی کافی ہے۔
دشمن کو برباد و ذلیل اور آدمیوں کے درمیان بغض و عداوت کے لیئے ہفتہ (شنبہ)
کے دن زحل کی پہلی ساعت میں عمل کریں۔ مشتری یعنی دوسری ساعت سعد اکبر ہے۔ اس
میں وہ عمل کریں۔ جس میں حکام و سلاطین کے روبرو عزت و وقار کی غرض ہو۔ محبت و الفت
کے لیئے بھی اس ساعت میں عمل کرو۔ تیسری ساعت مریخ کی ہے۔ جو نحس اصغر ہے جو
دشمنوں کو ذلیل و رسوا کرنے اور ان کو تباہ کرنے کے لیئے مناسب ہے۔ چوتھی ساعت شمس
کی ہے۔ جو سعد اکبر ہے۔ اور اس ساعت میں محبت اور اعلیٰ مراتب کے لیئے اعمال کریں۔
پانچویں عطارد کی ساعت نحس ذوجہدین ہے۔
زبان بندی، دفع بلا و آسیب کے لیئے موزوں ہے۔

چھٹی ساعت قمر کی ہے۔ جو ساعت حسدین ہے یہ ساعت کشایش رزق فتوحات اور سرخروئی کے لئے مناسب ہے۔

یہ صرف ایک دن ہفتہ (یعنی شنبہ کے روز) کی ساعات ہیں۔ جو بطور مثال لکھدی گئی ہے۔ ہر روز کی ساعات کا ذکر مذکورہ بالا باب میں کیا جائے گا۔ بس ان ساعات کو دیکھ کر جس اسم کو جس مدعا و مقصد کے لئے ہو۔ نقش پر کرے۔

اس کے بعد موکلات کے خانوں کا نکالنا ہے۔ جس کا طریق یہ ہے۔ کہ پہلے دیکھو جس اسم کا تم عمل کرنا چاہتے ہو۔ اس کے حروف کتنے ہیں۔ اس کے بعد ہر حرف کا موکل نقشہ حروف تہجی سے دیکھ لو۔ مثلاً اسم یا بدوح کے موکلات اس طرح نکلیں گے۔ یہ اسم ذیل کے حروف سے بنا ہے۔ ب د۔ و۔ ح ۔ ا ب ب کا موکل جبرائیل د کا دردائیل و کا رفتمائیل اور ح کا تنکفیل ہے۔ ہر طرح ہر اسم کے موکل نکال لو اور اللہ تعالیٰ کے اسم کے ہمراہ ان کو شامل کرو۔ اور اسی ساعت میں جو اس عمل کے لئے مناسب ہے پڑھو۔ موکلات کے اسماء کو اللہ تعالیٰ کے اسماء کے ساتھ ترتیب دینے کی صورت یہ ہے۔ چونکہ میں نے بدوح کے موکل نکالے ہیں۔ ان کو یوں پڑھا جائے گا۔

یا بدوح احب یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتمائیل یا تنکفیل سامعًا و مطیعًا بحق یا بدوح ۔ اس طریق پر اسم کو عمل میں لائے۔ عقلمند کے لئے صرف اشارہ ہی کافی ہے۔

جب کسی ستارہ کی ساعت میں اس ستارے کا نقش یا موکلات کو ترتیب مذکورہ کے ساتھ پڑھنا شروع کرے تو رجال الغیب کو پس پشت کرے اور دعائے رجال الغیب بھی پڑھے محبت وغیرہ کے لئے کسی قدر شیرینی اور بغض و عداوت کے لئے کوئی تلخ چیز منہ میں رکھے بخارات اغذیہ اور رجال الغیب جاننے کی ترکیب باب پنجم میں ذکر کروں گا۔ دعائے رجال الغیب یہ ہے

السلام علیک یا رجال الغیب السلام علیک یا ارواح المقدس غیثونی بغوثۃ وانظرونی بنظرۃ ویا نقباء ویا نجباء ویا ابدال ویا اوتاد یا غوث یا قطب بحرمۃ النبی صلواۃ اللہ علیہ وعلیہم والسلام۔

پس اے عزیز! تینوں اقسام کے اسماء الٰہی یعنی جمال۔ جلالی اور مشترک کے پڑھنے میں طریقہ اختیار کر۔ تاکہ عمل درست ہو۔ اب ان اسمائے باری تعالیٰ کا ذکر کرتا ہوں جو بزرگوں سے اس عاجز کو ملے اور وہ یہ ہیں۔

عمل اسم باری تعالیٰ: جو مولانا سید زین العابدین صاحب نے عطا فرمایا ہے۔ لازم ہے کہ ان ہر سہ اسماء کو جو تمام قرآن کریم پر محیط ہیں۔ اور بسم اللہ و الحمد للہ میں آئے ہیں۔ اور ان میں ایک اسم ذاتی ہے۔ ایک اسم عادل اور تیسرا اسم رحمت ہے۔ انہی ہر سہ اسماء کو ۲۵، ۳۱ ہر روز بلاناغہ عصر اور مغرب کے درمیان آسمان کے نیچے سر برہنہ پڑھے۔ انشاء اللہ ایک چلہ کے اندر امیر کبیر اور جس مقصد کے لیئے پڑھے وہ مقصد یقیناً بر آئے۔ وہ اسمائے مکرم و معظم یہ ہیں۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

۲۔ یہ دوسرا عمل مجھ کو ایک زاہد سے ملا۔ خدائے تعالےٰ کے اسم مبارکہ یا عزیز یا لطیف ایک ہی صفت رکھتے ہیں۔ ان میں سے ایک اسم جلالی ہے اور دوسرا جمالی۔ ان ہر دو اسماء کو بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) مرتبہ صبح یا مغرب کی نماز کے بعد عاجزی کے ساتھ گلے میں چادر ڈال کر ننگے سر پڑھے اور زاری کرے۔ بیشک اس کا مقصد بارہ ہی دن کے اندر اندر بر آئے گا۔

اگر ان دونوں ناموں سے کسی ایک نام کو جلسہ میں صبح سے شام تک یا دوسری شام تک ننگے سر عاجزی کے ساتھ آسمان کے سایہ تلے پڑھے تو بلاشبہ اس دن اس کا مقصد بر آئے گا۔ لیکن ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) تعداد ایک ہی جلسہ میں پوری کرے تاکہ وہ مراد کو پہنچے

عجیب و غریب قاعدہ عنایت کردہ حافظ اصغر علی صاحب

اسم یا مستطیع کو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تیرہ سو مرتبہ روزانہ ورد کرے اور ہمیشہ پڑھا کرے۔ بے شک عامل کے گرد ہجوم خلائق ہو گا۔ صبح کی نماز کے بعد پڑھا کرے مجرب ہے۔

دوسرا عمل زاہدوں کیلئے: اگر کوئی زاہد اس امر کا خواہش ہو کہ خدائے تعالیٰ اس کے تمام کبیرہ اور صغیرہ گناہ معاف کر دے تو اس اسم کو ترکیب ذیل سے معہ درود شریف یا محمد صلی اللہ علیٰ خیر خلقہٖ و آلہٖ اجمعین۔ ہر جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس اسم مبارک کی برکت سے تھوڑے ہی عرصہ میں مغفور لوگوں کی فہرست میں داخل ہو جائے گا۔

اسم یہ ہے ۔ یاغفار اغفر ذنوبی یاقہار

اگر کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو دنیا کی محبت اس کے دل سے بالکل نکل جائیگی ۔

دوسری قسم : نماز چاشت کے بعد سربسجدہ ہو کر سات مرتبہ اسم ذیل کو پڑھا کرے ۔ خدا کے فضل سے مستغنی ہو جائے گا ۔ اسم یہ ہے ۔ یاوَہاب ،

دیگر : دو شخصوں کے درمیان جدائی اور عداوت کے لیئے یہ عمل مجرب اور نادر ہے ۔ لازم ہے کہ اسماء کو نحس تاریخ میں منہ میں کڑوی چیز رکھ کر مثلاً کالی مرچ نمک کھاری وغیرہ تین دن بلاناغہ دوپہر کے وقت منہ کو جنوب کی طرف کر کے اور بخورات روشن کر کے دو ہزار مرتبہ پڑھے اور ہر تسبیح ختم ہونے پر کاغذ کے ایک ٹکڑے پر اکیس مرتبہ اسمائے ذیل کو لکھ کر جلائے ۔ لیکن صاحب ایمان مسلمان کے لیئے ضروری ہے کہ خدا کے ناموں کو نہ جلائے ۔ بلکہ کسی برتن میں رکھ کر آگ پر رکھے تاکہ گرمی کاغذ تک پہنچے ۔ تین دن کے بعد عامل ہو جائے گا ۔ پھر جیسے کہ پہلے لکھا گیا ہے ۔ اس طور پر ایک ٹکڑا کاغذ پر لکھ کر معہ دونوں شخصوں کے ناموں اور ان کی ماں کے ناموں کے لکھ کر ان دونوں شخصوں کی گاہ گذر میں دفن کرے ۔ زکوۃ کے لیئے چاولوں کی کھیر بڑی احتیاط سے خود لیکا کر تین رکابیاں بھرے ۔ ایک پر حضرت فاطمۃ الزہرا اور دوسری پر جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تیسری پر موکلات کی نیاز دے ۔ ازاں بعد جس رکابی پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی نیاز ہے ۔ وہ خود کھائے ۔ موکلات کے نام کی رکابی مسجد میں بھیجدے تاکہ نمازی کھائیں اور جناب فاطمۃ الزہرا کے نام کی رکابی لڑکیوں کو کھلائے اس کے بعد نقوش کو ان دونوں گذرگاہ میں دفن کرے ۔ بلاشبہ ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو جائیں گے ۔ اسماء معظم معہ عبارت کے یہ ہیں ۔

یابدیع العجائب تقہرک والزاق

دیگر : دشمن کی ہلاکی و تباہی کے لیئے چاہیئے ۔ کہ اس اسم قاہرہ کو ایک ہفتہ میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھے ۔ آسمان کی جانب پڑھنے کے وقت منہ رکھے ۔ پڑھنے کے بعد دشمن کی طرف پھونک مار دے ۔ یقینی طور پر ایک ہی ہفتہ کے اندر اندر دشمن تباہ و ہلاک ہو جائے گا ۔ ایک ہفتہ میں کام میں نہ ہو ۔ تو دوسرے ہفتہ میں ایسا ہی کرے ۔ یقینی طور پر کامیاب ہو گا ۔ یہ عمل پیر خان ساکن ہانسی (ضلع حصار) نے تعلقات خاص کی بنا پر عطا فرمایا ۔ اسم یہ ہے ۔

(المنزل)

دیگو: سبحان اللہ درویش کا عطا کردہ۔ حبب کے لئے مجرب ہے اگر کوئی کسی پر عاشق ہو اور ملاقات کی کوئی صورت نہ ہو تو اس اسم کو جمعرات کے دن صبح و شام نماز کے بعد ایک ایک سو مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے اور تصور مطلوب اس طرح رکھے گویا وہ سامنے کھڑا ہے پڑھنے کے دوران آنکھوں کو بند کر کے پڑھے پڑھنے کے بعد عالم تصور ہی میں محبوب پر دم کرے۔ کسی بری نیت سے ہرگز نہ پڑھے۔ یقیناً ایک ہی ہفتہ کے اندر مطلوب مطیع ہو کر حاضر ہوگا۔ زکوۃ کی غرض سے سوا لاکھ کی تعداد میں پڑھے۔ زکوۃ کے بعد صرف ایک ہی ہفتہ کرنے سے مطلوب مطیع ہوگا۔ مجرب ہے۔ ہرگز خطا نہیں ہو سکتا۔ اسم مبارک یہ ہے۔ (اَلْحَلِیْمُ)

دیگو: یہ عمل بھی موصوف الصدر بزرگ کا عمل کردہ ہے۔ یہ عمل تسخیر زبان بندی اور متوجہ اور رجوع نہ کرنے والے مرد اور عورتوں کے لئے ہے۔ چاہیئے کہ کامل طہارت کے ساتھ شربت کا ایک پیالہ تیار کر کے اس میں گلاب و کیوڑہ ڈالے۔ یہ عمل جمعرات یعنی پنجشنبہ کے دن شروع کرے۔ عصر کی نماز کے بعد رو بقبلہ مودب بیٹھے۔ آنکھ بند کرے اور مطلوب کا تصور جمائے اور اس کے بعد چودہ سو مرتبہ اسم یا ودود پڑھے۔ اور شربت کے پیالہ پر موکلوں کی نیاز دے کر دم کرے اور خود پی لے

انشاءاللہ دوران میں ہی عمل مطلوب حاضر ہوگا۔ مطلوب کی حاضری پر جب تک عمل ختم نہ کرے ہرگز کلام نہ کرے۔ صرف تین روز یا سات روز کرنا پڑے گا۔ مطلوب مطیع و مسخر ہوگا مجرب ہے۔

دیگو حبب کے بیان میں: یہ عمل عنایت کردہ محمد حسین صاحب عابد و زاہد کا ہے اور بارہا مجرب ہے ضروری ہے۔ کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن کاغذ کا ایک ٹکڑا لے کر اس پر سب سے پہلے بسم اللہ تحریر کرے۔ اس کے بعد طالب کے نام کے عدد بھی لکھے۔ پھر ان کو جیسے کہ بتایا گیا ہے۔ باہم ملائے۔ آسانی کی غرض سے لکھنے سے پہلے کسی اور کاغذ یا لکڑی کے تختے پر اعداد نکال کر لکھ دے۔ مثال یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن کاغذ کا ایک ٹکڑا لے کر اس پر سب سے پہلے بسم اللہ تحریر کرے اس کے بعد طالب کے نام کے عدد نچلی سطر میں اس کی ماں کے نام کے اعداد بھی لکھے۔ پھر ان کو جیسے کہ بتایا گیا ہے۔ باہم ملائے۔ آسانی کی غرض سے لکھنے سے پہلے کسی اور کاغذ یا لکڑی کے تختے پر اعداد نکال کر لکھ دے مثال یہ ہے۔

میر احمد علی — اسم طالب — ودود — فاطمہ خانم — اسم مطلوب

۴۰ ۴۰۰ ۴۰۸۱ ۱۰۳۰۷۰۴ ۴۶۴۶ ۵۴۰۹۱۸۰ ۱۶۰۰ ۵۰ ۴۰

پھر ان کو ملاؤ۔ پہلے مطلوب کے نام کے پہلے حرف کا عدد پھر طالب کے پہلے حرف کا عدد پھر مطلوب کے اگلے حرف کا عدد اور پھر طالب کے اگلے حرف کا عدد علیٰ ہذا القیاس تمام ملا چکنے کے بعد اسم کے حروف کے اعداد لکھ دو۔ مثلاً مندرجہ ذیل بالا مثال میں یوں اعداد ملیں گے۔

۸۰ ۹۱۰۱۴۰ ۲۰۰ ۸۵۱۴۰ ۶۰۰ ۵۴۱۴۰ ۳۰۴۰۷۰۵ ۴۶۱۰ ۶۴ ۴۶ !

اعداد ملا کر بتی بناؤ۔ اور اوپر پاک و صاف روئی لپیٹ کر جس طرف سے لکھنا شروع کیا تھا اسی طرف پر نشان کے لئے ذرا سی سیاہی لگا کر بتی کو شہد خالص اور عطر میں تر کر کے کورے چراغ میں رکھ کر سیاہی کے نشان کی طرف سے بتی کو جلاؤ۔ اور اس کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف رکھو اور خود سامنے کھڑے ہو کر ایک سو ایک مرتبہ اسم یا ودود پڑھو۔ اوّل و آخر درود شریف بھی پڑھو۔ عمل ختم کرنے کے بعد درگاہ باری تعالےٰ میں محبت و الفت کی دعا عاجزی کے ساتھ کرو۔ اگر یہ عمل کسی حاکم کی تسخیر کرنے کے لئے یا قیدی کا نام لکھے اور مذکورہ بالا عمل کر کے قیدی کی رہائی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ مطلب پورا ہو گا۔ زیادہ سے زیادہ اکیس یوم میں مطلب پورا ہو جائے گا۔

اوّل تو سات دن ورنہ چودہ دن میں اکثر مطلب حل ہو جاتا ہے۔ مگر یاد رکھو مطلب پورا ہونے کے بعد بھی اس عمل کا چلہ کرنا ضروری ہے۔ تاکہ عملی ہمیشہ قابو میں رہے اور پھر کہیں خطا نہ کرے اثنائے چلہ کرنا ضروری ہے۔ تاکہ عمل میں ہمیشہ قابو میں اور پھر کہیں خطا نہ کرے۔ اثنائے چلہ میں مچھلی گائے کا گوشت جھوٹ بولنا اور حرام سے قطعی پرہیز کرے۔ مجرب ہے۔

دیگر: عمل اسم باری تعالیٰ حب کے لئے مجرب ہے۔ جو کہ خاکسار کو پیر زادہ صاحبؒ سے حاصل ہوا جب کسی کو تسخیر کرنے کا ارادہ ہو۔ یا کسی امیر سے کوئی فائدہ حاصل کرنا ہو تو عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے روز اس ترکیب سے یہ عمل شروع کرے رات کو دو زانو قبلہ رو مؤدب بیٹھے اور آنکھوں کو بند کر کے پہلے گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی کو علی العظیم تک پڑھے اور تصور رکھے کہ مطلوب دست بستہ سامنے کھڑا ہے عمل کرنے کے بعد مطلوب کے سینہ کا تصور کر کے دم کرے اور خیال کرے کہ اسم کی برکت سے مطلوب میرا مطیع اور فرمانبردار ہو گیا ہے۔ اسی طور پر پندرہ دن تک پڑھے اگر ممکن ہو تو کسی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا بھی دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب تابعدار ہو گا۔

اگر زکوٰۃ کی نیت سے چالیس دنوں تک روز ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے تو اس عمل کا عامل ہو گا۔ اور پھر یہ عمل ہرگز خطا نہ کرے گا خواہ اپنے لئے کرے یا کسی دوسرے کے لئے چلہ ختم ہو جانے کے بعد شربت پر دم کرے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پُر فتوح پر فاتحہ پڑھ کر شربت کو پی جائے

زکوٰۃ کے بعد کچھ نہ کچھ تعداد روزانہ پڑھنے کے لیئے مقرر کرے تاکہ عمل ہمیشہ قبضہ میں رہے۔

یا مقلب القلوب قلب قلبہ انی

اگر عمل عورت کے لیئے کیا جائے تو قلبتہ کی بجائے قلبہا کا لفظ پڑھے۔

دیگر: اسمائے الٰہی تپ لرزہ کے لیئے۔ اگر کسی کو تپ لرزہ کا عارضہ ہو تو کوری ٹھیکری لے کر اس کے آٹھ ٹکڑے کر کے ایک ٹکڑے پر یا محیط لکھے اور مریض کے بازو پر باندھے دوسرے ٹکڑے پر بھی یہی اسم لکھ کر مریض کو دے کہ وہ دھو کر پی لے دوسرے دن ٹھیکری کو بازو سے کھول کر کوئیں میں پھینک دے اور تیسرا ٹکڑا لے کر اس پر یا محیط اور چوتھے پر بھی یہی لکھ کر مریض کے بازو پر بھی یہی باندھے اور دوسرا دھو کر پلائے تیسرے دن بازو کی ٹھیکری کو کھول کر کوئیں میں ڈال دے اور پانچواں ٹکڑا لے کر اس پر یا محیطا لکھے اور بازو پر باندھے اور چھٹے ٹکڑے پر یہی لکھ کر دھو کر پلائے چوتھے روز بازو کی ٹھیکری کوئیں میں ڈال دے اور ساتویں اور آٹھویں ٹکڑے پر یا محیطاً لکھ کر مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق بازو پر باندھے اور دوسری دھو کر پلائے۔ انشاء اللہ چار دن کے عرصے میں مرض دفع ہو گا اور پھر کبھی نہ ہو گا۔

اس ترکیب سے کوئی شخص عمل نہیں کرتا یہی وجہ ہے کہ تاثیر نہیں ہوتی۔ یہ ترکیب میں نے پیرزادہ امام بخش صاحب سے جو کہ حضرت ممدوح کی اولاد سے شرف حاصل کی۔ اس ترکیب سے عمل کرنے میں کبھی خطا نہیں ہوتا۔

دیگر اسم عمل الٰہی۔ درحقیقت یہ اسم اعظم ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کلام پاک میں اکثر جگہ فرمایا۔ عظمت کے بیان میں اس نام سے اپنے کلام میں بہت جگہ قسمیں کھائی ہیں یہاں تک بسم اللہ میں بھی سب سے پہلے اسم ہے جو قرآن کریم کا شعار ہے۔ وہ مبارک الرحمٰن ہے۔ جو شخص ہر صبح کو یہ اسم ایک سو پانچ مرتبہ اور شام کو ایک مرتبہ ورد کے طور پر ہمیشہ پڑھے گا۔ خدا کی قسم حب اور تسخیر کے جس معاملے میں بھی دم کرے گا پورا اثر ہو گا۔ اور صاحب عمل ہمیشہ مالدار اور تونگر رہے گا۔ اور ہرگز کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ یہ عمل میرے تجربہ میں بھی آچکا ہے اور عاجز کو یہ عمل ایک کامل بزرگ سے ملا ہے۔ مگر بطور زکوٰۃ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو پورا عامل ہو جائے گا۔ اس اسم کی صفت کرنے میں خاکسار بالکل عاجز ہے۔

دیگر اسم الٰہی: عطا کردہ سبحان شاہ صاحب درویش کا عنایت کردہ ہے۔ پہلے اسم کی زکوٰۃ دے یعنی ترک حیوانات کے ساتھ ایک چلہ میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ پھر بعد زکوٰۃ بھی ایک سو ایک

مرتبہ صبح و شام پڑھا کرے۔ تاکہ مخلوق الٰہی مسخر ہو وہ اسم مبارک "یا موخو" اس کی ترکیب تجربہ کی کی ہوئی ہے۔

دیگر عمل اسم الٰہی! عطا کردہ پیر خاں پیرزادہ صاحب کا ہے۔ وہ اسم مبارک "الامان" ہے زکوٰۃ یہ ہے کہ ترکیب حیوانات کے ساتھ یہ ترکیب مذکورہ بالا پرہیز کے ساتھ ایک چلہ میں سوا لاکھ ختم کرے۔ اور اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ ہر صبح و شام ورد رکھے جس کی وجہ سے عامل میں یہ تاثیر پیدا ہو گی کہ محض دم ہی کر دینا ہر درد کے لیے مفید ہو گا۔ اگر مریض موجود نہ ہو تو کسی دوسرے کے ساتھ پر دم کر کے بھیجدے۔ اور وہ شخص مریض کی درد کی جگہ پر دم کرے اور ہاتھ پھیر دے۔ انشاء اللہ فوراً شفا ہو گی۔ عامل کو صرف دم ہی کرنے پر کفایت نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ درد کی جگہ پر ہاتھ بھی پھیرے۔ مجرب المجرب ہے۔

دیگر عمل اسم الٰہی۔ عنایت کردہ عنایت شاہ کریم درویش کا ہے۔ اور خاکسار کا آزمودہ ہے جس عورت کا حمل ہمیشہ ساقط ہو جاتا ہے۔ تو اس کے شوہر کو یہ اسم سکھلا دیں اور شوہر کو چاہیئے کہ بیوی کو زمین پر اس اسم کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر عورت کے سینہ سے لے کر اس کی ٹانگوں پر اپنی انگلی سے حصار کرے۔ حمل کے ایام میں بھی ہر ماہ دو ماہ کے بعد اس عمل کو کرتا رہے۔ انشاء اللہ پھر کبھی حمل ساقط نہ ہو گا وہ اسم شریف "یا مبدأ" ہے۔

دیگر: عطا کردہ نوازش علی خاں صاحب کا جو شاگرد شاہ عبدالرؤف صاحب کے ہیں۔ اگر حاکم یا بادشاہ کسی کو جلاوطن کر دے یا حاکم وغیرہ کو تسخیر کرنا ہو۔ یا اور کوئی دنیوی مطلب ہو۔ تو یہ عمل نہایت مؤثر ہے۔

ترکیب یہ ہے۔ کہ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے پھر روزہ افطار کر کے خلوت میں بیٹھ کر لوبان اور دیگر خوشبودار چیزوں کو دھونی روشن کر کے دودھ کی کھیر جو پہلے سے تیار کر رکھی ہو سامنے رکھ کر اس پر بطریق ذیل نیاز دے۔ یعنی اس کھیر کو تین تھالیوں میں ڈالے پہلی تھالی پر موکل کے نام کی نیاز دے جس کا نام "آدم بنوار" ہے۔ دوسری رکابی جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر اور تیسری رکابی حضرت فاطمۃ الزہرا کے نام کی نیاز دے اور پھر بارہ سو مرتبہ ذیل کے اسماء الٰہی کو ایک ہی جلسہ میں پڑھے اور غیر حیوانی کھانوں کے سوا کوئی اور کھانا کھا کر سو رہے اور دونوں تھالیاں مسجد میں بھیجدے اور حضرت فاطمہ الزہرا رضی کے نام کی تھالی لڑکیوں کو کھلائے وہ اسمائے مکرم یہ ہیں۔

یاحی　یاقیوم　یاعلی　یاولی　یاوفی　یاغنی

صبح ہونے سے پہلے مطلب پورا ہوگا۔ یعنی بادشاہ یا حاکم اس کو بلوائیگا۔ اگر ایسا نہ ہو تو دوسرے دن بغیر کھیر لگانے کے عمل کرے۔ مگر روزہ رکھے اور مذکورہ بالا تعداد میں اسمائے مذکور پڑھے۔ اگر پھر بھی نہ ہو تو بارہ دن تک کامل طہارت کے ساتھ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ سب امیر کبیر مسخر ہوں گے۔ اور اپنے مطلب کو پہنچے گا۔

دیگو عمل اسم آلہی: عطا کردہ میرزا امر علی صاحب کا ہے اور عامل موصوف کا تجربہ کردہ ہے ہرگز خطا نہ ہوگا۔ اس خاکسار نے بھی جس کسی کو یہ عمل بتایا۔ ہرگز خطا نہ ہوگی۔ بیروزگار اور مفلس کے لئیے یہ عمل بہت مفید ہے۔ یا کوئی شخص بیروزگار۔ یا ملازمت سے برطرف ہوگیا ہو۔ تو اسے یہ عمل بے حد مفید ہوگا۔

یہ تین اسم ہیں۔ ہر سہ اسماء کو ترک حیوانات کے ساتھ ایک چلہ میں چھ سو اٹھاون مرتبہ ۶۵۸ روز ہر روز اسم کے حروف ہجی کے اعداد کے موافق جیسے کہ استادوں نے طریقہ مقرر کردیا ہے۔ پڑھے۔ یعنی پہلا اسم (۱۹۱) مرتبہ دوسرا (۱۴۸) مرتبہ اور تیسرا (۳۱۹) مرتبہ پڑھے ہر روز ایک ہی جلسہ میں ختم کرے۔ چلہ ختم ہونے کے بعد موکلوں کی نیاز دے کہ شرینی بچوں میں تقسیم کردے۔ بس عمل کا عامل ہو جائے گا۔ بعد ازاں اپنے لئیے یا کسی دوسرے کے لئیے اگر تین یا سات روز پڑھے گا تو یقیناً مقصد پورا ہوگا۔ اور روزگار مل جائے گا۔ وہ اسماء یہ ہیں

یا سمیع　یا واسع　یا رزاق

اسم وہاب کے عمل کا بیان

جس کا اقرار سارا جہان کرتا ہے

مجھ کو کامل یقین ہے کہ مجھ کو اس عمل کی جو ترکیب معلوم ہے۔ ہندوستان بھر میں شاید کوئی ایسا خوش قسمت ہوگا۔ جس کو معلوم ہو۔ ورنہ میرے خیال میں ایسا شخص کوئی نہیں ہے جو اس

غیبی خزانہ کے اسرار سے واقف ہو۔ اس کی ترکیب شہر سورت علاقہ بمبئی میں ایک ایسے شخص نے مجھ کو عطا فرمائی تھی۔ جو صاحب علم و عمل اور ماہر کیمیا تھا۔ عابد و زاہد بھی تھا ان کا اسم گرامی حضرت شاہ اجینی تھا۔ اس وقت کعبۃ اللہ میں تشریف لے گئے ہیں۔ چلتے وقت انہوں نے اس حقیر کو باطنی فیوض سے اپنا شاگرد بنایا۔ اگر انہوں نے اور بھی بہت سے اعمال تعلیم فرمائے۔ جن کی اس کتاب میں ہدیہ ناظرین کروں گا۔ لیکن یہ عمل حضرت صاحب نے صرف مجھ ہی کو عطا فرمایا۔ لیکن ابھی تک میں نے اس کی زکوۃ ادا کرنے کی توفیق نہیں پائی۔ اس لئے جو کچھ انہوں نے ارشاد فرمایا تھا وہی درج کرتا ہوں۔

اس اسم شریف کا پہلا مرتبہ سلطنت ہے۔ دوسرا وزارت۔ تیسرا امارت۔ چوتھا تسخیر عالم پانچواں دست غیب کا ہے۔ اگر پہلی ترکیب سے اس کی زکوۃ ادا کرے گا۔ تو بادشاہ بنے گا دوسری ترکیب سے وزیر ہوگا۔ تیسری ترکیب سے امیر بنے گا۔ اور چوتھی ترکیب سے عالم مسخر ہوگا۔ اور پانچویں ترکیب پر عمل کرنے سے اور زکوۃ دینے کے بعد دست غیب حاصل ہوگا۔

پہلی ترکیب کہ متعلق سلطنت کے یہ ہے کہ جملہ لذات اور حیوانات کا ترک کرکے اور ہر قسم کی پرہیز اختیار کرے۔ ہر وقت پاک و صاف اور باوضو رہے۔ عورت سے قربت نہ کرے اور چودہ نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنائے اور عمل کے وقت سامنے رکھے آٹھویں دن تمام گولیوں کو دریا میں پھینک آیا کرے۔ چلہ ختم ہونے کے بعد یقیناً بادشاہ بن جائے گا۔

اگر اس قدر بوجھ اٹھا سکنے کی ہمت نہ ہو تو دوسری ترکیب عمل میں لائے پرہیز ذرا کم کردے عورت کے پاس نہ جائے۔ گوشت نہ کھائے۔ حلال چیزوں کی رغبت کرے حرام سے نفرت کرے پڑھنے کے وقت ضرور وضو ہی کر لیا کرے۔ سات روز کے بعد جمعہ کو غسل کرے اور چودہ کروڑ مرتبہ ایک چلہ میں عمل ختم کرے چودہ نقش روزانہ لکھ کر دریا میں ڈالے چلہ ختم ہونے کے بعد وہ وزیر بن جائے گا۔

تیسری ترکیب یہ ہے کہ جس قدر ایام میں بھی ہو سکے۔ ایک کروڑ مرتبہ مذکورہ ترکیب کے ساتھ پڑھے۔ احتیاط اور پرہیز رکھے۔ تعداد مذکورہ کے اختتام پر بے شک امارت حاصل ہوگی۔

چوتھی ترکیب اس طرح یہ ہے کہ ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ باوضو پڑھنے کا معمول بنائے اور بلا ناغہ پابندی کے ساتھ پڑھے۔ یہاں تک کہ تمام عالم مسخر ہو جائے اور سارے جہان کی نظروں میں عزیز و محبوب بن جائے گا۔

پانچویں ترکیب یہ ہے کہ ایک چلہ کے لیئے ترک لذات وحیوانات کرے۔ روز روزہ رکھے صرف جو کی روٹی اور نمک پر کفالت کرے ایک ہی وقت ایک ہی جلسہ میں پینتیس ہزار مرتبہ اول وآخر درود شریف روزانہ ادا کرے اور اسی جگہ چودہ نقش روز لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے نقش اسم "وھاب" کا ہے اس کا موکل جبرائیل ہے نقش کو مثال کے طور پر تحریر کردیا ہے۔ ایک چلہ میں چودہ لاکھ کی تعداد پوری ہوجائے گی۔ تب موکل ظاہر ہوگا۔ اور جس قدر عامل دست غیب طلب کرے گا۔ موکل اس کو قبول کرے گا۔ اور روز مصلے کے نیچے رکھدیا کرے گا۔ اگر موکل ظاہری صورت ہوگیا تو چودہ روپے روز اس شخص کو لاکر دے گا۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں۔ بعد ختم چلہ کے روزانہ چودہ مرتبہ بعد نماز فجر بلاناغہ عمل پڑھتا ہے۔ اور ایک نقش بھی روزانہ لکھ کر رکھ لیا کرے جمعہ کے بعد وہ نقوش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرئے۔ اسم جس کے پڑھنے کا پانچوں ترکیبوں میں ذکر کیا گیا ہے۔ اس طرح پڑھا جائے نقش معہ موکل یہ ہے۔

احب یاجبرئیل بحق یاوھاب

٣	١٠	١
٩	احب یاجبرائیل بحق یادھاب	٥
٢		٨
٧	٤	٦

عمل اسماء الہی :۔ قیام حمل کے لیئے لازم ہے۔ کچے سوت کے دھاگے پر پڑھ کر گرہ دے۔ اور تازہ پانی پاک پر دم کر کے عورت کو پلائے۔ اور دھاگہ عورت کمر سے باندھ لے۔ انشاء اللہ حمل قائم رہے گا۔ اسمائے معظم یہ ہیں :۔

یارقیب   یاوکیل   یااللہ

دیگر : کشائش رزق کے لئے کسی بزرگ کا عطا فرمودہ ہے۔ اور اکسیر ہے۔ جمعرات کے دن اور جمعہ کی رات کو تنہا بیٹھکر ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ قبل از مسیح از صبح کشائش رزق شروع ہوجائے گا۔ شک ہرگز نہ کرے۔ اول وآخر میں درود شریف بھی پڑھے اسم یہ ہے۔

المعطی ھو اللہ ۔

دیگو : اللہ تعالےٰ کے اسم کی تکسیر کا عمل جو حب و تسخیر امیر و غریب کے لیئے مجرب ہے ۔ کاکوری کے رہنے والے ایک بزرگ نے عطا فرمایا تھا ۔ حب اور تسخیر کے لیئے اس سے بہتر اور کوئی عمل نہیں ۔ چاہیئے کہ پہلے مطلوب کے حروف اور پھر طالب کے نام کے حروف لکھے درمیان اسم ودود کے حرف مثلاً مطلوب کا نام فخر النساء اور طالب کا غلام حسین ہے ۔ ان کے حروف بہ ترکیب ذیل اس طرح لکھے : ۔

ف خ ۔ ر ال ن س ا ودود غ ل ا م ح س ی ن

پھر ان کو دائیں اور بائیں سے تکسیر کرے اس طور پر کہ پہلی سطر کو آخر سطر میں لے آئیں جس کو صدر موخر بھی کہتے ہیں ۔ پھر حروف تکسیر کی عزیمت بنا کر لکھیں ۔ عزیمت کی ترتیب یہ ہے کہ طالب اور مطلوب کے حروف کو جدا جدا لکھ کر اس کے بعد موکل کے نام کے حروف لکھیں ۔ پھر موکل ناموں کے موافق اللہ تعالےٰ کے نام کو لکھیں ۔ پھر باقی ماندہ عبارت کی عزیمت بنائیں ۔ اور جس قدر تکسیر کی سطریں ہوں اسی قدر لکھ کر فتیلہ بنا کر خوشبودار تیل چراغ میں ڈال کر جلائیں چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کر دیں یقیناً مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو جائے گا ۔

مثال کے لیئے ہم تکسیر کے طریقے کو لکھ دیتے کہ سیکھنے والے کو آسانی ہو ۔

۱ ۔ ف ۔ خ ۔ ر ال ن س ا ودود غ ل م ا م ح س ی ن
۲ ۔ ن ف ی خ س ر ح ا م ل ا ن ل س خ ا و و د د ۔
۳ ۔ و ن و ف و ی د خ ا س غ ر س ح ل ا ن م ا ل
۴ ۔ ل و ا ن م و ن ف ا و ل ی ح د س خ ر ا غ س
۵ ۔ س ل غ و ا ا ر ن خ م س و د ن ح ف ی ا ل د
۶ ۔ د س ل ل ا غ ی و ف ا ح ا ن ر د ن و ن و خ س م
۷ ۔ م د س س خ ل د ل ن ا و غ ر ی ن و ا ف ح ا
۸ ۔ ا م ح و ف س ا س د خ ن ل ی و ر ل غ ن و ا
۹ ۔ ا ا د م ن ح خ و ل ف ر س و ا ی س ل و ن خ
۱۰ خ ا ن ا و د ل م س ن ی ح ا غ و د س ل ر ف

۱۱۔ ف خ ر ا ل ن م س ا و د و غ ل ا م ح س ی ن

جب[۱] آخری سطر میں وہی حروف اس ترتیب سے جیسے کہ پہلی سطر میں ہیں آجائیں تو تکسیر کا عمل مکمل مکمل ہوگیا۔ جیسا کہ مثال بالا میں ظاہر ہے۔

نوٹ: مترجم۔ تکسیر کا عمل صرف فتیلوں کی تعداد کے واسطے کیا جاتا ہے۔ جتنی سطروں میں تکسیر مکمل ہوگی۔ اتنے ہی فتیلے لکھنے پڑیں گے، اس کے بعد ان حروف موکلی نکالو۔ جیسے کہ حروف ہتجی میں دیئے گئے ہیں، جو حروف مکرر آئیں۔ ان کو چھوڑ دو۔ صرف ایک دفعہ اول کا موکل لے لو بعد ازاں اسم اللہ تعالےٰ کے موکلوں کے موافق نکالو۔ مثلاً پہلا حرف ف تھا۔ تو اسم باری تعالےٰ کا فتاح ہوا۔ اگر حروف کے مطابق اسم باری تعالیٰ کوئی ایسا نہ ملے جس کا پہلا حرف بھی وہی ہو۔ تو پھر اللہ تعالےٰ کے اسماء کے آخری حروف کی مطابقت کرو۔ مگر یہ حرف صرف اس صورت میں کیا جائے جبکہ پہلا موافق حرف کا اسم نہ ملے مترجم۔ چنانچہ موکل اور اللہ تعالےٰ کے اسماء نکالنے کی ترکیب مندرجہ بالا مثال کے مطابق یہ ہے۔

پہلا حرف ہے ف کا موکل سرحمائیل ہے۔ پھر خ کا موکل ہمکائیل ہے۔ آگے کا موکل امواٸیل ا کا موکل اسرائیل۔ ل کا موکل طاطائیل۔ ن کا موکل مولائیل۔ اس کا موکل ہمواکیل۔ پھر ا دوبارہ آیا چھوڑ دیا اور حرف غ کا موکل لوخائیل۔ آگے ل اور ا دوبارہ ان کو چھوڑ دیا اور م کا موکل روپائیل لیا۔ ح کا موکل تنکفیل س دوبارہ آیا۔ چھوڑ دیا۔ اور ی کا موکل سرکہکائیل لیا۔ اور ن دوبارہ آیا ساقط ہوگیا۔

اب ان موکلات کے اسماء کے مطابق اسماء باری تعالیٰ نکالے اور وہ یوں کہ پہلا حرف ف ہے جس کا موکل سرحمائیل ہے۔ اب دیکھو کہ اللہ تعالےٰ کا وہ کونسا اسم مبارک ہے۔ جو ف سے شروع ہوتا ہے۔ اور اس اسم میں طالب اور مطلوب کے اسماء کے حروف کا غلبہ ہے۔ تمام اسماء کو دیکھنے سے معلوم ہوا۔ کہ اسم باری تعالیٰ فتاح ہے۔ جو ف سے شروع ہوتا ہے۔ اور اس اسم سے ف ا۔ ح۔ تین حروف ایسے ہیں۔ جو طالب و مطلوب کے ناموں میں آتے ہیں۔ اس لئے اسم

---

[۱] اسمائے موکل اور باری تعالےٰ نکالنے کا جو طریقہ اصل کتاب میں دیا گیا ہے۔ وہ آسانی سے سمجھ میں نہیں آسکتا تھا۔ اس لئے اس کا حرف بحرف ترجمہ نہیں کیا گیا۔ بلکہ طالب کی آسانی کے لئے دوسری طرز پر اپنے الفاظ میں سمجھا دیا گیا ہے۔ تاکہ کسی قسم کی دقت نہ ہو۔

باری تعالٰے فتاح ہوا۔ دوسرا حرف خ ہے۔ پھر دیکھو کہ اللہ تعالٰے کا کونسا اسم ایسا ہے جو خ سے شروع ہوتا ہے۔ معلوم ہوا کہ حافض۔ خالق اور خبیر تین اسم ایسے ہیں۔ اب پھر دیکھو کہ ان اسماء میں سے کونسا اسم ایسا ہے۔ جس میں طالب مطلوب کے حروف کا غلبہ ہے تو معلوم کہ حافض ہے۔ کیونکہ خ ا ادر ف تین حروف ملتے ہیں۔ پس اسم باری تعالٰے حافض لیا۔ پھر تیسرا حرف ر ہے۔ اور اس کا موکل المواکیل ہے۔ اسم باری تعالٰے رب روف۔ رزاق۔ رحیم اور رحمٰن نکلے۔ ان اسماء میں سے رحیم یا رحمٰن ایسے ہیں۔ جن کے حروف طالب و مطلوب کے اسماء میں آئے ہیں۔ اس لیئے ان دونوں اسماء میں سے کوئی اسم لے لیا۔

غرض اس طرح سے سارے اسماء باری تعالٰے نکالو۔ اور مکرر حروف کو اس میں بھی چھوڑ دینے کے بعد یہ حرف حاصل ہوئے۔ ف۔ خ۔ ر۔ ل۔ ن۔ س۔ و۔ د۔ غ۔ م۔ ح اور ی کل تیرہ حروف نکلے۔ اب ان کو دو دو یا تین تین یا چار حروف کے مجموعے میں جیسے کہ بن سکیں اکٹھا کرو۔ جیسے کہ فخر۔ ودغم۔ حی۔ پھر مرکب کرنے کے بعد اس طرح عزیمت بناؤ۔ عزیمت کے خاص الفاظ جو بیان کئے گئے ہیں۔ اس طرح لکھو۔ حرف جو موکل ادر اسم باری تعالٰی کے اور مرکب حروف تم نکالو۔ ان کو درج کرو۔ عزیمت کے خاص الفاظ پر طالب کی پہچان کے لیئے لکیر دے دی گئی ہے۔ چنانچہ مثال مندرجہ بالا کی عزیمت یوں ہوگی۔

والمهنا والهكم وهو الاسماء الله يا فتاح يا حافض يا رحيم يا احد يا لطيف
يا نافع يا سلام يا ودود يا غني يا محي يا حميد يا قوي ومن اسماء واسمائكم والملائكة
المقربين والارواح المقدسين منقود دتجو قلب فخر النساء على حب العطاء الرفعت
والحسمت غلام حسين دائما ابدًا سرمدًا في كل حال وزمان ومكان العجل العجل اگر
کسی خاص مطلوب کے لیئے نہ ہو۔ بلکہ عام تسخیر کے لیئے ہیں۔ تو یوں بنائے على قلب مخلوق على
احب غلام حسين عاشقا ومجنونا دائما ابدًا سرمدًا ...... الخ۔

سمجھنے کی بات: اوپر بیان کیا گیا ہے۔ کہ اگر اسماء باری تعالٰی میں حرف کے مطابق کوئی اسم نہ ملے

عزمت عليكم واقسمت بكم بكل اسم حاصل من تكسير هذا الحروف فخر النسو ودغم
حي يا مواكيل هذا الحروف يا سمحائيل يا مهكائيل يا اسرافيل يا طلخائيل يا جو
سمواكيل يا ذقتمائيل يا دردائيل يا لوقائيل يا ردمائيل يا تنكفيل يا سمكمتائيل من اسماء ربنا وربكم

توپھر ایسا اسم تلاش کرو۔ جس کا آخری حرف وہی ہو۔ چنانچہ مثال مندرجہ بالا میں یٰ ایک ایسا حرف ہے۔ جس نام سے اللہ تعالےٰ کا کوئی اسم شروع نہیں ہوتا۔ اس لیئے ایسے موقع پر ایسے اسماء تلاش کرو۔ جس اسم کا آخری حرف ی ہو تو معلوم ہوا کہ ایسے اسم حیؔ۔ قوی ہیں۔ ان دونوں اسموں میں حیؔ ایسا اسم ہے۔ جس کے دونوں حروف طالب و مطلوب کے اسموں میں ہیں۔ اس لیئے اس کو لینا چاہیئے۔ مگر قوی کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اس میں اللہ تعالےٰ کے اسم ودود کا دبھی ہے اس لیئے اس کو ترجیح دی اور اللہ تعالیٰ کا اسم قوی کو عزیمت میں درج کیا۔ مختصر یہ کہ شرائط مذکورہ بالا کے ساتھ حروف کے غلبہ کا خیال رکھ کر باری تعالیٰ کے اسماء کو نکالو۔ مترجم۔

جب عزیمت تیار ہو جائے تو پھر اس کو حروف تہجیہ کے گرداگرد لکھو۔ لیکن چونکہ فتیلہ بنا کر جلانا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے اسماء کو جلانا مسلمان کو نہیں چاہیئے۔ اس لیئے اسمائے باری تعالیٰ کی جگہ ان کے اعداد لکھو اور تکسیر کی سطروں کے مطابق فتیلے بناؤ اور جلاؤ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو گا۔

اے مومن اس طرح اللہ تعالےٰ کے ننانوے نام علیحدہ علیحدہ اور عجیب تاثیر رکھتے ہیں جن کے بیان کرنے کو ایک ضخیم کتاب کی ضرورت ہے۔ ان اسماء میں سے جلالی اسم تلوار کی مانند تیز ہیں جمالی اسم ماں کی طرح شفیق اور مہربان ہیں۔ جمالی اسماء کو پڑھنے سے اگر پرہیز میں کوئی نقص واقع ہو گا تو کوئی نقصان نہ ہو گا۔ مگر جلالی اسماء کے ورد میں اگر پرہیز میں کوئی خرابی واقع ہو تو رجعت کر دیتے ہیں۔ اور عامل کو پاگل بنا دیتے ہیں۔ (موت کا خطرہ بھی ہے) مفلسی کا موجب بنتے ہیں پس اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے اور کسی عامل سے پوچھ کر کام کرنا چاہیئے۔

بندہ سے جہاں تک ہو سکا۔ تشریح کر دی۔ مگر پھر بھی احتیاط لازم ہے۔ بعض اسماء جن کے اعمال استادوں نے مجھ کو تعلیم فرمائے بغرض فائدہ دوستاں لکھدیئے ہیں۔ تاکہ مسلمان بھائی فائدہ حاصل کریں۔ اور اس بے علم کے حق میں دعائے خیر کریں۔ جن اسماء کے مفصل اسرار تحریر کیئے ہیں۔ وہ خاکسار کے عمل میں آئے ہیں۔ اور ان کی تاثیر اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا ہوں۔ اب میں پہلے باب کو اس جگہ ختم کرتا ہوں۔ کیونکہ عامل کو جن باتوں کی تحقیق کرنی چاہیئے۔ مثلاً اعداد اسماء الٰہی۔ اسماء موکل۔ اعداد حروف تہجی۔ حروف کے موکل۔ ان کے عناصر اور بعض وہ اسم جن سے بندہ واقف تھا۔ سب تحریر کر دیا ہے۔ آپ خود ہی انصاف فرمائیں۔ کہ میں نے اسماء الٰہی کی تشریح کس قدر واضح اور صاف طور پر بیان کر دی ہے۔

---

(۲)

دوسرا باب

قرآن مجید کی آیات کے خواص کا بیان

اس باب میں بہت سی آزمودہ دعائیں لکھی جائینگی۔ اس باب کی ابتداء کی جاتی ہے کیونکہ یہ سورہ شریف تمام کلام پاک کی جان ہے۔ اور شرح اور صفت کے قابل ہے۔ اگر کوئی اس سورہ مبارک کے صرف ایک مبین ہی کا عامل ہوجائے تو بادشاہ و امراء اس کے خدمت گار اور نوکر بن جائیں اگر کوئی مسلمان نماز روزہ کے ساتھ دھیان الٰہی میں مصروف رہے تو عملیات کا لطف اٹھائے۔ چنانچہ سورہ لیٰسین کے عمل کی وہ ترکیب بیان کرتا ہوں۔ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

عمل: اوّل اس کے اسناد معلوم کرنا چاہیئے۔ یہ عجیب و غریب ہے۔ جس شخص نے اس سورہ شریف کے عمل کا طریقہ جان لیا۔ اس کو کسی عمل کی ہرگز ضرورت نہ رہے گی۔ کیونکہ تمام دنیا کی بہتری اس میں مضمر ہے۔ خدا کی قسم اس سورہ کے موکل اس قدر رحمدل دانا اور وفادار ہیں۔ کہ ان کی تعریف اس عاجز سے ممکن نہیں۔ اور جاننے والے ہی اسے جانتے ہیں۔ اس کے خواص و فوائد اس قدر ہیں کہ بیان کرنے سے انسان کی زبان قاصر ہے۔ صرف رسول ہی اس کو ظاہر کر سکتے ہیں۔

بندہ کی ملاقات حضرت عبدالقادرؒ صاحب سے ہوئی۔ جو حافظ ولی اللہ صاحب جیسے زاہد اور حاجی کے مرید تھے۔ یہ وہی حافظ صاحب ہیں۔ جنہوں نے سات مرتبہ پاپیادہ حج کیا مجھ کو حافظ صاحب سے بھی نیاز حاصل ہے۔ جناب عبدالقادر خاں صاحب کو اعلیٰ درجہ نصیب کرے۔ اس عمل کو حاصل کرنے کے بعد بھی کئی صفات اور خواص مجھ کو بغیر استاد کے معلوم ہوئے جن کو بیان کرنے کے لیئے کتاب کے کئی جزو درکار ہیں۔ محض دوستوں کے فوائد مدِ نظر رکھ کر کسی قدر تحریر کرتا ہوں۔ کیونکہ اسرارِ الٰہی کا اظہار اہل دنیا پر کرنا غلطی ہے۔ خدا کی قسم اگر تم عمل سے آگاہ ہو جاؤ تو ہر قسم کے اعمال سے بے پرواہ ہو جاؤ گے۔

سب سے پہلے زکوٰۃ سورۃ مذکورہ اس طور پر ادا کرنی چاہیئے۔ کہ سورہ شریف کو اعراب کی درستی کے ساتھ زبانی یاد کر لو۔ اور اس طور پر حفظ کرو۔ کہ پڑھنے میں رکاوٹ یا غلطی واقع نہ

ہونے پائے۔ بعدازاں رجب یا شعبان یا محرم کے مہینے میں علی الصباح دریا پر جاکر غسل کریں اور پھر کنارے پر تنہا بیٹھ کر سورہ مذکورہ کی عزیمت کو اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ عزیمت مع موکل یہ ہے۔

عزمت علیکم بوب یسین والجبریل والمیکائیل تماندعوفت عبیکم بخاتم سلیمان بن داود علیہ السلام الذی سخرلہ کل شیٔ من امر اللہ جبھرًا سبحانہ تعالیٰ عما یصفون :

عزیمت کو ختم کر کے کسی قدر درود شریف پڑھے اور پھر دریا کے اندر یہاں تک چلا جائے کہ پانی ناف تک آجائے۔ تب ننگا ہو۔ چالیس مرتبہ سورہ مذکور کی تلاوت کرے اور کسی قسم کا خوف ہرگز نہ کرے۔ بلکہ حصار کرے۔ عزیمت اور سورہ کے پڑھنے میں کامل سکون اور اطمینان رکھے چالیس مرتبہ تلاوت کرنے کے بعد دریا سے نکل آئے۔ اس طرح چالیس دن کرے دوران چلہ میں جلالی پرہیز مکمل کرے وترک حیوانات۔ پیاز۔ انڈہ۔ لہسن، گھی، دودھ، وغیرہ ہر قسم کے لذات سے بھی پرہیز رکھے۔ چلہ ختم ہونے پر اسرار باطن عامل پر ظاہر ہوں گے۔ اور ہر شے کا کامل عامل بن جائے گا۔

اکتالیسویں دن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاروں موکل، جبرائیل، اسرافیل میکائیل۔ عزرائیل کی نیاز دے کر تقسیم کرے

زکوٰۃ کا طریقہ بیان کرنے کے بعد اب میں اس سورہ مبارک کی چند آیات کی تشریح اور توصیف اور ان کے فوائد وخواص بیان کرتا ہوں۔ ان آیات کو شرینی پر دم کرکے حب کے لیئے مطلوب کو کھلائے یا کسی اور غرض کے لیئے دم کر کے دے۔ خدا کی قسم انتہائی ظالم، جانی دشمن اور سنگدل سے سنگدل شخص بھی فرمانبردار اور غلام بن جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

وجعلنا من بین ایدیھم سدًا ومن خلفھم
تا آخر آیت تک ۔

نفاق اور جدائی کے لیئے : دو شخصوں میں خواہ وہ کیسے ہی ایک دوسرے کے عاشق کیوں نہ ہوں نفاق ڈالنے اور ان کو جدا کرنے کے لیئے یہ کرے آیت ذیل کو دو کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھے اور ساتھ اس کے البغض فلاں بن فلاں والعداوت فلان بنت فلان بھی لکھے اور پاک پانی میں دھو کر پلادے دونوں کے درمیان ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے لڑائی اور دشمنی ہو جائے گی۔ اور مرتے دم تک علیحدہ رہیں آیت یہ ہے۔

وسواءٌ علیھم ا انذرتھم ... آخر تک

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو؛ یا ناراض ہو کر کسی جگہ چلا گیا ہو۔ تو آیت مذکورہ بالا گیارہ مرتبہ پڑھ کر چاروں طرف پھونک ماردو۔ بھاگا ہوا شخص واپس آئے گا۔ اگر ناراض ہو گا تو راضی ہو گا۔

عداوت کو دوستی اور محبت میں بدلنے کیلئے؛ آیت ذیل کو صاف و پاک پانی میں دھو کر پلائے۔ پانی پیتے ہی دشمنی اور عداوت دوستی اور محبت میں تبدیل ہو گی۔ آیت یہ ہے۔

انما تنذر من اتبع الذکر ... آخر تک

بیمار کے لئے؛ بیمار شخص کو آیت ذیل کاغذ پر لکھ کر پلائے۔ یا پانی پر دم کر کے پانی لائے خدا کے فضل سے صحت عطا ہو گی۔ اور تندرستی نصیب ہو گی آیت یہ ہے۔

انا نحن نحی الموتی ونکتب ماقدموا .... مبین تک

دیگر؛ مندرجہ بالا مبین سے لیکر اگلے مبین سے اگلی آیت جو۔ منا عذاب الیم ،، پر ختم ہوتی ہے۔ نفاق۔ بغض۔ حسد۔ زبان بندی اور دشمن کو تکلیف دینے کے لئے زود اثر اور مجرب ہے۔ عامل کو اختیار ہے کہ جس طور پر چاہے۔ عمل کرے۔ جیسا کہ اس کی عقل میں آئے۔ آیت اپنا اثر ضرور دکھائے گی۔ کیونکہ مثل مشہور ہے۔ کہ طبیب کی رائے کتاب کی رائے سے بہتر ہوتی ہے۔

دیگر؛ اگر کسی جماعت میں بے اتفاقی۔ جھگڑا اور کشیدگی ہو۔ اور اس میں صلح کرانی ہو تو اس آیت کو پڑھ کر اس جماعت کی طرف دم کرے یا کسی کاغذ پر لکھ کر دھو کر ان سب کو پلائے یا آیت لکھ کر کوئیں میں ڈالدے۔ جہاں سے وہ پانی پیتے ہوں تو ان میں صلح صفائی ہو جائے گی آیت کرم یہ ہے۔

وجاء رجل من اقصا المدینۃ .... مھتدون تک۔

دشمن کو ہلاک کرنے؛ کے لئے یہ آیت لکھ کر یا کسی چیز پر دم کر کے دشمن کو کھلائے تو وہ تباہ و برباد ہو گا۔ مگر پڑھنے یا لکھنے یا لکھتے وقت دشمن اور اسکی ماں کا نام ضرور لے یعنی اس طرح کہے

فلاں بن فلاں اخوب واخبت بین الناس واھلاکُ بعذاب لشدید"

یقیناً دشمن تباہ و برباد ہو گا۔ آیت کرم یہ ہے۔ وما انزلنا علیٰ قومہ من بعدہ۔ خامدون تک

کھیتی باڑی میں کثرت: افزائش میوہ جات باغ اور ان کی حفاظت کے لیئے ذیل کی آیات پیداوار مطلوب ہو دفن کردے اور کاغذ پر لکھ کر دھو کر بہت سے پانی میں ملا کر باغ یا کھیت میں چھڑک دے اگر بیج پر دم کرکے بوٹے تو غلہ بکثرت ہو۔ آیات یہ ہیں۔

۱۔ وآیۃ لھم الارض سے لے کر ...... تاکلون تک

۲ جعلنا فیہا جنت سے لے کر ...... من العیون تک

۳ لیاکلون ثمرہ سے لے کر ..... یشکرون تک

دیگر: اگر ان آیات کو کھانڈ کے ٹکڑوں پر لکھ کر چالیس دن تک ایک ٹکڑا صاف و پاک پانی میں دھو کر اس عورت کو روزہ پلایا جائے۔ جو بانجھ ہو۔ جس کا حمل گر جاتا ہو تو اس کی برکت سے اس کا حمل قائم رہے گا۔ اگر بانجھ ہو گی تو حاملہ ہو گی۔ ایک کاغذ پر لکھ کر عورت کے پیٹ پر باندھے آیت شریف یہ ہے۔

سبحان الذی خلق الازواج کلھا مما ..... یعلمون تک

دو شخصوں میں بغض و نا اتفاقی اور جدائی کی غرض سے۔ آیات ذیل لکھ کر دھو کر دونوں کو پلائیں یا کھلائیں۔ ان کے نام بھی معہ ان کی ماں کے لکھیں۔ بے شک ان دونوں کے درمیان عداوت اور لڑائی ہو جائے گی۔ آیات یہ ہیں۔

۱۔ وآیۃ لھم الیل نسلخ منہ النہار سے لیکر .... مظلمون تک

۲ والشمس تجری . . . . . . عزیز العلیم تک

۳ والقمر قدرناہ منازل . . . . . . عرجون القدیم تک

۴۔ لا الشمس ینبغی لہا . . . . . . فلک یسبحون تک

دیگر: اگر عورت کا حمل گر جاتا ہے تو اسقاط کا دورہ ہوتا ہے۔ تو آیت ذیل کو تین کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ کر تین تعویذ بنا کر ایک ٹکڑا روز پلائے۔ اور ایک علیحدہ کاغذ پر بھی لکھ کر تعویذ بنا کر کمر سے باندھے۔ انشاء اللہ تعالے حمل قائم رہے گا۔

اگر کوئی شخص کشتی میں سوار ہو اور اس کو پڑھے تو کشتی سلامتی سے کنارے جا لگے گی۔ آیت مبارک یہ ہے۔

وآیۃ لھم انا حملنا ذریتہم فی الفلک ..... الی حین تک

دیگر: ایک روغنی روٹی پر اس آیت شریف کو لکھ کر ملیدہ بناؤ۔ اور کسی چیز کے گم ہو جانے پر جن جن

لوگوں پر شبہ ہو۔ ان کو ایک ایک نوالہ کھانے کو دو۔ مگر کھانے سے پہلے اس ملیدہ پر ایک مرتبہ سورہ یٰسین مکمل پڑھ کر دم کرو۔ جس شخص نے وہ چیز چرائی ہوگی اس کے حلق سے نوالہ نیچے نہ اتر سکے گا۔ جو کہ زمین پر گر پڑے گا۔ اور چور کا پتہ لگ جائے گا۔

فاالیوم لا تظلم نفس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ما کنتم تعلمون تک

دیگر :۔ آیات ذیل کا شکر یا مصری یا گلقند پر دم کر کے اس مرد کو کھلایا جائے۔ جو اپنی بیوی سے رنجیدہ ہو۔ تو شوہر فرمانبردار بن جائے گا۔ اگر کھلا نہ سکے تو عورت تعویذ اپنے پاس رکھے۔ آیات یہ ہیں۔

۱۔ ان اصحاب الجنۃ الیوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ فاکھون تک

۲ ھم وازواجھم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ متکون تک

۳ ھم فیھا فاکھۃ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یدّعُون تک

دیگر : آیاتِ ذیل کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرے اور حاکم یا بادشاہ کے روبرو چلا جائے۔ خواہ کیسا ہی مجرم کیوں نہ ہوگا۔ اس پر رحم کیا جائے گا۔ اور فتح و نصرت سے واپس ہوگا۔

سلامٌ قولا من رب رحیم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایھا المجرمون تک

چغل خور لوگوں کی زبان بندی کے لیئے : اس آیت کو سات دفعہ پڑھ کر چغل خور لوگوں کے سر کے بالوں کو گرہ دے۔ اگر بدگو اور چغل خور بہت ہوں۔ ان کے سر کے بال میسر نہ آسکیں تو نابالغ لڑکی سے سوت کا دھاگہ کتوا کر نیلا رنگ کرے اور اتنے ہی دھاگے بنوائے۔ جس قدر کہ چغل خور ہوں پھر ہر شخص کے نام پر سات مرتبہ پڑھ کر سات گرہ دے اور ان دھاگوں کو کسی اندھیرے کنوئیں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ وہ لوگ چغل خوری نہ کرنے پائیں گے آیت کریم یہ ہے۔

دشمن کو تکلیف دینے کیلئے : جو راستہ میں کنکر اٹھا کر لائے۔ اور ان کنکریوں پر آیت پڑھ کر دم کر کے دشمن کے گھر میں پھینک دے۔ یا تین دن تک یہ آیت دھو کر پلائے۔ انشاء اللہ دشمن دین و دنیا کے کام کا نہ رہے گا۔ بلکہ اندھا یا لنگڑا ہوگا۔ آیت یہ ہے۔

ولو نشاء لطمسنا علی اعینھم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لا یرجعون تک

اگر کفار مسلمانوں پر ہجوم کریں۔ یا لڑائی کا ارادہ کریں تو اس آیت کو کنکروں پر دم کر کے

کفار کی جانب پھینک دے ۔ وہ سب بھاگ جائیں گے۔ اگر جنگ کریں گے تو شکست اٹھائیں گے آیت شریف یہ ہے۔

واتخذو من دون اللہ الہتہ العلیم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جند محضرون تک ۔

اس کے بعد آیات شان قہاری رکھتی ہیں جو تباہی وبلا کی دشمن کے لیئے کام آتی ہیں۔

اگر کوئی شخص کیمیا بناتا ہو۔ مگر اس سے نہ بن سکتا ہو تو چاہیئے کہ آیات ذیل کو ہر وقت اپنا ورد بنائے ۔ بوٹی کو اکھاڑنے ۔ چولھا بنانے ۔ آگ دینے ۔ تانبہ پگھلانے غرض کیمیا کا ہر کام کرنے کے وقت بغیر شمار کئے زبان سے پڑھتا رہے ۔ انشاءاللہ اس کی برکت سے اس کا نسخہ ٹھیک اترے گا اگر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے گا ۔ تو شفا ہو گی ۔ آیات یہ ہیں ۔

وضرب لنا مثلا و نسی خلقہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ والیہ ترجعون تک ۔

اے عامل ! جان لے کہ اس سورہ مبارک میں حب و بغض ۔ دفع امراض وغیرہ وغیرہ کے لیئے بہت سی آیات ہیں ۔ ان کی تشریح میں کہاں تک کروں ۔ کیونکہ اس سورت کے اسرار بہت عجیب وغریب ہیں ۔ لیکن تاہم کسی قدر تشریح کر دی ہے ۔ اب مختصر طور پر اس کے اسناد بھی لکھتا ہوں ۔ اس کو نااہل لوگوں سے چھپا نہیں سکتا ۔

اول : یہ کہ اس سورت کا جب تو عامل بن جائے گا ۔ تو ہر بلا اور جادو وغیرہ سے محفوظ رہے گا ۔ اگر اس سورت کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے امیر حاکم یا بادشاہ کے سامنے جائے گا ۔ تو وہ عزت و حرمت سے پیش آئے گا ۔ اور تیرا مقصد پورا کرے گا ۔ اگر سورج نکلنے سے پہلے ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے گا ۔ تو مرنے کے بعد قبر روشن اور فراخ ہو گی ۔ کوئی مشکل تجھ کو یا کسی دوسرے کو پیش آئے ۔ تو جس طرف وہ مہم ہے ۔ تین دن تک ایک ہزار چالیس مرتبہ معہ عزیمت کے پڑھ کر دم کرے مقصد پورا ہو گا ۔ اگر کسی کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا ہو ۔ تو تمام سورت لکھ کر اس پر تمام سورت پڑھ کر دم کر کے فتیلہ بنائے ۔ اور خوشبودار تیل ڈال کر چراغ میں جلائے ۔ چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کر دے وہ فریفتہ ہو کر خود بخود حاضر ہو گا ۔ اگر کسی کو بہت ہی فریفتہ کرنا ہو تو کسی مسلمان کی پرانی قبر سے مٹی لے کر مٹھی میں رکھ کر ساری سورت کو پڑھ کر اور ثواب صاحب قبر کو بخشدے اور مٹی پر دم کرے اور صاحب قبر کو قسم دے کر کہ اے قبر والے تجھ کو خدا اور رسول کی قسم جس کو تیری قبر کی مٹی کھلاؤں ۔ وہ میرا تابعدار غلام بن جائے ۔ اس کے بعد ایک ماشہ مٹی لے کر شکر یا مصری میں ملا کر جس کسی کو کھلائے کھاتے ہی بے چین اور فریفتہ ہو جائے گا ۔

اگر حاملہ عورت درد میں مبتلا ہو تو شکر یا مصری پر اس مبارکہ کو دم کر کے کھلاوے کھاتے ہی درد موقوف ہوگا۔ اور بچہ اس کے پیٹ سے نکل آئے گا۔

دیگر؛ اگر لوگ تیرے پاس آ کر چور کا پتہ پوچھیں تو ایک پاؤ آٹا منگوا کر کوئیں سے تازہ پانی منگواؤ اور پانی تین مرتبہ سورہ شریف دم کر کے آٹا گوندھے اور ایک چھٹانک گھی ملا کر روغنی روٹی پکائے روٹی تیار ہونے پر اس آیت کا نقش جو سورہ یسٰین کا ہے۔ اور کہ سورہ مذکور کی جان ہے کلام مجید کے تمام موکل اس کے تابع ہیں لکھے۔ آیت یہ ہے۔

سلام قولاً من رب الرحیم

اس کے عدد آٹھ سو گیارہ ہیں۔ اس کا نقش بھی تحریر کرتا ہوں۔ یہی نقش روٹی پر بھی لکھے نقش کے پُر کرنے کا طریقہ اس باب میں لکھا جائے گا۔ کہ ایک لاکھ نقش بھی لکھنے ہو تو ایک ساعت میں لکھے جائیں۔ وہ نقش جو روٹی پر لکھا جائے گا یہ ہے۔

جبرائیل ۷۸۶ میکائیل

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۵	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۱۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

اس کے بعد اس نقش کے چاروں طرف یہ آیت لکھ دے۔

لا تظلم نفس شیاً و لا تجزون الا ما کنتم تعلمون۔

پھر روٹی کا مالیدہ بنائے۔ اور تین مرتبہ سورہ یسٰین پڑھ کر دم کرے اور جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو۔ ایک ایک نوالہ کھانے کو دے اور کہے۔ کہ ایک دفعہ کھا جائیں۔ انشاء اللہ چور کے حلق سے نوالہ نہ اترے گا۔ بلکہ غلولہ بن کر زمین پر گر پڑے گا۔

چور کا نام دریافت کرنے کا دوسرا طریقہ ؛ یہ طریقہ بہت مشہور ہے وہ یہ کہ ساٹھی کے چاول لے کر پاک اور تازہ پانی میں دھو ڈالیں۔ اور دھوپ میں خشک کر کے تین مرتبہ سورہ یسٰین پڑھ کر دم کرے اور پانی میں بھگو دے۔ رات بھر پانی میں بھیگے رہیں۔ صبح ایک چار یاری روپیہ جس پر کلمہ شریف منقش ہوتا ہے۔ لے کر اس کے برابر تول تول کر وہ چاول ان سب لوگوں کو کھلائے جن پر چوری کا شبہ کیا گیا ہو۔ اگر خدا نے چاہا تو چاول مذکور چور کے حلق سے نہ اتریں گے۔ مگر یہ تمام اعمال درست ہو سکتے ہیں۔ جبکہ دریا کے کنارے پہلے زکوٰۃ دے دے گا۔ بغیر زکوٰۃ ادا کرنے کے اگر کتاب ہی کو دیکھ کر اعمال کرے گا۔ تو کوئی نفع نہ ہوگا۔ اگر کلام الٰہی کی برکت سے

کسی کے حلق سے چاول یا ملیدہ نہ اترا تو عامل کو نقصان ہوگا۔ کیونکہ عمل کرنے والا۔ جب تک کہ اس نے زکوۃ نہیں دی (مترجم)

ان موکلوں کا حاکم نہیں ہے۔ اس حالت میں یہ بھی امکان ہے۔ کہ شخص کے حلق سے چاول یا ملیدہ نہ اترا ہو۔ وہ چور نہ ہو۔ اور بھری مجلس میں اس کی خواہ مخواہ رسوائی ہو۔ مال بھی اس سے برآمد نہ ہو۔ تو وہ شخص بھی عامل کو نقصان پہنچائے گا۔ اور سورت کے موکل کا بھی اندیشہ ہے۔ (مترجم) کہ عامل کو جان ہی سے مار ڈالیں۔ پس کوئی شخص بغیر زکوۃ دینے کے ایسی حرکت نہ کرے۔ ورنہ اپنی بیوقوفی کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔ میں نے بتلانے میں کوئی فرق نہیں چھوڑا۔

چور معلوم کرنے کے متعلق یہ تیسرا طریقہ ہے۔ اگر کوئی شخص چور کے ہاتھوں سخت تنگ ہو۔ تو لازم ہے۔ کہ ایک چھری چھوٹی سی بنوائے اور چالیس مرتبہ سورہ یسین پڑھ کر دم کرکے کسی جگہ کھڑا ہو کر چھری کو زمین میں اس کو دفن کرے۔ کہ اس کا دستہ کسی قدر زمین سے باہر نکلا رہے اس کے بعد اس پر آگ جلاتا رہے۔ انشاء اللہ ان دنوں کے اندر ہی چور کے پیٹ سے خون جاری رہے گا۔ جب تک کہ چھری کو نہ نکال لیا جائے۔

اے برادر جان کہ بندہ کو جس قدر جناب عبدالقادر خان صاحب جن کی اوپر تعریف کی گئی ہے اور ان کے مرشد حافظ صاحب نے بتایا۔ تحریر کر دیا ہے۔ اب دیگر اعمال جو دوسرے بزرگان دین سے سورت مذکور کی حاصل کیئے ہیں تحریر کرتا ہوں۔ لیکن ان سب میں پہلی شرط یہ ہے کہ سورت مذکور کی زکوۃ پہلے بالضرور ادا کرے۔ تاکہ جس کام کے لیئے عمل کرے۔ اثر عجیب دیکھے اور لطف اٹھائے۔ اور خاکسار کو دعائے خیر سے یاد کرے۔

فوائد وخواص سورہ یسین ؛ جو مختلف استادوں سے اس عاجز کو حاصل ہوئے معہ ان بزرگوں کے نام اور اسنادکے

قاعدہ : غالب ومغلوب دریافت کرنے کے لیئے : اگر دو شخص آپس میں لڑ رہے ہوں تو یہ معلوم کرنے کے لیئے کہ کون جیتے گا۔ کمان کے دو تیر لے کر کسی دوسرے شخص کے ہاتھ میں دے دے وہ شخص باوضو ہو اور تیروں کے پروں کو ہاتھ میں پکڑ کر ان دونوں تیروں کے درمیان ایک ہاتھ کی لمبائی کا فاصلہ رکھے۔ عامل ایک تیر پر ایک شخص یا فریق کا نام لکھے۔ اور دوسرے پر دوسرے شخص یا فریق کا نام تحریر کرے۔ پھر سورہ یسین کی تلاوت شروع کرے۔ مگر چند مرتبہ پہلے وہ عزیمت جس کا ذکر ادائے زکوۃ میں کیا گیا ہے۔ ضرور پڑھے پس جس شخص یا فریق کی تقدیر

ہیں شکست ہے۔ اس کے نام کا تیر پکڑنے والے کے ہاتھ سے خود بخود گر کر اس قدر تیزی سے بھاگنے لگے گا کہ روکا نہ جائے گا۔ اگر انجام دونوں فریقوں میں صلح پر ہوگا۔ تو دونوں تیر باہم مل جائیں گے جس سے معلوم ہوگا کہ آخری صلح ہوگی۔

قاعدہ: اگر کسی کو کوئی مہم درپیش ہو۔ تو چاہیئے کہ وہ سورہ مذکور کو حفظ یاد کرے۔ اگر پہلے سے یاد ہو تو دوبارہ احتیاط کے طور پر صحت کے لیئے یاد کرے۔ ازاں بعد ہر روز عشاء کے وقت غسل کر کے قبلہ رو جانماز پر کھڑا ہو جائے اور سر پر قرآن کریم رکھ کر سات دفعہ سورہ مذکور کی تلاوت کرے اور بعد میں اپنی حاجت درگاہ الٰہی سے طلب کرے۔ یقیناً سات ہی دنوں کے اندر اندر اس کی حاجت پوری ہوگی۔ ہرگز شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا اہل ایمان نہیں ہے۔ کرنے والا اہل ایمان نہیں ہے۔

قاعدہ: کوئی سخت مشکل پیش آجائے۔ اور وہ مشکل کو حل نہ کر سکتا ہو۔ تو تین دن تک بیٹھ کر بلند آواز سے سورہ یسٰین چالیس مرتبہ روز پڑھے اور اہل قبور کی ارواح کو اس کا ثواب بخشدے اور اپنی حاجت درگاہ الٰہی سے طلب کرے۔ خدا کے حکم سے تین ہی دن میں اس کی حاجت پوری ہوگی

دیگر: یہ عمل مجھ کو ایک بزرگ سے جن کا اسم گرامی مولانا کمال الدین شاہ صاحب تھا۔ اور کہ عامل باعمل تھے۔ خاکسار کو حاصل ہوا۔ اگر کوئی اس ترکیب پر عمل کرے تو ہر بادشاہ اور فقیر کو مسخر کرے۔ مجرب ہے اور دھوکہ نہیں دے سکتا۔ مرد کی تسخیر کے لیئے طالب کو چاہیئے کہ نر بکری کا دل مہیا کرے اور عورت کی تسخیر کے واسطے مادہ بکری کا دل ہونا چاہیئے۔ دل ثابت ہو۔ کسی جگہ سے کٹا ہوا نہ ہو۔ اس دل میں اتوار یا منگل وار کو مطلوب کا نام لکھ کر ایسی جگہ دفن کرے۔ جہاں عورت نہ جاتی ہو۔ اور نہ اس کا سایہ پڑ سکتا ہو۔ پھر وہاں چالیس دن تک اس پر آگ روشن رکھے کسی وقت بجھنے نہ دے اور فجر کی نماز کے بعد باوضو رو علی الصباح اس آگ کے سامنے ایک مرتبہ سورہ مذکور اس طور سے پڑھے کہ ہر مبین ،، پر اپنا مطلب ظاہر کرے۔ یعنی فلاں میرا تابعدار ہو جائے۔ اور مسخر ہو کر میرے پاس آجائے ،، لیکن دو جگہ عدد دو مبین ،، اور خصیم مبین پر بالکل چپ رہے۔ اور مطلب نہ کہے۔ باقی پانچوں دو مبین ،، پر اپنا مطلب ظاہر کرے اور تمام سورۃ ختم ہو جائے۔ انشاءاللہ ایک چلہ کے اندر مطلوب خواہ وہ پانچسو فرلانگ کے فاصلے پر ہوگا ضرور حاضر ہوگا۔ اگر تسخیر بادشاہ کے لیئے کیا گیا ہے تو بادشاہ مہربان ہوگا۔ خواہ وہ کیسا ہی سنگدل اور جابر کیوں نہ ہو۔

قاعدہ : دشمن کی ہلاکی وبربادی اور خانہ بربادی کیلئے ؛ آدھی رات کو اٹھ کر غسل کرے اور تنہائی میں قبلہ رو بیٹھ کر اس طرح سورہ یسین کی تلاوت کرے۔ کہ ہلاکی وتباہی دشمن کی نیت کے ساتھ پڑھے اور جب پہلی مبین پر پہنچے۔ تو پھر شروع سے پڑھنا شروع کرے اور دوسرے مبین تک پڑھے لیکن دوسرے مبین پر پہنچکر پھر شروع سورت سے پڑھے۔ اور تیسرے مبین پر پہنچکر وہیں ختم کرکے پھر آغاز سورت سے پڑھے۔ غرض ہر مبین پر رُک کر پھر شروع سے پڑھنا اختیار کرتے سورۃ کو ختم کرے۔ اور پھر دشمن کی تباہی کی دعا مانگ کر دشمن کا تصور کرکے اس کے سینے پر دم کردے۔ انشا اللہ ایک ہفتہ کے اندر دشمن تباہ وبرباد ہوگا۔

دیگر ؛ یہ عمل بندہ کو زین العابدین شاہ صاحب سے ملا۔ اور نہایت مجرب ہے۔ ہر کام کے لئے اکسیر ہے۔ زین العابدین شاہ صاحب کو یہ عمل کسی مجذوب بزرگ سے حاصل ہوا تھا۔ سینکڑوں مرتبہ تجربہ میں آیا۔ ہرگز خطا نہیں کرجاتا۔ جب کوئی عامل یا سائل دشمنوں یا فسادی لوگوں کے درمیان پھنس جائے اور بالکل عاجز ولاچار ہو۔ یا جب اس کو علم ہو کہ میری شامت آگئی ہے۔ تو یہ عمل کرے۔ اگر اتوار کا دن ہو تو بہت اچھا ہے۔ مگر علی الصبح ایک کچی اینٹ لے کر بھگوئے اور سامنے رکھ کر اکتالیس مرتبہ سورہ مذکور اس طرح پڑھے۔ کہ جب "والیہ ترجعون" کے شروع میں پہنچے تو چھری کے ساتھ اس پر ایک خط کھینچے اور اس کو چاک کرکے کہے۔ کہ میں نے فلاں کو کاٹ یا قتل کردیا تھا۔ پڑھنے کے بعد اینٹ مذکور کو دریا میں ڈالدے۔ انشاء اللہ جوں جوں اینٹ بھیگے گی۔ دشمن ہلاک ہوں گے اور عامل ان کی ایذا رسانی سے محفوظ ہوگا۔ مجرب ہے کوئی شک نہیں۔

دیگر ؛ یہ طریقہ نہایت ہی قابل تعظیم وتکریم ہے۔ پیر صاحب ممدوح ہی سے حاصل ہوا۔ صوفیائے روم کے عمل میں اکثر رہتا ہے۔ جب کوئی مہم یا مشکل پیش آئے۔ تورات کے آخری حصہ میں سورہ مذکور کی تلاوت اس طرح کرے۔ کہ ہر "مبین" پر ذیل کے اولیاء اللہ کے نام بھی لے "یا سلطان شاہ اصفہانی۔ یا سلطان بایزید بسطامی۔ یا سلطان ابوالخیر مازندرانی۔ یا سلطان ابوسعید سامانی۔ یا سلطان محمود غزنوی۔ یا سلطان ابراہیم ادھم خراسانی۔ یا سلطان غازی بخاری۔ پھر حاجت درگاہ الہی سے طلب کرے۔ خواہ کوئی حاجت ہو۔ اس طرح سے سات مرتبہ سورہ مبارک پڑھ کر اٹھ بیٹھے اور ہفتہ بھر تک ایسا ہی کرے۔ ایک ہفتہ میں مطلب پورا ہوگا۔ لیکن دوران عمل میں ترک حیوانات ولذات کرکے عورت مباشرت نہ کرے بہتر ہوگا۔ اگر عمل سے پہلے سورت مذکور کو ایک کاغذ پر اس طرح لکھ کر ہر مبین کے بعد اولیاء اللہ کے نام بھی آجائیں۔ تاکہ پڑھتے وقت غلطی نہ ہو۔

دیگو: نقش مثلث کا بیان جو سورہ ہذا کی ایک آیت سلامٌ قولاً من رب الرحیم کا ہے۔ اس آیت کے عدد نکال کر نقش مثلث پر کرے۔ ہر امیر و فقیر کے دل کو اپنی طرف مائل کر لینے میں بمنزلہ اکسیر کے ہے۔ اگر کسی کے سامنے جائے تو نقش مذکور کو چھپا کر اپنے سر میں رکھ دے۔ یا زبان کے نیچے رکھ دے۔ وہ شخص مہربان اور رحیم ہوگا۔ طالب کی آسانی کے لیئے خود ہی اعداد نکال کر نقش لکھ دیتا ہوں کل عدد اس آیت شریف کے آٹھ سو انیس (۸۱۹) ہیں۔ جن میں سے (۱۲) کم کیئے اور باقی کے تین حصے کیئے اور تیسرے حصے میں نقش کو پُر کرنا شروع کیا۔ جس سے پورے عدد کا مثلث نکل آیا۔ نقوش کے پُر کرنے کی ترکیب اور ترتیب آئندہ لکھوں گا۔ اس آیت کے عدد کا نقش یہ ہے

دیگو: یہ عمل مجھ کو ایک باکمال بزرگ جو استاد صادق۔ حاجی۔ سعید درویش۔ خوبصورت عالم فاضل اور حلال کی روزی کھانے والے تھے صاحب موصوف نے اپنی عنایت باطنی سے اس کا طریقہ عنایت فرمایا میں اس سورت کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ سحرانہ طور پر اس عمل کا عاشق بن گیا۔ حاجی صاحب موصوف نے اس عمل کی یہ بھی اجازت بخش دی کہ محتاج مسلمان کو یہ طریقہ محض خدا تعالیٰ کے نام پر بخشدوں۔ تاکہ چالیس دن ہی سے اندر وہ مالدار و غنی ہو جائے گا۔

۸۱۹

۲۷۴	۲۶۹	۲۷۶
۲۷۵	۲۷۳	۲۷۱
۲۷۰	۲۷۷	۲۷۲

اگر تجھ کو خواہش و سورہ یٰسین کے موکل تیرے مطیع ہوں اور ظاہراً و باطناً تیری خدمت میں رہیں۔ تو سورہ مذکور کو مبین اول تک زبانی حفظ کرے اور پھر ترک حیوانات کے ساتھ کسی ایسی مسجد کو عمل کے لیے انتخاب کرے جس پر چھت نہ ہو۔ اور نہ کسی قسم کا سایہ ہو۔ اور پاک و صاف لباس بھی مہیا کر لے تاکہ عمل کے وقت کپڑے اتار کر اس لباس کو پہن کر لے۔ عطر مل کر قبلہ رو بیٹھ کر جو دھونی یعنی بخور میسر ہو جلائے۔ بعد نماز مغرب سورہ مذکورہ کو پہلے مبین تک پڑھے۔ جمعرات کے دن شروع کرے روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔ ازاں بعد موکلوں کی نیاز دے جو کچھ پڑھا جاوے۔ اس کا ثواب نبی کریم اور موکلوں کو بھی بخشے اور اٹھ کر کھڑا ہو۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی نماز قضا یا ترک نہ کرے۔ ہر وقت کلمہ شریف کا ورد رکھے۔ جھوٹ مخش گوئی اور اوراحرام سے بچے اگر ہر روز روزہ رکھ سکے۔ تو بہتر ورنہ ہر جمعرات کو روزہ ضرور رکھے سکے۔ اور عمل کے وقت کسی قدر مٹھائی اور خوشبو سامنے رکھے۔ اور ایک پاکیزہ سفید چادر کو قبر کی طرح اپنے سامنے بنائے۔ اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روزہ منور کا

تصور کر کے اپنے آپ کو اس کا مجاور سمجھے ۔ عاجزی کے ساتھ وظیفہ ختم کر کے ثواب موکلوں اور نبی کریم کی روح کو بخشے اور مزار مبارک کی طرف خیال کر کے عرض کرے کہ اس کی بیبی مبین تک کے موکلوں کو میرے حوالے کر دے ۔ اور مجھ پر رحم و کرم فرمائیں ۔ اگر ہو سکے تو رو رو کر عرض کر لے ورنہ رونے والوں جیسا عاجزانہ چہرے بنائے ۔ بعد ازاں چادر کو تہ کر کے ادب کے ساتھ رکھدے اگر توفیق ہو ۔ تو جمعرات کے دن دودھ چاول کی کھیر پکا کر اپنے ہی ہاتھ سے پوری طہارت کے ساتھ تین تھالیاں کرے ۔ وظیفہ کے بعد حسب معمول نیاز دے کر ایک خود کھالے اور دوسری دونوں پلیاں ہاتھ میں لے کر دریا میں جائے اور پنڈلی تک پانی میں کھڑا ہو کر کھیر دریا میں ڈال دے ۔ انشاءاللہ ایک ہی چلّے کے اندر بلاشک دو موکل ظاہر ہوں گے ۔ جن کی شکل وصورت اور لباس عربی ہو گا ۔ ایک لمبے قد اور سبز رنگ کا ہو گا ۔ دوسرا سرخ رنگ کا ہو گا ۔ اور عمامہ سبز رنگ کا ہو گا ۔ موکل سامنے سے آکر یا پیچھے سے آکر سوال کریں گے ۔ کہ تو کیا چاہتا ہے ۔ وظیفہ ختم کرنے کے بعد عرض کرے کہ میں آپ سے دوستی اور ملاقات کا طلبگار ہوں ۔ ان کے سامنے آنے پر خود السلام علیکم کہے اور نبی کریم پر درود اور ان سے درخواست کرے کہ جب میں آپ کو بلاؤں اور کچھ عرض کروں تو مہربانی فرما کر اسکو قبول کر کے میرا مطلب پورا کر دیں ۔ وہ قبول کرینگے ۔ پھر چلہ ختم ہونے پر دودھ چاول کی کھیر پکا کر حسب معمول نیاز دے کر دریا میں ڈال دے ۔ بعد ختم عمل بھی کچھ نہ کچھ مقدار میں عمل روز پڑھتا رہے ۔ اور جمعرات کے روز جو کچھ توفیق ہو خوشبو کے اوپر نبی کریم اور موکلوں کی نیاز دیتا رہے ۔ پس عامل ہو جائے گا ۔ ضرورت کیوقت خوشبو اور روشنی مہیا کر کے پڑھے اور موکلوں کو طلب کر کے اپنا مطلب ان سے عرض کرے ۔ پورا کریں گے ۔ یہ طریقہ زکوٰۃ جو بیان کیا گیا ہے ۔ کافی ہے ۔

اگر کسی مسلمان کو کوئی سخت حاجت پیش آجائے ۔ تو وہ بغیر زکوٰۃ ادا کرنے کے بھی اس عمل کو کر سکتا ہے ۔ مگر بعد حاجت پوری ہونے کے وہ اس عمل کا عامل نہیں ہو گا ۔ اور وہ یوں کہ ایک چلہ کی نیت کر کے کامل طہارت کے ساتھ بے چھت اور سایہ کی مسجد یا اپنے مکان کی چھت پر ایک ماشہ عطر کی شیشی سامنے رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور موکلوں اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نیاز دے کر اٹھ کھڑا ہو ۔ اثنائے عمل میں ہر جمعرات کو روزہ رکھا کرے ۔ اگر ہر روز روزہ رکھے تو بہتر ہے) مغرب کے بعد چادر کی بدستور قبر بنا کر پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے جس رات خواب میں موکل نظر آئیں اس صبح کو اس کا مطلب پورا ہو گا ۔ جب مطلب پورا ہو جائے تو اس دن دودھ چاول کی کھیر تیار کر کے موکلوں اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام پر نیاز دے ایک

تھالی اس جگہ خود کھائے اور باقی دونوں تھالیاں جیسے کہ اوپر عمل زکوۃ میں بیان کیا ہے ۔ دریا میں ڈال آئے۔

سورہ لیسین کے عملیات ختم ہو گئے ۔ اے طالب سورہ مذکورہ کے عملیات کی شرح میں نہیں کی ۔ اس خاکسار کی زبان اور دل ہی جانتا ہے ۔ کہ سورہ شریف میں کیا کیا نعمتیں ہیں ۔ مجھ میں اتنی تاب و طاقت نہیں کہ اس سے زیادہ کچھ تحریر کرسکوں ۔

قرآن مجید کی دیگر آیات اور سورتوں کے عملیات

زکوۃ کے طریقے حب و بغض کے عملیات کی ترتیب کا بیان

اے طالب سمجھ لے کہ یہ تمام آیات حب بغض جہاں کی تسخیر میاں بیوی کے تعلقات کو خوش بنانے اور امراء اور بادشاہوں کو مسخر کرنے کے لیئے زکوۃ ادا کرنے کے بعد جس کام کے لیئے خواہ وہ حب ہو یا تسخیر محض دم کرے گا ۔ پورا پورا اثر ہوگا ۔ ان آیات کے معنوں ہی میں محبت والفت کا بیان ہے ۔ اگر خود بخود کسی کو علم نہ ہو تو کسی دوسرے سے دریافت کرے

ان آیات کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سو بیس دنوں میں (۲۳۴۸) مرتبہ کی تعداد پوری کردے گویا (۸۴۴) مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ایک سو بیس یوم میں تعداد پوری کر دے ۔ جمعرات کے دن شروع کرے ۔ بلکہ جمعہ کو عمل ختم ہو ۔ ایک ہی جگہ بیٹھ کر پڑھے ۔ رو بہ قبلہ پڑھے ۔ عمل کے وقت عنبر سنبل اور صندل کی دھونی رکھے ۔ ختم ہونے پر نبی کریم اور آیات کے موکلوں کی روح کو ثواب بخشے دودھ چاول کی کھیر پر فاتحہ پڑھ کر انہی کو ثواب بخشے اور کھر معصوم بچوں کو کھلائے ۔ اس کے بعد عامل ہو جائے گا ۔ دو شخصوں کے درمیان محبت کے لیئے صرف تین دن پڑھ کر دعا مانگے اور طالب مطلوب کے نام اور ان کے والدین کے نام ۔ اس طرح سے اعلی حب فلاں بن فلاں عاشقانہ و مجنونانہ و مفتونًا دائمًا ابدًا سرمدًا م پڑھ کر خدا چاہے محبت پیدا ہوگی ۔ مگر یہ عمل حلال کے لیئے کرے حرام کے لیئے ہرگز نہ کرے ؛؛

تمام عالم مسخر کرنے کے واسطے روزانہ اکیس مرتبہ پڑھ لیا کرے ۔ تمام خلقت مطیع فرمان

ہوگی ۔ اگر ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ۔ تو عجب تاثیر ہوگی ۔ مگر کامل طہارت اور ادب ملحوظ رہے ۔ کسی کو عشق میں مبتلا کرنے کے لیئے معشوق کے سر کے سات بال اور طالب کے سر کے سات بال لے کر دونوں کا ایک دھاگہ بنائے اور سات گرہ دے ہر گرہ پر ان آیات کو پڑھ کر دم کرے ۔ اگرچہ ان آیات کے اور بھی بہت سے خواص اور فوائد ہیں ۔ مگر اس پر کفایت کرتا ہوں ۔ عامل کو خود پتہ لگ جائے گا ۔ اب میں ان آیات کا پتہ دیتا ہوں ۔ قرآن کریم سے نکال کر اعراب کے ساتھ درست طور پر یاد کرے ۔

۱۔ تیسرے سیپارے کے نصف کے قریب ۔ حب الشھوات من النساء ۔۔۔ حسن مآب " تک

۲ تیسرے پارے کے ثلث پر قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی ۔۔۔۔ غفور الرحیم تک

۳۔ چوتھے سیپارے کے پہلے ربع میں ھا انتم ھؤلاء تحبونھم ولا یحبونکم بالکتاب کلہ تک

۴۔ چوتھے سیپارے کے آخری نصف میں فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم ۔۔ ۔۔۔ یحب المتوکلین تک ۔

۵ دوسرے سیپارے کے ربع اول میں یحبونھم کحب اللہ ۔۔۔۔۔۔۔ اشد حبا للہ تک ۔

۶ چھٹے سیپارے کے شروع میں فسوف یاتی اللہ بقوم ۔۔۔۔۔۔ واسع علیم تک ۔

۷ دسویں سیپارے کے ربع اول میں ھو الذی ایدک بنصرہ ۔۔۔۔ عزیز حکیم تک

۸ گیارہویں سیپارہ آخر سورہ توبہ ۔ لقد جاءکم رسول من انفسکم ۔۔۔۔۔ رءوف الرحیم تک ۔

۹ سولھواں سیپارہ سورہ مریم میں ۔ والقیت علیک محبۃ منی ۔۔۔۔ علی عینی تک ۔

یہ آیت بعض کے لیئے فائدہ مند ہے ۔ اگر ایک چلہ میں سوا لاکھ کامل طہارت کے ساتھ پڑھ کر زکوۃ ادا کرے تو عامل ہو جائے گا ۔ بعض کے ہر معاملہ میں اس کا اثر تیر بہدف ثابت ہوگا ۔ ایک سو گیارہ مرتبہ معہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک چلہ میں پڑھے تو تمام امیر و غریب مسخر ہو جائیں سولھویں پارہ کے ثلث پر بھی یہ آیت ہے ۔ جو اسی فائدے کی ہے ۔ وہ آیت یہ ہے ۔ وعنت الوجوہ للحی القیوم اسی پارہ کے چوتھے ربع میں بھی یہ آیت ہے ۔ فاکلا منھا فبدت ۔۔۔۔ غوی " تک پارہ (۳۰) کے سورۃ بروج میں بھی یہ آیت ہے ۔ وھو الغفور الودود

..... فعال لما یرید ، تک ۔ اسی پارہ کی سورہ عادیات میں و انہ لحب الخیر لشدید ہے یہ تمام آیات و نقش کے لیئے موثر ہیں ۔

دیگر : یہ آیت کہ سورہ آل عمران میں ہے ۔ یعنی لا تذرنی ..... الخ اس کے عدد نکال کر نقش مربع پُر کرے ۔ اور ہمیشہ پاس رکھے ۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ فرزند عطا کرے گا ۔ میں اس نقش کو لکھ دیتا ہوں تاکہ اس کا پُر کرنا آسان ہو ۔ اور مجھ کو دعائے خیر سے یاد کرے ۔ اس آیت کے کے عدد ۳۲۵۰ ہیں ۔ جن کو تقسیم کر دیا ہے ۔ اور نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۷	۸۰۶	۸۱۱	۵۱۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

دیگر ۔ یہ آیت پارہ اوّل میں ہے ۔ اس کے اعداد صم بکم عمی فہم لا یرجعون کے نکال کر اور بدخواہوں کے نام لکھ کر اپنے پاس رکھے یا بدخواہ لوگوں کے گھر میں دفن کرے ۔ اسکی برکت سے ان کی زبان بدگوئی سے بند ہوگی ۔

اس آیت شریف کے اعداد نکال کر نقش لکھ دیتا ہوں ۔ تاکہ طالب کو آسانی ہو ۔ اگر کسی کو خون جاری ہو ۔ تو یہ نقش اس کی کمر سے باندھیں ۔ بند ہوگا ۔ آیت مذکور کے اعداد ۸۰۷ ہیں ۔ ان کو تقسیم کیا اور نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۲۷۰	۲۶۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۶۹	۲۶۷
۲۶۶	۲۷۳	۶۶۸

دیگر ، یہ عمل سورہ " اذا السماء انشقت کا حب کے لیئے مجرب ہے ۔ اگر چالیس دن تک ترک حیوانات کر کے ایک سو ایک بار روزانہ ورد کر کے زکوۃ ادا کرے ۔ تو عامل ہو جائے گا ۔ پھر جس کسی کو اپنی دام محبت میں گرفتار کرتا ہو ۔ تو طالب کا نام معہ نام اس کی والدہ مذکور کے حروف سے ملا کر لکھیئے ۔ "نبقلب" کی جگہ مطلوب کے نام تحریر کرے ۔ اور کسی درخت پر لٹکا دے یا کسی اونچی لکڑی پر معلق کرے تاکہ ہوائیں چلیں ۔ لکھنے کا طریق یہ ہے ۔

و ال س م ا ء ال ن ش ق ت و ا ذ ن ت ل ر ب ہ ا د ح ت و ا
ذ ل ا ر ض م د ت و ال ق ت ا ف ی ہ ا ر ت خ ل ت د ا ذ ن
ت ل ر ب ہ ا د ح ق ت ی ا ا ی ہ ال ا ن ا س ا ن ک
ک ر و ح ال ی ر ب ک ک د ح ا ف م ل ا ق ی ر و

ی ن ق ل ب ق ل ب م ت ہ ن ص ا ح ب ہ بنت فلاں ع ل ی ح
ب غ اور راب ی ہ م الفتا ومحبتاً دائماً ابداً. سرمداً یا اللہ۔ یا اللہ
دیگو: بکری کا عمل، یہ دعا پڑھ کر بکری کو ذبح کرے۔ اللھم یا منزل الشفاء ویا
مذھب الداء صلے اللہ محمدٍ وانزل علی ھذہ المریض الشفاء انک علی کل شیٍ قدیر اور گوشت
مریض کو کھلائے شفا پائے گا۔
دیگو: گیہوں کا عمل پڑھ کر دم کرے۔ اور محتاج لوگوں میں تقسیم کر دے۔
اللھم انی اسلک یا سمک الذی اذا اسلک بہ المنتظر کشف ما بہ ضر مکنت لہ فی
الارض وجعلۃ خلیفتک علی خلقک ان تصلی علیہ محمد وبنیہ تعاضنی من علتی۔

میاں بیوی کے درمیان محبت کی زیادتی کیلئے

کلام الٰہی کی یہ آیت مجرب ہے۔ اس کے اعداد نکال کر نقش مثلث پر کر کے اور شوہر بیوی کو یا بیوی شوہر کو دھو کر پلائے۔ محبت زیادہ ہوگی۔ آیت کے اعراب قرآن کریم کو دیکھ کر درست کریں اور وہ آیت یہ ہے۔
عسی اللہ ان تجعل بینکم وبین الذی عادیتم منہم مودۃ واللہ قدیر والیہ غفور رحیم۔ آیت مذکورہ کے اعداد ۳۸۴۴ ہیں اور نقش یہ ہے۔
دیگو: یہ آیت مکرم ایک بزرگ محمد حسین صاحب کی عطا کی ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص تین چلہ تک اس کا ورد کرے اور زمین پر یا لکڑی کے تخت پر سویا کرے اور سوتے وقت ہاتھ کو کان کے نیچے رکھ کر سوئے تو تین چلوں کے بعد انشاء اللہ کوئی معقول روزگار ملے گا۔ کشائش رزق خاطر خواہ ہوگی۔ یا کوئی بزرگ خواب میں کیمیا کا نسخہ بتا دے گا۔ شک نہ کرے ورنہ کافر ہوگا۔ نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھا کرے۔ آیت مکرم یہ ہے۔
انزل من السماء ماء فسالت اودیۃ بقدرھا سے لے کر نابدہ تک۔
دیگو: ذیل کی آیات مکرمہ کو اگر اپنا ورد کرے تو دنیا کی نظروں میں محبوب اور ذی عزت ہوگا۔ آیات یہ ہیں۔
۱۔ سورہ یسین کی آیات سلامٌ قولاً من رب الرحیم ط (۲) سورہ صافات کی و سلام علی الیاسین (۳) اسی سورۃ کی آیت وسلام علی نوح فی العلمین۔

۴۔ اسی سورت کی آیت : سلام علی موسیٰ وھارون (۵) اسی سورہ کی آیت سلام علی ابراہیم
۶۔ سورہ قدر میں۔ سلام ھی مطلع الفجر اور سورہ اعراف میں سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین
دیگر۔ سورہ قل اعوذ برب الناس معکوس جانبین میں بغض وحسد پیدا کرنے کے لئے بہت مؤثر ہے
ان چھ آیات کو الٹے طور پر اور ہر آیات کے ساتھ دشمن کا نام معہ اسکی ماں کے نام کے اور جس کے
ساتھ بغض پیدا کرنا ہو۔ اس کا نام معہ اسکی ماں کے نام کے لکھ کر چولھے کے نیچے دفن کر دے۔ تاکہ
گرمی پہنچتی رہے۔ سورہ مذکور معکوس طور پر یوں ہوگی۔

من الناد تبجل تم فلاں بن فلاں علی بعض فلاں س الناس و دص لیف سو سوی
یذل فلاں بن فلاں علی بعض فلاں بن س الناخل سو سوال الوشی تم فلاں علی
بعض فلاں بن فلاں س الناہلا فلاں بن فلاں علی بعض فلاں بن فلاں س الناک
لم فلاں بن فلاں علی بعض فلاں بن فلاں س النا بوب ذوعائق۔

حب کے بارے میں یہ آیت : بزرگوں کے نزدیک نہایت معتبر اور مؤثر ہے۔ اور مجرب ہے اور مصری
شکر یا کھانڈ پر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دے۔ اگر ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو
زیادہ موثر ہوگی۔ اور پھر مطلوب کو کھلائے تو وہ گرویدہ اور شیدا ہو جائے گا۔ اگر موم کی گولی
بنا کر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مطلوب پر پھینک دے تو مطلوب کا دل موم کی مانند ہو جائے گا
اور عاشق کی طرف مائل ہوگا۔ اگر کسی امیر یا بادشاہ کو مسخر کرنا مطلوب ہو اس کو دے جب وہ سونگھے
گا۔ تو مسخر ہوگا۔ اکثر مرتبہ یہ عمل تجربہ میں آیا ہے۔ لیکن عامل کو متقی پرہیز گار ہونا لازم ہے۔ تاکہ
آیت مذکورہ اپنا اثر ظاہر کرے ورنہ یوں تو لوہا موجود ہے۔ مگر داؤد جیسا درکار ہے۔ عصا موجود ہے
موسیٰ جیسا ہاتھ چاہیئے۔ عملیات کے شائق کو تقویٰ اور طہارت کامل طور پر اختیار کرنا لازم ہے۔ تاکہ
اعمال موثر ہوں۔ آیت مذکور یہ ہے۔ بسم اللہ کے ساتھ پڑھ کر دم کرے۔

ولقد فتنا سلیمان والقینا علیٰ کرسیہ جسدًا ثم اناب ۞۔

حب کے بارہ میں یہ آیات معہ موکل مجرب اور آزمودہ ہیں۔ لازم ہے کہ آیات ذیل کو گور یا کے
خون سے اتوار کے دن کاغذ پر لکھ کر سرخ رنگ کے ریشم دھاگے سے باندھ کر کسی ایسے درخت پر
لٹکا دے۔ جس کے ارد گرد کوئی اور درخت نہ ہو۔ جب وہ کاغذ رات دن ہوا سے ہلے گا۔ تو
مطلوب کا دل بھی جوشش محبت سے بے قرار ہونے لگے گا۔ خواہ کتنی ہی دور کیوں نہ ہو گا۔ جب
تک وہ اپنے طالب کے پاس نہ پہنچ جائے گا۔ چین نہ پائے گا۔ مجرب ہے۔

اور وہ یہ ہے۔

ھسطوس سمعص دیوص سموطسطھرا اصل سطوس یا بس سبورا اسد و یار ہ فلاں بن فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن سبحان الذی سریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ الذی بارکنا حولہ لنریہ من ایاتنا انہ ھو السمیع البصیرہٗ یحبونھم کحب اللّٰہ والذین امنوا اشد حبا للّٰہ۔

دیگر، مندرجہ بالا دونوں آیات اس ترتیب کے ساتھ۔ یحبونھم کحب اللّٰہ والذین امنوا اشد حباً للّٰہ سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی الاقصیٰ الذی بارکنا حولہٗ لنریہ من ایاتنا انہ ھو السمیع البصیر یا مسخر من فی السموات والارض خلافا اللھم القا لحبتی فی قلب واجعلہ رؤفاً مجباً رحیماً بحق یا اللّٰہ یا رحمٰن یا رحیم۔ سوموار کے دن خوشبودار پھولوں پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرکے (اگر پچاس مرتبہ دم کرے تو زیادہ موثر ہے) مطلوب کو سونگھائیں۔ صرف سونگھنے ہی سے خواہ وہ کیسا ہی سنگدل اور لاپرواہ کیوں نہ ہوگا۔ عاشق کی طرف مائل ہوگا اور جمعہ کے دن شیرینی پر اکیس مرتبہ دم کرکے کھلائے۔ محبت میں گرفتار ہوگا۔ اگر اتوار کے روز فلفل گرد کے سات دانے کے ہر ایک دانے پر سات مرتبہ پڑھ کر اور مطلوب کا نام لے کر آگ میں ڈالے۔ یا پانی پر چار مرتبہ دم کرکے وہ پانی پلا دے۔ مطلوب کے دل میں محبت کا پورا اثر ہوگا۔

اگر سرمہ پر ساٹھ مرتبہ پڑھ کر آنکھوں میں لگائے تو جس کے سامنے جائیگا۔ وہ محبت کرنے لگے گا۔ اگر مچھلی کے پیٹ پر لکھ کر معہ نام مطلوب کے اس مچھلی کو دریا میں پھینک دے۔ تو مطلوب کے دل میں طالب کی الفت پیدا ہوگی۔ مگر آیات کو معہ بسم اللہ کے لکھے۔ اور پڑھنے کی جگہ پر معہ بسم اللہ کے پڑھے۔

دیگر؛ سورہ اخلاص یعنی قل ھو اللہ کی زکوۃ معہ موکل کے اس طرح ادا کرے (اس سورت مکرم کی زکوۃ کے طریقے بھی لکھوں گا۔ مگر اب صرف وہ طریقہ لکھتا ہوں۔ جو بزرگ سے خاکسار کو ملا ہے۔ کہ اس کے اعداد کو نقش مربع میں پُر کرے اور سولہویں خانہ میں سیاہی لگا دے اور پھر کسی بچے کے ہاتھ میں دے دے کر وہ اس نقش میں دیکھے کہ اس کو کیا نظر آتا ہے۔ سولہویں خانہ پر کبھی قدر عطر بھی لگا دے جو کچھ بچے کو نظر آئے۔ وہ عامل کو بتا دے دریافت حال غائب کے لیئے یہ عمل کرے طریقہ زکوۃ مصنف نے یہاں نہیں بتایا۔

متر جم: زکوۃ دینے کا طریقہ آئندہ لکھوں گا۔ کیونکہ زکوۃ کے بغیر کوئی عمل درست نہیں ہوتا۔ لیکن قل ہو اللہ معہ موکلات کی جس ترتیب کا ذکر کیا وہ یہ ہے۔

یا عطرائیل بحق قل ہو اللہ احد یا ہموائیل بحق اللہ الصمد یا طاطائیل بحق لم یلد ولم یولد یا اجمائیل بحق ولم یکن لہ کفوا احد۔ اعداد کا نقش ماسوا اسمائے موکلات کے یہ ہیں۔ جو لکھ کر بچے کے ہاتھ میں دے۔

۷۸۶

۲۳۵	۲۴۹	۲۴۵	۲۴۳
۲۴۶	۲۴۱	۲۳۶	۲۴۸
۲۴۰	۲۴۳	۲۵۱	۲۳۷
۲۵۰	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۴

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو۔ تو ذیل کی آیت کو معہ علامات ذیل کسی کاغذ پر لکھ کر کسی درخت کی اونچی ٹہنی پر لٹکا دے۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا آدمی فوراً واپس آئیگا۔ آیت معہ علامت یہ ہے۔ والضحٰی واللیل اذا سجٰی ما ودعک ربک وما قلٰی۔ علامت یہ ہے۔

۷۸۶

م دم

الم ف ج س ص

دیگر:۔ اگر اسی آیت کو علامت ذیل کے ساتھ لکھ کر چرخہ میں باندھ دے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ علامت یہ ہے۔

۸۶ عص عص ۳ ۶

دیگر۔ اگر سورہ یٰسین کو مبین تک سات مرتبہ پڑھکر قفل پر دم کرے اور آخر میں بھاگے ہوئے شخص کا نام لے کر قفل کو بند کر کے بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے۔ تو انشاء اللہ بھاگا ہوا آدمی پریشان ہو کر واپس آئے گا۔

جدائی ڈالنے اور دشمن کو برباد کرنے کیواسطے: اس آیت مکرم کو معہ موکلوں کے ناموں کے کامل طہارت کیساتھ لوہے کی میخ پر ۱۸ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور پھر صندل سرخ اور مرچ سیاہ کی دھونی دے۔ اور ذیل کا نقش مربع پر کر کے معہ لوہے کی میخ کے جن کے درمیان جدائی کرنا مطلوب ہو۔ ان کے گھروں میں دفن کر دے انشاء اللہ دونوں کے درمیان جلد جدائی ہو گی۔ آیت کریم معہ موکلات کے یہ ہے۔ قال ھذا فراق بینی وبینک اجب یا دردائیل یا نومائیل یا تنکفیل یا سمو طشا یا مھوائیل یا سحوتا یا عطمائیل یا بموتا یا

خلخائیل یا میمونا یا نورائیل البغض فلاں بن فلاں و علے البعض فلاں بن فلاں سویحاً قسویباً ابداً ابداً
نقش مکرم یہ ہے۔

۷۹	۸۳	۸۶	۷۲
۸۵	۷۳	۷۸	۸۴
۷۴	۸۸	۸۱	۷۰
۸۲	۷۶	۷۵	۸۷

اگر کوئی شخص ظالم کے سامنے جانے سے ڈرتا ہو

یا مقدمہ ہو یا کسی سے کوئی روزگار کی اُمید ہو تو لازم ہے کہ جانے سے پہلے جمعرات کے دن صبح کی نماز کے بعد کسی خوشبو دار تیل میں تھوڑا سا مشک ملائے۔ اور اس پر اگلے جمعہ کے دن تک روز ان آیات کو چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرتا رہے۔ ایک ہفتہ کے بعد جب کسی ظالم یا حاکم یا امیر کے پاس جانا ہو تو اس تیل میں سے کسی قدر اپنے منہ پر مل کر اسکے سامنے جایا کرے۔ انشاءاللہ جلدی ظالم یا حاکم یا امیر اس پر رحم کرے گا۔ اور اس کی عزت کرے گا۔ اگر کسی دوست کو عمل بتائے یا عمل کردہ تیل اس کو دے دے۔ تب بھی مجرب ہے۔ پورا اثر کرے گا۔ اور وہ آیات یہ ہیں۔

آیات کریمہ کو بسم اللہ کے ساتھ پڑھے۔ اور اعراب قرآن شریف دیکھ کر درست کرے
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ؕ

جو خواب میں ڈرتا ہو، اور پریشان کن خواب دیکھے تو آیت ذیل کا تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈالے۔ آیت مکرم یہ ہے۔ اس کو مع بسم اللہ کے تحریر کرے۔ تپ کے دفعہ کرنے میں بھی اکسیر ہے۔ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے۔ تپ سے نجات ملے گی۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○ فلاں در خواب نہ ترسد

آنکھ کے درد کیلئے اگر عاجزی کے ساتھ پڑھ کر دم کرے۔ اور لکھ کر آنکھ پر باندھے۔ تو آنکھ تندرست ہوگی آیت مکرم یہ ہے۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ۔ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَادْفَعْ بَلَائَنَا يَا رَؤُفُ بِنَبِيِّكَ وَاذْهَمْ نَبِيِّكَ وَاشْفَعْ نَبِيِّكَ وَاَنْ يُبْعَثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

دیگر۔ بھاگنے والے غلام یا اس عورت کو جو اپنے شوہر سے محبت کی طالب ہو۔ آیت شریف لکھ کر دے۔ تاکہ وہ اسکو کھائے ایسا کرنے سے غلام ہرگز نہ بھاگے گا اور عورت کا شوہر اس

سے محبت کرنے لگے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

اگر کسی سے محبت کا مطلوب ہو تو ہیلے کے پھول پر یا روٹی یا شکر یا مٹھائی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور کھلائے۔ انشاءاللہ دونوں میں محبت ہو گی۔ آیت یہ ہے۔ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ ...... یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

آیت قلب کی زکوٰۃ کا بیان ۔ یہ طریقہ بہت مشہور و معروف ہے۔ اس کی تعریف بیحد و حساب ہے۔ جس قدر اس عاجز کو معلوم ہے۔ تحریر کرتا ہوں۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔ کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن تنہائی میں عصر اور مغرب کے درمیان ۱۳۳ مرتبہ اس کو پڑھے۔ روزہ بھی رکھے ختم کرتے وقت اگر افطار کا وقت ہو جائے تو زکوٰۃ الصوم کی نیت سے روزہ کر رکھے جس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ ایک مٹی کا برتن خود جا کر لائے۔ اور ایک جگہ کو مٹی پاک سے لیپ پوت کر پاک کرکے ایک پاؤ چاول بغیر نمک کے پکائے جس میں سے آدھے کسی محتاج کو دیدے۔ اور باقی آدھے سے روزہ افطار کرے۔ ہر روز ایسا ہی افطار کرے۔ تیسرے دن کپڑے دھو کر عمل کرے۔ اور تین دن کی زکوٰۃ ختم کرے۔ اس کے بعد عمل کو ختم کرے۔ اور ہمیشہ روزانہ صرف پانچ مرتبہ پڑھ لیا کرے خدا کی قسم ہر آفت و بلا اور بیماری سے محفوظ رہے گا۔ آیت قلب کے موکل اس کی حفاظت کریں گے۔ قرض لینے کی کبھی نوبت نہ آئے گی۔ روزی فراخ ہو گی۔ جب کوئی مشکل کام پیش آئے گا۔ حل مشکل کی نیت سے اس آیت کو صرف تین دن پڑھے۔ مشکل حل ہو گی۔ جس چیز پر پڑھ کر دم کرے۔ اثر ہو گا۔ آیت یہ ہے۔ زبانی یاد کرلے۔ پارہ چوتھا نصف۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی ...... عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

حُب کے لیئے، سورہ یٰسین کی یہ آیت ایک سو ایک مرتبہ شیرینی پر دم کرکے مطلوب کو کھلائے اتوار کا دن ہو۔ کھاتے ہی محبوب محبت میں دیوانہ ہو گا۔ آیت شریف یہ ہے۔ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ ...... الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تک۔

حب کیلئے، مطلوب کو دام محبت میں پھنسانا ہو۔ تو جمعہ کے دن ان اسما کو مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جب اس کے سامنے جائیگا۔ بیقرار ہو گا۔ آیت شریف معہ اسماء کے یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ یا ماجد یا ماجد یا حی یا حی یا حی یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا رب یا رب یا رب

بحرمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی سیدنا محمدٍ وعلیٰ آلہٖ اجمعین یا رب امنت قلب فلاں بن فلاں علیٰ حُبّ فلاں بن فلاں یحبونھم کحب اللہ والذین آمنوا اشدُّ حبًا للہ عملاً عمم یا عالمحا سحاباً ساساً یا لھم یا بابا لحی یا طمعو یا من ابا سعی با طلعوا یا دوسم طعم اودعاً کسو بالو کمہ سا محجوب با سح یا مطط وحج باست یاست یا اسح علعو اللہ اللہ وطہ الاصبو ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم:

روپے پیسے۔دعوت کیلئے۔ایک ہفتہ تک ترک حیوانات کرے۔اور آغاز ماہ کے چار شنبہ سے شروع کرے۔خلوت میں اسرائیل کا نام ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے سر میں رکھے۔آنکھیں بند کرے۔ اور سر جھکا کر اونچی آواز سے پڑھے۔انشاء اللہ اگلے بدھ تک مقصد حاصل ہوگا۔اور دولتمند ہو جائے گا۔اسماء معظم یہ ہیں۔عقشد طقطوش مطزھو اطل اجیبو عند من النار ھم والدینار بحق یا اسرافیل علیہ السلام اوتونی وتوعلیٰ اعطار:

بانجھ عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے کے لئے: ذیل کے مبارک حروف کو معہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے جمعرات کے دن روزہ رکھ کر رات کو بعد نماز عشاء چالیس مرتبہ لکھے اور چالیس تعویذ بنائے۔دوسرے دن ان تعویذوں میں سے ایک تعویذ لیکر تازہ کر میاں بیوی دونوں پی لیں۔اسی طرح چالیس تعویذ پئیں اور اس کے بعد ہمبستر ہوں۔انشاء اللہ اسی چلے میں حمل ٹھہر جائیگا اگر شک کرے گا۔تو کافر ہوگا وہ یہ ہے۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔یھعص علےٰ علےٰ علےٰ طہ طہ طہ کھیعص کھیعص کھیعص حمعسق حمعسق ھو ھو اللہ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علےٰ خیر خلقہٖ محمدٍ وآلہٖ اجمعین

دیگر۔ موکلات کے نام کا یہ عمل ہر کام کے لئے مجرب ہے حب کیلئے مٹھائی پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائے مطیع ہوگا۔اسماء یہ ہیں۔عذمت علیکم۔یا معشر الارواح وصاحب الشر والوسواس الخناس جنود ابلیس خاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام وبحق ھاروت وماروت ھو الذکر للعالمین فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں دائماً ابداً:۔اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔کہ اتوار کے دن سے شروع کرے۔گیارہ مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالدے۔اسی طرح سات دن کرے بس زکوٰۃ ہو گئی۔اسکے بعد عمل میں لائے

فتوح غیب کیلئے۔اور کثرت رزق کے لئے روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔حب کے لئے یہ عمل نہایت پرتاثیر ہے۔شیرینی پر دم کر کے کھلائے مطلوب تابعدار ہوگا۔اسماء اعظم یہ ہیں:۔

"جل جلمس جرهیش شلیش کلیش بد نیش"

قاعدہ حضرت آدم علیہ السلام کے خطبہ کے عمل کرنے کے بیان میں۔

بارہا کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ اس خطبہ کو زبانی یاد کر کے تنہا خلوت میں روزانہ ایک سو ایک مرتبہ ایک چلہ تک ترک حیوانات کے ساتھ پڑھے۔ اس کے بعد عامل ہو جائیگا۔ پھر جس کام کیلئے دم کرے گا اثر ہوگا۔ سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگائے جس کے سامنے جائے عزت و محبت سے پیش آئے۔ اور کام کرے۔ مطلوب کے لئے کسی کپڑے پر ۱۴ مرتبہ دم کر کے اس کی بتی بنا کر چراغ میں جلائے۔ مطلوب دیوانہ و بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ مٹھائی پر دم کر کے جس کو کھلائے محبت کرنے لگے۔ باز و پر چالیس مرتبہ دم کر کے بدگو اور حاسد لوگوں کو کھلائے انکی زبان بدگوئی سے بند رہے۔ دو شخصوں کے درمیان جدائی کرانے کے واسطے لہسن کی پانچ پوتھیوں پر چالیس مرتبہ دم کرے۔ اور تین دن ان کو سرکہ میں بھگوئے رکھے۔ پھر وہ لہسن ان کو کھلائے۔ جدائی ہو گی۔ آسیب زدہ شخص کے لئے پانی پر دم کرے۔ اور اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے آسیب دفعہ ہوگا۔ غرض اس کی بے شمار تاثیر ہے۔ عمل کے بعد عامل کو پتہ لگیگا۔ خطبہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ الحمد ثنائے والکبریاء ردائی والعظمت ازاری والخلق کلھم عبدی وعیالی ومحمد مصطفٰے عبدی وحبیبی ورسولی والی قد وجبت اشائے یسدی توبھا علٰے واحد بنتی لا معقب لحکمی ولا مبدل لقضائی اشھد ملائکتی وحاملۃ عرشی وساکینی سماواتی ودیع صنعتی وقدرتی وآدم خلیفتی بصواق تسبیحی وتھلیلی وتکبیری وھی اٰیت الکرسی شھادتی ان لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ یا آدم یا حوا ناد خلی فی عبادتی وادخلی جنتی ؛۔

کمی رزق ہو یا دکان خاطر خواہ نہ چلتی ہو۔ تو آیاتِ ذیل کو لکھ کر دوکان میں لگائے یا اسباب میں رکھے خدا نے چاہا تو دوکان خوب چلے گی۔ اور برکت ہوگی۔ بہت سے گاہک آئیں گے۔ آیات معظم یہ ہیں۔ اعراب کو کلام الٰہی سے درست کرلیں۔ وَھُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْھَا رَوَاسِیَ وَاَنْھٰرًا وَمِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْھَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ۔

اگر رنج و غم میں گرفتار ہو۔ اور کسی طرح خلاصی نہ ہوتی ہو۔ تو روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس

آیت کریمہ کا ورد کرے۔ خدا کی قسم وہ اس رنج وغم سے نجات پائیگا آیت کریمہ یہ ہے۔
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؛۔

اگر دشمن کے قبضے میں گرفتار ہو۔ تو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ مخلصی پائیگا آیت شریف یہ ہے۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ؛۔

اگر کسی پر کوئی جھوٹا الزام لگایا گیا ہو۔ یا عدالت میں مقدمہ پیش ہو۔ یا اس کے ورثہ پر کوئی جبراً قبضہ کرنا چاہے۔ تو روزانہ اس کو ایک ہزار بار پڑھے اللہ تعالیٰ عامل کو ہر آفت سے محفوظ رکھے گا۔ آیت یہ ہے۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ؛۔

اگر کسی مالدار کو خطرہ ہو کہ اس کا مال کوئی چھین لے گا یا اس پر کوئی جھوٹا دعویٰ کیا جائے یا کوئی جائداد کسی نے جبراً چھین لی ہو۔ تو گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد اول و آخر چند مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس آیت کو پڑھا کرے۔ انشاء اللہ محفوظ رہے گا یا چھینا ہوا مال واپس مل جائیگا عدالت سے باعزت بری ہوگا۔ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؛۔

دعوت قل ہو اللہ۔ قل ہو اللہ کی زکوٰۃ کی ایک پہلے ترکیب لکھی گئی ہے۔ وہاں مصنف نے دعوت کا طریق نہیں لکھا غالباً بھول گیا ہے۔ (مترجم)

اب دو تین طریقے جو اس حقیر کو بزرگوں سے معلوم ہوئے۔ مع موکلوں کے لکھتا ہوں یہ طریقے بزرگوں کے آزمودہ ہیں۔ شروع ماہ میں ترک حیوانات کے ساتھ اس سورت کو ایک چلہ تک اس قدر تعداد میں پڑھے۔ کہ چلہ تک سوالاکھ کی تعداد پوری ہو جائے۔ دوران عمل میں دھونی یعنی بخور بھی جس قدر ہو سکے جلائیں۔ تاکہ موکل مکھیوں کی مانند جمع ہو جائیں۔ چلہ ختم کرنے کے بعد عامل ہو جائے گا۔ بعد ازاں جس چیز پر چاہیے دم کرے۔ تیر بہدف ثابت ہوگا۔ عامل کو اختیار ہے۔ کہ اپنی مرضی سے جیسے چاہے۔ مقاصد کے حاصل کرنے کے لئے عمل کرے۔ مگر ساعت کی سعادت و نحوست کا خیال رکھا کرے۔ مثلاً حب کے لئے ساعت مشتری بغض وغیرہ کے لئے زحل اور مریخ کی ساعت وغیرہ۔ چنانچہ روز و شب کی ساعت کا ذکر آگے کیا جائے گا۔ محبت کے لئے شیرینی وغیرہ پر اور عداوت کے لئے نمک سرکہ یا خاک پر دم کر کے عمل کرے درست اور بے خطا پائیگا۔ اگر حاضرات کی نیت ہو تو سورت کے اعداد نکال کر دیسا ہی نقش لکھے جیسے کہ پہلے اس کی زکوٰۃ کے بیان میں لکھا ہے۔ (زکوٰۃ کا طریقہ نہیں بتایا (مترجم) سولھویں خانہ میں سیاہی لگا کر اور عطر مل کر لڑکے کے ہاتھ میں دے کر حال احوال مریض یا غائب وغیرہ

دریافت کرسکتا ہے۔ اس کے خواص و فوائد لاتعداد ہیں۔ یہاں یہی صورت معہ موکلوں کے ناموں کے دوسری ترکیب سے لکھتا ہوں۔ جو یہ ہے۔ قل ھو اللّٰہُ اَحَدٌ یا جبرائیلُ اللّٰہُ الصَّمَدُ یا میکائیلُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یا اسرافیلُ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یا دردائیلُ۔

سورہ اخلاص کی دوسری ترکیب۔ مجھ کو یہ ترکیب ایک کشمیری بزرگ سے حاصل ہوئی تھی۔ جو کہ مجرب ہے۔ اور اس کا عمل بھی آسان ہے۔ جو یہ ہے۔ ایک سیاہ رنگ کی نرولایتی بلی مہیا کرے۔ اگر بچہ لے کر پرورش کرے۔ تو کوئی ہرج نہیں۔ مختصر یہ کہ عمل کے وقت اس سیاہ بلی کا جوان ہونا ہے۔ اس بلی کو کچھ عرصہ پہلے روز گھی کھلانا شروع کرے اور روزانہ گھی کی مقدار زیادہ کرتا جائے۔ جب وہ بلی ایک دن میں پاؤ بھر گھی کھا کر ہضم کر جائے تو سمجھو کہ عمل کا موقع آگیا۔ پس اتوار کے روز ایک بڑا دیگچہ لے کر جس کو قلعی نہ کی گئی ہو مہیا کرے۔ پھر تنہائی میں غسل کر کے کھارے کی نئی لنگی باندھ دے۔ تاکہ بلی باہر نہ نکل سکے۔ پھر چھ اینٹوں کا ایک چولہا بنا کر (تین جگہ دو دو اینٹیں رکھ کر) دیگچہ کو اوپر رکھے اور چولھے کا منہ پورب (مشرق) کی طرف رکھے۔ پھر اس کے نیچے گھی کا چراغ جلائے۔ مگر چراغ کی بتی اس قدر موٹی ہو۔ کہ اس کی لو دیگچہ تک پہنچے۔ تاکہ دیگچہ گرم ہو جائے۔ گرم ہونے پر بلی پریشان ہوگی۔ اور تکلیف کے ساتھ وہ تین مرتبہ ڈراؤنی آواز سے چیخ مارے گی۔ جیسے کوئی آسیب زدہ چیختا ہے۔ اور پھر بلی دیگچہ میں قے کرے گی۔ اس وقت اس کی آواز خوفناک ہوگی۔ عامل کو نہ ڈرنا چاہیئے۔ اور اگر وہ ذرا بھی ڈرے گا۔ تو ہلاک ہو جائے گا۔ خود دیگچہ کے سامنے دوزانو بیٹھ کر بغیر شمار کئے قل ہو اللہ پڑھتا رہے۔ جب تک کہ بلی کی قے کرنے کی آواز بند نہ ہو جائے۔ آواز کے بند ہونے پر فوراً بلی کو باہر نکال دے اور اس کے قے کئے ہوئے۔ روغن کو کسی پاک برتن میں احتیاط کے ساتھ علیحدہ کر کے رکھ لے اور اس روغن قے شدہ شدہ میں پاک نگر کالا سرمہ لے کر حل کر کے حفاظت سے رکھ لے۔ وہ سرمہ عمر بھر کافی ہوگا۔ گویا اکسیر ہے۔ جب وہ سرمہ آنکھوں میں لگا کر جس شخص کی طرف دیکھے گا۔ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اگر یہ سرمہ کسی اور کو دیگا۔ وہ بھی فائدہ اٹھائے گا۔ آزمودہ ہے۔

دیگر۔ اس سورۃ شریف کا دوسرا عمل لکھتا ہوں۔ جو سید زین العابدین صاحب کا عطا کردہ ہے۔ اگر کوئی سخت مشکل پیش آئے۔ تو آدھی رات کے قریب اٹھ کر غسل کرے اور آسمان کے سایہ میں ایک لکڑی کی ایک چوکی پہ بیٹھ کر سورہ مذکور معہ اول و آخر

سو سو مرتبہ درود شریف ایک سو مرتبہ موکلات کے اسماء درود معہ اس عبارت کے یوں پڑھے۔ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ۔ یَا مَلَکُ عَهدَ الصَّمَدَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ دوسرے دن اس طریق سے معہ اوّل و آخر دو دو سو مرتبہ درود شریف کے ورد کرے۔ اور تیسرے دن تین تین سو مرتبہ اول و آخر کے ساتھ تین سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تین ہی دنوں میں اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر نہ ہو تو اس طرح نو دن تک پڑھے۔ تاکہ چلے پورے ہوں۔ ضرور مشکل حل ہو گی۔ (یہاں چلہ تین دن کا ہے) مگر عمل بدھ کے روز سے شروع کرے۔ تاکہ تیسرے دن جمعہ کے روز چلہ ختم ہو۔ کوئی میٹھی چیز کھائے۔ جملہ لذات کو ترک عمل کرے۔ ورنہ نقصان ہو گا۔ ممکن ہے۔ کہ موکل بھی جس کا نام عبد الصمد ہے۔ نظر آئے۔ مگر اس سے خوف نہ کھائے۔

عمل معکوس قل ھو اللہ۔ یہ عجیب و غریب عمل ہے۔ اور مجرب ہے۔ قرآن کریم اور خدا کی قسم اس عمل کے عامل کے سامنے بادشاہت ہیچ ہے۔ کہ دنیا کوئی چیز اس کی تسخیر سے باہر نہیں ہے۔ مگر عمل مشکل ہے۔ اور عامل ہونا کارِ دارد ہے۔ یہ عمل شاہ عبد الرؤف صاحب سے بوساطت نوازش علی خاں صاحب کے خاکسار کو ملا۔ برسوں سے اس فکر میں ہوں۔ کہ اس کی زکوٰۃ ادا کروں۔ مگر ابھی تک موقع نہیں ملا۔ جب سے شاہ صاحب کے عمل میں یہ دیکھا ہے۔ تمام اعمال کو فراموش کر چکا ہوں۔ خدا کی قسم علم کیمیا۔ ریمیا اور سیمیا سب کے سب اس کے مقابلہ میں ہیچ ہے مجھ کو شاہ صاحب کی خواہش اور اس کے عمل کے موکلوں کی مرضی کے مطابق عمل ملا جس کو کہ آئندہ کروں گا۔ اس عمل کے بارہ ہی لفظ ہیں۔ اور بارہ ہی اس کے موکل ہیں۔ جو شخص اس کا عامل ہو گا۔ بارہ موکل اس کے مطیع ہوں گے۔ چاہیئے کہ ایک پرہیزگار اور نمازی شخص کو اپنا رفیق بنائے۔ اور کسی ایسی مسجد میں جو کسی گاؤں یا باغ میں دریا کے کنارے پر ہو۔ چند دن قیام کرے۔ اور جگہ کو خوب پاکیزہ اور صاف ستھرا بنائے۔ کسی کو اپنے پاس نہ آنے دے۔ یہاں تک کہ ساتھی کو بھی اس جگہ قدم نہ رکھنے دے اور اس کو بھی دور رکھے۔ تنہائی میں عمل کرے۔ وظیفہ کے بعد اپنے ساتھی کو پاس بلا سکتا ہے۔ مگر اس جگہ میں جہاں کہ عمل کیا جاتا ہے۔ پاؤں کسی غیر کا نہ پڑے۔ عمل سے پہلے پو ا سیر ولایتی میوہ۔ عطر۔ بخور۔ خوشبودار پھول اس کمرے میں جہاں عمل کیا جاتا ہے رکھ دے۔ دس سیر چنے اور اڑھائی سیر گڑ اپنے ساتھی کے پاس رکھے ایک چادر لمبی چوڑی غرض

کی جو کہ سلی ہوئی نہ ہو۔ اور پاک ہو۔ پاس رکھے۔ حجرہ میں پاک چٹائی بچھا کر جانماز بچھائے۔ اور عروج ماہ میں منگل کے روز غسل کرے۔ اور مغرب کی نماز کے بعد قبلہ رو بیٹھے۔ تمام سامان۔ میوہ۔ مٹھائی خوشبودار پھول وغیرہ جانماز پر رکھے۔ اور بخورات کو پیالہ میں رکھ کر ایک طرف سلگا دے۔ عطر اپنے جسم اور تسبیح پر مل لے۔ اور وہ چادر آدھی باندھ لے آدھی اوپر اوڑھ لے۔ ساتھی ایک پاؤ چنے بھون کر اس پر ایک چھٹانک گڑ رکھ کر ڈھاک کے پتوں کا دونہ بنا کر اس میں رکھ کر لائے اور عامل اس سے لے کر پاس رکھ لے۔ بعد ازاں عمل شروع کرے۔ پہلے کئی بار قل ہو اللہ پڑھ کر اپنے اردگرد حصار قائم کرے۔ اور اپنے مرشد کا تصور قائم کرے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اپنی دائیں طرف خیال کر کے ایک ہزار مرتبہ الٹی قل ہو اللہ پڑھے۔ پھر درود شریف گیارہ یا اکیس مرتبہ پڑھ کر گڑ اور چنوں پر موکلات کی نیاز دے۔ اور سب چیزوں کو مصلے سے علیحدہ کر کے اس جگہ اسی جانماز پر سو رہے۔ صبح وہ چنے اور گڑ بچوں میں تقسیم کرے۔ دوران عمل میں صرف جو کی روٹی جو اپنے ہاتھ سے یا ساتھی سے پکوا کر تازہ پانی کے ساتھ کھائے۔ حجرے سے صرف ایک مرتبہ پاخانہ وغیرہ کے لئے باہر نکلے۔ ورنہ اندر ہی رہے۔ ہر وقت باوضو رہے۔ روز روزہ رکھے اور ہر وقت درود شریف کا ورد کرتا رہے۔ شام کے وقت جب حسب معمول پھر غسل کرے۔ اس طرح عمل کرے۔ اگر تقدیر میں ہے۔ تو اکیسویں دن دوران عمل میں سارے حجرہ میں روشنی نمودار ہو گی۔ اور چند شخصوں کے ہمراہ ایک بزرگ تخت پر بیٹھا ہوا آئے گا۔ عامل عاجزی اور انکساری کے ساتھ السلام علیکم کہے۔ اگر وہ خود پہلے سلام کرے۔ تو ادب سے جواب وعلیکم السلام کہ کر ان سے گفتگو کرے اور جو کچھ وہ کہے اس کو مان لے۔ اور اپنے آپ کو جو طریقہ پسند آئے۔ ان سے عرض کر دے اور اقرار لے لے۔ کہ میرے لئے جو کچھ مقرر کیا جائے۔ وہ روز پہنچا دیا جایا کرے۔ اور ہر امیر و غریب اور شاہ و گدا کو مسخر کر دیا جائے۔ اور کہ جو ہر حال میں دریافت کرنا چاہوں چھ ماہ پہلے اور چھ ماہ بعد کا حال بتا دیا جائے۔ اور جس کو طلب کروں وہ حاضر ہو جائے پھر عرض کرے کہ وہ ایک شخص ہر وقت میرے ساتھ کر دیں۔ تاکہ پیش آنے والی ضرورت ان کو کہہ دیا کروں۔ تب وہ بزرگ ایک شخص عبدالرحمان یا کسی اور کو مقرر کر دے گا۔ جو انسانی صورت میں ہر وقت عامل کے پاس رہے گا۔ اور عامل کے احکام کی تابعداری کرے گا۔

چلہ ختم ہو جانے کے بعد روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ جب وہ بزرگ

اختتام چلہ پر تشریف لائے۔ تو میوہ جات اور دوسرا سارا سامان تخت والے بزرگ کی نذر کر دے۔ بعدازاں عامل ایک حجرہ اپنے لئے علیحدہ مقرر کرے۔ جس میں وہ موکلات سے ملاقات کیا کرے اس دن اس موکل سے تابعداری اور سب حال جاننے کے دستخط کرالے۔ پھر لوگوں سے جو کچھ میوہ یا شیرینی وغیرہ ملا کرے۔ وہ سب اس حجرہ میں موکلوں کی نذر کر دیا کرے۔ یہ عمل میرے استاد نے نہایت شفقت سے عطا فرمایا۔ اگر موکل اکیس دن کے بعد حاضر نہ ہوں۔ تو چلہ ترک نہ کرے۔ بلکہ بدستور عمل کرتا رہے۔ چالیسویں دن یا اس کے اندر ہی ضرور آئیں گے۔ چنانچہ قل ھو اللہ معکوس یہ ہے :-

۷۸۶

۱۔ قُلْ	۲۔ هُوَ	۳۔ اللّٰہُ	۴۔ اَحَدٌ
۵۔ اَللّٰہُ	۶۔ الصَّمَدُ	۷۔ لَمْ یَلِدْ	۸۔ لَمْ یُولَدْ
۹ وَلَمْ یَکُنْ	۱۰۔ لَہٗ	۱۱ کُفُوًا	۱۲ اَحَدٌ
۱۔ دَحَا	۲۔ دَفَکٌ	۳۔ ھَلٌّ	۴۔ لکی کلُو
۵۔ وَکوِی ملوُ	۶۔ دَلِی مَلُ	۷۔ ومصُ	۸۔ وَاللّٰہُ
۹۔ وحَا	۱۰ وَاللّٰہُ	۱۱۔ وَہٗ	۱۲۔ لو ع

حُب کیلئے مجرب ہے۔ جونپور کے ایک بزرگ سے یہ عمل ملا تھا۔ ایک شخص کے واسطے میں نے اس کا تجربہ کیا ہے۔ اتوار یا منگل کے روز جبکہ دن چڑھ جائے تو کہیں سے ہاتھ اور پاؤں کے ناخن لائے۔ خواہ حجام سے لے آئے۔ اور ان کو اس وقت جلائے۔ مطلوب کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے اور اپنا یا اگر کسی اور کے لئے ہے۔ تو طالب کا نام معہ ماں کے نام کے لے پھر سورہ القارعہ ما القارعہ سات مرتبہ پڑھے پڑھ کر دم کرے۔ اور پاک کپڑے میں تعویذ بنا کر دائیں ہاتھ میں باندھے۔ انشاء اللہ مطلوب اس کا تابعدار ہو۔ اگر حرام کے لئے کرے گا تو مطلوب دشمن ہو جائے گا۔

حب کے بارے میں مشہور اور مجرب ہے: بحساب ابجد مطلوب کے نام کے اعداد نکال کر اس کے موافق اللہ تعالیٰ کا کوئی اسم نکالے۔ پھر بحساب ابجد طالب کا نام کے اعداد معہ اللہ تعالیٰ کے نام کے نکالے اور اکٹھا کر کے طلوع آفتاب سے پہلے اکیس دن تک وظیفہ کرے ناموں کے اعداد کی گنتی کے مطابق روز اللہ کے دونوں نام پڑھے۔

دیگر: طالب و مطلوب کے ناموں کے اعداد نکالے اور اکٹھا کر کے ان کی تعداد کے موافق اکیس دن تک اللہ تعالیٰ کے موافق اسماء کا ورد کرے۔ انشاء اللہ اس مدت کے اندر اندر مطلوب مطیع ہوگا۔ وظیفہ سے پہلے چند مرتبہ درود شریف پڑھے۔

سورہ الم ترکیف کی تشریح معہ موکل: اس کی تعریف پہلے لکھی گئی ہے۔ مگر اس جگہ ایسی ترکیب لکھتا ہوں جو ایک بزرگ سے مجھ کو ملی ہر ضرورت مشکل یا حاجت کے وقت سات دن تک ہر رات کو اکیس مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ وہ مقصد پورا ہوگا۔ مجرب ہے۔ یہ سورۃ شان جباری کی ہے۔ سورت شریف معہ موکلوں کے یہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ يَا جِبْرَائِيْلُ بِأَصْحَابِ الْفِيْلِ يَا مِيْكَائِيْلُ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ يَا لَوْمَائِيْلُ فِيْ تَضْلِيْلٍ يَا مِيْكَائِيْلُ وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ يَا لَوْمَائِيْلُ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ يَا عِزْرَائِيْلُ يَا بُدُّوْحُ مِّنْ سِجِّيْلٍ يَا كَشْفَائِيْلُ فَجَعَلَهُمْ يَا عُمَّائِيْلُ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ يَا تَنْكَفِيْلُ اَمَا مَعَنَا مُطِيْعًا اِنْقَضٰى حَاجَتِيْ بِحَقِّ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

ہلاکی دشمن اور مقدمات میں شکست دینے کیلئے: چوراستہ کے کنکر لیکر ان پر ذیل کی دعا کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پھر دشمن کے راستہ یا ان کے گھروں میں پھینک دے۔ وہ اپنے برے ارادے اور دشمن سے باز رہیں گے اور خود آپس میں مریں گے اس دعا کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے دشمن یا حاکم کے سامنے چلا جائے اپنی شرارت سے باز رہے گا۔ اور دو شخصوں کے درمیان جدائی کی غرض کے لئے سرسوں پر دم کرے اور ان کے گھر میں ڈالدے لڑائی و عداوت ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے۔

اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ۔ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ۔

دیگر: دو دوستوں کے پہنے ہوئے کپڑے لیکر ان پر یہ دعا لکھ کر کوزہ میں بند کر کے دریا کے کنارے دفن کر دے۔ ان دونوں میں جدائی اور لڑائی اور بگاڑ ہوگا۔ اگر اس کا تعویذ مربع بنا کر آگ میں جلائے۔ اور دونوں کا نام بھی لکھے تو ان میں لڑائی ہو جائے گی۔ اگر یہ نقش لکھ کر پرانی قبر میں دفن کر دے۔ اور دشمن کا نام بھی لکھیں تو دشمن ہلاک ہوگا۔ طالب کی آسانی کے لئے اعداد نکال کر دشمن لکھ دیا ہے۔ مگر ساتھ ہی نقش کے اوپر جدائی وغیرہ کیلئے ذیل کے الفاظ بھی لکھے۔ البغض والعداوت بین فلاں بن فلاں علی بغض فلاں بن فلاں

دائماً ابداً۔ نقش مکرم یہ ہے

۷۸۶

۱۴۷۴	۱۴۷۷	۱۴۸۰	۱۴۶۷
۱۴۷۹	۱۴۶۸	۱۴۷۳	۱۴۷۸
۱۴۶۹	۱۴۸۲	۱۴۷۵	۱۴۷۲
۱۴۷۶	۱۴۷۱	۱۴۷۰	۱۴۸۱

سورۃ مزّمل کے بیان میں

سورہ یٰسین اگرچہ کلام الٰہی کے دل کی مانند ہے مگر سورہ مزّمل بھی اس کی سی خاصیت رکھتی ہے اس کے عامل کو عجائبات نظر آئیں گے مگر جب تک کہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے۔ کوئی عمل درست نہیں ہوگا۔ اس سورت کی ہر آیت پر ایک موکل ہے۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ دریا کے کنارے پر ایک حجرہ میں ترک حیوانات ولذات کے ساتھ چلہ پورا کرے۔ مگر عمل کرنے سے پہلے اپنے چاروں طرف حصار کرلے خوشبو بخورات کو کام میں لائے۔ اور سورہ مذکور کمال طہارت اور صحت کے ساتھ معہ موکلوں کے چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اگر کوئی شکل نظر آئے۔ تو نہ ڈرے۔ نہ عمل چھوڑے اور نہ ہی اپنی جگہ سے اٹھے۔ نہ گفتگو کرے۔ انشاء اللہ چلہ کے بعد عامل ہوگا۔ زبان اس کی تعریف نہیں کر سکتی چند آیات کے موکل اور پڑھنے کا طریق لکھتا ہوں۔ تاکہ آسانی ہو۔

چونکہ سورۃ لمبی ہے۔ پوری سورت معہ موکلوں کے لکھنا دشوار ہے اس لئے جس ترکیب سے موکلوں کے نام میں نکال لیا کرتا ہوں۔ اور جس کا طریق پہلے باب میں بیان کیا گیا ہے اسی ترکیب سے طالب کو چاہیئے کہ ساری سورہ کے موکلوں کے نام نکال لے۔

یَاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلاً یا جبرائیل[۲] اَوِ انْقُصْ مِنْہُ قَلِیْلاً یا میکائیل اَوْ زِدْ عَلَیْہِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلاً۔ یا اسرافیل[۲] اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلاً ثَقِیْلاً یا عزرائیل[۲] علی ہذا القیاس ساری سورت کے موکل نکالے۔ ذیل کا نقش صرف ایک آیت کا ہے جس کے ظاہر کرنے کی اجازت مجھ کو استاد نے دی نہیں۔ البتہ اعداد نکال لکھ دیا ہے بغض وغیرہ کے لئے موثر ہے۔ عامل کو اختیار ہے جس طریق سے چاہے عمل میں لائے نقش مکرم یہ ہے۔ - - - - - - - - -

۷۸۶

۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۹۱
۱۰۳	۹۲	۹۷	۱۰۲
۹۳	۱۰۶	۹۹	۹۶
۱۰۰	۹۵	۹۴	۱۰۵

دوسری ترکیب ۔ یہ بھی سورہ مزّمل ہی کی ہے اور مجرب ہے پیر صاحب قبلہ سید رحم علی شاہ صاحب کی عطا کی ہوئی ہے اگر کسی عورت کو حمل نہ ہوتا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ روزانہ اکتالیس[۴۱] مرتبہ سورت

مذکور کو ایک چلہ تک پڑھے تاکہ عمل اس کے ہاتھ میں آجائے۔ بعد اس کے نوچندی جمعرات کو میاں بیوی کو روزہ رکھنے کا حکم دے۔ اور دودھ چاول شکر ان سے لے کر خود کھیر پکائے اور اکتالیس مرتبہ سورۃ پڑھ کر دم کر کے میاں بیوی کو کھانے کیلئے دے۔ روزہ اسی کھیر سے افطار کرائے۔ رات کو اور کچھ نہ کھائیں۔ اور مباشرت کریں۔ اسی رات انشاءاللہ حمل ہوگا۔ اگر دونوں میں سے کسی ایک کو قے آجائے۔ تو سمجھو کہ حمل نہیں ہوا۔ تب صبح کو ذیل کا نقش آٹھ عدد لکھے۔ ایک تعویذ موم جامہ میں لپیٹ کر عورت اپنی کمر سے باندھے۔ اور ایک دھو کر میاں بیوی دونوں پی لیں۔ باقی چھ تعویذ روز علی الصباح تازہ پانی میں دھو کر صرف عورت ہی پئے۔ اور شوہر سے صحبت کرے۔ انشاءاللہ ایک ہی ہفتہ کے اندر اندر اس کو حمل ٹھہر جائے گا اور تندرست صحیح وسالم بچہ پیدا ہوگا نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دودہ	۶ ود	یوما
۵ ۱۱ ۶	اسوا ۶	مال
۸ د ۸	ی ط	الله الله
۶ ا و ا ۶	ح ط	ا و ج
اد لج س	ا و ۶	۱۱ [illegible]
من	ط ا ۶	۱۱ [illegible]

دوسری قسم سورہ جن کا عمل

اے عزیز اگر سورہ جن کا عامل بننے کی خواہش ہو۔ کیونکہ یہ سورت عملیات میں تمام جنات کی عامل وحاکم ہے۔ اگر کوئی عامل اس سورت کا عامل نہیں۔ تو وہ حقیقتاً عامل نہیں کہلا سکتا جس عمل کے لئے بھی چلہ کا ارادہ کرے نماز میں اسی سورت کو پڑھنا چاہیئے اور حصار بھی اسی سورت سے کیا جاتا ہے۔ کیونکہ جنات کا بادشاہ معہ اپنے لشکر کے عامل کی حفاظت کرتا ہے۔ اس لئے اس سورت کا زبانی یاد کرنا اور ہر وقت ورد رکھنا اشد ضروری ہے۔ اس سے عامل کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔ کہ نقش سورت میں موکلوں کو شریک ہرگز نہ کرے کیونکہ کعبہ میں نماز پڑھنے کے لئے کسی سمت کی ضرورت نہیں۔ اسی طرح یہ سورت بھی ہے۔ کیونکہ یہاں موکلوں کی ضرورت نہیں۔ اس سورت میں اللہ تعالےٰ نے تمام جنات کو مخاطب فرمایا ہے۔ اور ہر آیت میں ہی ہر موکل کا نام ہے۔ آغاز ماہ میں روز عشا کے وقت غسل کر کے ایک ہی چادر اپنے بدن پر اوڑھے۔ اول و آخر درود شریف کے ساتھ چالیس مرتبہ سورت پڑھ کر عمل کو ختم کرے۔ مگر عمل کے وقت اردگرد حصار کھینچ لیا کرے۔ عامل ہو جائے گا جب کسی کو مسخر کرنا چاہے۔ یا کسی امیر بادشاہ کو اپنے پاس بلانے کی خواہش ہو تو

پانچ تولہ باقلہ کے بیج لے کر ان بیجوں کو مٹی سے صاف کرے۔ اور پاک کپڑے میں ڈال کر اپنے پاس رکھے پھر ایک بیج پر مطلوب کا نام لکھے دوسرے پر قارون تیسرے پر فرعون چوتھے پر ہارون کا نام لکھے۔ پھر دس دانوں پر ایک طرف مطلوب کا نام اور دوسری طرف شیطان کا نام لکھ کر کسی پاک برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ دے۔ اور آدھی رات کے وقت جانماز پر بیٹھ کر خوشبودار دھونی دے اور جس دانہ پر قارون کا نام لکھا ہے، ایک دفعہ سورہ جن پڑھ کر اس پر دم کرے۔ اور آگ میں ڈال دے۔ اسی طرح جس ترتیب سے دانوں پر نام لکھے گئے تھے اسی ترتیب سے ایک ایک مرتبہ ہر دانہ پر سورہ جن پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈالتا جائے۔ اور خیال کرے کہ مطلوب حاضر ہو کر دست بستہ میرے سامنے کھڑا ہے اور مسخر ہو گیا ہے۔ اور روزانہ ایسا ہی کرے۔ اول تو تین دن میں ورنہ سات دن میں ضرور مسخر ہو گیا ہو گا۔ اور مطیع ہو گا۔ اس طور پر اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ جن کا پتہ صرف عمل کرنے پر لگ سکتا ہے۔

اگر کسی قسم کا آسیب ہو گا۔ فوراً حاضر ہو گا۔ عاجزی کرے گا۔ تیل پر سورہ جن دم کر کے آسیب والے کے ماتھے پر مالش کرے۔ اور خود سورہ جن پڑھتا رہے۔ آسیب فوراً حاضر ہو گا۔ اس کے عمل میں گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے۔ وہی دم کردہ تیل اپنے جسم پر بھی مالش کرے۔ اکیس دن کے بعد پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹے دے۔ آسیب باتیں کرے گا۔ یہ سورت اپنے اندر اسقدر خصوصیت رکھتی ہے۔ کہ صرف عامل ہی معلوم کر سکتا ہے جملہ عملیات پر حاکم اور عاملوں کا سردار ہو گا۔ قرآن کریم سے دیکھ کر صحت اعراب کیساتھ زبانی کرے

عمل سورہ الم نشرح ۔ استاد محترم محمد اعظم صاحب باشندہ ہانسی ضلع حصار سے یہ عمل مجھ کو ملا ہے۔ جو حب کے لئے مجرب ہے۔ اور ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہو گا پہلے اس کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرنی چاہیئے۔ کہ آغاز ماہ میں جمعرات کے دن عصر کے وقت غسل کر کے ایک ہی وقت ایک ہی بیٹھک میں سورۃ کو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ موکل یہ ہیں۔

" ابرصا۔ صبرصا۔ صادصا صودصا "

اس کے پڑھنے کے بعد اٹھ کھڑا ہو۔ اور چالیس دن تک ایسا ہی کرے مگر ہر جمعرات کے دن عمل سے پہلے بازار سے ایک چھٹانک عمدہ میوہ گھی اور شکر لا کر اپنے ہاتھ سے تازہ

پانی لائے اور خود ہی تیار کرکے پاک برتن میں جانماز پر رکھ لیا کرے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے نام کی نیاز دے کر خود ہی کھا جائے۔ اگر کوئی اور شخص بھی کھانا چاہے۔ تو اسی وزن کا علیحدہ حلوہ تیار کرے۔ اور وہ دوسرے کو کھلائے۔ دوسرا عمل ہر جمعرات کو حلوہ تیار کرنا پڑے گا چلہ ختم ہونے پر زکوٰۃ ادا ہو گئی۔ اور اب وہ عامل ہے۔ اس کے بعد چالیس مرتبہ روزانہ جس وقت چاہے پڑھ لیا کرے۔

جب کسی کو مسخر و مطیع کرنا ہو۔ اتوار کے دن علی الصبح باغ میں جا کر موسمی پھولوں کی دو کلیوں پر پہچان کا نشان کر آئے۔ اور چالیس مرتبہ معہ موکلوں کے ناموں کے پڑھ کر ان کلیوں پر بھی دم کرے۔ طالب و مطلوب اور ان کی ماں کے نام بھی لو اور واپس چلا آئے اور دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے۔ تیسرے دن بھی ایسا ہی کرکے ان کلیوں کو جواب پھول بن گئی ہوں گی۔ توڑے چوتھے دن پھر چالیس مرتبہ اسی طرح سورت پڑھ کر موکلات اور طالب مطلوب کے نام لے کر دم کرے اور ہار میں گوندھ کر یا کسی اور طرح ان پھولوں کو مطلوب تک پہنچا دے۔ جب وہ ان پھولوں کو سونگھے گا یا ان پھولوں کی بو اس کی ناک تک پہنچے گی۔ فوراً مسخر ہو گا۔ اور تمام عمر فرمانبردار رہے گا۔

یہ سورت بھی بہت خصوصیات رکھتی ہے۔ میں نے صرف ایک ہی لکھی ہے اپنے لئے یا دوسرے کے لئے عامل کر سکتا ہے۔ ہر خاص موثر ثابت ہو گا۔ بے خطا اور مجرب ہے

سورۃ انا اعطینا کا عمل:- یہ عمل بھی نہایت زود اثر ہے۔ اور بغیر ادائے زکوٰۃ کے بھی اس کا اثر ہو جاتا ہے۔ ہلاکی و تباہی دشمن کے لئے تھوڑا سا نمک سانبھری لے کر اس کے برابر کی کنکریاں (یعنی کوئی کنکر اس سے بڑی یا چھوٹی نہ ہو) لے کر ایک پہر رات گزر جانے کے بعد جانماز پر بیٹھ جائے۔ اور ایک سو ایک مرتبہ سورۃ مذکور پڑھے۔ پھر آگ سلگا کر جس کا سامان پاس ہی رکھا ہو۔ ایک کنکری پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور آگ میں ڈال دیا کرے۔ ہر روز اسی طرح کرے۔ چالیس کے اندر اندر دشمن تباہ ہو گا۔ لیکن لفظ ابتر پر دشمن کا نام لے اور لفظ ابتر کو تین مرتبہ زبان سے کہے۔ مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے۔

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ فلاں اَبْتَرْ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ۔ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ فلاں اَبْتَرُ ھُوَ الْاَبْتَرُ ھُوَ الْاَبْتَرُ

اگر اس سورت کے اعداد نکال کر دشمن کی تباہی کے لئے نقش مربع پر کریں۔

اور اس کی پشت پر دشمن کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے لکھ کر دریا میں ڈالدے۔ اور ایک نقش دشمن کے گھر میں دفن کردے۔ تو خدا کے حکم سے چالیس دن کے اندر اندر دشمن تباہ ہوگا۔ عدد نکال دیئے گئے ہیں۔ تاکہ عوام کو سہولت ہو۔ اس سورت کے اعداد ۲۷۶۴ ہیں جن کو تقسیم کر کے نقش پُر کردیا ہے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۹۰	۶۹۴	۶۹۷	۶۸۳
۶۹۶	۶۸۴	۶۸۵	۶۹۵
۶۸۵	۶۹۹	۶۹۲	۶۸۸
۶۹۳	۶۸۶	۶۸۶	۶۹۸

دیگر سورۃ اذا جاء۔ خاں صاحب مذکور سے حاصل ہوا۔ جو شخص صبح اور عصر کی نماز کے بعد اس سورت کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھا کرے گا۔ اس کی ہر مشکل حل ہوگی۔ ایک ہفتہ کے اندر حاجت روا ہوگی۔ اگر دشمن سے کوئی خطرہ ہو تو اس ترکیب سے جب تک کہ اس کی حاجت پوری نہ ہو۔ پڑھے۔ دشمن پر انشاء اللہ فتح پائے گا۔ اور یہ عمل ہرگز خطا نہ ہوگا۔ مقدمات اور مراد وغیرہ میں اس سورت کا نقش بہت کار آمد ہے۔ مگر الفاظ کا نقش دائیں بازو اور اعداد کا نقش بائیں بازو میں باندھ کر اگر لڑائی پر یا دشمن کے مقابلے میں جائے۔ یقیناً فتح پائے۔ مقدمات میں فتح ہو۔ اور کوئی نقصان نہ اٹھائے۔ چالیس روز تک اگر بارہ برس تک کے مریض کو بھی دھو کر پلائیں۔ تو شفا پائے گا۔ ہر مقصد بامراد کیلئے نوچندی جمعرات سے عصر و مغرب کے درمیان چالیس لکھ کر آٹے میں گولی بنائے۔ اور دریا میں ڈالدے۔ مقصد حل ہوگا۔ صرف سات دن میں مراد پوری ہوگی۔ مگر وقت مقررہ پر نقش مقررہ کی تعداد ساتوں دن لکھ کر دریا میں ڈالدے الفاظ اور اعداد دونوں طرح کے نقش لکھتا ہوں تاکہ آسان ہو اس سورت کے اعداد (۶۲۰۹) ہیں۔ تقسیم کرکے نقش مربع تحریر کردیا ہے جو یہ ہے۔

۱۵۲۳	۱۵۱۶	۱۵۳۰	۱۵۱۵	اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس
۱۵۲۹	۱۵۱۶	۱۵۲۱	۱۵۲۷	
۱۵۱۰	۱۵۳۲	۱۵۲۲	۱۵۲۰	
۱۵۲۵	۱۵۱۹	۱۵۱۸	۱۵۳۱	

یہ نقش اعدادی تھا۔ اب ذیل میں نقش عربی یعنی الفاظی لکھا جاتا ہے۔ نہایت حفاظت کے ساتھ اپنے پاس رکھے خدا محفوظ رکھے گا۔ کئی سال کی محنت جانفشانی کے بعد میں نے حاصل کیا تھا اور اعظم صاحب رح کے در پر پڑا رہا تھا۔

نقش مکرم اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اذا جا	نصراللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصراللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً	فسبح
ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجاً	فسبح	بحمد	ربک	استغفرہ
فی دین	اللہ	افواجاً	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
اللہ	افواجاً	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

سورہ الحمد کی ترکیب۔ اس سورہ مبارک کا نام سورہ فاتحہ بھی ہے۔ اور سبع مثانی بھی کہا جاتا ہے۔ یہی سورت ام القرآن ہے۔ جو قرآن کریم کے بالکل شروع میں ہے۔ دو مرتبہ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوئی۔ اس سورت میں سات آیات ہیں۔ جو شخص ترک حیوانات ولذات کے ساتھ اس سورت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اور ایک چلہ میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ اس کے بعد جس مقصد کے لئے دم کرے گا۔ پورا پورا اثر ہوگا۔ پانی پر دم کر کے پلانے سے مریض کا مرض کافور ہوگا۔ رزق کی تنگی کے لئے اس سورت کے اعدادی اور الفاظی نقوش بیس بیس مرتبہ لکھ کر چالیس دن تک آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے۔ ایک چلہ کے اندر اندر رزق کی تنگی جاتی رہے گی۔ شکر یا مصری کے شربت پر دم کر کے دشمن کو پلائے دوست بن جائے گا۔ زبان بندی کے لئے۔

پلائیے۔ تو زبان بند ہوگی دائیں بازو میں الفاظی اور بائیں میں اعدادی نقش باندھے تو تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

یہ ایک بزرگ کامل سے بندہ کو نصیب ہوا۔ بالکل خطا نہیں کرتا چیچک کے دنوں میں یا چیچک کا بخار آنے سے پہلے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے۔ اور ایک دو نقش دھو کر پلائے انشاء اللہ بچہ محفوظ رہے گا۔ اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ مجرب ہے۔

نقش کا عامل بننے کے لئے چالیس دنوں تک ایک ایک مرتبہ ان دونوں نقشوں کو لکھ کر آٹے میں گولی بنائے۔ اور بہتے پانی میں ڈال دے۔ طالب کی سہولت کے لئے دونوں نقش تحریر کر دیئے ہیں۔ اس سورت مبارک کے بے شمار خواص و فوائد ہیں جن کو بیان کرنا انسان کی طاقت میں نہیں پھر میری کیا طاقت کا اظہار کرسکوں۔

عامل خود جان جائے گا۔ اور تب ہی اس کو اس کی قدر معلوم ہوگی۔ صرف اللہ تعالےٰ کے نام پر اس بے بہا خزانہ کو میں ظاہر کرتا ہوں۔ دونوں تعویذ یہ ہیں۔

نقش الفاظ عربی

جبرائیل	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم						میکائیل
الحمدللہ	رب العلمین	الرحمٰن	الرحیم	ملک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط
رب العلمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم
الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت
مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المغضوب
وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المغضوب	علیہم
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المغضوب	علیہم	ولا الضالین
اسرافیل							عزرائیل

دوسرا نقش عددی ہے اس سورت کے کل اعداد (۹۲۱۱) ہیں اور اس کا نقش خمسی ہے جو کہ یہ اچھی جگہ پر اپنا اثر اچھی طرح ظاہر کرتا ہے۔ اور کئی مرتبہ تحریر میں آچکا ہے نقش اگلے صفحہ پر ہے

۲۴۵							۱۰۱
۹۵	۲۲	۰۹	۲۳	۰۵	۲۳	۰۲	۲۳
۰۶	۲۳	۰۱	۲۳	۹۶	۲۲	۰۸	۲۳
۷۷	۲۳	۰۳	۲۲	۱۱	۲۳	۹۷	۲۲
۱	۲۳	۹۸		۹۹	۲۲	۰۴	۲۳
۳۸							۳۱۰

دوسری قسم آیات کے اعمال - دو شخصوں کو جو باہم ایک دوسرے کے جانی دوست
ہوں، جدا کرنے اور ایک کا دوسرے دشمن بنانے کے لئے اتوار کے دن آغاز ماہ میں ان آیات
کے موکلوں کی نیاز اس طور پر دے اول دو محتاج اور فقیر آدمیوں کو ان موکلوں کے نام پر صبح
کا کھانا کھلائے۔ اور پھر دوپہر کو غسل کر کے سفید چادر چوراستہ پر سے چار باریک کنکریاں
جو کہ مقدار میں موٹھ کے دانے کے برابر ہوں۔ بغیر کسی سے گفتگو آنے جانے میں کرنے کے اٹھا
لائے۔ اور ایک خالی مکان میں رو بہ قبلہ بیٹھ کر ان کنکروں کو کاغذ کے ٹکڑے پر رکھ کر ذیل
کی دونوں آیات کو معہ عبارت ذیل کے پڑھے۔ اور ہر مرتبہ کنکریوں پر دم کرے۔ پڑھنے کے
وقت ان دونوں آدمیوں کے نام اور ان کی ماں کے نام بھی لے۔ ایک سو آٹھ مرتبہ روزانہ پڑھ
کر دم کرے۔ اور چار دن تک بدستور عمل کرے۔ اس کے بعد اگر خود کر سکے تو بہتر ورنہ کسی نمازی
آدمی یا نابالغ بچے کو وہ کنکریاں دے کر کہے کہ یہ کنکریاں ان دونوں آدمیوں پر راہ میں یا
جہاں ممکن ہو۔ ان پر پھینک دے۔ مگر جاتے وقت کسی سے راہ میں گفتگو نہ کرے۔ اور نہ ہی کوئی
ان میں فوراً لڑائی و جدائی پیدا ہو گی۔ اگر ان میں لڑائی جدائی واقع نہ ہو۔ تو پانچویں دن علی الصبح
اٹھ کر مرگھٹ میں جو دریا کے کنارے ہو جائے۔ اور مردہ کی راکھ جس میں باریک ہڈیاں ملی
ہوئی ہوں۔ ایک سیر کے قریب لے کر کاغذ میں رکھ کر رومال میں باندھ لے۔ اور پھر اسی جگہ نہا
کر راکھ کی پوٹلی کو ہاتھ میں پکڑ کر گھر لے آئے۔ اور اس میں سے تھوڑی سی راکھ لے کر بدستور
سابق پڑھے پڑھنے کے بعد کے بعد پڑیہ باندھ کر اس نمازی آدمی یا نابالغ بچے کو دیں۔ (اگر خود
کر سکے تو خود ہی لے کر جائے۔ کہے کہ کنکریوں کو پاؤں کے نیچے اور راکھ کو ان کے جسم کے
ننگے حصے پر مل دے۔ مگر راکھ کا عمل بھی چار ہی دن کرے۔ اور چوتھے دن پڑھنے کے بعد
پھینکنے یا ملنے کی کوشش کرے۔ جونہی راکھ ان کے جسم سے لگے گی۔ ان کے درمیان

انشاء اللہ عداوت دشمنی ہو گی۔ مجرب ہے۔ اور آیات معہ عبارت پڑھنے کی یہ ہے۔
وَمَا رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ وَھِیَ کَلَّا اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا وَجَاءَ رَبُّکَ وَالْمَلَکُ
بَیْنَ فلاں ابن فلاں نبت صنغایا نا ھِرُ یا تاھِرُ۔

دیگر۔ اگر ان آیات اور طرفین کے ناموں کے اعداد نکال کر اور تعویذ بنا کر اتوار یا منگل کے دن قبر پہ جا کر مردہ کے سینے پر اس کی ہڈی سے دفن کرے۔ اور پھر اسی روز دونوں کے کپڑے لے کر نیلے رنگ میں رنگ کر سیاہی میں قدرے سرکہ ملا کر اس کے ساتھ آیات معہ نام اور ان کی ماں کے ناموں کے لکھے اور کسی نئے کوزہ میں ڈال کر اوپر تھوڑی سی روٹی ڈال دے۔ اور دریا کے کنارے ایک ہاتھ گہرا گڑھا کھود کر اس میں کوزہ دفن کر دے تاکہ پانی کے قریب رہے۔ ایسا کرنے سے قیامت تک ان کے درمیان جدائی ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔ وہ عمل یہ ہے۔

یا تملشا تملشا العداوۃ والبغضاء الی یوم القیا منتر اذا زلزلت الارض زلزالھا واخرجت الارض اثقالھا وقال الانسان مالھا العداوۃ والبغض بین فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں۔

عمل بغض و عداوت۔ جو خاکسار کو میر امام بخش صاحب پیرزادہ حضرت سید اشرف کچھوچھوی سے عطا ہوا اگرچہ یہ عمل میرے تجربہ میں نہیں آیا۔ مگر تاہم مجرب ہے۔ اور عطا کرنے والے بزرگ کا تجربہ کردہ ہے۔ اور اس طرح پہ ہے۔ کہ دو عدد روہو مچھلیاں آغاز ماہ کے اتوار کے دن لائے۔ اور ان کا پیٹ چاک کر کے کاغذ کے ٹکڑوں پہ آیات ذیل کے ساتھ طالب و مطلوب کے نام معہ ان کی ماں کے ناموں کے تحریر کرے اور ایک ایک کاغذ کا ٹکڑا ایک ایک مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر سی دے۔ پھر دریا یا کسی بڑے تالاب کے کنارے جا کر لمبائی میں ایک ہاتھ اور گہرائی میں تقریباً ایک بالشت گڑھا کھود کر اس میں ان دونوں مچھلیوں کو ٹیڑھا کر کے اس طور پر کہ دونوں کے سامنے دریا کا بہاؤ ہو۔ مگر دونوں کا منہ جدا جدا طرف کو ہو یعنی ایک دوسری کی طرف نہ ہو۔ رکھ کر دفن کر دے۔ اور پھر اسی روز دوپہر کو کنیر کے دس پتے لیکر ان پتوں پر بھی وہی کچھ لکھے جو کاغذ کے اوپر لکھا تھا۔ اور پھر اسی جگہ جا کر مچھلیوں کے اوپر ان پتوں کو ایک ایک کر کے جلائے۔ آگ اس قدر ہو۔ کہ اس کی گرمی مچھلیوں تک پہنچے روز اسی طرح وقت مقررہ پر دس پتے لے کر اسی طرح جلائے۔ اور جب تک

ان کے درمیان جدائی اور لڑائی نہ ہو۔ برابر جلاتا رہے۔ انشاءاللہ دو چار دن ہی میں ان کے درمیان نفاق اور عداوت ہو جائے گی۔ آیات معہ اسماء یہ ہیں۔

قال هٰذا افواق بینی وبینك وظنّ انّه الفواقُ الحاقة ما الحاقة القارعةُ ما القارعةُ کلّا لینبذنّ فی الحطمةِ الفواقُ والعداوۃ بین فلاں بن فلاں و ابن الفلاں۔

بربادی و ہلاکی دشمن کیلئے۔ یہ عمل میں جو مجھ کو نوازش علی خاں صاحب نے عنایت کیا تھا۔ تجربہ کیا ہوا ہے۔ عمل سے پہلے ایک چلہ ترک حیوانات و لذات کے ساتھ اس دعا کی زکوٰۃ ادا کرے۔ روز (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے تاکہ چلہ میں سوا لاکھ کی تعداد آخری دن کسی قدر شیرینی پر موکلوں کی نیاز دے دے۔ عامل ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ اس عمل میں اول و آخر درود شریف ہرگز نہ پڑھے۔ کیونکہ درود شریف رحمت ہے۔ اور یہ دعا غضب کی ہے۔

زکوٰۃ کے بعد جب دشمن تباہ و ہلاک کرنا مقصود ہو۔ تو دوپہر کے وقت غسل کرے اور آفتاب کے سامنے کھڑا ہو کر اس کی ٹکیہ پر دیکھتے ہوئے اس بات کا خیال کرے کہ وہ دشمن ہلاک ہو گیا ہے۔ اور کہ وہ دشمن میرے فلاں شخص کے ہاتھ سے شکست کھائے۔ پھر کبھی آسمان کی طرف اور کبھی سورج کی طرف نگاہ کر کے یہ دعا ایک سو بارہ مرتبہ تسبیح پر پڑھے اسی طرح بارہ دن کرے۔ ترک حیوانات اور لذات کرے۔ انشاءاللہ بارہ دنوں کے اندر اندر دشمن مقہور و ذلیل ہوگا۔ پڑھنے کے بعد آسمان کی طرف دم کرے۔ دعا یہ ہے۔

یا ناھر ذالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامی یا قاھرھم قھر خدا قھر بادشاہ بو فلاں ابن فلاں نازل گردو اور مقہور و یا قاھر یا قاھر

عمل حب ۔ عطا کردہ پیر منور علی صاحب پیرزادہ شاہجہان آبادی جو کہ میرا آزمودہ ہے اگر دو آدمیوں اور دو بھائیوں یا دو سے زیادہ (جتنے بھی ہوں) لوگوں میں اتفاق نہ ہو۔ تو آیات ذیل کو چینی کی پیالی پر لکھ کر اوپر شہد ڈال دے۔ تاکہ سب حروف پر شہد لگ جائے پھر اس کو یا جیسے بھی ہو سکے کھانے میں ڈال کر ان لوگوں کو کھلائے۔ خدا کے حکم سے وہ سب باہم محبت کرنے لگیں گے شک نہ لائے۔ ان آیات میں بسم اللہ شریف کے اعداد بھی شامل ہیں سان کو بھی لکھے۔ جیسے کہ میں نے لکھ دیا ہے۔ اور پھر ان کی تاثیر کا مشاہدہ کرے۔ آیات معہ بسم اللہ شریف یہ ہیں۔ تجربہ کرے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَاءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ
المحب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں ۷۸۶ اللھم احفظنی الحمد للہ حیات شھو
المودۃ سلونی ھم اذا خوان احفظ لا الا اللہ بحق ایاک نعبد وایاک نستعین۔

دیگر - یہ عمل بھی میر صاحب موصوف سے مجھ کو عطا ہوا۔ اور مجرب آزمودہ ہے۔ سوموار کے دن درخت ارڑ کی لکڑی کے ٹکڑے لائے۔ مگر لانے کے وقت یہ نیت کرے۔ کہ حب کے واسطے لے جاتا ہوں۔ پھر اس لکڑی کو توڑ کر گھر لے آئے۔ اور سایہ میں خشک کرے۔ دھوپ اس لکڑی کو ہرگز نہ لگے۔ سوکھ جانے پہ اتوار یا جمعرات کے دن مٹی کے برتن میں ٹکڑے کر کے ڈالدے اور ایک سو مرتبہ ذیل کی آیت پڑھ کر دم کرے۔ اور پھر جلا کر رکھے۔ پھر اس راکھ پر بھی ایک سو ایک مرتبہ پڑھکر دم کرے مگر باوضو ہو کر پڑھے۔ اور دم کرے۔ پڑھنے کے وقت راکھ سامنے رکھی رہے۔ اور پھر راکھ کو سنبھال کر رکھ لے۔

جب کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا ہو تو ایک رتی کے قریب وہ راکھ شیرینی میں ڈال کر خود مطلوب کو کھلائے۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ خواہ عورت شوہر کو یا شوہر عورت کو کھلائے اثر ہوگا۔ چنانچہ آیت مذکور یہ ہے۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ اَبٰی وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکَافِرِیْنَ ؁

یہ بھی حب کا عمل ہے جو صاحب موصوف الصدر سے ملا ہے امیر معشوق اور ظالم کیلئے مجرب ہے۔ اتوار یا منگل کے دن روزہ رکھے اور رات کو تقرب الٰہی کے لئے نماز استجابت ادا کرے اور سات عدد پیپلی جو بڑی اور کانٹے دار ہوں۔ سامنے رکھے۔ اور ساتھ ہی آگ بھی رکھ لے اور بخور جلائے۔ پہلے ہر پیپل پر سات سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور مطلوب یا شخص ظالم یا امیر کا نام بھی لے۔ اور آگ میں جلائے۔ دوسرے دن بھی روزہ رکھے۔ اور ہر پیپل پر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھکر دم کرے اور مطلوب کا تصور کر کے اس پر بھی دم کرلے۔ روزہ بھی رکھے انشاءاللہ چوتھے دن کی صبح کو مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور مطیع ہوگا۔ اگر خدانخواستہ مطلوب چوتھے دن حاضر نہ ہو تو آئندہ منگل سے پھر ایسا ہی تین دن کرے اگر پھر بھی ناکام رہے۔ آئندہ منگل کو پھر تیسری مرتبہ بدستور عمل کرے۔ مطلوب بالضرور حاضر ہوگا آیات معظمہ یہ ہے۔

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ۔ اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُکَ فَتَقُوْلُ ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُہٗ فَرَجَعْنٰکَ اِلٰٓی اُمِّکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا

فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُوْنًا۔

تسخیر اور حاجت روائی کے لئے۔ یہ عمل کبھی خطا نہیں کرتا۔ بارہا مرتبہ کا مجرب ہے اگر کسی کو مسخر کرنا مطلوب ہو۔ تو زوال آفتاب کے وقت یقین دل کے ساتھ بائیس مرتبہ تین دن تک پڑھے یقین واثق ہے۔ کہ وہ شخص مطیع و فرمانبردار آیت مکرم یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ وَ اَنَا الْمَقْدُوْرُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَقْدُوْرُ اِلَّا الْقَادِرُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ

اگر کوئی شخص ناراض ہو کر سفر کو جانے کو تیار ہو۔ تو اس کو روکنے کے لئے جس طرف وہ جانے کا ارادہ کرتا ہو۔ اس طرف ایک پتھر اٹھائیں اور اس پر یہ آیت معہ اس شخص کے نام اور اس کی ماں کے نام کے لکھ کر کوئیں میں ڈال دے۔ جب تک وہ پتھر کوئیں میں رہے گا۔ وہ سفر کا ارادہ ہرگز نہ کرے گا۔ جب نکال لیں گے تو چلا جائے گا۔ آیت مکرم یہ ہے۔ قَالُوْا يَا مُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ ۝

پیٹ کا درد رفع کرنے کیواسطے:۔ یہ عمل خاکسار کا تجربہ کردہ ہے۔ پیٹ درد کے مریض کو یہ آیت معظم لکھ کر کھلا دے۔ فوراً درد رفع ہو گا۔ نہایت غور سے اور دھیان سے اس آیت کو یاد رکھنا چاہیئے۔ آیت مکرم یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاسِطُ الْمُبْسِطُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَبْسُوْطُ اِلَّا الْبَاسِطُ اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ

حصار کرنے کا عمل۔ یہ عمل بھی منور علی صاحب مذکور سے خاکسار کو ملا۔ اگر کسی کو جابر یا ظالم کے سامنے جانا پڑے۔ تو اس حصار کو سات دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور اس کے سامنے چلا جائے وہ شخص مسخر اور مطیع ہو گا۔ بہت ہی عجیب و غریب عمل ہے۔ وہ آیت معظم یہ ہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا اِلٰهَ اِلَّا الْاَوَّلِيْنَ۔ ہر کرا بد گوید زبان بند شود۔ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ حصار موسےٰ بر جگر او۔ و آہ ربا کہ یا برتن او کردم حضرت ایوب در دہن او و مہر حضرت سلیمان بر زبان او و تیغ رجال الغیب بر جان او۔ قہر خدا بر آں مقہور یا بدوح یا بدوح یا بدوح وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ۔

یہ عمل نفاق کیلئے مجرب ہے:۔ اور پیرزادہ میر احمد علی شاہ صاحب کا عطا کیا ہوا ہے منگل کے دن غسل کر کے ننگے سر خلوت میں منہ جنوب کی طرف کر کے رائی کی اکتالیس دانے اپنے سامنے رکھ لے۔ اور ہر دانہ پر سورہ الکوثر اکتالیس مرتبہ دم کرے جب ہو الابتر پر پہنچے تو کہے کہ "فلاں ابتر" اس کے بعد خود یا کسی دوسرے آدمی کو دے کہ وہ دانے دشمن کے گھر ڈال دے

دوسرے دن پھر ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر دشمن تباہ ہوگا۔ اگر ایک میں کام نہ بنے تو عمل کو نہ چھوڑے۔ جو وہ چین میں دشمن تباہ ہوگا مجرب و آزمودہ ہے۔

دیگر۔ اونٹ کی ہڈی کا برادہ بنا کر اتوار یا منگل کے دن سورہ الکوثر ایک سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ تباہ و برباد ہوگا۔

اگر دو آدمیوں کے درمیان جدائی ہو۔ تو سوالابتر سے پہلے در فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں جدائی اور نفاق ہوالابتر کہے انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر دونوں میں جدائی ہو گی۔ مگر ہڈی کا دم کردہ برادہ روزان کے گھروں میں ڈالے مجرب ہے۔

عمل سورہ القارعہ:۔ اگر دو دلی دوستوں کے درمیان جدائی اور دشمنی مطلوب ہو۔ تو سات روز تک ایک کچی مگر پاک اینٹ لیکر اس پر پاک سیاہی سے سورہ مذکور بطریق ذیل لکھ کر دن دریا میں ڈال دیا کرے۔ انشاء اللہ سات ہی دن کے اندر ایک دوسرے کے جانی دشمن ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃُ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَۃُ ط۔ یَوْمَ یَکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِھْنِ الْمَنْفُوْشِ ط۔ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ فَھُوَ فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ ط وَمَا اَدْرٰىكَ مَا ھِیَہْ نَارٌ حَامِیَۃٌ اَلْبُغْضُ النِّفَاقُ وَالْعَدَاوَۃُ بَیْنَ فلاں بن فلاں بن فلاں ::

برائے نفاق رجناب شیخ نجف علی صاحب کا عطا کیا ہوا مجرب ہے۔ منگل کے دن کاغذ کی ایک پڑیا میں سات مسجدوں کی مٹی لے آیئے پھر آدھی رات کے قریب غسل کر کے پڑیہ خاک کی ہمراہ لیکر کسی شہید کی قبر پر جائے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نیاز دے۔ پھر آدمیوں کے جدا کرنے یا دشمن کی تباہی کی نیت کے ساتھ دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے۔ کہ جب پہلی رکعت ادا کرے۔ تو پہلی رکعت ادا کرے۔ تو پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ انا اعطینا اور دوسری میں فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ انا انزلنا پڑھے پہلی رکعت میں ہوالابتر کے ساتھ دشمن کا نام بھی، بے نماز کے بعد قبر کے نزدیک کھڑا ہو کر سات سو مرتبہ کلمہ طیبہ حسب طریق پر ذیل میں لکھا جائے گا۔ پڑھ کر اس میں خاک کی پڑیہ پر پر دم کرے۔ اور پھر اپنے دونوں ہاتھ قبر کے اوپر ٹیک کر کہے۔ کہ فلاں کو تباہ کردے یا جدا کردے میں تمہاری نیاز دونگا پھر اس خاک کی پڑیہ کی سات پڑیہ بنائے۔ اور اپنے گھر چلا آئے۔ صبح ان پڑیوں میں سے ایک پڑیہ لے کر

خود یا کسی دوسرے آدمی کی وساطت سے دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ اور روزانہ ایک سو ایک مرتبہ کلمہ اسی طریق سے پڑھ کر دشمن کے گھر میں پھینک دے۔ اس مدت میں تباہ و برباد ہو جائیگا۔ یا دو دوستوں میں جدائی ہو جائے گی کلمہ اس طریق سے پڑھے۔

لا الٰہ لگادے الا اللّٰہ سلگادے محمد رسول اللّٰہ فلانے سے کو جلادے جلادے جلادے

خاص ہدایت۔ جدائی، نفاق اور کسی کی ہلاکت کے اعمال بغیر کسی اشد ضرورت کے جبکہ اس کے سوا اور کوئی چارہ کار ہی نہ رہ جائے، کریں۔ ورنہ اس قسم کے اعمال سے بھی خواہ وہ مشرکانہ نہ بھی ہوں قطعی پرہیز کریں۔

عمل حُب۔ نہایت مجرب اور ایک بزرگ تارک الدنیا اور کامل شخص کا عطا کیا ہوا ہے۔ اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو۔ یا دشمن کو دوست بنانا ہو تو شکر پر اس دستور سے جیسے کہ لکھا گیا ہے۔ پڑھ کر دم کر کے اس کو کھلائے۔ اگر نہ کھلا سکتا ہو۔ تو چیونٹیوں کو کھلائے (یعنی چیونٹیوں کے سوراخ پر ڈالدے) عمل مذکور اپنا پورا اثر ظاہر کرے گا۔ اور شخص مطلوب مطیع ہوگا عمل یہ ہے

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ بستم خواب وخور فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ بستم خواب وخور فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں فِیْ تَضْلِیْلٍ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ بستم خواب وآرام فلاں ابن فلاں علی فلاں ابن فلاں۔

اپنی محبت میں معشوق کو مبتلا کرنے کیواسطے۔ یہ عمل مجرب ہے۔ ایک چلہ تک کرنا چاہیئے آغاز ماہ میں پہلی تاریخ کو رات کو غسل کر کے تنہائی میں بیٹھے اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر کالی مرچ کے اکتالیس دانے لے کر ہر دانہ پر بطریق ذیل کلمہ طیبہ پڑھ کر دم کر کے آگ میں اسی وقت جو پاس رکھی ہو۔ ایک ایک دانہ پر دم کر کے جلائے۔ انشاء اللہ ہفتہ بھر کے اندر ہی مطلوب فرمانبردار ہوگا۔ مگر عمل پورا ایک چلہ ہی کرے۔ کلمہ یوں پڑھے۔

لا الٰہ لیائیس الا اللّٰہ ملائیس محمد رسول فلاں بن فلاں کو چین نہ دیس چین نہ دیس"

قیدی کی رہائی کے واسطے۔ یہ عمل بھی مجرب ہے۔ ذیل کی آیت مکرم ہر نماز کے بعد سو مرتبہ ایک ہفتہ تک پڑھے۔ انشاء اللہ اسی اثناء میں قیدی رہا کر دیا جائے گا۔ آیت یہ ہے قرآن کریم سے اعراب درست کرلے۔

یَا بَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَۃٍ وَمَا اُغْنِیْ عَنْکُمْ

مِنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْئٍ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَعَلَیْہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ ؛

قیام حمل کے لئے - ایک عدد دھاگہ عورت کے قد کے مطابق سر سے پاؤں تک لمبا لے کر یہ آیت پڑھ کر دم دے اور گرہ دے۔ اس طرح اکتالیس بار دم کر کے اکتالیس گرہ لگائے پھر اس کو موم جامہ کر کے عورت کی کمر میں باندھے۔ انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ یہ عمل رحم علی صاحب کا عطا کیا ہوا ہے۔ جو کہ چوبارہ کے رہنے والے تھے۔ اس کے ساتھ ہی کسی قدر شکر پر بھی دم کر کے عورت کو دے تاکہ وہ سات دن تک شکر کھائے آیت مکرم یہ ہے۔

یَا اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا یَا حَفِیْظُ یَا حَافِظُ یَا نَصِیْرُ یَا نَاصِرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ

تسخیر امیر و غریب کے لئے - میر محمد بخش صاحب کی عنایت کی ہوئی یہ آیت مکرم مجرب ہے تیل خوشبودار یا عطر پر دس بار پڑھ کر دم کرے۔ اور اپنے منہ پر مل کر جس کو تسخیر کرنا ہو۔ اس کے سامنے چلا جائے۔ مسخر ہو گا۔ عزت سے پیش آئے گا۔ آیت یہ ہے۔

عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ فُلَانْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ الرَّحِیْمُ ؛

حمل کے ٹھہرنے کیلئے - یہ آیت مکرم لکھ کر عورت کو پلائیں۔ انشاء اللہ حمل ساقط نہ ہو گا۔ آیت مکرم یہ ہے۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بحق یَا ھَادِیْ یَا ھَادِیْ یَا ھَادِیْ یَا ھَادِیْ یَا ھَادِیْ یَا ھَادِیْ یَا ھَادِیْ

اگر حمل کچا ساقط ہو جاتا ہو - تو یہ آیت لکھ کر عورت کو باندھنے کے لئے دے۔ خدا کے حکم سے حمل قائم رہیگا۔ آیت مکرم یہ ہے۔ یَا حَفِیْظُ یَا مَالِکُ یَا مَالِکُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط۔

برائے حُب - شام کے وقت نمک کی ڈالی پر سات مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر آگ میں ڈالے۔ بحکم خدا مطلوب محبت میں گرفتار ہو گا۔

برائے تپ ہر قسم - دھاگے پر دم کر کے تعویذ بنا کر دے۔ اور لکھ کر بھی مریض کو پلائے انشاء اللہ ہر قسم کے تپ سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ۔ الٰہی بحرمت شمس تبریزی ایں تپ بخاری بگریزی

والا نہ در گور قاضی رشوتی گرفتار شوی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

آنکھ کی بینائی کیلئے ۔میر محمد بخش صاحب کا عطا کیا ہوا یہ عمل مجرب ہے۔ اگر بینائی کے کم ہونے کی کسی کو شکایت ہو۔ یا شب کوری ہو۔ دھند پھولا۔ جالا وغیرہ غرض آنکھ کی ہر مرض کے لئے ان آیات کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے۔ پہلے ایک دفعہ درود شریف بھی پڑھے اور پانچوں انگلیاں ملا کر ان پر دم کرے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بائیں آنکھ پر اور بائیں ہاتھ کی دائیں آنکھ پر مل دے۔ اسی طرح تین مرتبہ بعد ہر نماز کرنے سے انشاء اللہ چند دنوں میں آنکھ کی ساری امراض دفع ہوں گی اور بصارت درست ہو گی۔ آیت مکرم یہ ہے۔

یُوْسُفُ اَیُّھَا الصِّدِّیْقُ اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا وَّ اْتُوْنِیْ بِاَھْلِکُمْ اَجْمَعِیْنَ۔ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ فَرَدَدْنٰہُ اِلٰٓی اُمِّہٖ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَۃِ اِلَّا کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ ھُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یا اللہ

عمل بابت مال مسروقہ ۔ اس آیت کریمہ کو معہ اسماء چاروں موکلوں کے سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔ مگر وقت اور جگہ مقرر پڑھے۔ پڑھتے وقت شکر لوبان اور صندل باریک کر کے دھونی دے۔ ایک چلہ میں تعداد پوری کرے۔ ترک حیوانات و لذات بھی کرے۔ عامل ہو جائیگا پھر جب مال مسروقہ کا پتہ مطلوب ہو۔ تو منگل کے دن کسی حجام سے ایک استرا لے۔ اور اس آیت کو معہ موکلوں کے سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور تھوڑا سا شنگرف اس کی دھار پر مل کر کسی اونچی جگہ مکان کی چھت وغیرہ پر رکھدے۔ اور دوسرے دن صبح کو پھر وہی آیات سات مرتبہ دم کرے۔ پھر جن جن لوگوں پر شبہ ہو۔ ان کی باری باری نام لیکر اپنی ران کے دائیں و بائیں طرف بال تراشے۔ انشاء اللہ جو شخص چور ہو گا جب اس کا نام لے کر اپنی ران کے بال تراشے جائیں گے۔ انشاء اللہ جو چور ہو گا۔ اس کے سر کے بال خود بخود تراشے جائیں گے۔ آیت مکرم معہ موکلوں کے یہ ہے۔

علیما ملیقا ملیقا فاتقی الحرۃ ساجدین قالو منا بوب العالمین رب موسیٰ و ھارون

برائے مال مسروقہ ۔ آیت ذیل جو سورہ واقعہ میں ہے۔ کامل طہارت اور پرہیز کے ساتھ چالیس دن تک ہزار مرتبہ روز پڑھے اور پڑھتے وقت روز خوشبودار دھونی روشن کرے۔ چلہ کے بعد عامل ہو جائیگا۔ ضرورت کے موقع پر یہ آیت روغنی روٹی پر جو کامل طہارت کے ساتھ عامل خود ہی پکائے۔ سات مرتبہ لکھے اور ملیدہ کر کے مشتبہ اشخاص کو ایک ایک نوالہ ملیدہ

کا کھانے کو دے۔ انشاء اللہ چور کے حلق سے نوالہ نہ اتر سکے گا۔ چور پہچانا جائے گا۔ خاکسار کا آزمایا ہوا عمل ہے۔ بغیر ادائے زکوٰۃ کے بھی یہ عمل اثر دکھاتا ہے۔ اور دشمن کی ہلاکت کیلئے بھی یہ آیت کام آتی ہے۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ قرآن کریم سے اعراب درست کر کے پڑھے۔ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ۝ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ۔ دشمن پر فتحیابی کے لئے بھی مفید ہے۔

جس عورت کا حمل نہ ٹھہرتا ہو چینی کے پیالہ پر لکھ کر اس کو پلائیں۔ اور ایک کاغذ پر لکھ کر اس کی کمر میں باندھیں۔ انشاء اللہ بچہ پیدا ہو گا۔ خاکسار کو یہ عمل ایک عابد و زاہد مدرس سے دستیاب ہوا تھا وہ یہ ہے۔ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ يَا اللّٰهُ

برائے مال مسروقہ۔ یہ آیت الٰہی چوری کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ مشتبہ لوگوں کے نام علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ کر گولیاں بنالے۔ مگر وہ سب گولیاں وزن میں برابر ہوں ہر کاغذ کے ٹکڑے پر مشتبہ آدمی کے نام کے ساتھ یہ آیت بھی لکھ دے۔ اور پانی سے بھرے ہوئے مٹی کے پاک برتن میں سب گولیاں ڈالدے۔ جو گولی تیرتی رہے۔ وہی اٹھالے۔ جو نام اسی پر لکھا ہے۔ وہی چور ہے۔ مجرب اور آزمائش کیا ہوا عمل ہے۔ آیت یہ ہے وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

اگر کوئی عورت دردِ زہ میں گرفتار ہو۔ تو یہ آیت کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر عورت کی بائیں ران پر باندھے۔ اور ایک کاغذ پر لکھ کر شکر کے شربت میں گھول کر پلا دے۔ انشاء اللہ فوراً بچہ پیدا ہو گا۔ مجرب ہے آیات یہ ہیں۔

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

روزی کے واسطے:۔ اگر کوئی شخص بالکل محتاج ہو تو آیت کریمہ ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف کے گیارہ مرتبہ پڑھا کرے اور اپنا معمول بنائے۔ خدا کے حکم سے تھوڑے ہی دنوں میں اس کی محتاجی دور ہو گی۔ اور ایک بزرگ سے اس آیت کا عمل روزی کے لئے دستیاب

ہوا ہے۔جوان کے تجربہ میں آچکا ہے۔وہ یہ ہے۔کہ نوچندی اتوار کے دن علی الصبح پاک لنگی باندھ کر غسل کرے۔اور وہ بھیگی ہوئی لنگی پہنے ہوئے کھڑا ہو کر آفتاب کی ٹکیہ (آفتاب نکل رہا ہو) کی طرف دیکھے اور اکیس مرتبہ یہ آیت مکرم معہ مَاشَآءَ اللّٰہُ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ کے پڑھے اور سورج کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہے کہ اے آفتاب عالمتاب جو کچھ تیرے طلوع سے ہے۔وہ مجھ کو دے انشاء اللہ خداوند کریم کی مہربانی سے چالیس ہی دنوں میں بے شک امیر کبیر ہو گا۔

اس کے بعد بھی وظیفہ جاری رکھے ورنہ دولت کم ہو جائے گی۔مجرب ہے۔آیت مکرم یہ ہے۔اعراب قرآن کریم سے دیکھ کر درست کر لے۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا مَاشَآءَ اللّٰہُ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ؛

دوستی کے لئے۔اگر کسی سے دوستی اور محبت مطلوب ہو۔تو ذیل کی آیت شریف کو معہ اسماء کے روزانہ ایک ہزار مرتبہ ورد کرے۔اور چلہ کے بعد اسے خوشبو دار پھولوں پر دم کر کے سونگھنے کو دے۔یا شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔خدا کے حکم سے فرمانبردار ہو گا مجرب ہے۔یہ طریقہ ایک پیرزادہ صاحب سے معلوم ہوا تھا۔آیت معہ اسماء کے یہ ہے

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ یَا رَفِیْقُ یَا شَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ ؛

دیگر۔اس باب میں سورہ الم نشرح کی صفت لکھی جا چکی ہے۔تپ لرزہ کے دفعیہ کے لئے ایک بزرگ سے اور ترکیب معلوم ہوئی تھی جو کہ مجرب ہے۔اس کو یاد کر لیں۔اور جب کسی کو تپ لرزہ کی شکایت ہو۔تو تپ چڑھنے سے پہلے جبکہ طلوع آفتاب کو ایک گھڑی گذری ہو۔ہو۔یا غروب آفتاب میں ایک گھڑی کا عرصہ باقی ہو۔تو مریض کو زمین پر کھڑا کر کے سر سے لیکر پاؤں تک اس کے سایہ کو ایک چھری کے ساتھ کاٹے اور کاٹتے وقت سورہ الم نشرح پڑھتا رہے۔جب کاٹتے کاٹتے پاؤں پہ پہنچے تو بس کر دے۔اسی طرح تین دن متواتر عمل کرے انشاء اللہ العزیز انہی تین دنوں کے عرصہ میں مریض کو صحت کامل ہو گی مجرب ہے۔

علاوہ ازیں یہ سورت اور بہت سے خواص رکھتی ہے۔اگر سورہ مذکور کو زکواۃ ادا کر کے عمل میں لائے تو فائدہ دے گی۔ورنہ کوئی فائدہ نہ ہو گا۔بغیر ادائے زکواۃ کے اس سورت شریف کا یہ عمل تاثیر رکھتا ہے۔اگر کوئی دشمنوں اور حاسدوں کی بدگوئی سے عاجز ہو گیا تو ان کی زبان بندی کے لئے گیہوں کے دانے لے کر ان پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آخر

میں دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی ان کی ماں کے ناموں کے لے یعنی کہے کہ لبستم زبان فلاں بن فلاں از بدگوئی) پھر ان دانوں کو چڑیوں کے آگے پھینک دے۔ تا کہ وہ کھا جائیں اس طرح حاسدوں اور دشمنوں اور دشمن لوگ برائی سے باز آجائیں گے۔ یہ ترکیب مجرب ہے

عمل سورہ الحمد شریف۔ سورہ فاتحہ کی ترکیب۔ نقوش وغیرہ جو خاکسار کو ملے پہلے لکھے جا چکے ہیں۔ مگر اب یہ عمل دوستوں کے واسطے لکھتا ہوں۔ یہ عمل مرزا زبیر بیگ صاحب سے خاکسار کو دستیاب ہوا تھا۔ اور ان کے عمل میں آچکا ہے۔ اس عمل کی برکتیں اور صفات خاکسار نے اپنی آنکھوں سے دیکھی ہیں۔ یہ تسخیر کا عمل ہے۔ آغاز نوچندی اتوار یا جمعرات کو غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے۔ خوشبویات اور بخورات حسب توفیق مہیا کرے اور دو روغنی روٹیاں آدھی رات کو خود پکائے۔ اور ان کے اوپر دو میٹھے لڈو رکھ کر عطر اور پھولوں کے ہار بھی رکھے۔ یہ سب کچھ لے کر دریا کے کنارے ایسی جگہ جا کر بیٹھے جہاں انسانی آواز نہ پہنچ سکے۔ اور نہ عمل میں ہرج واقعہ ہو سکے بخورات کو جلائے اور اپنے چاروں طرف سورہ یٰسین اور آیت الکرسی پڑھ کر حصار کرے۔ پھر حصار کے اندر بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر الحمد شریف معہ موکلات ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے۔ اگر دوران عمل میں کوئی صورت نظر آئے۔ تو ہرگز خوف نہ کرے۔ اور اگر وہ صورت کچھ مانگے تو بغیر بولے اور عمل کو چھوڑنے کے حصار کے اندر ہی بیٹھا ہوا ہاتھ سے اٹھا کر ان چیزوں میں سے جو پاس رکھی ہیں۔ کچھ دیدے۔ وظیفہ ختم کر کے باقی چیزیں روٹی۔ لڈو وغیرہ جو رہ گئی ہیں۔ اسی جگہ حصار کے اندر ہی خود کھا لے۔ انشاء اللہ آٹھویں یا ساتویں دن چار حسین عورتیں جو حسن و جمال میں بے نظیر ہوں گی۔ عامل کے پاس آ کر راز و نیاز کریں گی۔ مگر عامل بغیر وظیفہ ختم کرنے کے ان کی طرف ہرگز توجہ نہ کرے وظیفہ ختم کرنے کے بعد ان عورتوں سے گفتگو کرے۔ اور جو کچھ مطلوب ہو، ان سے کہے۔ وہ تمام عمر عامل کو پہنچاتی رہیں گی۔ اگر خدا نخواستہ سات آٹھ دن کے اندر عورتیں حاضر نہ ہوں تو عمل کو نہ چھوڑے۔ بدستور کئے جائے۔ چودہ اور حد اکیس دن میں حاضر ہوں گی۔ اگر پھر بھی نہ آئیں۔ تو چلہ کو ترک نہ کرے۔ برابر چالیس دن تک کرے۔ اس عرصے میں بالضرور حاضر ہوں گی۔ عمل ہرگز خطا نہیں کر سکتا۔ مجرب ہے عامل کو لازم ہے۔ کہ جس طرح ترکیب بتائی گئی ہے۔ اس پر عمل کرے۔ اس کی محنت ضائع نہ ہو گی۔ ترک حیوانات و لذات ضروری ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَؤُفُ یَا عَطُوْفُ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ

يَا حَكِيْمُ يَا عَلِيْمُ۔

دیگر۔ ان دو ابواب میں اسمائے الٰہی اور آیات کلام کی بابت لکھ چکا ہوں۔ صرف بسم اللہ شریف کا ذکر رہ گیا ہے۔ اب اس کو بھی حوالہ قلم کرتا ہوں۔ یہ عمل مولوی غلام مرتضیٰ خاں صاحب سے منسوب ہے۔ لازم ہے۔ آغاز ماہ میں بسم اللہ شریف کا عمل شروع کرے۔ جس مطلب کے لئے کرے گا۔ مطلب پورا ہو گا۔ طریق یہ ہے۔ کہ پہلے دو رکعت نماز ادا کرے پھر بارہ ہزار مرتبہ مع اول و آخر درود شریف چند بار ایک ہی مجلس میں پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اسی رات میں صبح ہونے تک اس کا مقصد حل ہو گا۔ اگر ایک دن میں پورا نہ ہو تو ایک ہفتہ تک کرے۔ بالیقین مقصد بر آئے گا۔ دنیا کے مشاغل کی وجہ سے اگر اس قدر تعداد میں نہ پڑھ سکتا ہو۔ تو ہر روز دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد پندرہ سو مرتبہ بسم اللہ کا ورد کرے۔ اول و آخر درود شریف بھی پڑھے۔ سات دن کی مدت میں مقصد پورا ہو گا۔

اللہ تعالےٰ کا شکر و احسان ہے۔ کہ کلام الٰہی کی آیات کا جس قدر بندہ کو یا استادوں کو تجربہ تھا۔ اس باب میں پوری تشریح اور تفصیل کے ساتھ لکھ چکا ہوں جس کو کسی عامل نے کبھی نہ دیکھا ہو گا۔ بندہ نے اس نعمت کو محض ایک دعائے خیر کے بدلے لکھ دیا ہے۔ امید ہے کہ آپ بھی دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

تیسرا باب

تعویز علامات عملیات اور نقش پُر کرنے اور کھینچنے کا بیان

نقش کھینچنے اور پُر کرنے کیلئے جاننا چاہیئے۔

کہ اعداد کی دو قسمیں ہیں۔ عدد کامل اور عدد ناقص ان کا جاننا از حد سے زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ یہ فن کا موضوع ہیں۔ اشکال کا جاننا جن میں بطریق کامل ناقص فرد اور زوج اعداد رکھے گئے ہوں۔ اور یہ دریافت کرنا کہ آیا یہ شکل درست ہے یا غلط اس کے علاوہ ضلع نظر سطر۔ حواشی۔ بطنی۔ ذیلی۔ عدد عدل اور عدد طبعی کا جاننا ضروری ہے۔ شکل کامل یا نام وہ شکل ہوتی ہے۔ جس میں کوئی شکل درج ہو۔ ناقص شکل وہ ہوتی ہے جس سے کوئی دوسری شکل پیدا نہ ہو سکتی ہو۔ جیسے کہ حقیقی مربع اور مثلث کیونکہ ان میں ایک خاصیت ہوتی

ہے۔ برخلاف مخمس کے کہ اس میں مثلث اور مسدس و رنج ہے جو دو چند خاصیت رکھتی ہے مطبع اور مثمن سہ چند علیٰ ہٰذا القیاس اور شکل صحیح وہ ہوتی ہے۔ کہ ضلع ضلع کے ساتھ سطر سطر کے ساتھ قطر برابر آجائے۔

صحیح شکل اور عدد عدل کی پہچان کرنے کا طریق یہ ہے۔ کہ عدد بیوت کی ایک سطر کو اسی کی عدد ذات میں ضرب دے۔ اور حاصل ضرب پر ایک زیادہ کرے۔ تو عدد عدل برآمد ہوگا۔ عدد طبعی کے استخراج کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ عدد بیوت کو نصف کرکے عدد عدل اس میں ضرب کرے۔ تاکہ حاصل ضرب طبعی کے لئے وقف ہو جائے۔ اور ہر شکل کو پُر کرنے کیواسطے وقف طبعی سے کم ہرگز نہ آئے۔ اگر سات عدد کی ایک سطر کو اپنی ذات میں کرکے ان سے ایک عدد کم کرے۔ اور باقی کو نصف کرکے عدد بیوت سے ضرب دے۔ تو حاصل ضرب وہی گرے ہوئے اعداد ہوں گے۔ جن کو مجموعہ اعداد سے پہلے ہی گرا دینا چاہیئے۔ اور باقی کو اعداد بیوت کے موافق تقسیم کرکے ایک قسمت کی ایک سطر سے لکھنا شروع کرے۔ مثلاً مثلث حقیقی تین ہے۔ جو ایک سطر کا بیوت ہے۔ اور ایک سطر جو تین (۳) ہے۔ اس کو آدھا کیا تو ڈیڑھ آیا۔ اور عدد عدل کو جو دس ہے۔ ڈیڑھ میں ضرب کیا۔ تو پندرہ ہوئے۔ پس معلوم ہوا کہ مثلث حقیقی کے لئے پندرہ سے کم نہ ہوں۔ زیادہ کی حد نہیں۔ اس طور پر مربع حقیقی جس کی تعداد چار سطر ہے۔ اس کو چار میں ضرب دیا تو سولہ ہوئے۔ عدل کا ایک عدد زیادہ کیا۔ تو سترہ ہوئے اور چار کو جو اصل عدد ہے۔ نصف کرکے سترہ میں ضرب دی۔ تو چونتیس آئے۔ پس یہ چونتیس وقف طبعی ہے۔ جیسے کہ مثلث کے وقف طبعی پندرہ ہیں۔ (مترجم) مربع حقیقی میں چونتیس سے کم اعداد نہ ہوں۔ زیادہ کی حد نہیں ہے۔

عدد مطروحہ کے لئے مثلث کو باہم ضرب کیا۔ یعنی ۳ × ۳ = ۹ اس میں سے ایک کم کیا تو آٹھ باقی رہ گئے۔ آٹھ کو مثلث کے نصف سے ضرب کیا۔ تو ۸ × $1\frac{1}{2}$ = ۱۲ ہوئے۔ یہ اعداد مسطروحہ ہیں۔ اس طرح مربع میں باہم ۴ × ۴ = ۱۶ ہوئے۔ ایک کم کیا تو پندرہ رہ گئے۔ جس کو مربع کے نصف یعنی ۲ سے ضرب دیا۔ تو ۱۵ × ۲ = ۳۰ ہوئے۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ مثلث میں بارہ اور مربع میں تیس کو مجموعہ کے اعداد سے منہا کرکے جو کچھ باقی رہے مثلث کی صورت میں تین پر اور مربع کی حالت میں چار پر تقسیم کرکے نقش کو تقسیم کرکے نقش کو پُر کرنا چاہیئے۔ اگر تقسیم پوری نہ ہو۔ تو مثلث کے نقش میں اگر ایک باقی بچتا ہے

توساتویں خانہ میں اگر دو باقی بچیں تو چوتھے خانے میں عدد زیادہ کرے۔ نقش مربع میں بصورت تقسیم پوری نہ ہونے کے اگر تین کی کسر ہے۔ تو پانچویں خانے میں دو کی کسر ہے۔ تو نویں خانے میں اگر ایک کی کسر ہے۔ تو تیرھویں خانہ میں کسر کے عدد زائد شامل کر دیئے۔

اشکال تین قسم کی ہوتی ہیں۔ فرد۔ زوج الفرد اور زوج الزوج پس فرد وہ شکل ہے۔ کہ عدد بیوت آدھی سطر صحیح نہ رکھتا ہو۔ مثلاً لنصف کا تگنا ڈیڑھ اور پانچ کا نصف اڑھائی ہوتا ہے۔ پس ایسے اعداد کی شکل کو فرد کہتے ہیں۔ اگر نصف صحیح اور بغیر کسر کے ہے تو یہ دیکھو کہ نصف فرد ہے۔ یا زوج یعنی طاق ہے۔ یا جفت اگر طاق ہے۔ تو شکل فرد الزوج ہے۔ اگر نصف جفت ہے۔ تو شکل زوج الزوج مثلاً دو۔ چار۔ چھ اور آٹھ میں دو اور چھ کے اعداد فرد الزوج ہیں۔ کیونکہ ان کے نصف دو اور چار بھی جفت ہیں اس طرح بیان کرنے کے بعد اب شکل مرتب کر کے ضلع۔ قط۔ حواشی اور بطعی وغیرہ کا اشارہ خالی نقاط سے دیتا ہوں۔ تاکہ معلوم ہو جائے اور جس اسم کی تکسیر مطلوب ہو۔ اس صورت سے

ضلع :	:	: ضلع
نقطہ چہارم	سطر آٹھ	نقطہ سوم

کرلے۔ اب فرد۔ مجرد کامل ناقص کی اشکال میں سے پہلے مثلث حقیقی کی شکل ظاہر کرتا ہوں۔ مثلث کی ایک سطر کے خانوں کو دوسری کے خانوں سے کہ دونوں طرف تین تین ہیں۔ ضرب کیا تو نو بنے۔ قاعدہ کے مطابق ایک عدد زیادہ کیا تو دس بن گئے۔ جو عدل کے ہیں۔ ان اعداد عدل کو اعداد بیوت (بیوت جمع بیت کی جس کے معنی گھر یا خانہ کے ہیں۔ مثلث تین خانے ہونے کی وجہ سے تین عدد بیوت ہے۔ (مترجم) کے نصف یعنی ½ اسے ضرب کیا تو پندرہ آئے جو وقف طبعی ہیں۔ پس ان پندرہ میں سے بارہ عدد سطر وحہ منہا کئے۔ تو باقی تین رہ گئے جن کو تقسیم کیا۔ تو ایک حاصل ہوا۔ اور نقش یوں پر کیا۔

آتشی

۷۸۶

(۱۵)	۶	۱	۸	(۱۵)
(۱۵)	۷	۵	۳	(۱۵)
(۱۵)	۲	۹	۴	(۱۵)
	(۱۵)	(۱۵)	(۱۵)	

خاکی

۷۸۶

(۱۵)	۲	۹	۴	(۱۵)
(۱۵)	۷	۵	۳	(۱۵)
(۱۵)	۶	۱	۸	(۱۵)
	(۱۵)	(۱۵)	(۱۵)	

دوسرے نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

بادی

۷۸۶

(۱۵)	۴	۳	۸	(۱۵)
(۱۵)	۹	۵	۱	(۱۵)
(۱۵)	۲	۷	۶	(۱۵)
	(۱۵)	(۱۵)	(۱۵)	

آبی

۷۸۶

(۱۵)	۸	۳	۴	(۱۵)
(۱۵)	۱	۵	۹	(۱۵)
(۱۵)	۶	۷	۲	(۱۵)
	(۱۵)	(۱۵)	(۱۵)	

چاروں قسم کے نقش قطروں کو چھوڑ کر ضلعوں سے پر کرنا شروع کرے۔ جیسے کہ بتایا گیا ہے جس قسم کا نقش ہو۔ اعداد نکال کر اس ترتیب سے پُر کرے (طریق ایک شعر میں بھی کسی سے بتایا ہے۔ جو یہ ہے۔ (شعر)

دو اسپ و رخ دو فرزیں با رُخ گیر　　　شدہ آخر مثلث راست تدبیر۔

پہلا خانہ پُر کرنے کے وقت اطططھیال ایک مرتبہ دوسرا خانہ پُر کرنے کے وقت بططھیال دو مرتبہ۔ تیسرے تین تین مرتبہ حططھیال چوتھے خانہ میں لکھنے کے وقت حططھیال اور پانچویں پانچ مرتبہ مططھیال۔ چھٹا لکھتے وقت چھ مرتبہ وططھیال۔ ساتویں سات مرتبہ زططھیال آٹھویں خانہ کو پُر کرنے کے وقت حططھیال آٹھ مرتبہ اور نویں خانہ کو پُر کرتے وقت نو مرتبہ ططھیال کہا کرے۔ ان قواعد کی پابندی پورے طور پر پُر کرے۔ تاکہ نقوش اپنا اثر ظاہر کریں۔ اور اس طور پر روز پینتالیس مرتبہ نقش لکھے۔ اور پینتالیس دنوں تک لکھتا رہے۔ ان کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ شاہ مغرب کا بھی دستور یہی تھا۔

نقش مربع کو پُر کرنے کے لئے جیسے کہ پہلے بتایا گیا۔ چار کو چار میں ضرب دی سولہ ہوئے عدل اعداد حاصل کرنے کے لئے ایک زیادہ کیا۔ تو سترہ بن گئے۔ ان کو اعداد بیوت کے نصف یعنی دو میں ضرب دی۔ تو چونتیس حاصل ہوئے۔ یہ وفق طبعی ہے۔ ان میں سے مربع کے عدد مطروحہ تیس منہا کئے۔ یعنی ۔۴ × ۴ = ۱۶ - ۱ = ۱۵۔ اب ان کو بیوت کے نصف سے ضرب دی یعنی ۱۵ × ۲ = ۳۰ ہوئے۔ یہ اعداد مطروحہ ہیں ان کو چونتیس میں سے تفریق کیا۔ تو باقی چار رہے۔ ان کو چار پر تقسیم کیا۔ تو ایک حاصل ہوا جس سے نقش پُر کیا۔ آپ کی سہولت کے لئے ذیل میں وضاحت کر دی گئی ہے۔ امید ہے کہ اس وضاحت سے آپ پوری طرح سمجھ جائینگے۔

عدد عدل جاننے کا طریق نقش کے ایک طرف خانوں (بیوت) کو دوسری طرف کے خانوں (بیوت) سے ضرب دے کر ایک جمع کر دو۔ عدد عدل برآمد ہوگا۔

مثلاً مثلث نقش میں ۳ × ۳ = ۹ + ۱ = ۱۰

مربع " " ۴ × ۴ = ۱۶ + ۱ = ۱۷

مخمس " " ۵ × ۵ = ۲۵ + ۱ = ۲۶

مسدس " " ۶ × ۶ = ۳۶ + ۱ = ۳۷

علیٰ ہذا القیاس جتنے بھی بیوت کا نقش ہو۔ ان کا عدل کا عدد نکالنے کا طریق یہی ہے۔

وقف طبعی کا طریق۔ وقف طبعی سے مراد وہ عدد ہے۔ کہ جس سے نقش کی سطروں کے اعداد کا مجموعہ خواہ کسی طرف سے کرو۔ اس عدد سے کم ہرگز نہ آئے۔ زیادہ بے شک ہو۔ اس کا طریق یہ ہے۔ کہ عدد عدل کو نقش کے ایک طرف کے بیوت کی تعداد سے تعداد نصف سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب عدد طبعی یا وقف طبعی ہوگا۔ مثلاً نقش مثلث میں عدد یا وقف طبعی کے لئے ۱۰ عدد عدل کو ایک طرف کے خانوں کے نصف یعنی تین کے نصف ڈیڑھ میں ضرب دو ۱۰ × ۱½ = ۱۵ حاصل ہوئے۔ یہی عدد یا وقف طبعی ہے۔ نقش مثلث میں اگر اس کی طرف ہر سطر کے اعداد کا مجموعہ کرو۔ تو پندرہ سے کم ہرگز نہ ہو۔ زیادہ بے شک ہو جائے۔ نقش مربع میں اس طرح عدد عدل سترہ ہے۔ اس کو نقش مربع کے ایک طرف کے بیوت یعنی خانوں کے نصف سے ضرب دی۔ یعنی چار خانے ہیں تو نصف کرکے دو کے ساتھ ضرب دی۔ تو حاصل ضرب ۱۷ × ۲ = ۳۴ ہوا۔ اور نقش مربع کا یہی وقف طبعی ہے۔ اس نقش کی سطروں کے اعداد کا مجموعہ خواہ کسی طرف سے شمار کرو۔ ۳۴ سے کم ہرگز نہ ہونا چاہیئے۔ اس طرح ہر نقش مخمس کا وقف طبعی ۲۶ × ۲½ = ۶۵ اور نقش مسدس کا وقف طبعی ۳۷ × ۳ = ۱۱۱ ہے۔ علیٰ ہذا القیاس مسبع اور مثمن وغیرہ نکال لو:

عدد مطروحہ وہ عدد ہوتے ہیں۔ جن کو نقش پُر کرنے کے وقت کل اعداد سے منہا کرکے اگر مثلث نقش ہو۔ تو تین پر مربع ہو تو چار پر تقسیم کرکے حاصل قسمت سے نقش پُر کرنا شروع کیا جاتا ہے۔ مثلاً عدد مطروحہ ۱۲ ہیں۔ اور مربع کے لئے ۳۰ مخمس کے لئے ۶۰ اور مسدس کے لئے ۱۰۵ وغیرہ وغیرہ ان کے نکالنے کا طریق یہ ہے۔ کہ نقش کے لئے ایک طرف کے خانوں سے ضرب دے۔ کر ایک تفریق کرو۔ اور باقی کو ایک طرف کے خانوں (بیوت) کی تعداد کے نصف سے ضرب دیدو۔ حاصل ضرب عدد مطروحہ ہوں گے مثلاً

مثلث کے لئے ۳ × ۳ = ۹ - ۱ = ۸ × ۱½ = ۱۲

مربع کے لئے ۴ × ۴ = ۱۶ - ۱ = ۱۵ × ۲ = ۳۰

مخمس کے لئے ۵ × ۵ = ۲۵ - ۱ = ۲۴ × ۲½ = ۶۰

مسدس " " ۶ × ۶ = ۳۶ - ۱ = ۳۵ × ۳ = ۱۰۵

ھدایت :۔ جب کوئی نقش بھرنے لگو۔ تو پہلے طالب و مطلوب یا دشمن یا جو بھی مقصود ہو یا اور جو کچھ بتایا گیا ہو۔ مثلاً موکل یا اسم الٰہی ان سب کے اعداد کا مجموعہ بحساب ابجد حاصل کرو۔ مربع کی صورت میں ۱۰۵ یا سبع اور دشمن وغیرہ کی صورت میں ان کے طریق بالا اعداد مطروحہ نکال کر تفریق کرو۔ اور باقی کو مثلث کی صورت میں تین پر مربع کی صورت میں چار پر مخمس کی حالت میں پانچ پر مسدس کی صورت چھ پر (یعنی ایک طرف کے خانوں کی تعداد) تقسیم کرو۔ پھر حاصل تفریق سے نقش لکھنا شروع ہو۔ چاروں اقسام کے تعویذ یعنی آتشی خاکی، بادی اور آبی کے ترتیب وار خانے مصنف کتاب نے واضح طور پر لکھ دیئے ہیں۔ اسی طور پر اس ترتیب سے جیسا تمہارا نقش ہے۔ پُر کرو یعنی حاصل تفریق کا عدد وہاں لکھو۔ جہاں خانہ میں ایک ہندسہ ہے۔ اس سے اگلا عدد اس خانہ میں جہاں دو کا ہندسہ ہے۔ اس طرح ایک ایک بڑھا کر لکھتے جاؤ۔ اگر تقسیم پوری نہ ہو۔ تو کسر کے ہندسوں کو اسی طور پر زیادہ کر کے لکھو۔ جیسے کہ اوپر مصنف نے بیان کیا۔)

نقش مربع کے سولہ خانے جداگانہ خانہ خاصیت رکھتے ہیں جن کا ذکر نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بیان میں آئے گا۔ یہاں بھی جو کچھ لکھتا ہوں۔ اور پر کرنے کی ترکیب بھی تحریر کرتا ہوں۔ طریق پُر کرنے کا ایک شعر میں ہے۔ (شعر)

اسپ و فرزیں سپ و رخ باز اسپ و رزیں اسپ گیر
فیل وار و در مربع ہر طرف دوری پذیر!

شطرنج جاننے والا اس کو واضح طور پر سمجھ سکتا ہے۔ کیونکہ مربع نقش کے خانے شطرنج کی چال پر بھرے جاتے ہیں۔ ان خانوں میں ایک آتشی، ایک خاکی، ایک بادی اور ایک آبی ہے جس کام کیلئے نقش بھرنا ہو اس خانہ سے نقش بھرنے شروع کرو۔ تاکہ مقصد حاصل ہو۔ ان کو نقش اجل کہتے ہیں۔ اور مثلث نقوش کو نقش حوا کہتے ہیں۔ اگر اعداد کو چار پر تقسیم کرنے کے بعد کسر بچ رہے تو اتو کسر کی ترکیب پہلے لکھی جا چکی ہے۔ تاہم مثال کے طور پر لکھتا ہوں وہ یہ ہے۔

اسپ	فیل	رخ	فیل
فیل	اسپ	فرزین	فیل
فرزین	فیل	سولہ ۱۶	اسپ
فیل	رخ	اسپ	فیل

۷۸۶

۸	۱۴	۱۱	۱
خانہ کسر ایک ۱۲	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	خانہ کسر ۲ ۹	۶
۱۰	خانہ کسر ۳ ۵	۴	۱۵

اسی طریقہ پر ایک سے لے کر لاکھوں کروڑوں تک کے اعداد کے نقوش پُر کرو خانہ جات کے پُر کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ خانہ اوّل صحت و تندرستی اور حفاظت کے لئے ہے۔ اور یہ آتشی ہے نقش یہ ہے
دوسرا خانہ خاکی ہے۔ جو محبت کیلئے ہے اس کا نقش یہ ہے۔

۸	۱۴	۱۱	۱
۱۳	۲	۷	۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۹	۶
۵	۱۰	۱۵	۴

تیسرا خانہ بادی ہے دولت کیلئے جس کا نقش یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۶	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

چوتھا خانہ خوف دشمن سے امان کیلئے ہے جس کا نقش یہ ہے

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۶
۱۵	۴	۵	۱۰

پانچواں خانہ آتشی ڈوبنے سے بچنے کیلئے جس کا نقشہ یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

چھٹا خانہ خاکی بیماری وغیرہ کیلئے ہے جس کا نقش یہ ہے۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

ساتواں خانہ بادی زیادتی مال کیلئے نقش یہ ہے

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

آٹھواں خانہ آبی جدائی کیلئے نقش یہ ہے

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۱۵

نواں خانہ آتشی فتحیابی جنگ مقدمہ وغیرہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

دسواں خانہ خاکی عزت اور حصول کیلئے نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ ۱۱ بادی دوست کی ملاقات کیلئے جس کا نقش یہ ہے

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ ۱۲ آبی مغلوبی دشمن کیلئے جس کا نقش یہ ہے

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

خانہ ۱۳ آتشی زراعت کے کیڑوں کے دفعہ کرنے کے واسطے جس کا نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

خانہ ۱۴ کی زراعت کی زیادتی کے لئے ہے جس کا نقش یہ ہے

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱۰	۱۴

خانہ ۱۵ عشق اور حاضری معشوق کیلئے نقش یہ ہے

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

خانہ ۱۶ آبی ہے۔ اپنے آپکو روزی حکام و بادشاہ کے ہاں عزت اور حصول مراتب کیلئے نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

مخمس اشکال کا بیان

مخمس اشکال زہرہ منسوب ہیں (عدد عدل) وقف طبعی اور اعداد مطروحہ کا طریقہ پہلے مشرح طور پر دے چکا ہوں۔ اسلئے یہاں چند سطروں کو جن میں اس نہ سمجھ میں آنے والے طریقہ سے مصنف نے لکھا ہے چھوڑ دیتا ہوں مترجم) نقش مخمس پر کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ۱-۷-۱۸-۲۰-۴-۵-۶-۱۲ برابر ہوں۔ اس طرح ۱۳-۱۹-۲۰-۲۵-اور ۲۰-۲-۱۴ برابر ہوں۔ ہر سطر ضلع حواشی کے بیوت میں اس کا لحاظ رکھیں۔ ناقص مخمس کو بلا تامل پر کردیں۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ مربع کے طور پر جیسے کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ پر کریں۔ یعنی طول اسپ رخ اور دو رسپہ وغیرہ جس کی شکل یہ ہے۔

۱	۱۲ طول	۲۲	۲۰ طول	۱۸
۲۵	۸	۱۶ رخ	۴ طول	۱۲ طول
۱۹	۲۷ اسپ	۱۵ اسپ	۲۳	۶ رخ
۱۳ دواسپہ	۲۱ اسپ	۱۹ اسپ	۱۷	۱۵ سپ
۷ دواسپہ	۴۰	۳ اسپ	۱۱ طول	۲۴

اس شکل میں چار ضلع۔ چار قطر یعنی کونے واقع ہیں۔ اور سر کا ضلع نچلا ضلع ہیں ہاتھ کا ضلع بائیں ہاتھ کا ضلع۔ ہر ضلع میں تین خانے جن کا مجموعہ بارہ خانے ہوگیا۔ اور چار خانے گوشوں کے کل سولہ خانے ہوگئی۔ باقی نو خانے رہ گئے۔ جو ہر طرف سے آتے ہیں۔ اس ترکیب سے ہر خانہ کا نقش پر کریں

مثال کے طور پر چند نقوش اور لکھ دیتا ہوں ۔ وہ یہ ہیں ۔

۷۸۶

۱۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۱۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۳	۱۸

۷۸۶

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۲۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۲۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۲۵	۲۴

۷۸۶

۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹
۲۴	۱۲	۹	۱۶	۲
۲۵	۱۵	۱۳	۱۱	۱
۶	۱۰	۱۷	۱۲	۲۰
۷	۳	۵	۸	۲۳

۷۸۶

۱۹	۱۸	۲۱	۴	۳
۲	۱۶	۹	۱۴	۲۴
۱	۱۱	۱۲	۱۵	۲۵
۲	۲	۱۷		۶
۳	۱۰	۵	۲۲	۷

۷۸۶

۴	۱۹	۲۱	۱	۲
۲۴	۱۴	۱۵	۱۰	۲
۲۳	۹	۱۳	۱۷	۳
۸	۱۶	۱۱	۱۲	۱۸
۷	۵		۲۵	۲۲

۷۸۶

۷	۲۲	۲۱	۸	۲۳
۶	۱۴	۱۵	۱۰	۲۰
۲۴	۹	۱۳	۱۷	۲
۲۵	۱۶	۱۱	۱۲	۱
۳	۲	۵۱	۱۸	۱۹

اس طور پر جس خانہ سے چاہیئے ۔ پر کرے مسدس (سبع اور ثمن وغیرہ) کا بھی یہی طریق ہے ۔ (اعداد سطر وحہ بقاعدہ مندرجہ بالا نکال کر طرح کرے ۔ اور باقی بیوت پر تقسیم کر کے نقش پُر کرے ۔ جیسا کہ پہلے واضح طور پر بیان کیا جا چکا ہے ۔

نقوش مندرجہ بالا کی دعوت کا طریق اور ترتیب یہ ہے ۔ کہ مذکور نقش مثلث کی دعوت عناصر پر ہے ۔ چاروں نقش ترک حیوانات و لذات کے ساتھ ساٹھ دنوں تک ہر ایک تعویز پندرہ مرتبہ روزانہ لکھے ۔ آتشی کو آگ میں ڈال دیا کرے ۔ بادی کو ہوا میں آبی کو پانی میں اور

خاکی کو خاک میں دفن کر دیا کرے۔ بعد گزرنے مدت کے روز ہر قسم کا ایک ایک نقش لکھ لیا کرے۔ اور چند دنوں بعد ان تعویذات کو آگ، خاک، پانی اور ہوا میں چھوڑ دیا کرے۔ تاکہ زکوٰۃ رہے۔ زکوٰۃ کے بعد محبت۔ تسخیر قلوب، صحت کیلئے آتشی تعویذ عمل میں لائے۔ لڑائی جھگڑے، آسیب اور جدائی تقاضہ، بغض، زبان بندی اور سفر وغیرہ کیلئے خاکی ہر عمل کرے۔ تاکہ اثر کامل ہو۔

استادوں نے ہر ایک نقش کی زکوٰۃ کے اور بھی کئی طریق لکھے ہیں۔ وہ سب درست ہیں۔ ہر ایک کا طریق الگ الگ ہے۔ ان نقوش میں جو کہ خاکسار نے لکھے ہیں۔ عجیب قسم کے خزانے پوشیدہ ہیں۔ اور استادوں نے بہت سی ترکیبیں چھپا رکھی ہیں۔ انہی نقوش کی بدولت خاکسار نے سونا چاندی تیار ہوتے دیکھی ہے۔

جاننا چاہیئے کہ آتشی نقوش کا موکل عزرائیل ہے۔ بادی کا جبرائیل۔ آبی کا میکائیل اور خاکی کا اسرافیل ہے۔ اسی طرح نقش مربع کے خانے بھی موکلوں کے ماتحت ہیں۔

نقش مربع آتشی مربع آتشی کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ ترک حیوانات، لذات اور دوسرے پرہیزوں کے ساتھ چونتیس نقش روز لکھ کر آگ میں ڈالے۔ اسی طرح بادی خاکی اور آبی نقوش بھی چونتیس چونتیس مرتبہ روزانہ لکھ کر ہوا، خاک اور پانی میں ملائے۔ پینتالیس دن تک اسی طرح زکوٰۃ دے بہتر ہے کہ ساعت زہرا میں کام شروع کرے۔ اور مناسب بخور بھی سلگایا کرے۔

اس قدر تشریح کے بعد اب میں چاہتا ہوں، کہ بزرگوں سے دستیاب ہوئے نقوش بھی نذر ناظرین کر دوں۔ کہ اپنے خاص وقت میں جب وہ یاد خدا میں محو ہوں۔ تو اس بندہ کے حق میں بھی دعائے خیر کریں۔ اور سب توفیق اللہ ہی کو ہے۔

ان نقوش کو میں بسم اللہ سے شروع کرتا ہوں۔ کیونکہ بسم اللہ کلام الٰہی کا آغاز ہے اور ہر کام کا آغاز اس سے بہتر ہوتا ہے۔ بسم اللہ کا نقش عجیب نقش ہے۔ اگر باقاعدہ عربی کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور باقاعدہ اعداد چالیس دنوں تک اس ترکیب سے کہ عربی نقش ام عدد اور اعدادی نقش ام عدد روزانہ باوضو لکھ کر وقت مقررہ پر علی الصبح آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ تو ایک چلہ کے بعد وہ ان ہر دو نقوش کا عامل ہو جائے گا۔ پھر جس کام کیلئے کرے گا۔ اثر ہوگا۔ خاص مریض کیلئے اگر دونوں نقوش روز لکھ کر دھو کر پلائے تو مریض فوراً چند ہی دنوں میں تندرست ہو دے۔ سفر یا لڑائی کے موقع پر دونوں نقش لکھ کر بازو پر باندھے۔ سلامت اور محفوظ رہے۔ جو شخص ان کا عامل ہوگا۔ اس کو پتہ لگ جائے گا

دونوں قسم کے نقش یہ ہیں۔ عربی نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نقش اعدادی یہ ہے۔ بسم اللہ کے عدد ٧٨٦ ہیں۔

٣٦٥	٢٥٨	٢٦٣
٢٦٠	٢٦٢	٢٦٤
٢٦١	٢٦٦	٢٥٩

نقش سورہ یٰسین:- اس سورہ مکرم و معظم کی تعریف و توصیف میں بہت کچھ لکھ چکا ہوں دوسرے باب میں اب اس باب میں جو نقوش سے پُر ہے اور نقوش کی ابتدا بسم اللہ سے کی گئی ہے۔ قبل ازیں سورہ الحمد، اذا جاء اور انا اعطینا کے نقوش بقدر ضرورت لکھ چکا ہوں۔ اب ہزار جستجو و کوشش کے بعد سورہ یٰسین کا نقش حاصل کر کے بعد راستی کے شائقین علم کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اور اگر تمام یٰسین کی ضرورت ہو اور طوالت مناسب نہ ہو تو سورہ ہذا کا نقش لکھے۔ یہ نقش کوزہ میں دریا بند کا مصداق ہے۔ اس کی تعریف سے زبان قاصر ہے۔ چالیس دنوں تک دریا کے کنارے پر غسل کرے نقش ذیل کو پڑھ کرے۔ اور آٹے میں شکر ڈال کر گولی بنا کر دریا میں ڈال دے۔

چلہ ختم ہونے کے دن دودھ، چاول کی کھیر پکا کر موکلوں اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی نیاز دے جس میں سے بھوک کے مطابق کچھ خود کھائے۔ اور باقی دریا میں پنڈلی تک پانی میں جا کر ڈال دے۔ عامل نقش ہذا کا ہو جائیگا۔ اس کے بعد جس کام کیلئے نقش ہذا لکھیگا پورا اثر ہو گا۔

دریافت چور کیلئے کٹورے پر اس نقش کو لکھے چور کے نام پر کٹورا گھوم جائے گا۔

معافی جرم کیلئے: اس نقش کو لکھ کر پاس رکھے اور حاکم کے سامنے چلا جائے۔ اگر خون کا جرم بھی ہو گا معاف کیا جائے گا۔

مفقود الخبر کیلئے: اس نقش کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے۔ خواب میں اس کا سارا حال معلوم ہو گا خواہ پچاس سال سے اس کی کوئی خبر کیوں نہ ہو۔ مگر نقش کی پشت پر غائب کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے تحریر کرے اگر اس نقش کو لکھ کر بھاری بوجھ کے نیچے دباوے تو مفقود الخبر یا غائب یا بھاگا ہوا شخص جہاں بھی ہو گا۔ واپس آئے گا۔

محبت کیلئے: اگر شوہر عورت سے یا عورت شوہر سے یا کوئی طالب و مطلوب باہم جدا ہوں۔ یا ناراض ہوں۔ تو نقش ہذا کو مشک زعفران سے لکھ کر عطر اور خوشبودار تیل میں جمعرات کے دن سے کامل طہارت کے ساتھ جلائے۔ اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کر دے۔ خدا کے حکم سے تین ہی دن کے جلانے سے مطلوب حاضر ہو گا۔

دشمن کو دوست بنانے کیلئے: یار رنجیدہ کو منانے کے واسطے اس نقش کو کھانڈ کے شربت میں دھو کر اس کو پلائے۔ فرمانبردار مطیع اور دوست بن جائے گا۔

بانجھ عورت کو اولاد کیلئے: چالیس دن تک یہ نقش گلاب اور کیوڑہ میں دھو کر پلائے انشاء اللہ اولاد پیدا ہو گی۔

جادو کے دفعیہ کے لئے: تین دن یہ نقش دھو کر پلاؤ۔ صحت حاصل ہو گی۔

شفائے مریض کے لئے: اس نقش کو روز تازہ پانی میں دھو کر مریض کو پلائے اگر اس کی زندگی باقی ہے۔ تو خدا کے حکم سے فوراً مرض رک جائے گی۔ اور دن بدن تندرست ہو کر چند ہی دنوں میں مرض بالکل جاتا رہے گا۔

جدائی اور بغض کے لئے: اس نقش کو دو طریق سے پڑ کرے۔ اول مریخ کی ساعت میں دشمن کا پہنا ہوا اگر سفید کپڑا ہے کر اور جس سے جدائی مقصود ہو۔ اس کا پہنا ہوا کپڑا بھی لے کر دونوں کے کپڑوں پر منگل کے دن یہ نقش لکھے۔ اور ان کی پشت پر البغض والعداوت بین فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں لکھ کر پرانی قبر میں مدفون کے سینے کے برابر دفن کر دے دو نقش اس طرح کے اور لکھ کر کسی چھوٹے سے کوزے میں بند کرے۔ مگر ان نقوش کو سرکہ میں سیاہی ملا کر لکھے یہ نقش بھی انہی کے پہنے ہوئے کپڑوں پر ہوں۔ پھر اس کوزہ پر روئی ڈال کر بند کر دے اور دریا کے کنارے بہاؤ کے رخ دفن کر دے۔ چند ہی دنوں میں ان کے درمیان سخت

دشمنی اور عداوت پیدا ہو جائے گی۔

شادی کے لئے ۔ اگر عورت نکاح پر راضی نہ ہو۔ تو تین مرتبہ یہ نقش لکھ کر پشت پر اپنا نام معہ ماں کے نام کے اور عورت کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے لکھ کر کھانڈ میں گھول کر عورت کو پلائے۔ انشاء اللہ وہ نکاح پر راضی ہو گی۔

قوت مردمی کیلئے ۔ اگر کسی کی باندھ دی گئی ہو۔ تو چینی کے برتن پر گلاب و کیوڑہ سے لکھ کر سات مرتبہ سات دن تک متواتر اس کو پلائے۔ اس مدت کے اندر وہ پورا مرد ہو جائیگا

دشمنوں اور حاسدوں کی زبان بندی کیلئے مطلوب ہو تو نقش کو تین دن برابر لکھ کر اس کو کوئیں میں ڈال دے۔ جہاں سے وہ لوگ پانی پیتے ہوں۔ انشاء اللہ وہ لوگ بدگوئی اور حسد اور دشمنی کرنے سے باز رہیں گے۔

سفر میں جاتے وقت ۔ اگر اس نقش کو لکھ کر اپنی دائیں ران پر باندھ لے۔ اور باوضو رہے تو خواہ کتنا ہی سفر کرے گا۔ ہرگز تھکن محسوس نہ ہو گی۔ سفر کو واپس آ کر اس نقش کو ران سے کھول دے۔

آسیب زدہ شخص کو ۔ یا گل کو تین دن تک یہ نقش دھو کر پلائے۔ آسیب دور ہو گا۔ پاگل شخص صحت پائے گا۔

آسیب والے مکان کی دیوار پر یہ نقش لکھ کر لگا دے ۔ آسیب بھاگ جائے گا۔

حمل قائم رہیگا ۔ اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو۔ تو یہ نقش کمر سے باندھے۔ حمل قائم رہے گا۔ اور جب تک کہ اس نقش کو کھولا نہ جائے گا۔ بچہ پیدا نہ ہو گا۔

آسیب کیلئے ۔ اگر کسی مکان میں پتھر یا غلاظت پھینکتا ہو۔ تو مکان کے چاروں طرف یہ نقش دیوار پر چسپاں کر دے۔ پھر کبھی پتھر یا غلاظت وغیرہ نہ پھینکی جائے گی۔

دریافت چور ۔ کے لئے یہ نقش لکھ کر سرہانے رکھ کر سو رہے۔ چور کی صورت شکل اور جہاں مال رکھا گیا ہے۔ سب کچھ خواب میں واضح طور پر نظر آ جائے گا۔

اگر سانپ نے کاٹا ہو ۔ تو یہ نقش دھو کر پلاؤ۔ زہر کا اثر فوراً دفع ہو گا۔

زراعت کی زیادتی اور حفاظت کے لئے ۔ یہ نقش کھیتی میں دفن کرے پیداوار بکثرت ہو گی۔

کثرت مال کیلئے ۔ یہ نقش مال میں رکھے مال میں برکت ہو گی اور کم نہ ہو گا

یہ نقش اور ترکیب خاکسار کو ایک مرد کامل سے دستیاب ہوئی تھیں۔ بخوف طوالت ان کی پوری تعریف کرنے سے پرہیز کیا گیا ہے۔ لازم ہے کہ ہر کام کیلئے نقش لکھتے وقت موکلوں کے نام چاروں گوشوں پر روز لکھے یا ان کے اسمائے اعداد نکال کر لکھے۔ کیونکہ یہ موکل نقش کے حاکم ہیں۔ بغیر ان کے نقش کا اثر نہیں ہوگا۔ موکلوں کے اسماء چار کر۔ جبرائیل۔ میکائیل۔ اسرافیل اور عزرائیل ہیں۔ سورہ موصوف کے جملہ اعداد (۲۱۵۶۵۰) ہیں۔ موکلوں کے اعداد اس کے علاوہ ہیں۔ عبادت کلام الٰہی بمنزلہ جسم کے ہیں۔ اور حروف کے اعداد بمنزلہ روح کے ہیں جو قالب میں رہتی ہے۔ روح جسم سے زیادہ ذی مرتبہ نقش یہ ہے۔

۱۰۱ ۷۸۶ ۲۴۵

۴۳۱۲۴	۴۳۱۳۱	۴۳۱۳۷	۴۳۱۴۳	۴۳۱۱۸
۴۳۱۳۸	۴۳۱۳۹	۴۳۱۱۹	۴۳۱۲۵	۴۳۱۳۲
۴۳۱۲۰	۴۳۱۲۶	۴۳۱۴۳	۴۳۱۳۴	۴۳۱۴۰
۴۳۱۲۹	۴۳۱۴۵	۴۳۱۴۱	۴۳۱۳۱	۴۳۱۳۷
۴۳۱۴۲	۴۳۱۲۲	۴۳۱۲۳	۴۳۱۳۰	۴۳۱۲۶

۳۱۹ ۳۸۲

بعض وقت کتابت میں اعداد کی غلطی ہو سکتی ہے۔ اس لئے نقش لکھنے والے کو چاہیئے کہ خود ہی سورۃ مذکورہ کے اعداد نکال کر صحت کرلے۔

نقش آیۃ الکرسی مجرب اور آزمودہ ہے آیت ممدوح کا نقش بڑی مشکل سے مہیا ہوا ہے زبان اس کی تعریف کرنے سے قاصر ہے۔ کیونکہ یہ آیت کریمہ زمین و آسمان کا احصار ہے۔ نقش عربی اور اعدادی کی تعریف زبان سے ادا نہیں ہو سکتی بہر حال کسی قدر تحریر کرتا ہوں۔

اگر عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو۔ یا بچہ پیدا ہو کر مر جاتا ہو۔ تو ساعت مشتری میں یہ نقش معظم چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے بچہ چیچک ام الصبیان، آسیب، پیاس۔ اور دیگر ہر قسم کی بیماری سے محفوظ و سلامت رہے گا۔ اور کاغذ پر لکھ کر حاملہ عورت کی کمر سے باندھیں حمل ساقط نہ ہوگا۔ اگر دھاگہ لے کر اس پر چالیس مرتبہ آیت الکرسی دم کر کے ہر دفعہ دم کرنے کے بعد ایک گرہ دے۔ اس طرح چالیس گرہ دے کر وہ دھاگہ عورت کمر سے باندھیں تو حمل ساقط نہ ہوگا اور جب تک اس دھاگے کو کمر سے نہ کھولا جائے بچہ پیدا نہ ہوگا۔

فتحیابی کے لئے اگر نقش اعدادی ایک بازو اور نقش عربی دوسرے بازو پر باندھ کر لڑائی جھگڑے یا دشمن کے مقابلہ میں جائے۔ تو فتحیاب اور سلامت واپس آئے۔

حمل کی سلامتی کے لئے اگر عورت یہ نقش کمر سے باندھ کر چھت پر سے بھی چھلانگ

لگائے گی۔ تو حمل ضائع نہ ہوگا۔ آٹھ ماہ کا حمل ہونے کے بعد نقش یا گنڈہ کو کھولے۔ بچہ پیدا ہونے پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی نیاز دے۔ اور نقش مذکور بچہ کے گلے میں ڈالے ہر طرح بچہ محفوظ رہے گا۔

ہر قسم کی مرض کے دفیعہ کے لئے تین دن تک دھو کر پلائے اور پشت پر فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں لکھ دے۔ تو خدا کے حکم سے دشمن دوست بن جائے گا۔ مطلوب محبت میں دیوانہ ہوگا مجرب ہے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۱۸	۳۵۲۴	۳۵۲۱	۳۵۱۱
۳۵۲۲	۳۵۱۲	۳۵۱۷	۳۵۲۰
۳۵۱۳	۳۵۲۶	۳۵۱۹	۳۵۱۰
۳۵۲۰	۳۵۱۵	۳۵۱۴	۳۵۲۵

نقش عددی لکھنے کے بعد اب عربی یا الفاظی تحریر کرتا ہوں۔ عربی نقش میں بھی وہ تمام خصوصیات ہیں، جو عددی میں ہیں بلکہ اس سے زیادہ ہیں نقش عددی کا لکھنا سہل ہے، جو باطنی مطالب کے کام آتا ہے۔ مگر عربی نقش کا لکھنا مشکل ہے، جو ظاہری معاملات مثلاً بیماری۔ لڑائی وغیرہ کاموں کے لئے لکھا جاتا ہے۔ اگر انہی صفات کے لئے جو اعدادی نقش کی لکھی گئی ہیں نقش عربی استعمال کیا جائے۔ تو خطا نہ کرے گا۔ نقش مکرم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۸۶

میکائیل — جبرائیل

یعلم ما بین ایدیھم	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	وما فی الارض	لہ ما فی السموات	ولا نوم	لا تاخذہ سنۃ	القیوم	اللہ لا الہ الا ھو الحی
وما خلفھم ولا یحیطون	یعلم ما بین ایدیھم	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	وما فی الارض	لہ ما فی السموات	ولا نوم	لا تاخذہ سنۃ	القیوم
بشیء من علمہ الا بما شاء	وما خلفھم ولا یحیطون	یعلم ما بین ایدیھم	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	وما فی الارض	لہ ما فی السموت	ولا نوم	لا تاخذہ سنۃ
وسع کرسیہ السموت والارض	بشیء من علمہ الا بما شاء	وما خلفھم ولا یحیطون	یعلم ما بین ایدیھم	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	وما فی الارض	لہ ما فی السموات	ولا نوم
ولا یودہ حفظھما	وسع کرسیہ السموات والارض	بشیء من علمہ الا بما شاء	وما خلفھم ولا یحیطون	یعلم ما بین ایدیھم	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	وما فی الارض	لہ ما فی السموات
وھو العلی	ولا یودہ حفظھما	وسع کرسیہ السموات والارض	بشیء من علمہ الا بما شاء	وما خلفھم ولا یحیطون	یعلم ما بین ایدیھم	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	وما فی الارض
العظیم	وھو العلی	ولا یودہ حفظھما	وسع کرسیہ السموات والارض	بشیء من علمہ الا بما شاء	وما خلفھم ولا یحیطون	یعلم ما بین ایدیھم	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ

عزرائیل — اسرافیل

نقش عربی واعدادی قل ہو اللہ

دوسرے باب میں قل ہو اللہ کا عمل معہ نقوش ومعکوس، مجرب تراکیب اور حاضرات کے جیسے کہ خاکسار کو معلوم تھا لکھ چکا ہوں۔ چونکہ باب صرف نقوش ہی کے زیور سے آراستہ ہے۔ اس لئے یہاں عربی اور اعدادی نقوش تحریر کئے ہیں۔ یہ نقوش حضرات اجنبی صاحب ساکن سورت علاقہ بمبئی کے عطا کردہ ہیں۔ ان کی کیا تعریف کروں۔ اور فرشتوں کی زبان کہاں سے لاؤں کوئی ایسی تاثیر نہیں جو ان نقوش میں نہ ہو۔

اگر کوئی شخص تپ دق میں مبتلا ہو۔ منہ یا پیٹ سے خون جاری ہو۔ یا کسی قسم کا ورم یا کوئی اور لا علاج مرض ہو۔ تو عربی نقش چالیس روز تک پلائے۔ مرض دفع ہو گا۔ اور مریض یقیناً صحت پائے گا۔ مگر نقش باوضو لکھے۔

اگر ہرن کی جھلی پر جو اس کے پیٹ کے اندر ہوتی ہے۔ جمعرات کے دن لکھ کر قیدی کے بازو پر باندھ دے تو وہ رہا ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص مال چرا کر بھاگ گیا ہو اور ہاتھ نہ لگتا ہو۔ تو نقش مذکور کو لکھ کر قرآن کریم میں رکھ دے۔ رات کو خواب میں پورا پتہ معلوم ہو جائے گا۔ کہ چور کون ہے اور مال کہاں رکھا ہے۔

اگر کوئی مدت سے مفقود الخبر ہو تو باوضو مشک و زعفران سے لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تمام حال معہ صورت کے خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

اگر حاملہ کا حمل ساقط ہو جاتا ہو۔ تو یہ نقش لکھ کر کمر میں باندھو۔ فوراً حمل بحال ہو گا۔ اور سب درد یا خون کا بہنا موقوف ہو گا۔

اگر غائب اور مفقود الخبر کو بلانا مطلوب ہے۔ تو نقش لکھ کر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر ان کو چولہے پر یا سخت دھوپ میں رکھ دے۔ وہ واپس آ جائے گا۔

غرض جس کام کے لئے نقش لکھا جائے گا۔ اثر کریگا۔ محبت والفت کے لئے تیر بہدف ہے جس ترکیب سے چاہے۔ عمل کرے عربی اور عددی دونوں قسم کے نقوش کا اثر یکساں ہو گا۔ خاکسار کے عمل میں کثرت کے ساتھ یہ نقوش آتے رہے ہیں۔ اور بہت سی سریع التاثیر ہیں۔ ان کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریق یہ ہے۔ کہ آغاز ماہ میں جبکہ قمر زائد النور ہو۔ مبارک ساعت میں چالیس عدد نقش عربی یا اعدادی لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ باوضو لکھا کرے۔ چلہ تک ایسا ہی کرے اور آخری دن اپنے ہاتھ سے طہارت کامل کے ساتھ دودھ چاول کی کھیر پکا کر روز فاتحہ دیگر دریا میں ڈال دے۔ کچھ خود کھائے۔ عامل ہو جائے گا۔ نقش کو یاد کرے۔ اور نا اہل لوگوں

کے ہاتھوں سے اس کو بچائے۔

سورہ مذکور کا نقش عددی جو کہ صحت و تندرستی سے مزین ہے یہ ہے۔ اعداد سورہ مذکور کے (۱۰۰۲) ہیں۔ نقش کو یاد کر لینا چاہئیے۔

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

نقش قل اعوذ برب الفلق ہے

خاکسار کو ایک بزرگ کامل سے ملا تھا جو کہ مجرب ہے۔ اگر کوئی خواب میں ڈرتا ہے۔ بڑے بڑے خواب دیکھتا ہو۔ کسی گھر میں ڈر معلوم ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ ان سب قسم کے خوف سے نجات حاصل ہو گی۔

جمعرات کے دن لکھ کر قیدی کے بازو پر باندھ دے۔ رہا ہو جائے گا۔

اگر کوئی وسوسہ شیطانی اور خفقانی وغیرہ میں مبتلا ہو۔ تو تین دن لکھ کر اور دھو کر اس کو پلائے نجات ملیگی

اگر کثرت احتلام کی شکایت ہو۔ اس نقش کو لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکائے کہ نقش دل کے اوپر رہے۔ انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

اگر کسی پر جادو کر دیا گیا ہو۔ گیارہ مرتبہ لکھ کر گیارہ دنوں تک پلائے۔ اور ایک اس کے بازو پر باندھ دے۔ بالکل صحت حاصل ہو گی۔

اگر کوئی پاگل ہو تو چالیس دن تک دھو کر پلائے۔ صحت پائے گا۔ نقش مکرم یہ ہے۔ اعداد سورہ مذکور کے (۱۰۱۷) ہیں۔

۲۵۴	۲۵۷	۲۶۰	۲۴۶
۲۵۹	۲۴۷	۲۵۳	۲۵۸
۲۴۸	۲۶۲	۲۵۵	۲۵۲
۲۵۶	۲۵۱	۲۴۹	۲۶۱

نقش کلمہ طیبہ کا

جو کہ وجود کے نور سے منور ہے اور تمام اہل اسلام کا ایمان ہے۔ اس نقش کے عمل کی اجازت خاکسار کو ایک بزرگ نے بخشی تھی۔ لیکن خواب میں نقش مذکور کلام الٰہی کا دل ہے۔ جنت کا قفل ہے۔ چنانچہ حدیث شریف وارد ہے۔ "من قال لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ دخل الجنۃ" پس اس نعمت عظمٰے کو مسلمانوں کے لئے درج کتاب کرتا ہوں۔ تاکہ فائدہ حاصل کریں۔ اور اس فقیر کو دعائے خیر سے یاد کریں۔

اس نقش کی میں کیا تعریف کروں۔ اس کے فضائل ہر چھوٹے بڑے پر واضح ہیں اس کی لذت صوفیائے کرام کے دلوں میں ہے۔ اللہ تعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ وہی اپنے فضل سے اس کی

لذت ہر مسلمان کے دل کو نصیب کرے۔ جان کہ کلمہ طیبہ کے اعداد چھ سو بیس (۶۲۰) ہیں۔ ایک روایت میں ہے۔ کہ جس شخص کے پاس یہ نقش مکرم ہو گا چھ سو بیس فرشتے ہر وقت اس کی حفاظت اور آرام و آسائش کیلئے اس کے ساتھ رہیں گے۔ روزی فراخ ہو گی۔ ایمان محفوظ رہے گا شیطان اس پر قابو نہ پا سکے گا اگر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور دھو کر پلائیں تو صحت پائے۔

اگر بازو یا گلے میں باندھ کر دشمن کے مقابلے کیلئے جائے۔ تو فتح پائے۔ اور سلامت رہے لوگ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر کلمہ طیبہ کی مہر تھی۔ جاننا چاہیئے کہ یہی نقش مکرم آپ کی پشت پر تھا۔ جو مہر نبوت کے نام سے موسوم ہے :-

اگر کوئی شخص چالیس روز تک چالیس عدد نقش باوضو لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ اور اس دن اس نقش کا عامل ہو جائے گا پھر ہر چیز مطلب کے لئے چالیس دنوں تک لکھ کر آٹے اور شکر میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے مطلب پورا ہو گا دشمن کو تین دن تک یہ نقش دھو کر پلائے۔ بیشک وہ محب جانی بن جائے گا۔

اگر میاں بیوی کے درمیان نااتفاقی ہو۔ محبت نہ ہو۔ تو دونوں میں سے کوئی ایک نقش اپنے پاس رکھے۔ اور ایک گلاب اور کھانڈ میں دھو کر پلائے۔ اور دستور کے موافق پشت پر طالب و مطلوب کے نام معہ ان کی ماں کے نام کے لکھے۔ خدا کے حکم سے محبت پیدا ہو گی۔ اور اتفاق ہو گا۔

غرض جس معاملہ اور کام کیلئے عمل میں لائے گا۔ پورا اثر ہو گا۔ شک کرنے والا کافر ہو جائیگا میں نے عربی اور اعدادی دونوں قسم کے نقش تحریر کر دیئے ہیں۔ دونوں کی خاصیت ایک ہی نقش عددی اور نقش عربی یعنی لفظی یہ ہیں۔

دیگر۔ یہ نقش جو ساتوں آسمانوں کا حامل ہے۔ نہایت عجیب و غریب ہے۔ اس کی تعریف کے لئے فرشتوں کی زبان اور قدرت کی قلم درکار ہے۔ کہ ظاہر کر سکے میری کیا مجال کہ اس ذرہ بھر بھی صفت بیان کروں۔ اللہ تعالےٰ کے اسمائے مبارک کے خواص جو اس نقش میں شامل ہیں۔ اور کلام الٰہی کے حروف مقطعات جو اس نقش مکرم میں ہیں بے شمار انوار و برکات سے پر ہیں۔ اس میں

جبرائیل — میکائیل

۱۴۷	۱۶۱	۱۵۸	۱۵۴
۱۵۹	۱۵۳	۱۴۸	۱۶۰
۱۵۳	۱۵۶	۱۶۳	۱۴۹
۱۶۲	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۷

اسرافیل — عزرائیل

کلام الٰہی کی وہ چار آیات بھی شامل ہیں۔ اگر ان آیات میں سے ایک آیت بھی کسی کے پاس ہو۔

جبرائیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میکائیل

لا	الـہ	الا	اللّٰہ
الـہ	الا	اللّٰہ	محمد
الا	اللّٰہ	محمد	رسول
اللّٰہ	محمد	رسول	اللّٰہ

اسرافیل عزرائیل

اور وہ اس کو انگوٹھی میں کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو اس کی برکت سے کبھی نہ ہو۔ اس کی کیا تعریف بیان کروں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ اس نقش مکرم کو مشکل کشا کہتے ہیں۔ اس کا امتحان اس طرح سے کیا جا سکتا ہے۔ کہ اس کو ایک بکری کے گلے میں باندھ کر اس پر تلوار کی ضرب لگائیں، تو مطلق اثر نہ ہوگا۔ اگر کسی قاتل کے بازو پر باندھ دیں تو مدعی یا عدالت اس کا گناہ معاف کر دے گی۔

اگر مسافر اس کو دائیں ہاتھ میں باندھے۔ اور خواہ کتنا ہی سفر کرے ہرگز نہ تھکیگا۔ روزا ور قیدی کیلئے جس ترکیب سے چاہے۔ عامل عمل کرے۔ تیر بہدف ثابت ہوگا۔

پس اے عزیز اس نقش کو بہت عزیز رکھ۔ اس کی قدر کیمیا اور اکسیر سے بڑھ کر اگرچہ اس کتاب میں یہ نقش لکھنا مناسب نہ تھا۔ مگر جب باقی راز کی باتیں لکھ دی تو ایک راز کو سینہ میں بخل کے ساتھ رکھنے سے کیا فائدہ چنانچہ اس کو بھی لکھ دیا ہے۔ اس کی زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ چالیس دن تک روزہ رکھے۔ شربت سے افطار کرے۔ اپنے ہاتھ سے صرف اسی قدر کھانا پکائے جتنا کہ کھا سکے۔

موکلوں کی نیاز ایک فقیر کو کھلا دے۔ پس عامل ہو جاوے گا۔ نقش مکرم یہ ہے۔

		یا جامع	ن۔ق	حم حمعسق	
	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	ص
	الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم	لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین	وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد	حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ توکلنا	المص الر الم کھیعص طس طسم یس
	ع۵لا۷۳	۲۱ ۱۷	۹ ۶ ۱۲	۲۳ ۹ ۳	
	ل ۳ ۹ ۳	۲۱ ۷۷ ۳	ل ل ۱۲	ع۵۷۷ ۳۹	
	۶ ل ۱۳	۶ لا ۷ ۲	۳۶ ۳۹	لا ۷۷ ۳	
	طس یٰسین	ص حم	عسق ق	ن الم	

دست غیب اور کشائش رزق کے نقش کا عمل۔ اس نقش کی زکوٰۃ معہ اسمائے الٰہی مذکورہ کے اس طرح ادا کرے۔ کہ آغاز ماہ میں طلوع آفتاب سے پہلے چالیس دنوں تک روز چالیس نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنائے اور روز دریا میں جاکر ڈال دیا کرے۔ نقش لکھنے سے پہلے روز (۱۸۰) ایک سو اسی مرتبہ ان اسماء کو پڑھ لیا کرے۔ اثنائے زکوٰۃ ترک حیوانات کرے۔ جب چالیس دن گزر جائیں گے۔ تو عامل ہو جائے گا۔ بعد ازاں ایک نقش لکھ کر اپنی جیب یا روپوں کی تھیلی میں رکھ دے یا غلہ وغیرہ میں رکھ دے۔ اور ان اسماء کو ایک سو اسی مرتبہ روزانہ پڑھنا اپنا معمول کرے۔ خدا کے حکم سے اس کی جیب یا روپوں کی تھیلی یا غلے کا ذخیرہ جہاں نقش رکھا گیا ہے۔ کبھی خالی نہ ہوگا جس قدر جی چاہے۔ خرچ کرے۔ اور ہر روز غیب کی طرف سے آموجود ہوگا۔

اس اسم کے اعداد (۱۸۷۱) ہیں۔ یہ نقش خاکسار کو پیرزادہ امام بخش صاحب سے اندول میں ملا تھا جو سید اشرف جہانگیر رحمۃ اللہ کی اولاد میں سے ہیں یعنی آزمودہ عمل ہے۔ مگر زکوٰۃ ادا کرنے کے بغیر یہ عمل ہرگز نہ کرے۔ لکھنے سے قبل جن اسماء کا ورد کرنا ہے۔ وہ یہ ہیں۔ یا مفتح فتح بالخیر" اور نقش مکرم یہ ہے۔

یہ خانہ خالی ہے	۴۷۴	۴۷۰	۴۶۷
۴۷۱	۴۶۶	۴۶۱	۴۷۳
۴۶۵	۴۶۸	۴۷۶	۴۶۲
۴۶۵	۴۶۸	۴۷۶	۴۶۲
۴۷۵	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۹

نقش بھاگے ہوئے شخص کے لئے۔

اگرچہ دوسرے باب میں کلام الٰہی کی آیات کے لئے اعمال میں عمل تحریر کئے گئے ہیں۔ لیکن اس باب میں بھی جو نقش کہ کسی کام کے لئے مخصوص ہیں لکھے جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص فرار ہو جائے یا رنجیدہ ہو کر چلا جائے تو اس نقش کو لکھو اور سرخ ریشم کی ڈوری سے باندھ کر کسی درخت سے لٹکا دو۔ جب ہوا سے وہ نقش ہلیگا۔ تو بھاگا ہوا شخص واپس آئے گا۔ عمل مجرب ہے۔ رام پور کے ایک بزرگ نے یہ شخص عطا فرمایا تھا۔ کئی مواقع پر اس کی آزمائش کی گئی ہے۔ جس دن بھاگا شخص واپس آئے اس دن اسی درخت کے نیچے جس پر کہ نقش لٹکایا گیا ہو جو کچھ میسر ہو سکے۔ اس پر آنحضرت صلعم کے نام کی نیاز دے۔ نقش مذکور یہ ہے۔

نقش حاملہ عورت کیلئے۔ ذیل کا نقش مرزا پیر بیگ صاحب نے عطا فرمایا تھا۔ اگر حمل نہ ہوتا

ہو یا خام گر جاتا ہو۔ تو یہ نقش لکھ کر اس کی کمر میں باندھے۔ خدا کے حکم سے صاحب اولاد ہوگی حمل قائم ہو گا۔ اور سلامت رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

نقش برائے آسیب ۔ جس کسی کو آسیب ضرر پہنچا تا ہو۔ یا آسیب ہو۔ تو اس نقش کو پانی میں دھو کر اس کے منہ پر چھینٹے ماریں۔ انشاء اللہ آسیب فوراً دفع ہو گا۔ فرشتوں کے نام بھی نقش کے چاروں طرف لکھدیں۔ اور عددی نقش جو دائرے میں لکھا گیا ہے پشت پر لکھیں نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

نقش عددی یہ ہے۔ جو پشت پر لکھا جائیگا اور دھو کر مریض کے منہ پر چھینٹے مارے جائینگے

جبرائیل		۷۸۶		میکائیل
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم
یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع
یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم
یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن

نقش برائے زبان بندی۔ اگر کوئی حاسد اور بدخواہ ہو تو اس کے لئے اسم الٰہی کا نقش جس کے اعداد ایک استاد نے نکالے ہیں۔ بہت مجرب ہے۔ باب اول میں جہاں تک مجھ سے ہو سکا ہے۔ اس نقش کی صفت بیان کی گئی ہے۔ اس نقش کو مچھلی کے منہ میں رکھ کر اور اس کے منہ کو سوئی سے سی کر دریا میں ڈال دے۔ خداوند کے حکم سے بدخواہ کی زبان بند رہے گی۔ نقش مکرم یہ ہے۔

دیگر ۔ اسم شافی کا نقش ہے جو مہر خدا بخش صاحب رمالی کا عطا کیا ہوا ہے۔ اگر کوئی مریض ہو خواہ کوئی مرض ہو۔ تو نقش ہذا لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اور دو چار دن دھو کر بھی پلائیں۔ انشاء اللہ صرف چار ہی دن کے عرصے میں شفا پائے گا نقش یہ ہے

۲۲	۳۲	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۳	۳۵
۲۷	۳۰	۳۸	۲۴
۳۷	۲۵	۲۶	۳۱

نقش چیچک ۔ یہ عمل مجرب ہے۔ اور میر بہادر علی شاہ صاحب کا عطا کیا ہوا ہے۔ چیچک کے موسم میں اگر کسی بچے کے چیچک نکل آئے۔ یا اندیشہ ہو یا چیچک کا تپ لاحق ہو یا ہونے والا ہو۔ تو تین نقش لکھ کر ایک بچہ یا آدمی کے بازو سے باندھیں۔ دوسرا گھول کر پلائیں۔ اور تیسرا اس چارپائی کے سرہانے سے باندھیں

ش	ل	ف	ی
۷۹	۱۱	۲۹	۲
۸	۷۸	۳	۳۸
۴	۳۱	۹	۷۷

جس پر وہ سویا کرتا ہے۔ یا مرض کی حالت میں لیٹا ہوا ہو۔ اول تو مرض ہوگا نہیں اگر ہو چکا ہے یا ہو بھی گیا تو کوئی خطرہ نہ ہوگا۔ کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ مجرب ہے۔ کبھی خطا نہ ہوگا نقش یہ ہے۔

نقش برائے تسخیر و فتوحات۔

میر بہادر علی شاہ صاحب ساکن بانسی ضلع حصار کا عطا فرمایا ہوا ہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ کامل طہارت و پاکیزگی کے ساتھ مشتری ساعت میں مشک و زعفران کے ساتھ یہ نقش تحریر کر کے روپیہ کی تھیلی یا جیب یا صندوقچی میں رکھدے۔ انشاءاللہ ہر روز جتنا جی چاہے۔ نکال کر خرچ کریں۔ اتنا ہی زیادہ اللہ اور اس بھیجدے گا۔ غلہ میں رکھیں۔ تو اللہ کے حکم سے برکت ہوگی۔ غلہ ہرگز ختم نہ ہوگا۔ اگر اپنے بازو میں باندھے۔ تو ہر وقت ہاتھ میں روپیہ مال و دولت رہے۔ مجرب و آزمودہ ہے

۷۸۶

الحمد للہ رب العلمین	یا رحمٰن	یا رحیم	یا کریم
یا حنان	یا منان	یا دیان	یا برھان
یا سلطان	یا حی	یا قیوم	برحمتک
یا اللہ	حم	الرا	حمین

اور نقش مکرم یہ ہے۔

نقش برائے بغض و حسد۔

اگر کسی دشمن و بدخواہ کو تباہ و ذلیل کرنا مطلوب ہو تو تین دن متواتر اکیس نقش لکھے اور نقش کی پشت پر دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام تحریر کرے

۹	۱	للہ	۶
۱۱	۴	ح	۶
۱۵عــہ	۱۳	عــہ	اعــہ
۶عــہ	۸	۳	۱۶

اور دو پہر کے وقت مقام خلوت میں ان تمام نقشوں کو تیز آگ میں جلا دیا کرے اور سورہ انا اعطینا پڑھتا رہے۔ ہو الابتر کے بعد تین مرتبہ کہے فلاں ہو الابتر ہو الابتر۔ انشاءاللہ تین ہی دن کے اندر دشمن کے بدن پر آبلے پڑ جائیں گے۔ اور ہلاک ہوگا۔ اگر اسی طرح تین یوم لکھ کر دوپہر ہی کے وقت کنارہ دریا پر جاکر پڑھے اور ایک ایک کرکے روز کے روز نقش دریا میں بہا دیا کرے۔ اور سورہ مذکور بھی بطریق بالا پڑھتا رہے۔ تو بے شک اس کا دشمن ہفتہ عشرہ کے اندر تباہ و ہلاک ہوگا۔ عمل مجرب ہے۔ میر بہادر علی شاہ ہی کا عطا کیا ہوا ہے۔ جب مقصد حل ہو جائے گا۔ تو گھی اور شکر پر حضرت عزرائیل علیہ السلام کی نیاز دلائے۔ اور اس کو اسی آگ میں جلائے۔ یا دریا میں ڈالدے۔ ورنہ اس کا وبال خود عامل کی گردن پر پڑے گا۔ سوچ سمجھ کر عمل کرے۔ نقش مکرم اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

دیگر۔ یہ حروفی نقش ہے۔ جو ایک بزرگ کامل سے ملا۔ ان کا آزمودہ اور مجرب ہے۔ اس نقش کی نسبت امام جعفر صادق سے ایک روایت ہے۔ کہ یہ بڑی نعمت ہے۔

۲۴	۵	۷	۷
۶ ۶	۶	۱۷	۱
۹ ۸	۳	۱۳	۸
۶ ۷	۱۶	۲	۱۱

حفاظت سے رکھیں۔ اور عمل میں لائیں۔ عبارت اور موکلوں کے نام بھی لکھیں۔ حب بغض تباہی اور تسخیر عالم کے لئے علیحدہ علیحدہ طریق سے لکھیں۔ جس کی ترکیب سے میں نے لکھا ہے۔ وہ یہ ہے۔

ت	ح	ی	ص	د	م	ح	م
د	م	ص	ح	ی	ح	م	ت
ح	ح	ص	م	ی	م	ت	د
م	م	ی	ص	ت	ح	د	ح
ت	ح	ی	ص	د	م	ح	م

عبارت یہ ہے۔ عزمت علیکم واقسمت علیکم یا ردمائیل وشرحائیل دیا دیا المجمون اشغفوا فلاں بن فلاں بحق اسم اعظم المجیبی والصبور الفوجیب فلاں بن فلاں فی قلب فلاں بن فلاں

مگر بغض کے لئے لکھنا ہو۔ المبغضوا فلاں بن بحق اسم الاعظم المجیبی والصبور لکھے عدونی قلب فلاں بن فلاں اور علاوہ ازیں تسخیر کیلئے ان کلمات کے قد شغفھا حبا انا لنرٰاھا فی ضلال مبین۔ کے اعداد بھی لکھے۔ مگر ان کے اعداد سے ایک سو بیس (۱۲۰) کم کر کے ان کو چار پر تقسیم کر کے اور پہلے خانہ سے نقش لکھنا شروع کرے۔ اور ہر خانہ میں چار عدد زیادہ کر کے لکھے۔ اور اس نقش کے ہمراہ کام میں لائے۔ مثال کے طور پر ان کے اعداد نکالے۔ تو لکھے اس میں ایک سو بیس کم کئے۔ تو ۲۷۷۳ رہ گئے۔ اس کا چوتھا حصہ ۶۹۳ ہوئے۔ جس کو خانہ ۱ سے شروع کیا۔ اور اگلے ہر خانہ میں ایک عدد کی بجائے چار عدد زیادہ کرتے گئے۔ اور ایک کی کسر جو اوپر بچتی ہے۔ وہ خانہ نمبر ۱۳ میں حسب قاعدہ جیسے کہ نقش پر کرنے کے بیان میں بتایا گیا ہے۔ زیادہ کیا مترجم) اور یہ نقش تیار کیا ہے۔ جو اگلے صفحہ پر ہے۔

حب کے لئے نقش اور فلیتہ۔ اگر کسی کو کسی سے محبت ہو تو اتوار کے دن یا منگل کے دن اس نقش کو خوشبودار تیل میں جلائے۔ اور چراغ کا رخ خانہ محبوب کی طرف کر دے

اللہ تعالےٰ کی طاقت اور مہربانی سے مطلوب عاجز ہو کر فرمانبرداری کرے گا۔ عمل مجرب ہے۔ جس طرح نیچے اعداد اور نقش لکھے گئے ہیں۔ اس طرح سے لکھے۔ جو یہ ہیں۔

۶۹۳	۷۴۶	۷۳۳	۷۲۱
۷۳۷	۷۱۷	۶۹۷	۷۴۲
۷۱۳	۷۲۵	۷۵۴	۷۰۱
۷۵۰	۷۰۵	۷۰۹	۷۲۹

مسلح	هو	ملح	مسجد
امو	ملح	ملا ح	سمع
طلس	سلح	سلح	سلح

دیگر۔ یہ علامت معشوق کے پہنے ہوئے کپڑے پر جو پرانا۔ لکھ کر تلوں کے تیل میں جلائے مگر چراغ نیا ہو۔ ضرور بالضرور معشوق حاضر ہو گا۔ اور مطیع رہے گا۔ علامت یہ ہے۔

و ـــ (ه) ـــ ۵ ـــ ۵ ـــ ۵

و ه ـــ ۵ ـــ ۵ ـــ ۵

حب فلاں بن فلاں

فلاں بن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

ط ۹۱ ۱۱ ما ۹۱ ۷ ۱۱۱ ۹

ط ۹۱ ۱۱۶ ۹۱ ۷ ۱۱ ۲۴ ۱۹۱۹ ۱۸ ۱ ۵

ط ۱۱ مسو ۱۷ ۱۹ ۱۱ ۷ ۵

دیگر۔ تپ لرزہ اور معمولی بخار کے لئے یہ نقش بہت مجرب ہے۔ تین نقش کامل طہارت کے ساتھ لکھے۔ ایک پانی میں گھول کر مریض کو پلائے۔ اور دوسرا اس کے بازو سے باندھے اور تیسرا پھر تھوڑی دیر بعد گھول کر پلائے۔ اور دوسرا اس کے بازو سے باندھے اور تیسرا پھر تھوڑی دیر بعد گھول کر پلائے۔ اس طرح چند دن کرے۔ انشاء اللہ صحت ہو گی۔ نقش یہ ہے۔ معہ بسم کے لکھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قلنا یا نار کونی بردًا وسلامًا علیٰ ابراھیم واطدوابہ کیدًا فجعلنا ھم الاخسرین

۷۳۶	ع ۰۷	۲۶۰	۱۲۳۱
۲۶۱	۱۲۳۰	۷۳۷	ع ۰۶
۱۲۲۹	۲ ع ۸	۷ ع ۰۹	۷۳۸
ع ۰۸	۷۳۹	۱۲۲۸	۲۷۹

اے بھائی۔ یہ مندرجہ بالا نقوش جن کے ساتھ زکوٰۃ کی کوئی شرط نہیں لکھی گئی۔ ان کی بھی زکوٰۃ ہے۔ اور وہ یہ اکثر کثرت کے ساتھ لکھا کرے۔ اور درود شریف کثرت سے پڑھا کرے۔ تقویٰ و طہارت اور نماز و روزہ کی پابندی کرے۔ عابد اور زاہد لوگوں کو ان نقوش کی

زکوٰۃ ادا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ مگر عابد و زاہد ہونا شرط لازم ہے۔ ورنہ اثر نہیں ہوگا اگر کوئی بچہ دن رات روتا رہے۔ تو اس کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈال دو خدا کے فضل سے بچے کا رونا بند ہو جائے گا۔ بسم اللہ کے اعداد کے ساتھ نقش لکھنا چاہیئے اور اسی ترکیب سے لکھے۔ جیسے کہ یہاں لکھا گیا ہے۔ ان نقوش میں ان کی روش کی صحبت (دوستی کا خیال نہ کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۳۴	۱۳	۸
۱۸	۳۲	۶۱	۳
۱۷	۱۳۴	۷۱	۱۲۳
۳	۹	۹	۱۲

دیگر:۔ ذیل کا نقش ہر مرض اور آسیب کے لئے مفید ہے۔ عامل جس ترکیب سے کام میں لائے پورا اثر دکھائے گا۔ شک ہرگز نہ کرے۔ مریض کے لئے خاکسار نے کئی دفعہ اس کو آزمایا۔ حب کے لئے یہ بھی نقش مکرم بہت موثر ہے۔ چنانچہ اسی ترکیب سے لکھے۔

۷۔ بدون ینہا شمشاد لا ذمہریر ۱

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۳۲	۲۷
۱۸	۲۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا غفور یا غفور یا غفور ام ۶ ف ۷۷۷ م ۱۶

یا سید اشرف جہانگیر بحق اسماء ہذا الجبرائیل علیہ السلام

نقش مکرم یہ ہے۔

عورت کے درد کے لئے:۔ یہ نقش نہایت مجرب ہے۔ اگر درد ہو۔ اور بچہ پیدا نہ ہو۔ تو یہ نقش لکھ کر عورت کی بائیں ران سے باندھے۔ خدا چاہے فوراً بچہ پیدا ہوگا۔ بعد وضع حمل فوراً نقش کھول دیں۔ اگر کسی کا پیشاب بند ہو جائے۔ تو یہی نقش اس کی بائیں ران سے باندھو پیشاب کھل جائے گا۔ اس کو بڑی حفاظت سے رکھنا چاہیئے۔ نقش مکرم یہ ہے

دیگر:۔ ذیل کی علامت تپ لرزہ کے دفعیہ کے لئے بہت مجرب ہے۔ پیپل کے سات پتے لے کر ہر پتے پر اس علامت کو لکھ کر ان سب کو چپکا دے۔ تو تپ لرزہ سے صحت ہو گی۔ مرگی کے مریض کے لئے یہی علامت سفید مرغ کے خون سے لکھ کر مریض کے سر میں باندھے خدا کے حکم سے اس کی مرگی کی بیماری دفعہ ہو گی مجرب ہے۔ ایک استاد کامل سے یہ عمل خاکسار کو ملا تھا۔ علامات یہ ہیں

عزرائیل	۷۸۶	جبرائیل
د ۶	۱ ۱	ح ۸
ذ ۷	۵ ۵	ح. ۳
ب ۲	ط ۹	د ۴
اسرافیل		میکائیل

ھححح ھححح ھححح

نقش بچہ اور حمل خام کے واسطے اگر کسی عورت کا حمل کچا ہی گر جاتا ہو۔ یا درحقیقت حمل ہوتا ہی نہ ہو۔ تو یہ نقش دو عدد لکھے ایک عورت کی کمر یا گلے میں باندھ دے اور دوسرا گھول کر پلائے۔ جس طریقہ سے میں نے لکھا ہے۔ اس طور پہ لکھے۔ نقش مکرم یہ ہے :۔

میکائیل	الٰہی بحرمت عبدالکریم و نوح کریم	جبرئیل
الٰہی بحرمت عبدالرحمٰن الرحیم	۱ ع ۱۱ ۱۱۲۱ ع ۱۱ — یا حیّ — یا قیوم — یا قائم یا قائم	[illegible]
عزرائیل	الٰہی بحرمت عبدالکریم گوینند	اسرافیل

دیگر:۔ اگر کسی کا بچہ روتا ہو۔ اور کبھی قرار نہ پکڑتا ہو۔ تو چاہیئے کہ ذیل کا نقش مکرم چار عدد لکھ کر ایک بچے کے گلے میں ڈال دے اور باقی تین عدد نقش دھو کر بچے کو پلائے انشاءاللہ بچہ رونے سے باز رہیگا۔ اور ساتھ ہی ہر قسم کے آسیب نظر بد اور جادو وغیرہ سے بھی سلامت رہیگا۔ اس نقش مکرم کو مضاعف اجل کہتے ہیں۔ ہزاروں خواص رکھتا ہے۔ جب بچہ پیدا ہو تو یہ نقش موم جامہ کرکے بچے کے گلے میں ڈال دو۔ جمو گہ اور ام الصبیاں کے امراض سے بچہ قطعاً محفوظ رہے گا۔ اگر بچے کے سرہانے اس نقش کو دیوار کے ساتھ چسپاں کر دیا جائے گا۔ تو ہر آفت سے بچا رہے گا۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۹	۲۲	۱
۲۱	۲	۷	۴
۳	۲۴	۱۷	۶
۱۸	۵	۴	۲۳

دیگر:۔ ذیل کے الفاظ جس طور پہ لکھے ہوئے ہیں۔ اس طور پہ لکھ کر گلے میں ڈالے۔ کان اور گلے کے ورم کی جگہ پہ باندھ دیں۔ تو خدا کے حکم سے ورم بہت تھوڑے عرصہ میں دور ہو جائے گا۔ بارہا مرتبہ کا مجرب عمل ہے اور عمل یہ ہے۔

حب کے کاموں میں یہ عمل بہت دفعہ کا مجرب ہے۔ میر بہادر علی شاہ صاحب ساکن ہانسی ضلع حصار کا عطا کیا ہوا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی پہ عاشق ہو یا کسی مرد یا عورت کو مطیع کرنا مطلوب ہو تو اس ہشت درہشت کے نقش مکرم کو سوموار کے دن عروج ماہ میں غسل کرکے کامل طہارت کے ساتھ کعبہ کی طرف منہ کرکے دریائے رواں کے کنارے بیٹھ کر چودہ عدد نقش لکھے اور طالب و مطلوب کے نام بھی لکھے

[illegible]	[illegible]
عاتف	علق

اور آٹے اور شکر میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے تاکہ مچھلیاں کھا جائیں۔ اس طرح تیرہ دن بلاناغہ

عمل کرے۔ چودھویں پیشتر اس کے کہ عمل مذکور کے لئے دریا پر جائے گھر پر ہی غسل کر کے کسی قدر چاول پکا کر مٹی کے برتن میں ڈالے اور اس کے مطابق گھی اور شکر بھی ملائے۔ اور اتنا ہی میوہ سفید مرغ لے کر دریا پر چلا جائے۔ راہ میں کسی سے بات چیت نہ کرے۔ نہ کسی طرف دھیان دے چاول اور میوہ وغیرہ کو رکھ کر پہلے بلند آواز سے اللہ اکبر کہہ کر بطریق شرعی مرغ کو ذبح کرے پھر سب چیزوں پر نقش کے موکلوں اور جناب سرکار کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی نیاز دے۔ اور اس کے بعد حسب دستور نقش لکھ کر آٹے اور شکر میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ مگر ایک ایک گولی کر کے دریا میں ڈالے (مترجم) جب تیرہ گولیاں ڈال چکے تو چودھویں نقش کو اپنے پاس رکھ لے (اس کی گولی نہ بنائے (مترجم) پھر تمام چیزوں کو جن پر فاتحہ دی گئی ہے۔ وہیں اچھی طرح دفن کر دے۔ تاکہ کوئی نکال نہ سکے۔ اگر ان کو اس طرح چھوڑ دے گا۔ اور کوئی کھائیگا۔ تو پاگل ہی ہو جائیگا۔ اور طالب کا کام بھی پورا نہ ہوگا پھر گھر آ کر اس نقش کو جو ہمراہ لے آیا ہے۔ اپنے بازو پر باندھ لے خدا کے حکم سے ایک ہی گھنٹہ کے اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ اور فرمانبرداری کرے گا۔ اگر نہ آئے گا۔ تو دیوانہ و مجنوں ہوگا جب تک یہ عمل کرے۔ پرہیز جلالی اور جمالی دونوں قسم کی لازم کرے تاکہ عمل درست ہو۔ نقش مکرم یہ ہے

یہ نقش محبت کے لئے مجرب ہے۔ امیر ببر علی صاحب کا عطا فرمایا ہوا ہے۔ جوان کو ایک صحرانشین بزرگ سے ملا تھا۔ عشا کے وقت ذیل کا فلیتہ بنائے اور زمر کی لکڑی کی چراغ دانی بنا کر اس پر ایک نیا چراغ رکھے۔ اور اس میں چنبیلی کا خوشبو دار تیل ڈال کر اس فلیتہ کی بتی بنائے۔ اور چراغ کو روشن کرے بخورات لوبان وغیرہ سلگائے۔ آگ بھی پاس رکھے۔ اگر خوشبودار پھول مہیا ہو سکیں تو وہ بھی عمل کے وقت پاس رکھ دے۔ چراغ جلانے کے بعد روبرو چراغ کے بیٹھ کر پہلے ذیل کا نقش لکھے اور طالب و مطلوب کا نام معہ ماں کے نام کے تحریر کرے پھر اس کو آگ میں ڈال دے۔ مگر اس آگ میں ڈالے جس میں لوبان وغیرہ سلگایا گیا ہو۔ نقش جلانے کے بعد ایک سو ایک عدد مرچ پر سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ پڑھ کر آگ میں ڈالتا جائے۔ اور ہر مرچ ڈالنے کے وقت کہے۔ الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل بگرول زباں و دل فلاں بن فلاں واشغف دل و زبان بہ حباً اس طرح تمام مرچوں کو باری باری جلا دے۔ اور ہر روز تین فلیتے تیار کرے۔ اور تینوں ہی ہر روز

جبرائیل — ۷۸۶ — عزرائیل

۸۰	۴۰	۳۲	۱۲۰
۲۴	۱۲۸	۷۲	۴۸
۱۰۴	۱۶	۵۶	۹۶
۶۴	۸۸	۱۱۲	۸

میکائیل — اسرافیل

جلا دے۔ اس طرح چالیس دن کرے۔ مطلوب مطیع وتابعدار ہو گا۔
کئی دفعہ کا مجرب عمل ہے۔ چنانچہ فلیتہ اور جلانے کا نقش دونوں یہ ہیں۔

چراغ کی روشنی میں لکھ کر جلانے کا نقش

چراغ میں جلانے کا فلیتہ
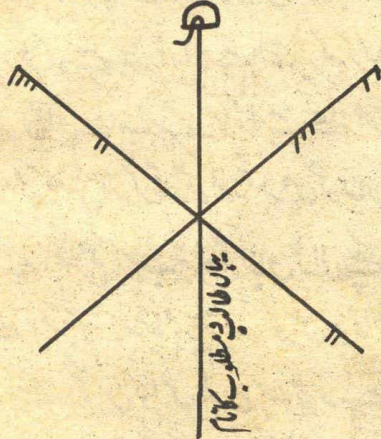
۱۵	۱۰
۱۰	۱۵
نام طالب	نام مطلوب
نام والد طالب	مطلوب کی ماں کا نام

دیگر:۔ بسم اللہ شریف کے اس نقش کی دعوت کا ایک طریق ایک اور بزرگ سے اس طرح ملا ہے جس طور پہ نقش مربع میں لکھا ہے۔ اس طرح سے لکھے۔ دعوت ادا کرنے کے بعد اس کا عامل ہو جائے گا۔ یہ طریق باقی تمام طریقوں سے نہایت بہتر اور اچھا ہے۔ جمعرات یا سوموار کے دن جو کہ آغاز ماہ میں ہو اور پہلی دس تاریخوں کے اندر آئے۔ عمل کو شروع کرے۔ بعد نماز عشا پانچہزار سات سو بار اس طور پڑھے ”اجب یا جبرائیل بحق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پھر سو جائے۔ اور صبح کی نماز کے بعد سفید کاغذ لے کر اس پر (۹۹) نقش روز لکھ کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ ایک چلہ تک اس طرح کرے اس کے بعد عامل ہو جائے گا۔ دوران چلہ میں ترک حیوانات جلالی اور ترک لذات کامل کرے اور گوشہ نشینی اختیار کرے۔ بغیر اشد ضرورت کے اپنے حجرہ سے باہر قدم نہ رکھے بعد ازاں جس کام کے لئے نقش لکھے گا۔ پورا اور فوراً اثر ہو گا۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے گا۔ کامل اثر دکھائے گا۔ بسم اللہ شریف کے اعداد سات سو چھیاسی ہیں۔ انہی اعداد کا یہ نقش ہے۔ جو استاد سے حاصل ہوا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

دیگر:۔ جان کہ لبست درلبست کا نقش دنیا میں ہزار ہا تراکیب کے ساتھ مشہور ہے۔ مگر یہ معلوم نہیں کہ ان میں سے درست کونسا ہے بعض لوگ ”اسم یا بدوح“ ہی کے اعداد میں چند ترکیبوں کے ساتھ لبست درلبست کا نقش مثلث کہتے ہیں۔

خاکسار تک یہ نقش تین معتبر اور مستند طریقوں سے پہنچا ہے۔ جو اس جگہ لکھ دیتا ہوں جس طرح سے کوئی چاہے لکھے اثر ہوگا۔ کوئی تعجب نہیں، چنانچہ ہر سہ طریق یہ ہیں۔

طریق اول ۷۸۶

۱۰	۹	۱
۶	۲۷ ۸۳	۱۲
۴	۱۱	۵

طریق دوم ۷۸۶

	۴	
۷	۱۰	۸
	۶	

طریق سوم گویا مسنو میں غلام حسین ملا

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۳	۷	۴
۹	۱۱	۶

دیگر۔ یہ بھی بست در بست کا نقش ہے جس کے چار کونے ہیں۔ تانبے کے چراغ پر اس نقش کو کندہ کروا کہ ساتھ ہی اپنا مطلب بھی اس پر کندہ کرے۔ اور کسی چیز پر امام رضا علیہ السلام کی نیاز دلا کر چراغ کو ۴۰ دن تک روشن کرے۔ انشاء اللہ العزیز مقصد خود بخود حاصل ہوگا نقش ممدوح یہ ہے۔

دعوت اسم یا بدوح معہ نقش بست

	۷	۶	۲۰	۷
۲۰	۸	یا بدوح	۲۰	۴
۲۰	۵	۶	۲۰	۹
۲۰	۲۰	۲۰		۲۰

عروج ماہ میں شروع کرکے پانچہزار پینتالیس مرتبہ ہر روز بطریق ذیل پڑھے تو چنذی جمعرات کے دن شروع کرے۔ اور چالیس دن تک برابر بلاناغہ پڑھے۔ رات کو بعد نماز عشا پڑھا کرے۔ اور صبح کو بعد نماز فجر چالیس عدد نقش یا بدوح کے لکھ کر ایک ایک کرکے روز دریا میں ڈال دیا کرے۔ چلہ ختم کرنے کے بعد عامل ہوگا۔ اس کے بعد پانچ یا دس مرتبہ روز پڑھ لیا کرے تاکہ عمل پر قبضہ رہے۔ اور کچھ نقش بھی لکھ لیا کرے۔ اور کسی موقع ملنے پر دریا میں ڈالا کرے۔ آسیب اور فتوحات کے لئے لکھ سکتا ہے۔ بعد اولئے زکوٰۃ پورا اثر دکھائے گا۔ پڑھنے کا اسم یہ ہے۔ اجب یا جبرائیل بحق یا بدوح نقش مکرم یہ ہے، جو صبح کو لکھا جانا چاہیئے

۷۸۶

ح ۸	و ۶	د ۴	ب ۲
ب ۲	د ۴	و ۶	ح ۸
و ۶	ح ۸	ب ۲	د ۴
د ۴	ب ۲	ح ۸	ح ۶

دیگر بست در بست کا نقش بھی مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔ اس کو اس ترکیب کے ساتھ عمل میں لانا چاہیئے اکیس دن تک کنارہ دریا پر بیٹھ کر کامل طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ اکیس نقش لکھے۔ بیس نقش تو گولی بنا کر دریا میں ڈال دے۔ اور اکیسواں نقش اپنے بازو پر باندھ لے۔ دوسرے دن وقتِ مقررہ پر وہیں دریا کے کنارے جاکر بازو سے باندھا ہوا نقش کھول کر دریا میں ڈال دے۔ اور پھر اکیس نقش

لکھے جن میں سے بیس کی گولی بنا کر دریا میں ڈالدے۔ اور اکیسواں پھر بازو پہ باندھ لے۔ اس طرح اکیس دن عمل کرے۔ نقش لکھنے کے وقت کچھ خوشبو پاس رکھ لیا کرے۔ انشاء اللہ ہر کام میں فتحمندی اور کامیابی ہوگی۔ اور بہت روپیہ ہاتھ آئے گا۔ اور نقش جس مقصد کے لئے لکھا کرے گا۔ پورا اثر دکھائے گا۔ مجرب اور آزمایا ہوا عمل ہے۔ اور وہ یہ ہے۔
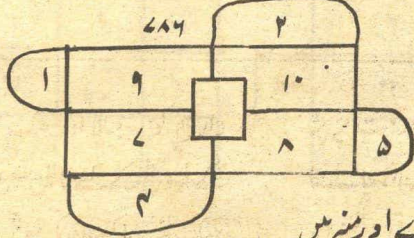
نقش حب معہ آیات ۔ اگر کوئی شخص کسی امیر یا ظالم کے سامنے جانا چاہے۔ تو یہ آیت مکرم لکھ کر تعویذ بنائے اور اوپر سیاہی لگا کر چاروں طرف موم لگا دے اور منہ میں زبان کی دھار کے نیچے رکھ کر سامنے چلا جائے۔ خدا کے حکم سے وہ شخص مسخر ہوگا۔ مہربانی کے ساتھ کلام کرے گا۔ اگر اس آیت کے اعداد نکال کر نقش مربع پُر کرے اور حسب دستور طالب و مطلوب کا نام لکھ کر دھو کر مطلوب کو پلائے۔ تو وہ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ ایک نقش اپنے بازو پر بھی باندھے تو خلقت کے دلوں میں اس کی محبت ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اس آیت شریف کے اعداد دو ہزار آٹھ سو چھہتر (۲۸۷۶) ہیں۔ مطابق طریقہ کے اس کے حصے کر کے اس کا نقش مربع پُر کیا جو یہ ہے

۷۱۸	۷۲۲	۷۲۵	۷۱۱
۷۲۴	۷۱۲	۷۱۷	۷۲۳
۷۱۳	۷۲۷	۷۲۰	۷۱۶
۷۲۱	۷۱۵	۷۱۴	۷۲۶

جب کسی کو حمل ہو جائے تو بچہ پیدا ہونے سے پہلے یہ تعویذ محمد باقر شاہ معتقد خاص مومن شاہ مرحوم کا عنایت کردہ ہے۔ نو عدد لکھے۔ ایک عورت کے پیٹ پر باندھے اور دوسرے نقش کو دھو کر عورت کو پلا دے۔ انشاء اللہ بچہ نہایت سہولت سے پیدا ہوگا۔ اور کوئی تکلیف زچہ اور بچہ کو نہ ہوگی نقش مکرم و معظم یہ ہے۔ اس کی حفاظت کرنی چاہیئے۔

دیگر۔ شیخ بہاؤالدین آملی سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص آگ کے زرد پنے پر اس کو لکھ کر آگ میں ڈالے تو اس کا مطلوب مطیع و فرمانبردار ہوگا طلسم مذکور یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ اور اس خانہ کو زعفران سے لکھنا چاہیئے

۔:۔

اگر کسی کے کوئی اولاد نہ ہوتی ہو۔

تو آیت شریف "رب لا تذرنی فرداً وانت خیر الوارثین"۔ کا نقش ایک سوا ایک مرتبہ لکھ کر روز دریا میں ڈالے آٹے میں گولیاں بنا کر ڈالے انشاء اللہ اس کے ہاں فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔ آیت موصوف کے اعداد بحساب ابجد تین ہزار آٹھ سو پچاس (۳۸۵۰) ہیں جن کا نقش مربع ذیل میں درج ہے۔ اس طرح سے قاعدے کے مطابق لکھے۔ مترجم کے خیال میں اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ بہتر ہے کہ پہلے چالیس دن تک جیسا کہ بتایا گیا ہے۔ روزانہ عمل کر کے زکوٰۃ ادا کرے۔ اور چلہ ختم ہونے پر جناب رسول کریم اور حضرت ذکریا علیہ السلام کے نام کی نیاز خدا واسطے تقسیم کرے اور ثواب ان کی ارواح مبارکہ کو بخشے۔ اور خدا سے دعا کرے۔ بعد ادائے زکوٰۃ روز چند مرتبہ آیت مذکورہ کا عدد کر لیا کرے اور چند مرتبہ نقش بھی لکھ چھوڑ کرے جب موقع ملے ان کو دریا میں ڈال آیا کرے (مترجم) نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

ط ط ط ط ط

احرقت واخذت فلاں بن فلاں
علی حب فلاں بن فلاں یا
المحبت والشفقت العجل
۱۳ لد حا ۱۳ الساعتہ

۶ ۶ ۶ ۶

۷۸۶

۸۱۲	۸۶۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۷	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

دیگر۔ یہ نقش جناب مولانا اسد اللہ صاحب کا عطا کردہ ہے۔ یہ مولانا صاحب میرے لڑکے سید محمد حسین جاہ کے استاد تھے۔ مولانا مذکور کو یہ نقش خواب میں کسی بزرگ نے ارشاد فرمایا تھا۔ اس نقش میں بے شمار دولت و نعمت بھری ہوئی ہے۔ جو کوئی اپنے پاس رکھے گا مالا مال ہوگا۔ تسخیر قلوب بھی حاصل ہوگی حفاظت سے رکھیں نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۷	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۴	۵ ۵ ۵ ۵ ۵

بھاگے ہوئے شخص کے واسطے۔

اس نقش کو لکھ کر کسی بھاری پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا شخص فوراً واپس آئے گا۔ مجرب ہے۔

نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش برائے زبان بندی دشمن حاسد اور بدگو آدمی کو اگر اپنے حق میں بُرے کلمات کہنے سے باز رکھنا منظور ہو۔ تو یہ طلسم لکھ کر اپنے بازو پر باندھو۔ حاسد لوگوں کی بدگوئی سے قطعاً خدا کے حکم سے محفوظ رہو گے۔

طلسم مکرم یہ ہے۔

برائے دردِ سر:۔ اگر دردِ سر ہوتی ہو تو یہ طلسم لکھ کر سر پر باندھو درد انشاء اللہ دفع ہو گا۔ طلسم یہ ہے۔

لاحول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم

صلی ۱ ۱۱۹ ۱۹ ۱۱۷ ۱۹ ۱۱

لم ۱ ط ۹۱ ۹۱ ۱۳

بھاگے ہوئے آدمی کے واسطے:۔ یہ طلسم لکھو اور چرخہ کے ساتھ باندھ کر چرخے کو الٹا چلاؤ خدا کے حکم سے بھاگا ہوا آدمی واپس آجائیگا مگر چند دن متواتر یہ عمل کرو (مترجم) دو تین دنوں ہی کے اندر اندر واپس آجائیگا

طلسم یہ ہے ....

۱۱ سگہ

۷۸۶

ی	عہ	دد"
ال	ح	۲ل
ی	عہ	ع

دیگر:۔ یہ نقش نہایت عجیب و مجرب ہے۔ مرزا خاں صاحب کا جو کہ حضرت دھومن شاہ کے معتقد خاص تھے۔ آزمایا ہوا نقش ہے۔ ایک خاص طریق سے انہوں نے عطا فرمایا تھا۔ یہ نقش ایسا ہے۔ کہ نہ دیکھا نہ سنا ہر کام ضرورت اور بیماری کے لئے کام آتا ہے۔ عامل کو اس کی قدر خود معلوم ہو جائے گی۔ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ نقش مکرم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا محمد یا علی

الٰہی فلاں واپس آجائے گے اور سوائے اپنے گھر کے کہیں قرار نہ پائے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کشتگا	خنجر	تسلیم را	ہرزبان
خنجر	تسلیم را	ہرزباں	ارغیب
تسلیم را	ہرزبان	زغیب	جانی
ہرزبان	ارغیب	جانی	دیگرست

بحق ھا ھا ہو ہو ہی ہی آنچہ کند خدا کند بندہ ضعیف البیان چہ کند

نقش برائے حُب:۔ یہ محبت و الفت کے واسطے ایک کرامت ہے۔ اکثر دوستوں نے اس کی

آزمائش کی کہیں خطا نہیں ہوا۔ اس علامت کو جو کہ نقش کی مانند ہے۔ بالکل صحیح لکھ کر عمل کرے تین طریقوں پر لکھا جاتا ہے:

طریق اول:۔ یہ ہے۔ کہ ایک کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر اوپر عطر یا شہد ملے اور پھر فلیتہ بنا کر نئی روئی لپیٹ کر نئے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر جلائے چراغ کا منہ خانۂ محبوب کی طرف کر دے اور روز اس کے سامنے بیٹھ جائے۔ اسی طور پر متواتر سات دن اور رات تک چراغ برابر جلتا رہے مطلوب بیقرار ہو کر آئے گا۔

طریق دوم:۔ یہ ہے۔ کہ بکری کے شانہ پر اس کو لکھ کر اوپر شہد مل دے۔ اور پھر آگ کے نیچے دبا دے اور ہر وقت آگ جلتی رہے۔ مطلوب بیقرار ہو کر آجائیگا

طریق سوم۔ یہ ہے کہ مٹی کی ایک ایسی ٹھیکری لے کر جس کو مطلق پانی نہ لگا ہو۔ یعنی بالکل کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں دفن کر دے۔ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ یہ عمل افلاطون سے منقول ہے۔

۱۱ ۱۸ ۱۸ ھ ۱۱ ۱۸ ۸
ک ۱۱ ۹ ۴ ۱۸ ۱۱
۱۱ ۱۹ ۱ ۴ ۱۹۱ ۶ ۱۱۱ ھ ۱
ل ۲۱ ۱۱ ل ۱ ۶ ۴ ۱۸ ۱ ک ۱۱
= ۹۱ ل ۶ ۹۱ ۲ ۱۵
۱۸ ل ۶ ۱۱ ۴ ۸۱ ۸
۵۸ الساعۃ
فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں

دیگر۔ کسی دوسرے کو محبت میں فریفتہ کرنے کے واسطے یہ نقش لکھ کر ایک کوزہ میں ڈال دے اور اوپر کسی قدر شکر ڈال کر کوزہ آگ میں دفن کر دے۔ کہ آگ کی گرمی کوزہ کو پہنچتی رہے خدا کے حکم سے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور وہ نقش مکرم یہ ہے۔ ....

نقش مکرم یہ ہے

۷۸۶

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

دیگر:۔ اگر کوئی شخص اس نقش مکرم کو اپنے پاس رکھیگا۔ تو انشاءاللہ وبائی امراض اور طاعون وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ اور ان امراض کے مریضوں کو اگر پانی میں دھو کر پلائے۔ تو خدا کے فضل سے مریض صحت حاصل کرے۔ علاوہ ازیں جس کے پاس یہ نقش ہوگا۔ آسیب اور نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

یہ نقش بواسیر خونی اور بادی دونوں کیلئے مجرب ہے مرزا محمد باقر صاحب کا عطا کیا ہوا ہے۔ اگر کوئی اس نقش

کو چاندی میں تعویذ بنا کر باندھے۔ اس بیماری سے نجات پائیگا۔ اگر چاندی کا تعویذ نہ مل سکے تو چاندی کی تار ہی میں لپیٹ کر باندھے پورا اثر ہوگا۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

یہ نقش بھی بواسیر کے واسطے۔ مجرب ہے۔ بطریق بالا اپنے پاس جو کوئی اس نقش کو رکھے گا انشاء اللہ خونی اور بادی ہر دو قسم کی بواسیر سے سلامت رہے گا۔ اگر مریض پہلے سے ہوگا۔ تو اس نقش کی بدولت اللہ تعالے شفا بخشے گا۔ چنانچہ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۸	۱۹۱	۱۹۶
۱۹۳	۱۹۵	۱۹۷
۱۹۴	۱۹۹	۱۹۲

دیگر۔ یہ نقش بھی بواسیر اور دوسری امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔ استادوں اور عاملوں میں بہت مشہور عام ہے۔ ہزار ہا لوگوں کو اس کی بدولت بواسیر سے صحت حاصل ہو چکی ہے۔ جو شخص یہ نقش مکرم رکھے گا صحت حاصل ہو گی۔ نقش معظم یہ ہے۔

۱۳۳۸	۱۳۴۲	۱۳۴۵	۱۳۳۱
۱۳۴۴	۱۳۳۲	۱۳۳۷	۱۳۴۳
۱۳۳۴	۱۳۴۷	۱۳۴۰	۱۳۳۶
۱۳۴۱	۱۳۳۵	۱۳۳۴	۱۳۴۶

بواسیر کے لئے۔ یہ نقش بھی مجرب ہے۔ قدیم اور پرانا نقش ہے۔ منگل کے دن اول وقت میں لکھ کر بازو پر باندھے۔ خواہ کسی قسم کی بواسیر ہو گی انشاءاللہ صحت کامل حاصل ہو گی۔ لیکن چاندی کے تعویذ میں باندھے نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۹

۷۸۶

۹۱۴

نقش ہر قسم کے درد۔ سر کے لئے ذیل کی عبارت لکھ کر سر پر باندھے۔ انشاءاللہ خواہ کسی قسم کا درد سر ہو دور ہو گا۔ عبارت یہ ہے

یا بدوح   یا بدوح   یا بدوح
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ
یا کَبِیْکَجُ   یَا کَبِیْکَجُ   یَا کَبِیْکَجُ

اگر عورت کو درد زہ لاحق ہو۔ اور بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ تو اس نقش مکرم کو لکھ کر عورت بائیں پاؤں میں باندھ دیں۔ انشاءاللہ بچہ فوراً پیدا ہوگا۔ بچہ کے پیدا ہوتے ہی فوراً نقش کو کھول کر کسی کوئیں میں ڈالدیں۔ ہرگز غفلت نہ کریں۔ نقش مکرم اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

دیگر ۱۔ مطلوب کے دل میں اپنی محبت اور اس کو بیقرار کرنے کے واسطے مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لے کر شب جمعہ میں اس کپڑے پر ذیل کا نقش لکھے اور بتی بنا کر نئے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر جلائے اور چراغ کا منہ محبوب کے گھر کی طرف کر دے۔ خدا کے حکم سے جونہی بتی جلے گی مطلوب بیقرار ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو
لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو
لو ع لو	لو ع لو	لو ع لو

دیگر ۲۔ اس عمل کے کرتے ہی اگر عاشق و معشوق کے درمیان سو سال سے بھی پرانی محبت و الفت ہوگی تو فوراً ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے ایک استاد کامل سے یہ عمل ملا تھا۔ عمل کرنے سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔ اور زکوٰۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ آغاز ماہ میں اتوار کے دن غسل کرے اور پھر (۲۷) عدد نقش کاغذ پر لکھ کر نقش کا درمیانی خانہ بالکل خالی رکھے۔ صرف اس میں ایک نقطہ دے دیا کرے۔ اگر اسم "بدوح" لکھ دے۔ تو کوئی ہرج نہیں۔ پھر ان نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے۔ اسی طرح اکیس دن تک عمل کرے۔ دوران عمل میں ترک حیوانات ولذات کرے۔ اکیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو گی۔ اور عامل ہو جائے گا۔ جب کسی کے درمیان جدائی ڈالنا مقصود ہو۔ تو منگل کے دن ایک شیشی لے کر جنگل میں جائے۔ اور شیشی میں پانی بھر کر دونوں کے نام اور نقش اس شیشی پر لکھے اور واپس آکر وہ شیشی ان دونوں دوستوں کی راہ گزر میں توڑ ڈالے انشاء اللہ ان کے درمیان فوراً دشمنی ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

	لغادحم	
۱۱ ۱۱ اسم ۱۱	۱۱ عام ۱۱	۱۱ ۱۹ ۱۱
۱	۱۶	۱
۱۹	۱۹	۹
۶	۹.	۱

۲	۱۴	۴
۱۵	بحق یا بدوح فلاں بن فلاں بن فلاں عدوسوم	۶
۳	۷	۶

دیگر نقش حوا۔ ایک استاد کامل نے اس نقش کا عمل ایک اور ترکیب سے بتایا تھا۔ جو بہت موثر ہے۔ اس کو اسپ کی روش اور فرزین کی ایک چال سے پُر کرے یعنی سارا نقش اس ترتیب سے پُر کرے۔ کہ اسپ فرزین کی دو چالوں پر ختم ہو جائے۔ علی الصبح دریا پر جائے۔ راہ میں آتے جاتے کسی سے کلام نہ کرے اور چالیس عدد نقش لکھ کر گھی شکر اور آٹے میں علیحدہ علیحدہ گولیاں بنا کر دریا میں پھینک دے مگر عمل سے پیشتر روز دریا پر جا کر غسل کر کے قبلہ رو بیٹھ کر لکھا کرے

نقش دریا میں پھینک دینے کے بعد ذیل کی عزیمت کی گیارہ تسبیح پڑھا کرے۔

اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ مَنْ کُلِّ قُلِّ خَطَاءِ الْمَطْلُوْبِ

اسی طرح چالیس روز پورے کرے اختتام چلہ کے دن ایک موکل حاضر ہوگا۔ اور مطلب پوچھے گا۔ عامل اس کو اپنا مطلب پورا کر دے۔ اگر چالیس دن کے بعد موکل حاضر نہ ہو۔ تو دو چار یوم اور بدستور عمل کرے۔ موکل ضرور حاضر ہوگا۔ اور جو کچھ عامل اس سے کہے گا۔ پورا کرے گا۔ دست غیب حب تسخیر وغیرہ جو کچھ بھی چاہے۔ مانگ لے۔ مگر اس عمل میں تمام عمر کے لئے تمام مسکرات اور ممنوعات سے پرہیز لازم ہوگا۔

اس نقش آتشی کی ایک اور ترکیب بھی ہے۔ اور بہت معتبر ہے۔ چاہیئے کہ آغاز ماہ میں شروع کرے۔ اور چالیس دن تک چالیس نقش روز پوری ترتیب کے ساتھ لکھے۔ خانہ نمبر۱ پر موکل کا نام "ات حیالا" خانہ نمبر۲ پر موکل کا نام "بت حیالا" خانہ نمبر۳ پر "جت حیالا" ہے۔ چہارم پر "دت حیالا" کہے۔ خانہ نمبر۵ پر "ہت حیالا" خانہ نمبر۶ پر "ذت حیالا" خانہ نمبر۷ پر "وت حیالا" خانہ نمبر۸ پر "حت حیالا" اور خانہ نمبر۹ پر طت حیالا۔ کہے۔ اور پہلے نقش کے نیچے اسم "یا جیطفورش" لکھے۔ جمعرات کے دن پانچ گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے۔ فتوح حب اور دیگر حاجات کیلئے زکوٰۃ ادا کر دینے کے بعد پورا اثر دکھائے گا۔ جو نقش ان دونوں تراکیب میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

۶	۱	۸
۵	۵	۳
۲	۹	۴

دیگر۔ یہ آیت شریف فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ۔ اگر روٹی پر لکھ کر اس کا مالیدہ بنا کر چوری کے مشتبہ لوگوں کو کھانے کیلئے دی جائے۔ تو چور کے حلق سے نوالہ نہ اتر سکیگا۔ پہچان کر چور کو گرفتار کر لیں۔ لیکن بے ادبی کے خیال سے اگر آیت کی بجائے اس کا نقش جو ذیل میں درج ہے۔ لکھو۔ تو اچھا ہوگا۔ چنانچہ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۴۱	۱۳۴۵	۱۳۴۸	۱۳۳۴
۱۳۴۷	۱۳۳۵	۱۳۴۰	۱۳۴۶
۱۳۳۶	۱۳۵۰	۱۳۴۳	۱۳۳۹
۱۳۴۴	۱۳۳۸	۱۳۳۷	۱۳۴۹

دیگر۔ اگر ذیل کا نقش کاغذ یا برتن پاک پر لکھ کر اور تازہ پانی میں دھو کر مشتبہ اشخاص کو پلائے تو جو شخص چور ہوگا۔ اول تو فوراً ہی بیمار ہو جائے گا نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ اور نقش

مکرم و معظم یہ ہے

۷۸۶

۲۰۸	۲۰۲	۲۱۰
۲۰۹	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۳	۲۱۱	۲۰۶

دیگر۔ ذیل کا نقش جل جس کو جو ہر عنصر سے مثلث کیا گیا ہے ۔اس کو نقش دل بھی کہتے ہیں ۔ اگر کوئی شخص ان چاروں عناصر کے چاروں نقوش کی زکوٰۃ اس طور پر ادا کرے کہ چونتیس دن تک گوشہ نشینی اختیار کر کے ہر ایک نقش چونتیس مرتبہ روزانہ لکھ کر دریا میں ڈال دے ۔ دوران چلہ میں پرہیز جلالی اختیار کرے ۔ تو چونتیس دن کے بعد وہ عامل ہو جائے گا ۔ اور پھر جس کام کے لئے بھی لکھے گا ۔ پورا اثر ہو گا ۔ چنانچہ چاروں عناصر کے چاروں نقوش یہ ہیں ۔

۱۲	۷	۱۵
۱۴	۱۱	۹
۸	۱۶	۱۰

۷۸۶

۸	۱۴	۱۲
۱۶	۱۱	۷
۱۰	۹	۱۵

۷۸۶

۱۰	۱۶	۸
۹	۱۱	۱۴
۱۵	۷	۱۲

۷۸۶

۱۲	۱۴	۸
۷	۱۱	۱۶
۱۵	۹	۱۰

دیگر۔ نقش قرآن کریم جو بہت صحیح الاعداد ہے ۔ اور تبرک کے طور پر لکھا جاتا ہے ۔ جو شخص اس نقش معظم و مکرم کو اپنے پاس رکھے گا ۔ خدا تعالےٰ اس کو ہر قسم کی آفات دینی و دنیاوی سے محفوظ رکھے گا ۔ قرآن کریم کے اعداد ۱۴۱۹۹۳۴۸۸۶ ہیں ۔ اور نقش معظم یہ ہے ۔

الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۲۱	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۲۴	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۲۷	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۱۴
الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۲۶	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۲۷	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۲۰	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۲۵
الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۱۶	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۲۹	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۲۲	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۱۹
الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۲۳	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۱۸	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۱۷	الله ۱۰۴۹۸۱ ۲۲۱

دیگر:۔ ذیل کے دو نقش ذوالکتابت کی ترکیب سے لکھے گئے ہیں ۔ تاکہ ہر شخص کو آسانی ہو ۔ اگر اختلاف اعداد سے چاہیں ۔ تو اس طرح پڑ کریں ۔ دونوں نقوش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں ۔

اگر کسی کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو اور خوردسالی ہی میں فوت ہوجاتا ہو۔ تو چھٹی کے یہ تینوں نقش لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اللہ تعالےٰ ہر آفت سے اس کو محفوظ رکھے گا۔

۲	۱
۸	۹
۷	۴
۲	۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

دفعیہ جھوگہ۔ جس بچے پر سات بار اس عزیمت کو پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ بچہ جھوگہ سے محفوظ رہیگا۔ عزیمت مذکور یہ ہے۔ علیقا ملیقا خانقاً مخلوقاً کا فعاً شافعاً ارتضیٰ موتفیٰ بحق یا بدوح وننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسارا بحق انا شانا سا لا سالوسا بحق کہیعص و بحق حمعسق یا اللہ یا اللہ یا اللہ

برائے۔ دفعیہ جھوگہ وغیرہ۔ تانبے یا لوہے یا چاندی یا زمین پر یہ نقش لکھے یا کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالدے۔ خدا نے چاہا تو جھوگہ دفعہ ہوگا۔ اور پھر کبھی بچے کو یہ شکایت نہ ہوگی نقش یہ ہے

اعمال معہ نقش باسط۔

چند اعمال دست غیب کے معہ نقش "باسط" کے لکھتا ہوں۔ جو سب کے سب معتبر مجرب اور آزمودہ ہیں۔ اگر مناسب نقوش کو یا ان میں سے کسی ایک کو ترک حیوانات کے ساتھ اکتالیس دنوں تک اکتالیس مرتبہ روزانہ لکھ کر روز آب رواں میں ڈال دیا کرے۔ اور دوران چلہ میں گیہوں یا جو کے آٹے کی روٹی مگر وہ بھی بغیر نمک کے کھائے۔ تو بعد گزرنے معیاد چلہ کے نقش مذکورہ کا عامل ہوجائے گا۔ بارہ روپے روز دست غیب مقررہ ملیں گے۔ نقوش مکرم و معظم یہ ہیں۔ ان کو یاد کرلے۔ اور محفوظ رکھے۔

۳۳۳۰	۳۳۳۵	۳۳۳۷	۳۳۴۴
۳۳۴۱	۳۳۴۰	۳۳۳۴	۳۳۳۱
۳۳۳۶	۳۳۲۹	۳۳۴۳	۳۳۳۸
۳۳۳۹	۳۳۳۱	۳۳۴۲	۳۳۳۳

۷۸۶

۱۵	۳۱	۹	۱۷
۸	۱۸	۱۴	۳۲
۱۹	۱۱	۲۹	۱۳
۳۰	۱۲	۲۰	۱۰

۷۸۶

۳	۸	۱
۲	۲	۶
۷	خانہ مطلوبہ	۵

۷۸۶

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	خانہ مطلوبہ	۳۰

باسط	فتاح	رزاق	منعم
۳۰۹	۱۱۹	۷۳	۳۸۸
۱۹۸	۱۳۶	۳۹۱	۷۴
۳۹۰	۷۵	۱۹۷	۳۰۷

ب	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو - توجب اسقاط کا خون جاری ہو - فوراً ایک سرخ دھاگے کو جو عورت کے پاؤں سے لے کر سر تک کے قد کے برابر ہو - اس پر سات مرتبہ یہ اسم معہ کلمہ طیبہ کے پڑھ کر گرہ دے - اور ہر گرہ دیتے وقت سات مرتبہ پڑھے - پھر وہ دھاگہ عورت کی کمر میں باندھ دے انشاء اللہ حمل برقرار رہے گا - اسم معہ کلمہ طیبہ یہ ہے -

اَلْقَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ -

قیدی کی مخلصی اور رہائی کے واسطے - اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور ایک سو چار مرتبہ یہ دعوت پڑھے خدا کے فضل سے قیدی جلد رہائی پائے گا - اور وہ یہ ہے -

یاغیاثی عند کل کربۃ ومجیبی عند کل دعوۃ ومعاذی عند کل شدۃ ورجائی حین نقطع حیلتی -

دیگر - اگر کوئی شخص کامل طہارت کے ساتھ اکتالیس مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے - تو خدا کے فضل سے غیب سے اس کو چھ تنگہ ملا کرینگے اسماء مکرم یہ ہیں -

" موسلے علیسے لاساغر دروشد ادھامان اوبالا وصنوابحق بدرو بدرو بدرو "

یہ عمل سفلی ہے - اللہ تعالےٰ جمیع مسلمان کو اس شیطانی عمل کے کرنے کی توفیق ہرگز نہ کردے (مترجم)

اگر کسی کے ہاں ہمیشہ لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور نرینہ کی خواہش ہو تو حمل کے پہلے یا دوسرے یا تیسرے مہینے میں ذیل کی آیت مکرم لکھ کر عورت کی کمر سے باندھے - خدا کے فضل اس کے حکم سے لڑکا پیدا ہوگا - وہ آیت شریفہ یہ ہے -

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - بسم اللہ ومن اللہ ومن اللہ فاوجس منہم خیفۃ قالوا لا تخف وبشروہ بغلٰم علیم - فاقبلت امراتہ فی صرۃ فصکت وجہہا وقالت عجوز عقیم قالو اکذالک قال ربک انہ ھو الحکیم العلیم -

دوسری قسم - اگر بچہ کے دودھ پینے کے زمانہ میں عورت کا دودھ کم ہو - تو اس آیت کو لکھ کر اس عورت کے گلے میں ڈال دے - کہ وہ اس کے پستانوں پر لٹکتے رہیں - انشاء اللہ بہت دودھ

زیادہ ہو جائے گا۔ آیت شریف یہ ہے۔

اللہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شی عندہ بمقدار علم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال برحمتک یا ارحم الراحمین

چور کو تکلیف دینے کے بیان میں ۔اس طلسم کو کاغذ کے ٹکڑے پر مع اس آیت شریف کے تحریر کرو پھر مشتبہ لوگوں کو کہہ دے کہ جس نے میرا مال چرایا ہے۔ دیدے۔ اگر ان میں سے کوئی بھی اقرار نہ کرے۔ تب یہ عمل کرے۔ طلسم آیت شریف کے لکھ کر اس کو مشک (مشکیزہ) میں رکھ کر اس میں ہوا بھرے۔ پھر اس کا منہ اس ڈوری سے جس سے عورتیں بال باندھتی ہیں۔ (پنجابی میں جس کو پراندہ کہتے ہیں۔ مترجم) باندھے ہوا نہ نکل سکے۔ اس کے بعد اس مشک کو اس جگہ لٹکا دے۔ جہاں سے کہ مال چوری گیا ہو۔ اور ایک انار کی لکڑی لے کر تین دفعہ آہستہ آہستہ مشک پر مار کر کہے۔ کہ چور کا پیٹ بھی مشک کی طرح پھول جائے۔ خدا کے حکم سے جونہی ایسا کیا جائے گا۔ کہ اس کو سانس لینا چلنا پھرنا سونا، جاگنا مشکل ہوگا۔ جب چور مال واپس کر دے تو مشک کو فوراً کھول دے۔ جونہی ہوا نکلے گی چور کا پیٹ بھی اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔ میرا اپنا تجربہ کیا ہوا عمل ہے۔ طلسم یہ ہے۔

افرایت من اتخذ الٰھہ ھواہ واضلہ اللہ علی علم وختم علی سمعہ وقلبہ وجعل علی بصرہ غشوۃً ولھم عذاب عظیم فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ ک ک ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی الا الا الا الا الا الا الا الا الا الا اللھم افتح بطن السارق من ھو سارق محق لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ح احد حیا المرا اجبرائیل اجب یا ابیض اجب اجب لنا یگو رھا سہ

ا ا

ـہ ـہ

ـہ ـہ

ا ا ا ا

ووووووووو

ووووووو

ووووووووووو

یہاں مشتبہ اشخاص کے نام لکھ دے خواہ باری سے ایک ایک کا نام لکھ کر عمل کرے خواہ سب کے نام اکھٹے لکھدے۔

برائے حُب ۔ یہ طلسم اتوار کی رات کو گلاب ، زعفران اور مشک سے مشتری کی ساعت میں تحریر کرے۔ اور ساعت آفتاب میں اس کا فلیتہ بنا کر خوشبودار تیل میں جلائے۔ محبوب حاضر ہوگا۔ خواہ کیسا ہی سنگ دل کیوں نہ ہو۔ فرمانبردار رہے گا۔ اور وہ فوراً تعلق کے عشق میں دیوانہ وبیقرار ہوگا۔ اور وہ یہ ہے۔ ۱۱۹ ، ۸۲ ۱۱ ی ۱۱۹ ی اصط ۱۱ ۸ ۸۱ و ۱۱ ۷ ۱۸ ۶ ۱۱ ۱ ۱۸ ۱۸ ۸۸ ۱۱ط

فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

برائے بغض وجدائی ۔ ذیل کا نقش ایک کاغذ پر تحریر کرے۔ اور مٹی کے کورے برتن میں بند کر کے پرانی قبر میں دفن کر دے۔ تو بے شک ان دونوں میں جدائی ہو جائے گی یہ عمل آخری ماہ میں نحس تاریخوں میں بعد دوپہر کرنا چاہیئے۔ مجرب ہے۔ نقش کے نیچے آیت کریمہ بھی تحریر کرے چنانچہ نقش اور آیت معظم یہ ہے۔

الله الله الله الله الله الله
الحی الحی الحی
الله الله الله الله الله الله
الله الله الله الله الله الله

برائے حُب ۔ حب کے واسطے مجرب ہے۔ کوری ٹھیکری لے کر اس پر سات مرتبہ یہ طلسم لکھ کر اس میں خوشبودار تیل میں جلائے۔ یا گھی میں جلائے۔ انشاء اللہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ مجرب ہے۔ اور وہ طلسم یہ ہے۔

طع ۶۱۱۶۱ صر ۶۱۱۹۶۱

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں بیقرار

گرد ویحق الحب بدوح

دشمن کا نام لے پانچ وقت نماز کے بعد اس پر پانچ جوتیاں مارا کرے۔ اللہ کے حکم سے جس کا نام لے کر جوتے مارے گئے ہونگے۔ اس کے سر پر بھی جوتے پڑیں گے۔ پانچوں وقت ذیل کے اسما کرم بھی پڑھا کرے۔ سو بار پڑھنے کے بعد نقش کو پتھر کے نیچے سے نکال کر جوتا مارا یہ عمل کتابوں سے دیکھ کر لکھا گیا ہے۔ آزمایا ہوا نہیں پڑھنے اور لکھنے کے اسماء یہ ہیں۔

سوسادھاسادسادساسطای احوسا۔ ان کے بعد دشمن کا نام لکھے۔

دیگر ۔ آپ نارسیدہ کوری ٹھیکری لے کر اس پر لکھے اور فلیتہ بنا کر کوری چراغ میں جلائے چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کرے۔ طالب ومطلوب کے نام اور ان کی ماں کے نام تحریر کرے۔ مجرب

عمل ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

حب تسخیر کا عمل۔ کسی کو حاضر کرنا ہو۔ تو مندرجہ ذیل کی طرح ایک دائرہ بنا کر مشک و زعفران کے ساتھ ہرن کی کھال پر لکھے۔ اور خدا کے حکم سے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو گا۔ مجرب ہے۔

اگر غلام یا کوئی اور آدمی بھاگ گیا ہو۔ تو سات مرتبہ سورت یسین پڑھے جب آیۃ من المکرمین پر پہنچے تو بھاگے ہوئے کا نام لے بعد ازاں اسی قفل پر پھونک مار کر اور اسے ہوا میں لٹکا دے۔ وہ پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔ یہ عمل مجرب اور آزمودہ ہے۔

حمل قرار پانے کے لئے۔ عقد حمل کے لئے سات روز تک دونوں میاں بیوی روزہ رکھیں اور افطار کے وقت مشک و زعفران سے یہ مربع لکھ کر اور دھو کر پی جائیں۔ امید ہے کہ سات روز کے اندر ہی اندر عورت حاملہ ہو جائے گی۔

ح	و	ں	ب
۲	۳	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

دیگر۔ محبت کے لئے کھانڈ میں گولی بنا کر آگ میں جلائیں۔ اور وقف یہ ہے۔ سمجھ لو وفق ۹۹۳۲ اور چاہیئے کہ محبت کے لئے ان ہر دو نقوش کو ایک ایک جگہ لکھ کر کھانڈ میں گولی بنا کر کھلائے۔ محبت والفت بہت ہی ہو جائے گی۔ اگر کھلا نہ سکتا ہو تو جلائے۔ نقش یہ ہے۔

ط	س	ا	ب
۱۲	۳	۳۸	۱۹
۲۳	۴	۲۷	۱۸
۲۵	۵	۶	۲۳

۷۸۶

۸	۱۱	۱۱ ۱۲	۱
۹۹۱۱	۲	۷	۱۲
۳	۹۹ ۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۹۱۲

۷۸۶

۲۴۸۲	۲۴۸۶	۲۴۸۹	۲۴۷۵
۲۴۸۸	۲۴۷۶	۲۴۸۱	۲۴۸۷
۲۴۷۷	۲۴۹۱	۲۴۸۴	۲۴۸۰
۲۴۸۷	۲۴۷۹	۲۴۷۰	۲۴۹۰

برائے تسخیر۔ اگر کسی کو مطیع و مسخر کرنا ہو تو ذیل کی شکل لکھے اور چاروں کونوں میں چار قل کے

نام لکھے اور ان کے عدد بھی نکال کر خانوں میں اس طرح قائم کریں جس طرح کہ اس کے اضلاع وانفطار درست آئیں طالب اپنے پاس اس کو رکھے گا۔ تو مطلوب ومسخر ہو جائے گا وہ یہ ہے

۷۸۶ ۷۸۶

طالب کا نام	۱۶	۱۴۷	۴۰۴	اس کی ماں کا نام
۴۰۵	۱۳۶	۱۱۱	۱۲	۱۴۸
۱۳ ۱۳۸	۴۴ ۱۳	۴۰۶ ۱۴	۱۳۷ ۱۴۵	۱۵۲ ۴۰۲
مطلوب کا نام	۴۰۳	۱۳۴	۱۱۴	اس کی ماں کا نام

دیگر:۔ سورۃ النساء کا نقش معظم ومکرم فتوح کے لئے اس کو لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے انشاء اللہ بہت فتوح ہو گی

۳۱۶۴۷۰	۳۱۶۴۸۴	۳۱۶۴۸۱	۳۱۶۴۷۸
۳۱۶۴۸۲	۳۱۶۴۷۷	۳۱۶۴۷۱	۳۱۶۴۸۴
۳۱۶۴۷۶	۳۱۶۴۷۹	۳۱۶۴۸۶	۳۱۶۴۷۲
۳۱۶۴۸۵	۳۱۶۴۷۳	۳۱۶۴۷۵	۳۱۶۴۸۰

اگر کسی کی بیوی ایسی جو اس سے الفت نہ رکھتی ہو، اور ہر وقت لڑائی رکھتی ہو۔ تو مرد اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کی عورت اس کی فرمانبردار ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے

محبت اور دوستی پیدا کرنے کیواسطے:۔ اور اپنے پاس بلانے اور مطیع کرنے کے لئے اس طلسم کو کاغذ پر لکھ کر بکری کے دل کے اندر رکھ دے۔ مطلوب طالب بن جائے گا۔ اور حاضر ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ اور نقش مکرم یہ ہے۔

۹۱۱ ۱۸۸ ۸۱۸۱ ۱۱۱ ۱۱ ۱۲

عم اما ٥ له البلا دجمع ہ لو اا اا مع رور حراز مقرا ع و ھا السر حراحطس
فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں حرک اک حرک اک روک کو نائن سوا ہا

اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو۔ تو گھوڑے کی ایک ایسی نعل لے کر جس میں چھ سوراخ ہوں اس پر اس نقش کو معہ طالب اور مطلوب اور ان کی ماؤں کے نام کے آگ کے نیچے دفن کر دے۔ تاکہ آگ کی گرمی نعل کو پہنچتی رہے۔ اور جب تک مطلوب حاضر ہو کر اطاعت نہ کرے آگ کی گرمی نعل کو برابر پہنچتی رہنی چاہیئے۔ نقش مکرم یہ ہے

۱۰۲۶ ۲ ۲۰	۱۸	ا ح ۴۴
۲۰ ۲ ۲۰۰ ۷ ۱	۱۰۹۰۲ ۲۰۰ ۵	۸۱۰۹۳۰ ۳
۱۲۰۰ ۱۰ ۶ ۲	۱۱۹	۱۰۰ ۱۰۴ ۲۰۰ ۸

دیگر چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا پتہ لینے کیلئے مرغی کا ایک انڈا لے کر اس پر اس نقش کو تحریر کرے۔ بھاگے ہوئے آدمی یا چور کا نام بھی تحریر کرنا چاہیئے۔ پھر اس انڈے کو جس پر نقش لکھا گیا ہے۔ آگ

کے قریب دفن کر دو۔ تاکہ اس کو گرمی برابر پہنچتی رہے۔ بھاگا ہوا شخص واپس آئے گا۔ یا چور خود واپس آکر مال دیدے گا۔ دفن کرنے کے وقت یہ کہے **اجمع بینی وبین** فلاں۔ فلاں کی جگہ یا بھاگے ہوئے شخص کا نام لے انڈے پر ذیل کا نقش درج کرو۔

یا الجبہ ۲ ۳ ہمیۃ ۲۱

م ۱ ہ بہ بمہ ھ ۱۱ ۱ ھ الجہ ۱۱ ۱ ھ

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

عداوت اور دشمنی کیلئے :- اس نقش

کو کاغذ پر تحریر کرے اور دھو کر دونوں میں قیامت تک کے لئے دشمنی اور عداوت پیدا ہو جائے گی۔ اور جدا ہو جائیں گے نقش مکرم یہ ہے

۲۵	۲۱	۲۲	۲۱	۸۵	۹
لا	ھ	۶۴	۹۳	۷۵	۷
۴۴	ی	لا	ع	ھ	۹۳

دیگر محبت کیلئے یہ طلسم بہت مفید ہے:-

اور مجرب ہے۔ آفتاب کی ساعت میں بکری کے شانہ پر طالب اور مطلوب اور ان کی ماؤں کے نام تنور یا چولہے کے نیچے دفن کر دو یا آگ میں جلاؤ۔ اس وقت محبت پیدا ہوگی۔ اور مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

حُب کیلئے :-

نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ اگر مطلوب ناراض ہو گیا ہو۔ یا محبت نہ کرتا ہو۔ تو مشتری و زہرہ جیسی ساعتوں میں ایک ٹکڑے پر تحریر کرے اور لوبان وغیرہ کی دھونی دے کر طالب اپنے بازو پر باندھے انشاء اللہ مطلوب اس کا مطیع و فرمانبردار ہوگا نقش یہ ہے ←

۴۳۹	۴۳۲	۴۳۷
۴۳۴	۴۳۶	۴۳۸
۴۳۵	۴۳۱	۴۳۳

خرابی دکان :- اگر دشمنی کے باعث دوکان کی حالت خراب ہو۔ اور وہ اپنے دشمن کے کام خراب کرنا چاہے۔ تو یہ نقش لکھ کر جس دکان کو تباہ کرنا ہو۔ اس دکان میں دفن کر دے۔ اللہ کے حکم سے بہت جلد دکان یا کاروبار دشمن کا تباہ ہو جائے گا جس خانہ میں "روزگار" کا لفظ ہے۔ وہاں دشمن جو

پیشہ کرتا ہو۔ وہ لکھدے نام کی جگہ دشمن کا نام لکھے اور جہاں
بند لکھا ہے۔ وہاں لکھے کہ الٰہی بند ہو جائے۔ نقش یہ ہے۔

دیگر۔ حب کا مجرب اور آزمایا ہوا عمل ہے۔
جمعرات کے دن صبح ساعت مشتری میں یہ نقش
گندم کے آٹے میں یہ گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے۔ اڑتالیس روز نقش لکھ کر گولیاں بنا کر ڈالا کرے
انشاء اللہ ایک ہی چلہ میں مطلوب بیقرار ہو کر حاضر خدمت ہو گا۔ اور عاجزی کرے گا۔ نہایت مجرب
اور آزمودہ عمل ہے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۱۳۰۳	۳۲ ۶۷	۴۰
۲۸۶	۱۶۳	۲۴۶
۲۸۶	نام مطلوب فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں	۲۰۳

دیگر۔ اگر جوانی محبت والفت میں بے قرار کرتا ہو
تو اتوار کے دن بکری کے شانہ پر لکھ کر آگ کی جگہ
پر دفن کر دے۔ جوں جوں شانہ کو گرمی لگے گی مطلوب
کا دل محبت میں بیقرار ہو گا۔ اور مجبور ہو کر حاضر ہو گا
نقش یہ ہے۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۱۱	۳	۸

برائے زبان بندی۔ دشمنوں کی زبان بد گوئی
سے روکنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں
رکھے۔ انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے تمام دشمن
اس کے حق میں بد گوئی نہ کر سکیں گے۔

ح ۵ ۱۱۲ ط ا ط ا ۱۰ ۱۱۱ ۹ ۸ ۱۱ ۸ ۱۱

ج د س ص ط ع ک م

نقش مکرم و معظم یہ ہے

بھاگے اور گم شدہ شخص۔
کی واپسی کے لئے یہ نقش نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔ نیر پناہ علی صاحب کا عطا کیا
ہوا ہے۔ لکھ کر کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دو۔ بلا شبہ واپس آئے گا۔ نقش معظم اگلے
صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

دیگر۔ اس نقش مکرم کی زکوٰۃ دے کر اس کی قدر معلوم ہو سکتی ہے۔ خواب میں چور کو
دیکھنے کے لئے بہت مجرب ہے۔ زکوٰۃ یہ ہے کہ پہلے ایک لاکھ پچیس ہزار نقش لکھ کر آٹے میں
گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے جب زکوٰۃ ادا کرلے تو ضرورت کے وقت نقش کو ہتھیلی پر
لکھ کر یا دائیں ہاتھ پر نقش کا کاغذ رکھ کر سو جائے۔ خواب میں چور نظر آ جائیگا۔ نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں

بھاگے ہوئے شخص کا نقش

محبت کے لئے یہ نقش ہے

میر پناہ علی کا عطا کیا ہوا ہے۔ جب کسی کو اپنی محبت میں بے قرار کرنا ہو تو اس نقش کو معہ طالب و مطلوب اور ان کی ماں کے نام کے لکھ کر آگ کے نیچے دفن کردو مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور عاجزی کریگا۔

۳۸۸۸۴	۳۸۸۹۷	۳۸۸۹۴	۳۸۸ ۶۱
۳۸۸۹۵	۳۸۸۹۰	۳۸۸۸۵	۳۸۸۹۶
۳۸۸۸۹	۳۸۸۹۳	۳۸۸۹۹	۳۸۸۸۲
۳۸۸۹۸	۳۸۸۸۷	۳۸۸۸۸	۳۸۸۹۳

نقش یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہے

۳۲۱۶۷۳	۳۲۱۶۸۶	۳۲۱۶۸۳	۳۲۱۶۶۸
۳۲۱۶۸۴	۳۲۱۶۷۹	۳۲۱۶۷۴	۳۲۱۶۸۵
۳۲۱۶۷۸	۳۲۱۶۸۱	فلاں بن فلاں علی ۳۲۱۶۸۰ حب فلاں بن فلاں	۳۲۱۶۷۵
۳۲۱۶۸۷	۳۲۱۶۷۶	۳۲۱۶۷۷	۳۲۱۶۸۲

دیگر۔ یہ نقش سورہ مکرم یٰسین شریف کا ہے جس کام کیلئے لکھا جائے گا۔ پورا اثر دکھائے گا۔ اس سے پہلے اس سورہ مکرم کا نقش مخمس لکھا جا چکا ہے۔ یہ دوسرے طریقے کا نقش مربع ہے۔ تمام اعداد ۵۰۶۵۳ ۶۱ ہیں اور نقش مکرم یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہے

۷۸۶

۵۳۹۰۵	۵۳۹۱۹	۵۳۹۱۶	۵۳۹۱۳
۵۳۹۱۷	۵۳۹۱۲	۵۳۹۰۶	۵۳۹۱۸
۵۳۹۱۱	۵۳۹۱۴	۵۳۹۲۱	۵۳۹۰۷
۵۳۹۲۰	۵۳۹۰۸	۵۳۹۱۰	۵۳۹۱۵

دیگر۔ یہ نقش بھی سورہ یٰسین کا ہے محمد حافظ زین العابدین صاحب کا عطا کردہ ہے۔ حافظ صاحب فرماتے ہیں۔ کہ استادوں نے اس نقش میں بہت اختصار سے کام لیا۔

مگر بہت ہی مجرب ہے۔ حب بعقص شفائے امراض درجات ومراتب حاجات ومراتب۔ حاجات اور دفعہ سحر کے لئے بہت موثر ہے۔ اپنے طریق پر انہوں نے سورت کے اعداد ۶۷۹۲۳ لکھے ہیں۔ جس کا نقش مکرم یہ ہے۔

۱۶۹۸۰ الله	الله ۱۶۹۸۳	۱۶۶۸۷ الله	الله ۱۹۹۷۳
الله ۱۶۹۸۶	۱۶۹۷۴ الله	الله ۱۶۹۷۹	۱۶۹۸۴ الله
۱۶۹۷۵ الله	الله ۱۶۹۸۹	۱۶۹۸۱ الله	الله ۱۶۹۷۸
الله ۱۶۹۷۵	۱۶۹۹۷۷ الله	الله ۱۶۹۷۶	۱۶۹۸۸ الله

دیگر۔ اگر نقوش ذیل کو رات سوتے وقت اپنے سرہانے رکھ کر سوجائے۔ تو چور کو خواب میں دیکھے گا خوب غور سے دیکھ کر یاد کرے دونوں نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

۷۸۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۲
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

دیگر۔ پیر زین العابدین صاحب کا عطا کیا ہوا ہے۔ عطارد ومشتری کی ساعت میں لکھ کر خوشبودار تیل میں فلیتہ بنا کر جلائے۔ اور چراغ کا رخ محبوب کے گھر کی طرف کر دے جونہی چراغ روشن ہوگا مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ چنانچہ فلیتہ یہ ہے۔

دیگر۔ مکمل طور پر زبان بندی کے واسطے یہ نقش بہت مجرب ہے۔ یہ بھی زین العابدین صاحب کا عطا کیا ہوا ہے۔ سیاہ کاغذ کے ایک ٹکڑے پر مع حاسدوں کے اور اپنے نام کے لکھ کر ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ خدا کے حکم سے حاسد لوگوں کی زبان بند ہوگی۔ نقش مکرم اگلے صفحہ پر دیکھیے۔

بار ہا آزمودہ اور تجربہ شدہ ہے۔

چور وغیرہ کو تکلیف دینے کے لئے۔

۷۸۹

۱۶۵۸	۱۶۵۱	۱۶۵۶
۱۶۵۳	۱۶۵۵	۱۶۵۷
۱۶۵۴	۱۶۵۹	۱۶۵۳

لالہ چندن صاحب کا عطا کیا ہوا ہے۔ لازم ہے کہ اس نقش کے تین یا سات فلیتے تیار کرے۔ اور صاحب مال کے چراغ میں روشن کرے۔ یا آگ میں جلا دے۔ یا کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ کے نیچے دفن کر دے۔ ایسا کرنے سے چور کو یقیناً تکلیف ہوگی۔ اور وہ مال واپس کرنے پر مجبور ہوگا۔ ورنہ اس کو اسہال کی بیماری لاحق ہوگی۔ یا سخت بیمار ہوگا۔
نقش یہ ہے۔ .... ←

۱۱۰	۱۲۴	۱۲۱	۱۱۸
۱۲۲	۱۱۷	۱۱۲	۱۲۳
۱۱۶	۱۱۹	۱۲۶	۱۲۳
۱۲۵	۱۱۴	۱۱۵	۱۲۰

اگر طریق بالا پر عمل کرنے سے مال واپس نہ ملے تو پھر سورہ "انا اعطینا" اکیس بار سرسوں یا رائی پر دم کرے۔ اور اس کو لوبان میں ملا کر صاحب کے گھر میں دھونی دے۔ تین دن کے اندر چور کو تکلیف سخت ہوگی۔ لیکن جب "ہو الابتر" پر آئے تو اس طرح کہے۔ السارق مال (یہاں پر چور کا نام لے) ابتر ابتر ابتر۔

اگر چاند مہینے کی ۲۷-۲۹- تاریخ کو مٹی پر اس طرح دم کر کے دشمن کے مکان یا دوکان میں اس مٹی کو پھینک دے۔ تو بے شک وشبہ دشمن کی دوکان یا کاروبار تباہ ہوگا۔ اور گھر اجڑ جائے گا۔ مجرب ہے۔

حب کیلئے، سورہ "اذا زلزلت الارض زلزالھا" کو بنولہ پر اکیس مرتبہ اس طرح دم کرے۔ کہ ایک دانہ پر ایک بار پڑھ کر دم کرے۔ اور ہر بار سورت ختم کر کے دم کرنے کے ساتھ کہے۔ کہ فلاں بن فلاں میری محبت میں مبتلا ہو۔ ہر بار معہ بسم اللہ کے تلاوت کرے۔ اور ایک ایک کر کے بنولے کو جبکہ اس پر دم کرے۔ آگ میں ڈال دے۔ خدا کے حکم سے اکیس دن کے اندر روزانہ اسی طرح کرنے پر دشمن جانی بھی محب جانی ہوگا۔ اور حاضر ہو کر عاجزی کرے گا۔ یہ نقش لکھ کر پاس رکھے

ب	۳۲	۲۲	۱۶
۲۴	۱۴	۵	۳۰
۱۲	۱	۳۶	۵
۳۴	۷	۱۰	۲۰

بغض کیلئے، مجرب عمل ہے۔ کھانے کے نمک کی سات کنکریاں لے کر ہر ایک کنکری پر اس آیت مکرم کو معہ طالب ومطلوب اور ان کی ماں کے ناموں کے پڑھ کر دم کرے۔ اور آگ میں ڈال دے۔

یقیناً ان دونوں میں سخت سختی اور لڑائی پیدا ہوگی۔ ہفتہ یا منگل کے دن یہ عمل کرنا چاہیئے۔ مجرب ہے آیت یہ ہے۔ "وَجعلنا من بین ایدیھم سدًا ومِن خلفھم سدًا فاغشینا ھم فھم لایبصرون"

دیگر ۔حب کے لئے کئی بار کا آزمودہ عمل ہے۔ اتوار کے دن ایک نر گوریا لیکر ذبح کرے اور اس کے خون سے یہ نقش مکرم لکھ کر اسی دن کسی درخت کے ساتھ سرخ ریشمی دھاگے سے باندھ کر لٹکا دے۔ انشاء اللہ مدت کا روٹھا ہوا اور سنگدل مطلوب خود بخود حاضر ہوگا۔ نقش مکرم یہ ہے۔

ما ۳۷
۳۶
فلاں بن فلاں
در حب فلاں بن فلاں بیقرار شد حاضر
۷
۱۲
۱۲
سہ ۵
آید
ک ۱۲
۱۲
۴
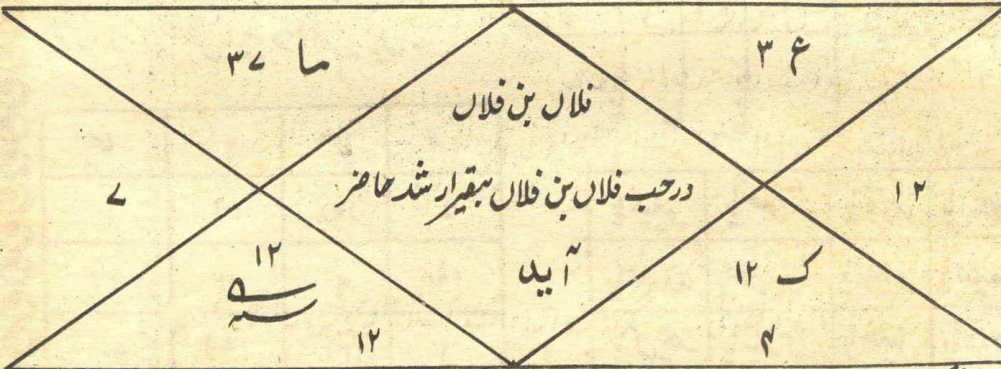
دیگر ۔ حب کے لئے اتوار کے دن کمہار کے چک سے مٹی لے آئے۔ اور اس مٹی کی ایک تختی بنا کر اس پر یہ نقش تحریر کرے۔ اور مطلوب کی تصویر بھی اس پر بنائے۔ پھر انکول کی آگ جلا کر اکتالیس سیاہ مرچ لے۔ اور ہر مرچ پر اکتالیس مرتبہ یا سات مرتبہ "قل اعوذ برب الناس" پڑھ کر یہ کہتے ہوئے کہ سوختم دل و جان فلاں بن فلاں را دل او سباں و چشم گریاں تا کہ مرانہ بیند قرار نیابد" مرچ پر دم کر کے آگ پر تختی اس طرح رکھے کہ نقش کی جگہ آگ سے جدا نہ ہونے پائے۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ تختی پر لکھنے کا نقش یہ ہے۔ اور دوسری سطر میں درمیانی ہندسے کے اوپر مطلوب کا نام تحریر کرے۔

۱۱۷	۱۱۶	۱۲۱
۱۲۲	۱۱۸	۱۱۴
۱۱۵	۱۲۰	۱۱۹

زبان بندی کیلئے ۔ یہ محبت مجرب ہے دو نقش تحریر کرے ایک کو قبر کی دائیں طرف دفن کر دے اور دوسرا اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ بدگو لوگوں کی زبان بدگوئی سے بند ہو جائے گی نقش یہ ہے:۔

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۱	۲۶	۳۰

دیگر ۔ اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو، تو اتوار کے دن ذیل کے نقش مشک اور زعفران سے تین عدد لکھے اور جمعہ کی رات کو دودھ میں دھو کر

دونوں میاں بیوی تین دن تک پیئیں۔ انشاءاللہ حمل ہو کر بچہ تندرست اور صحیح وسالم پیدا ہوگا بارہا تجربہ ہے نقش مکرم یہ ہے۔

دیگر۔ آدمی یا گھوڑے کے پیٹ کی درد کو دور کرنے کے واسطے ذیل کے نقش کو لکھ کر دھو کر پلائے۔ درد فوراً مٹ جائیگا اور دونوں نقش مکرم ومعظم یہ ہیں۔

کہیعص — حمعسق — کہیعص — حمعسق

۳۳	۳۵	۳۷
۳۸	۳۱	۳۶
۳۴	۳۹	۳۲

م	ی	ح	ا
۷	۱۹۷	۲۹	۱۱
۱۹۸	۶	۱۲	۲۳
۳	۲۱	۱۹۹	۷

یا احد	یا قیوم	یا حی	یا خبیر
یا لطیف	یا بصیر	یا عزیز	یا صمد
یا قریب	یا جلیل	یا باری	یا کریم

دیگر۔ خواب بندی کے واسطے بہت مجرب ہے۔ ایک کاغذ پر لکھ کر لوہے کے گرد لپیٹ کر اپنے سرہانے رکھ کر سو جاؤ۔ مطلوب کی نیند حرام ہو جائے گی یعنی اس کو نیند نہ آئے گی۔ وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بستم روئش رب العلمین بستم موئش ودلہا الرحمٰن بستم لیانش الرحیم بستم گوشش مالک یوم الدین بستم سینایش علی حب فلاں بن فلاں ایاک نعبد بستم شکمش وایاک نستعین بستم زبانش اھدنا الصراط المستقیم بستم وستہایش صراط الذین انعمت علیھم بستم عقلش غیر المغضوب بستم ہوشش علیھم ولا الضالین آمین

از رئیس دریساں دیواں پریاں من بستم شما و نیز بہ بندید تا من نکشائم شما ہم نکشاید۔ بحرمت اھیًا اشراھیًا فلاں بن فلاں العجل العجل العجل العجل الیوم الیوم الیوم

دفعیہ جمبوگہ۔ جب بچہ پیدا ہو۔ تو اسی دن تعویذ مندرجہ ذیل لکھ کر بنائے۔ ایک بچے کے گلے میں اور دوسرا اس کی ماں کے گلے میں ڈال دے۔ اور چالیس دن تک گلے ہی میں رہے الفاظ حسب ذیل ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حلبوس ملبوس مولوش ولوش حبوش معلموش مرطوش سیلوما لیش ایسا او ما دریا فور یا اجیون جیونون

دیگر برائے حب۔ جمعرات کے دن روٹی پر لکھ کر کتے کو کھلائے جوں جوں کتا بھونکے گا مطلوب

بیقرار ہوگا۔ اور آخر کار مطیع فرمان ہو جائے گا۔ اگر معشوق عورت ہو تو کتیا کو کھلائے۔ وہ یہ ہے۔

لا ع بد ع لا حم حاھمہ

دیگو زبان بندی دشمن۔ اس آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جہاں بھی جائیگا۔ لوگوں کی بدگوئی سے محفوظ رہے گا۔ آیت شریف یہ ہے۔

یا قاھرُ ذوالبطش الشدید وانت الذّی لا یطاق استقامۃ وعقد اللسان فلاں بن فلاں علٰے حب فلاں بن فلاں۔

دیگو زبان بندی۔ اس کو چاروں ناموں (اپنا اور دشمن نام ماؤں کے) کے ساتھ رکھ کر ہمیشہ پاس رکھے۔ دشمن بدگوئی سے باز رہے گا وہ یہ ہے۔

الا الا الا اللہ اللہ اللہ مھ مھ مھ مھ اھیا اشرا ھیا ادونی اشا ہ لا لف ال غعر ما لا ما لا ما لا زبان فلاں بن فلاں اتم المومنین بحق ایاک نعبد وایاک نستعین

دیگو چور کے لئے۔ کاغذ پر اس نقش کو لکھے۔ اور چاولوں میں رکھ کر باری باری سے (مشتبہ لوگوں کو کھلائے۔ تو چور کے حلق سے نوالہ نہ اتریگا۔ اگر روٹی پر لکھ کر کھلائیں۔ تو بھی یہی اثر ہوگا۔ وہ یہ ہے۔

ط (۱) سسـ ا سـ

لا (۲) ط کمیلسہ لا حما

حالـ ۹ ح ط - ح ہمـ

دیگو۔ اگر مبارک ساعت میں یہ نقش لکھ کر اپنی جیب میں رکھے اور کامل طہارت کے ساتھ نقش تحریر کرے۔ تو اللہ تعالٰے اس کے مال میں برکت دے گا۔ اور جیب کبھی خالی نہ ہو گی۔ شکل یہ ہے اس نقش کے ساتھ ہی یہ نقش بھی لکھ کر پاس رکھے نقش یہ ہے۔

ف	ت	ا	ح
ح	ا	یالطیف یافتاح	ق
ف	ف	روزی غیب سے ملے	و
و	ح	ق	ت

۷۸۶

ل	ط	ی	ث
ط	ی	ط	ل
ی	ل	ف	ی
	ف	ل	ط

دیگو۔ یہ طلسم کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھلائے۔ شیرینی میں ملا کر مطلوب کو کھلائے اور

ایک نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ مگر دونوں نقش مشک و زعفران سے پُر کرے۔ انشاء اللہ مطلوب ہمیشہ فرمانبردار رہیگا۔ طلسم یہ ہے۔

اد ۱۱ ۵ ۶ د ۵ ۱۱ ۱۹ و ۱۱ و۱۱۶ دم ۱۱۱ دھ ۹

راح ۱۱ ودم ۱۱ ۱۱ ۸ ۱۱ ۹ ۶ ۱۱ ۱ ۰ ۹

فلاں بن فلاں علےٰ حب فلاں بن فلاں

دیگر۔ مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے کے ٹکڑے پر یہ طلسم لکھ کر بتی بنائے۔ اور جلائے مطلوب بیقرار ہوگا اور وہ یہ ہے۔

لعہ ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۳ ۱۶ ۱۱ ۹ ۱۰ ۴ ھ ۲ ۲

دیگر۔ سوموار کے دن پہلی ساعت میں لکھ کر آگ میں جلائے۔ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا وہ یہ ہے۔

S ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۲۱ 6 6 ۱۱ وسمر ھے

فلاں بن فلاں علےٰ حب فلاں بن فلاں۔

دیگر۔ کاغذ پر لکھ کر فلیتہ بناؤ اور چراغ میں ڈال کر جلاؤ۔ چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کرو۔ مطلوب بیقرار ہوگا۔ وہ طلسم یہ ہے۔

۱۸ ۱۷ ۴ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵۱ ع ط ط ۴ م

برائے کشائش رزق۔ بہت مجرب ہے۔ ہرگز خطا نہیں کرتا ہے۔ ہر چاند مہینے کی ساتویں تاریخ کو فجر کے وقت غسل کر کے آدھ پاؤ آرد گندم کی دو روٹیاں پکا کر ان کو گھی سے چرب کرے۔ ایک روٹی پر نمک مرچ رکھدے۔ اور دوسری پر شکر رکھے۔ اور دونوں روٹیاں لے کر جانماز کے دونوں کناروں پر رکھ کر چار رکعت نماز نفل ادا کرے۔ پھر ان روٹیوں پر حافظ یار خاں مرحوم کے نام کا فاتحہ دے پھر ذیل کے سات عدد لکھے۔ اور ان کو حفاظت سے رکھے یہ سب کام سورج نکلنے سے پہلے کرے جب ظہر کا وقت آئے۔ تو نقش اور روٹیاں لے جا کر دریا میں ڈال دے۔ خدا کے حکم سے کسی نہ کسی طرح اس کو چار آنے روز مل جایا کریں گے۔ نقش لکھنے کے وقت کسی سے کلام نہ کرے۔ اور دل میں درود شریف پڑھتا جائے۔ یہ عمل حافظ یار خاں صاحب مذکور کے قبضے میں تھا۔ انہوں نے توجہ باطنی سے خاکسار کو یہ عمل عطا فرمایا۔ خاکسار نے محض خالصاً للہ تمام مسلمان بھائیوں کے لئے تحریر کر دیا ہے۔ تاکہ جس کا جی چاہے۔ فائدہ حاصل کرے۔ اور ہم کو دعائے خیر سے یاد کرے۔ اللہ تعالےٰ بخشش کا سمندر ہے۔

نقش موصوف اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۷۸۶

۱۰	۴۵	۴۴	۷	۱۱	۱۲	۴۶
۹	۱۹	۳۴	۱۷	۲۰	۳۵	۴۱
۸	۱۸	۲۴	۲۳	۲۸	۳۲	۴۲
۴۹	۳۷	۲۹	۲۵	۲۱	۱۳	۱
۴۸	۳۶	۲۲	۳۷	۲۶	۱۴	۲
۴۷	۱۵	۱۶	۳۳	۳۰	۳۱	۳
۴	۵	۶	۴۳	۳۹	۳۸	۴۰

دیگر۔ اگر کوئی شخص یہ نقش لکھ کر اپنے بازو پہ باندھے۔ تو وہ خدا کے فضل سے کبھی مفلس نہ ہوگا اور اس کا خرچ غیب سے آئے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

ھو الرزاق علی الاطلاق ۱۱۱۹ بسط ۱۱ ھا

ولعہ

دیگر۔ کسی درخت کے پتے پر معہ طالب و مطلوب اور ان کی ماں کے لکھ کر آگ میں دباوے وہ اسم یہ ہے۔

طلحح عمحح علحح سلحح
سوح سوح عوح سوح

۲ حب یا تنکفین بحق یا قیوم۔ یا حیی الاّ ھو الحی القیوم

برائے درد پستان۔ درد پستان یہ نقش لکھے اور دھو کر پلائے۔ اور ایک نقش گردن میں باندھے انشاء اللہ درد رفع ہوگا۔ اور نقش مکرم یہ ہے۔

۸	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۱۵	۴	۱۶

برائے دفعیہ تپ۔ اس نقش مکرم کو لکھ کر مریض کے بازو پہ باندھے۔ اور ایک نقش لکھ کر تپ ہونے سے پہلے مریض کو پلائے۔ نقش مکرم یہ ہے

نقش برائے درد سر

اس نقش کو لکھ کر سر میں باندھے۔ آرام حاصل ہوگا۔ نقش مکرم و معظم اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

۷۸۶

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۲	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۴	۸۵۳	۸۶۴

نقش آدھے سر کی درد کیواسطے ، اس نقش کو لکھ کر تازہ پانی میں دھو کر صبح کے وقت پلائے خدا کے حکم سے درد رفع ہو گا ، نقش مکرم ومعظم یہ ہے۔

۷۸۶

صلح	مولوس	
یابدوح	یابدوح	یابدوح

دیگر۔ اس کو اچھی ساعت میں لکھ کر آدھے سر کی درد کیلئے سر میں باندھیں۔ انشاء اللہ درد فوراً رفع ہوگا نقش مکرم ومعظم یہ ہے۔

آسیب کو دور کرنے کیلئے ، یہ نقش مریض کے گلے میں باندھ دے خدا کے حکم سے آسیب دفع ہو جائے گا اور نقش یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ←

دیگر۔ اگر کسی عورت کا حمل کچا ہی ساقط ہو جاتا ہو تو ایام حمل میں اس نقش کو لکھ کر دو تاکہ عورت اپنی کمر سے باندھے۔ خدا کے حکم سے اولاد نرینہ پیدا ہو گی نقش مذکور یہ ہے اچھی طرح سمجھ لو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ←

محبت کے واسطے ۔ یہ نقش لکھو اور شربت میں دھو کر پلاؤ ، مطلوب محبت میں دیوانہ ہوگا ، نقش مکرم ومعظم ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دیگر۔ اگر کسی حیوان یا انسان کا پیشاب بند ہو جائے تو ذیل کے اسماء اس کے ہاتھ پاؤں پر لکھ دیں۔ خدا کے حکم سے اس کا پیشاب کھل جائے گا ۔ دائیں ہاتھ پر "عسطت" بائیں ہاتھ پر "عسطیت" دائیں پاؤں پر عبطوسا ، بائیں پاؤں پر ، عطس ، پیشاب کھل

۷۸۶

۱۶	۲۸	۲۶	۲۲
دب	۲۱	۱۶	۲۷
ک	۲۳	۳۰	۱۷
۲۹	۱۳	۱۹	۲۴

جبرائیل ۷۸۶ عزرائیل

۱۶۳۷	۱۶۵۲	۱۶۴۷	۱۶۴۴
۱۶۴۸	۱۶۴۳	۱۶۳۸	۱۶۵۱
۱۶۴۳	۱۶۴۵	۱۶۵۴	۱۶۳۹
۱۶۵۳	۱۶۴۰	۱۶۴۱	۱۶۴۶

میکائیل اسرائیل

۷۸۶

۱۷	۳۱	۲۷	۲۴
۲۸	۲۳	۱۸	۳۰
۲۲	۲۵	۳۳	۱۹
۳۲	۲۰	۲۱	۲۶

۶۵	۷۸	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۶۶	۷۷
۷۰	۷۳	۸۰	۶۷
۷۹	۶۸	۶۹	۷۴

۱۷	۱۸	۱۵	۱۲
۱۶	۱۱	۶	۱۷
۱۰	۱۳	۲۸	۷
۱۹	۸	۹	۱۵

جانے پر الفاظ کو مٹا دیں ۔ مجرب ہے ۔ اس کو حفاظت سے رکھیں ۔ اس عمل کی زکوٰۃ بھی نہیں ہے ۔ تاکہ ہر کوئی فائدہ اٹھائے ۔

دیگر ۔ بھاگے ہوئے شخص کی واپسی کے لئے نیک ساعت میں اس نقش کو لکھ کر کسی بڑے درخت پر او نچی سی جگہ باندھ کر لٹکائیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے ۔ اگر بھاگنے والے کی نسبت یہ علم ہو کہ فلاں طرف گیا ہے ۔ تو نقش کا رخ بھی اس طرف کو کر دیں انشاء اللہ بھاگا ہوا جلد واپس آئیگا نقش مکرم یہ ہے

۷۸۶

۲۴۹	۲۵۲	۲۵۷	۲۴۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۸	۲۵۳
۲۴۶	۲۵۹	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۵	۲۵۸

دیگر ۔ یہ بھی بھاگے ہوئے شخص کی واپسی کے لئے لکھ کر چرخے میں باندھ کر الٹا گھماؤ بھاگا ہوا پریشان ہو کر واپس آئے گا نقش مکرم یہ ہے ۔

دیگر ۔ ذیل کا نقش بھاگے ہوئے آدمی کی واپسی کے لئے لکھ کر کسی کوئیں میں ڈال دو جب نقش گل جائے گا ۔ تو بھاگا ہوا آدمی پریشان ہو کر گھر واپس آجائیگا ۔ جب وہ آجائے تو نقش کوئیں میں سے نکال لیں نقش یہ ہے

۲۵۹	۲۶۲	۲۶۷	۲۵۲
۲۶۶	۲۵۳	۲۵۸	۲۶۳
۲۵۴	۲۶۹	۲۶۰	۲۵۷
۲۶۱	۲۵۶	۲۵۵	۲۶۸

دیگر ۔ جموگر کے دفیعہ کے لئے اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دے ۔ مجرب ہے خدا کے فضل سے مرض بالکل دفعہ ہو گا ۔ نقش یہ ہے

۶	۷	د
ہ	د ۴	د
۸	س	۴
است	۲	۴

۳	۹	۴	ح
۱۵	۴	سر	۲
۱۷	رو	س	۱۲اس
بر	۱۸	الا	علی

اگر کسی کی ناف ٹل گئی ہو ۔ تو اس نقش کو لکھ کر اپنی کمر سے باندھ لے خدا کے حکم سے ناف اپنی اصل جگہ پر آجائے گی ۔ نقش یہ ہے

د	ج	ب	ا
ی		ط	ہ
۴		در	ن

دیگر ۔ خرید و فروخت دوکان چلانے اور کاروبار کی ترقی کے واسطے طلوع آفتاب سے پہلے ہر روز اتوار یا جمعرات یا جمعہ یا سوموار کو یہ نقش لکھ کر دکان

میں رکھدے خدا کے حکم سے بہت خرید و فروخت ہوگی نقش یہ ہے۔

۱۲۷	۱۳۰	۱۳۴	۱۲۰
۱۳۳	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۲۲	۱۳۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۳۵

دیگر۔ گلے کے ورم اور درد کے واسطے یہ نقش لکھ کر درد اور ورم کی جگہ پر باندھے انشاءاللہ صحت ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

دیگر حفاظت حمل۔ اور پیٹ درد حاملہ کے واسطے

اور حاملہ کے جاری شدہ خون کو رد کنے کے لئے پان کے پتے پر یہ طلسم لکھ کر حاملہ کو کھلاؤ انشاءاللہ حمل قائم رہے گا۔۔ طلسم یہ ہے۔۔۔۔۔

اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو۔ تو یہ آیت شریف لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ خدا کے حکم سے بچہ دودھ پینے لگ جائے گا۔ آیت شریف یہ ہے۔

وَاِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى هُوَمَامًا هُوَ يَا اَهْيَا شَرَاهِيًا۔

دیگر۔ درد ورم اور گلٹی کے دفع کرنے کے واسطے یہ طلسم لکھ کر درد ورم کی جگہ پہ باندھو آرام ہوگا طلسم یہ ہے۔

دیگر۔ عشق و محبت کے واسطے سرنگ رنگ کے گھوڑے کی نعل پر یہ طلسم لکھ کر آگ میں ڈال دو مطلوب بیقرار ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

دیگر۔ یہ نقش سورہ الم نشرح کے اعداد کا ہے۔ درد جگر کے مریض کے روز دھو کر چند دن تک پلائیں خدا کے حکم سے شفا پائے گا۔ اگر سورہ مذکور بھی پانی یا پان پر دم کر کے پلائے۔ یا کھلائے۔ تو شفا ہوگی نقش یہ ہے

۴۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۲
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۲۰۰	۳۹۵	۳۹۴	۳۰۶

دیگر۔ اگر خبیث جنات کسی مکان میں پتھر وغیرہ پھینکتے ہوں۔ تو نئی رکابی پر اس نقش کو لکھ کر کسی اونچی لکڑی سے باندھ کر بلندی پر لٹکا دیں۔

پھر کنکر پتھر نہ پھینکے جائیں گے۔ مجرب ہے۔
نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۳	۱۰	۸
۶	۸	۱۵	۱۲
۱۴	۴	۵	۹

دیگر۔ دشمن کو دفع کرنے کے لئے کچی اینٹ لے کر اس پر یہ دونوں نقش چھری کے ساتھ کندہ کرے اور دشمن کے کنوئیں میں جہاں سے پانی پیتا ہو۔ ڈال دے۔ انشاء اللہ اکیس یا اکتالیس دن کے اندر دشمن تباہ ہوگا۔ دونوں نقش یہ ہیں۔

۷۲۲	۷۱۷	۷۲۴
۷۲۳	۷۲۱	۷۱۹
۷۱۸	۷۲۵	۷۲۰

۱	۹۶۹	۹۲۶	۸
۹۲۷	۷	۲	۹۲۸
۹۱	۹۱۴	۹۳۱	۳
۹۳۰	۴	۵	۹۳۵

دیگر۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجے میں گرفتار ہو تو اس کو چاہیئے۔ کہ ایک بڑا سا پہاڑی کوا لائے۔ اور اس کو مار کر اس کے خون سے یہ طلسم لکھ کر دشمن کی خواب گاہ میں دفن کر دے۔ دشمن جلدی ہلاک ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

+۱۶ ۱۴ ۱۲۶ ۱ھ ھو ۶۱ ۱۱ ع ۵

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَر

دیگر۔ حب کے لئے مجرب ہے۔ اگر کسی کو اپنے اوپر مائل کرنا مطلوب ہو تو گندم کے آٹے کی ایک روٹی پکا کر اس کے گیارہ ٹکڑے کرے۔ اور ہر ایک ٹکڑے پر علیحدہ علیحدہ گیارہ نقش کرے اگر مطلوب عورت ہے۔ تو سیاہ کتیا کو کھلائے اگر مطلوب مرد ہے تو سیاہ کتے کو کھلائے مگر باری باری ٹکڑے کھلائے۔ پہلے پہلا ٹکڑا پھر تیسرا چلے ہذا القیاس گیارہ ٹکڑے کھلائے اگر ایک ہی کتا کھا جائے۔ تو مطلب جلدی پورا ہوگا۔ وہ گیارہ نقش ترتیب وار حسب ذیل ہیں۔

۷۸۷۰۱	۷۸۹ ۲۰	۷۸۶ ـ ۳	۷۸۶ ـ ۴

۷۸۶

عود	لغرہ	معدون	حسین
۷۸۶ - ۵	۷۸۶ ـ ۶	۷۸۶ ـ ۷	۷۸۶ ـ ۸
۱۱ ۶ ۴	دستور	محروم	عسط
	۷۸۶ - ۹	۷۸۶ - ۱۰	

حطه هھوا

کل ھوا

دیگر۔ یہ نقش مکرم اللہ کے اعداد کا ہے جو اسم اعظم ہے۔ سوالاکھ کی تعداد میں لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالدے۔ عامل ہو جائیگا۔ اس کے بعد جس واسطے نقش لکھے گا۔ پورا ہوگا۔ اگر کسی معاملہ کی نسبت معلوم کرنا ہو تو سرہانے رکھ دو سب کچھ معلوم ہوگا۔ مجرب ہے۔ کبھی خطا نہ کرے گا۔ نقش یہ ہے۔

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۴	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	مطلب لکھے	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

دیگر۔ آسانی اور جلدی سے بچہ پیدا ہونے کیلئے اصحاب کہف کے اسمائے مبارک جس طور پہ لکھے گئے ہیں۔ لکھ کر عورت کی کمر سے باندھ دے فوراً بچہ پیدا ہوگا۔ اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو نقش کو کھول کر بچے کے گلے میں ڈالدے۔ خدا کے حکم سے بچہ ہر طرح محفوظ رہے گا۔ اسماء یہ ہیں۔ الٰہی بحرمت علیخا یکسملینا کثوم خط شوشس انم حط یونس یوانس یونس۔

دیگر۔ اگر مرد کو سرعت انزال کی شکایت ہو تو اس نقش کو چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت کمر تک پانی میں جا کر لکھے۔ خواہ سیسہ کی تختی پر کھودے اور اپنی پیٹھ پر باندھے اس وقت تک انزال نہ ہوگا۔ جب تک یہ نقش کو ناف پر نہ لے آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

۲۷۵	۲۰۲۹۰۲	۳۶۶
۲۶۲	۳۳۰۱	۲۲۵
۲۷۶	۴	۲۴۷

دیگر۔ اگر یہ خیال ہو کہ کوئی مرد عورت پہ قادر نہ ہو سکے۔ تو جب قمر در عقرب ہو۔ قمر تک پانی میں کھڑا ہو کر تانبے کی تختی پہ ذیل کے حروف کا نشان کرے پھر اس کو کندہ کر کے جس عورت کی فرج پہ مہر لگا دے گا۔ بستہ ہوگی۔ جب کھولنا چاہیئے تو مہر کا رخ تبدیل کر کے دوسری جگہ مہر کر دے۔ یعنی اگر پہلے فرج کے اوپر مہر کی ہے۔ تو اب نیچے کرے مہر یہ ہے۔

د وھ ک ل ام د ف	

دیگر۔ مجرب اور آزمودہ ہے میر محمد امیر نے عطا کیا۔ حب کے واسطے تیر بہدف ہے۔ دیوالی کی رات کو دیوالی کے چراغ کے سامنے ایک کاغذ کے تختے پر ۴۰ عدد نقش آدم اور ۱۵ عدد نقش حوا آتشی تحریر کرے۔ پھر ان کا فلیتہ بنا کر میٹھے تیل میں جلائے۔ اور کسی مردہ کی کھوپڑی میں کاجل حاصل

کرے۔ جب کسی کو مطیع و مسخر کرنا ہو۔ تو وہ کاجل آنکھ میں لگا کر اس کے سامنے چلا جائے جونہی اس کی نگاہ پڑیگی مطیع ہو گا۔ جب فلیتہ روشن کرے تو جب تک ختم نہ ہو جائے۔ اسم یا ودود کا ورد بے شمار کرتا رہے۔ نقش یہ ہیں۔ اور مجرب ہیں

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۳
۱۲	۱۹	۱۴

دیگر:۔ بغض و دشمنی پیدا کرنے کے واسطے یہ نقوش بہت مجرب ہیں۔ اگر کسی کے درمیان دشمنی ڈالنا مقصود ہو۔ تو کامل طہارت کے ساتھ ایک روٹی تیار کر کے اس کے چودہ ٹکڑے اور ہر ٹکڑے پر یہ نقش ترتیب وار کر کے پہلا نقش کتے کو کھلائے آخری بلی کو پھر دوسرا کتے کو اور تیرھواں بلی کو۔ علی ہذالقیاس ایک ہفتہ تک اسی طرح کرے یقیناً ان کے درمیان دشمنی ہوگی۔ میر منور علی صاحب کا عطا کیا ہوا ہے۔ نقش یہ ہیں۔ عجسٗ۔ ھوٗ کاد۔ ۵۵۵ا۔ علسہ۔ یاھیٗ۔ سمسٗھہ۔ مملوٗ یہ ساتوں باری باری کتے کو کھلائے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دیگر نقش حوا۔ دوسرے طریق پر بادی مزاج جو بغض و نفاق کے لئے مجرب ہے۔ جن لوگوں میں بغض و نفاق ڈلوانا منظور ہو۔ تو ذیل کے دونوں نقش لکھ کر ان کے گرداگرد ان لوگوں کے نام لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔ ان کے درمیان دشمنی اور نفاق پیدا ہو جائے گا۔ یہ بھی میر منور علی صاحب کا عطا کیا ہوا ہے۔ دونوں نقش یہ ہیں۔

یا قہار ۷۸۶ یا قہار یا قہار

احزط احمہزہ اجھوط

۷۸۶

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

اس نقش کے گرداگرد چاروں طرف ان لوگوں کے نام لکھدے۔ اسی طرح یہی عبارت دوسرے نقش کے گرداگرد بھی لکھ کر وہی دشمنوں کے نام اسی ترتیب سے جیسے کہ پہلے نقش میں لکھے ہیں لکھ دو۔

دشمن کو تکلیف و ایذا دینے کیلئے:۔ یہ نقش جو ایک بزرگ قاسم علی شاہ صاحب کی معرفت میاں الہی بخش صاحب کا عطا کیا ہوا ہے۔ بہت مجرب ہے۔ عروج ماہ میں ایک دن اس آیت کریمہ

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی فَزَادَهُمُ اللّٰہُ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۔ اور دشمن کے نام کے اعداد نکال کر جمع کر کے نقش مربع پر کرے۔ اگر دشمن کو بیمار کرنا ہے۔ تو چھٹے خانے سے پر کرے۔ اگر ہلاک کرنا ہے۔ تو آٹھویں خانہ سے پر کرنا چاہیئے۔ اور ویرانی قبر میں دفن کر دے۔ لیکن یہ عمل منگل کے دن کرے۔ اور اس دن سے آیت مذکور کو اس کے اعداد کے مطابق روز پڑھنا شروع کرے۔ چالیس دن کے اندر اندر دشمن مر جائے گا۔ دوپہر کے وقت جب سورج ڈھلنا شروع ہو۔ پڑھا کرے۔ آسانی کے لئے آیت مذکور کے اعداد نکال کر اس میں جمع کر کے قاعدہ کے مطابق نقش پر کرو۔ ایک فرضی نام سے نقش پر کر دیا ہے۔

آیت کے اعداد ۴۰۳۲ دشمن کا نام فدا حسین اس کے اعداد ۲۱۳ کل عدد ۴۲۴۵ اعداد مسطروحہ ۳۰ کم کئے باقی ۴۲۱۵ رہ گئے۔ ان کو چار پر تقسیم کیا ۱۰۵۳ آئے۔ اور ۳ کی کسر آٹھ اب بموجب قاعدہ نقش پر کیا۔ اگر بیمار کرتا ہو تو خانہ نمبر ۶ سے شروع کرو۔ اگر ہلاک کرنا ہو۔ تو خانہ نمبر ۸ سے۔ ہم نے خانہ نمبر ۶ سے پر کیا ہے۔

۷۸۶

۱۰۵۸	۱۰۶۳	۱۰۶۸	۱۰۵۶
۱۰۶۴ ہلاکت کا خانہ	۱۰۶۱	۱۰۵۳ بیماری کا خانہ	۱۰۶۷
۱۰۵۴	۱۰۶۶	۱۰۶۵	۱۰۶۰
۱۰۶۹	۱۰۵۵	۱۰۵۹	۱۰۶۲

ہدایت۔ اگر آیت کے اعداد کے موافق آیت کو پڑھنے کا وقت نہ ہو۔ تو دشمن کے اعداد کے موافق پڑھ لے۔ مگر تاثیر کم ہو گی۔

دیگر۔ دشمن کی نظروں سے حفاظت میں رہنے کے لئے ان نقوش کو لکھ کر باندھ لے اور جہاں چاہے چلا جائے۔ خدا کے فضل سے محفوظ رہے گا۔ اور نظر بد نہ لگے گی۔ مرزا مغل صاحب اور دوسرے اصحاب کے مجرب ہیں۔ دونوں نقش ایک ہی کاغذ پر لکھے۔ یعنی ایک طرف ایک نقش اور پشت پر دوسرا نقش لکھے۔ نقش یہ ہیں۔ اور مجرب ہیں۔

۷۸۶

۱۸۷	۱۹۰	۱۹۴	۱۷۹
۱۹۳	۱۸۰	۱۸۶	۱۹۱
۱۸۱	۱۹۶	۱۸۸	۱۸۵
۱۸۹	۱۸۴	۱۸۲	۱۹۵

۷۸۶

۹۸۵	۹۸۸	۹۹۲	۹۷۸
۹۹۱	۹۷۹	۹۸۴	۹۸۹
۹۸۰	۹۹۴	۹۸۶	۹۸۳
۹۸۷	۹۸۲	۹۸۱	۹۹۳

دیگر: عورت کا دودھ زیادہ کرنے کے واسطے یہ نقش تین دن لکھ کر دھو کر پلائے۔ خدا کے حکم سے دودھ زیادہ ہوگا۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

۱۴۶۷	۱۴۷۱	۱۴۷۴	۱۴۶۰
۱۴۷۳	۱۴۶۱	۱۴۶۶	۱۴۷۲
۱۴۶۲	۱۴۷۶	۱۴۶۹	۱۴۶۵
۱۴۷۰	۱۴۶۴	۱۴۹۳	۱۴۷۵

چوتھا باب

عزیمت نقوش دفع آسیب حصار و مجرب فلیتہ جات کا بیان

اگر کوئی شخص ان امور کا طالب ہو۔ تو اس کو یہ باتیں اس باب میں ڈھونڈھنی چاہئیں۔ بہت سی قسم کے اعمال۔ فلیتہ جات اور آیات کو اکٹھا کر کے ان میں سے مجرب کو لکھ دیا ہے۔ یقین ہے کہ اگر تمام کتابوں کے اعمال کو اکٹھا کیا جائے۔ تو وہ اعمال اس کتاب سے باہر نہ ہوں گے۔ اُمید ہے کہ کتاب ہذا سے فائدہ اٹھانے والے احقر مصنف کو دعائے خیر کے کلمات سے فراموش نہ کریں گے

اب اس باب کو حصار سے شروع کرتا ہوں۔ تاکہ حاضرات کے لئے دوران عمل میں اپنے چاروں طرف حصار کر کے بے خوف ہو جائیں۔ چاہیئے کہ ضروری ضروری حصارات کو زبانی یاد کر لے تاکہ کامل آسانی حاصل ہو۔ ذیل کا حصار ہر عمل کے کام آتا ہے۔ ایک چلہ میں چالیس ہزار مرتبہ پڑھے بکری اور مچھلی کے گوشت سے پرہیز کر کے چلہ کھینچے۔ اس حصار کا عامل ہوگا۔ جس وقت کسی عمل کی زکوٰۃ کے لئے بیٹھے تو پڑھ کر چاروں طرف حصار کرے۔ علاوہ ازیں ہر خطرناک جگہ اور مقام میں امیر و ظالم حاکم و بادشاہ کے روبرو جانے میں اور نیز جنگ و جدل میں بھی اگر یہ حصار کر کے جائے تو کامیاب ہوگا۔ اور کوئی گزند نہ پہنچے گا۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روز ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر صبح کی نماز کے بعد دم کر لیا کرے۔ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

میر تمیز علی صاحب ساکن کوٹلی جلبیسر کا عطا کیا ہوا ہے۔ اور مجرب ہے۔ حصار یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ پیش محمد پس علیؓ دست و راست امام حسنؓ دست چپ امام

حسین کلید داؤد قفل سلیمان پیغمبر نگہبان پاک ذات۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ یا علیما ملیما خالقاً مخلوقاً کا فعاً شافعاً مو تفئی بحق یا بد و ح وننزل من القرآن ماھو شفاءٌ ورحمۃ للمومنین ما الالوسا ورضاتن دودد عوتو ربلیہ ودجال الغراب بحق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کھلا کھلا لوحم ارحم توحم عتد تمر عقد تم فوفلیس یا اللہ کو سلیمان بن داؤد علیہم السلام ۔ بندشود بندشود بندشود۔

دیگر۔ درود وصلوٰۃ تنجینا کا حصار ہزاروں قسم کے حصارات سے بہتر ہے۔ جب کوئی دعوت چلہ یا وظیفہ شروع کرے۔ تو اکیس مرتبہ پڑھ کر اپنے اردگرد دم کرے۔ اور وظیفہ ختم کرنے کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھکر دم کرے۔ یہ حصار کا حصار ہے۔ اور دعا کی دعا بھی ہے۔ بہت فائدہ اور نفع کی چیز ہے۔ اگر اس کی زکوٰۃ ادا کردے۔ تو عامل کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ اور عامل کے مطالب حاصل ہوں۔ اس درود شریف کے موکل عامل محافظ ہونگے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس کے بعد چاروں قل پڑھے۔ کامل طہارت کا خیال رکھے۔ چالیس دنوں تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے اس کی پوری زکوٰۃ ہو جائے گی۔ پھر جس مطلب کے لئے پڑھے گا فوراً اثر ہوگا۔ شک نہ کرے۔ شک کافروں کا دستور ہے۔

دیگر حصار۔ جو کوئی عمل عزیمت چلہ یا اس کی زکوٰۃ ادا کرنے اور حاضرات کرنے سے پہلے سات یا گیارہ مرتبہ اس حصار کو پڑھکر دم کر لیا کرے۔ محفوظ رہے گا۔ دروسر کے لئے بہت نافع ہے۔ مولانا امام الدین صاحب کامل عامل رہتکی کا عطا کیا ہوا ہے۔ حصار یہ ہے۔

الیوسا سیوسا ساد صا سور ساجلسہ ورسامو و ملما مشار شو بحق شیخ عبدالقادر گیلانی شیئاً للہ، علی باذن اللہ بحرمت محمد ابن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا اللہ یا اللہ۔ سفید دستے والی چھری لے کر عمل کرنے سے پہلے اس پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس چھری سے

اپنے ارد گرد لکیر کھینچ لے۔

دیگر حصار: یہ نہایت مشہور و معروف ہے۔ اکثر قدیم بزرگ اس کو اپنے عمل سے رکھتے رہے ہیں۔ حاضرات کے وقت اور زکوٰۃ ادا کرنے کے وقت اس کو پڑھتے ہیں۔ پہلے آیت پھر چاروں قل پڑھے۔ اس کے بعد آیت شریف اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۔۔۔۔۔۔ الخ پڑھے۔ اور پھر اپنے ہر چہار طرف دم کر کے عمل کرے۔ اگر یہ سب کچھ پڑھ کر آسیب زدہ کے سر پہ دم کرے گا۔ تو آسیب حاضر ہو گا۔ اور بغیر عامل کی اجازت کے حصار سے باہر نہ جائے گا۔

مجرب عملیات حاضرات عطا فرمودہ بزرگان کا آغاز

عمل حاضرات: مولانا امام الدین ساکن قصبہ مہم ضلع رہتک کا عطا کیا ہوا ہے۔ مولانا موصوف عامل کامل اور عالم تھے۔ دیو پری اور دیگر بلاؤں کے واسطے پہلے حضرت اشرف جہانگیر کی روح کو شیرینی پر دم کر کے نیاز کر کے ثواب بخشے۔ پھر یہ فلیتہ لکھ کر چراغ میں جلائے۔ آسیب جل جائے گا۔ فلیتہ یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰

بحق اھیا اشراھیا علیقا

ھا	ھا	ھا	ھا

بحق ملیتقا ملیقا طلیتقا انت تعلع

۶۴۴۰	۶۴۵۹	۶۴۵۱	۶۴۴۸
۶۴۵۲	۶۴۴۷	۶۴۴۲	۶۴۵۳
۶۴۴۶	۶۴۴۹	۶۴۵۶	۶۲۴۲
۶۴۵۵	۶۴۴۴	۶۴۴۵	۶۴۵۰

چڑیل حری مری مسان بھوت

مانخ طلطہ علیقا

۴۴۵۴۹۶۶
۴۴۵۴۹۶۲
۴۴۵۴۹۲۱

۴۴۴۵۴۹۵۲
۴۴۵۲۴۹۳۲
۴۴۵۴۹۸۲

۴۴۵۴۹۶۶
۴۴۵۴۹۵۲
۴۴۵۴۹۵۵

راکھس بھوکس جوگی جوگنی سحر جادو وسوختہ جن پری ام الصبیان۔ دیو خبیث دوارش ہر چہ در وجود فلاں بن فلاں مریض باشد حاضر شود و حاضر شود وسوختہ گردد و دفع گردد زود زود۔

دیگر: یہ فلیتہ ایک بزرگ کا عطا کیا ہوا ہے۔ اور مجرب ہے۔ میاں الٰہی بخش صاحب کی معرفت ملا تھا ذیل کی علامت سفید اور پاک کاغذ پر لکھ کر لفظ ابن عبداللہ کوتوال جنیاں کی جگہ پر عطر مل دے پھر مریض کے ہاتھ میں دے دے۔ کہ وہ عطر کی جگہ پر نظر رکھے۔ اگر واقعی آسیب ہو گا تو فوراً حاضر ہو گا۔ اور کلام کریگا۔ اور دفع ہو جائے گا۔ عامل کو لازم ہے۔ کہ اس عمل سے پہلے اپنے اوپر چاروں طرف دم کرلے۔ اور حصار کھینچ لے۔ خوف مطلق نہ کرے۔ موکلوں کی نیاز اور خوشبودار پھول جو کچھ میسر ہو۔ طلب کر کے اپنے سامنے رکھ۔ پہلے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیاز دے کر فلیتہ مریض کے ہاتھ میں دے اور جب آسیب حاضر ہو جائے۔ تو فوراً اپر سا سر سایا چاروں قل کا حصار معہ آیت کے اس کے چاروں طرف کر دے۔ آسیب بھاگ نہ سکے اس کے بعد آسیب سے گفتگو کرے۔ اور اگر اس کو رہا کرنا ہو تو قول وقرار لے کہ رہا کر دے ورنہ جلا دے۔

بحق دسرما

حاضر شود حاضر شود حاضر شود

بن عبداللہ کوتوال

جینیاں

ہرچہ باشد او

دیدن این اسم اند

برائے خدا و رسول خدا

زود حاضر شود
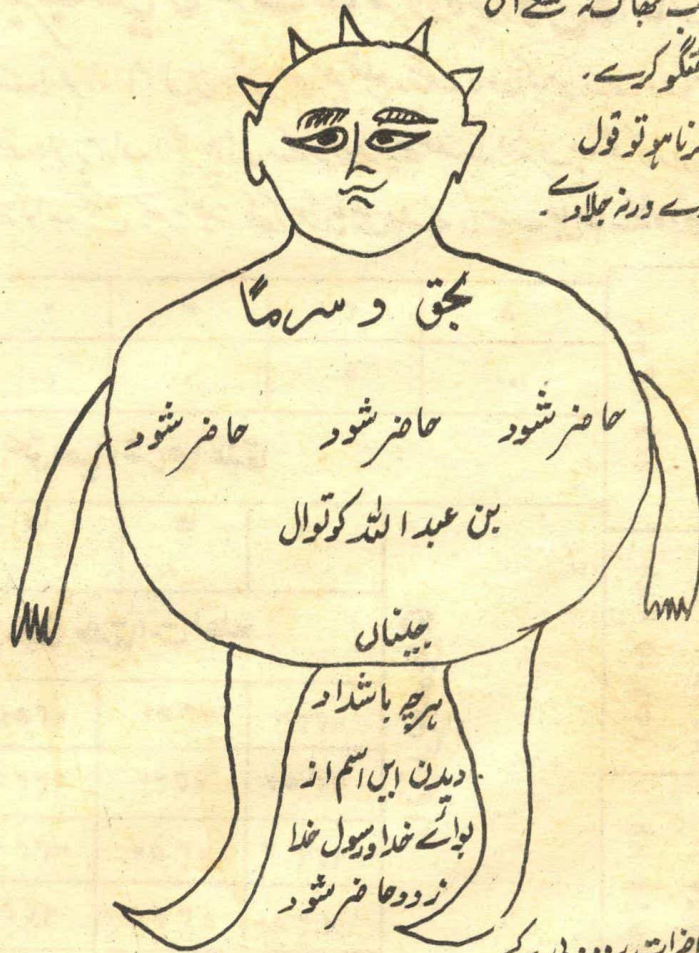
دیگر یہ فلیتہ حاضرات رودوبی کے

ایک پیرزادہ صاحب تھا جو حضرت شاہ عبدالحق رحمتہ اللہ علیہ کی اولاد میں سے ہیں۔ مجھ کو ملا تھا۔ پیرزادہ موصوف اس عمل کے پورے حاکم تھے۔ بارہا میرے تجربہ میں بھی یہ آچکا ہے۔ پہلے نیا چراغ لے کر اس میں یہ نقش تحریر کرے۔ اس کے بعد دوسرا فلیتہ لکھے۔ چراغ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۲	۳۴۶	۳۴۳	۳۳۹
۳۲۴	۳۳۸	۳۳۳	۳۴۵
۳۳۷	۳۳۵	۳۳۶	۳۴۲
امہ ھد ھد ھعی اشر اھیا اھیا اھیا			

ہر بلائے و آسیبے وغیرہ کہ در وجود فلاں بن فلاں مستول شدہ باشد یا دیگر سخت کنانیدہ باشد بمجرد روشن شدن بحرمت نقش معظم و مرچراغ در آید و نماید و خاکستر شود بحق کھیعص

کھیعص حمعسق

فلیتہ یہ ہے۔

۱۴		۸	۱۱	العجل العجل
۷	۱۶	۱۱	۲	الوحا الوحا
۹		۳	۲۶	الساعۃ الساعۃ
۴	۱۶	۱۰	۴	ال ع ج ل
جملہ آفت ابلیس و شیاطین دارواح از جمیع آسیب				فلاں بن فلاں مستولی باشد یا دیگرے سخت کردہ بات بمجرد روشن شدن فلیتہ زود حاضر شود

فلیتہ تیار کرنے کے بعد انار کی لکڑی کی تین شاخیں منگائے۔ اور ان کی چراغدانی بنا کر پاک و صاف زمین پر جس کو پہلے سے لیپ پوت لیا گیا ہو۔ اس پر چراغ رکھے۔ بخورات جلائے شیرینی پر حضرت غوث الاعظم رح کی نیاز دے اور مریض کو غسل دے کر (اگر غسل کی طاقت ہو۔) پاک کپڑے پہنائے عطر ملے اور چاروں طرف حصار پہلے کرلے۔ پھر چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر فلیتہ کے نقش کی بتی بنا کر روشن کرے اور ماش کے کچھ دانے پاس رکھ کر مریض کو سامنے بٹھا کر وہ عزیمت جو چراغ کے نقش کے نیچے لکھی ہے پڑھے اور ماش کے دانے پر دم کر کے مریض کو مارے۔ انشاء اللہ آسیب بہت جلد حاضر ہوگا بعض آسیب بہت سخت ہوتے ہیں۔ دوسرے دن بھی یہی عمل کرے۔ تاکہ مکمل آسیب کو باندھ کر عامل کے حضور حاضر کریں۔ عامل کی مرضی ہے۔ کہ آسیب کو رہا کرے یا قید کرے یا جلائے۔ عامل کو اختیار ہے۔

دیگر چند فلیتے اور ہیں۔ جو بندہ کو ملے۔ آسیب زدہ کے کام آتے ہیں۔ دوران عمل میں بخورات جس قدر بھی میسر ہو سکتے ہوں۔ وہ فلیتہ کے روبرو لکھے۔ عامل کی مرضی ہے۔ کہ مریض کے آسیب کو طلب کرے خواہ فلیتہ کی لو یا روشنی پر طلب کرے جیسا کہ عامل کو حکم دے گا۔ وہ کریں گے۔ یہ فلیتہ بہت مجرب ہے خاکسار نے بڑی محنت کے بعد ان کو حاصل کیا۔ حفاظت سے رکھیں اور عملیات کا شوق رکھتے ہوئے کسی

فلیتہ جات

یا ۱۱۰ صحر
ادفع

م	۲	ھ	۶	ح
ح	۹	۵ع	و	ص
و	۲	م	ح	ے
۶	۳	ے	ہ	ے

۲	۹	۲
۷	۵	۳
۶	۱	۵

کامل استاد کی شاگردی کرکے اس سے اجازت لے کر پوری احتیاط کے ساتھ ایسے کاموں میں ہاتھ ڈالے۔ کیونکہ اگر ذرہ بھر بھی فرق پڑ جائے یا پرہیز میں کوئی نقص واقع ہو جائے۔ تو نہ صرف یہی کہ عامل کی جان کا خوف ہے۔ بلکہ دیوانگی اور مجنون ہو جانے کا بھی ڈر ہر وقت ہے۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے پوری احتیاط شرط ہے۔ اول فلیتہ جات حسب ذیل ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھائے۔ اور خاکسار کو دعائے خیر سے یاد کرے۔

وانہ لقسم لو تعلمون عظیم انہ من سلیمان

کہیعص بذبنیا منشانیوح حمعسق

دیدیولو جوجان لا تعلمو دماعونا مسلمین
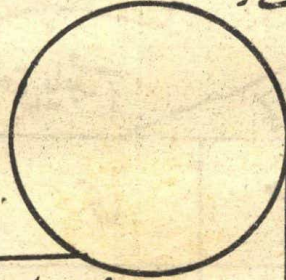
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

یا قادرُ ذو البطشِ الشدید انتَ الذی لا یُطاقُ انتقامُہٗ حاضر شو البرق الخاطف مانند برق بسرعت آسیب

١	١٣	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	٤	٥	١٠

وان وتاب اس ھ
ال د م ی م

ال لا ر ح
ن ال

٣		٦
٩		٢
٨		١٠

میمون زنگی

یا عمر یمن الجن

تجلی تاج الملک
اھھل امل بجینا
العجل
کریبا کریشا
مجلیلیا
طمس
دراین بلیشا دربارہ شود وحکم حاکم بردو باشد

٨	١١	١٤	١
١٣	٣	٧	١٤
١٣	١٢	٩	٦
١٠	١٥	٤	١٥

٦	٧	٢	٣	١٤	١٥	١٣٠
١	٥	٩	٩	٧	٦	١٢٠
٨	٣		٥	١١	١٠	٨

یابدوح
یابدوح
کھلا
کھلا
۱ ۱۲ ۱۱ ۸
۱۲ ۷ ۲ ۱۳
۶ ۶ ۱۶ ۳
۱۵ ۴ ۵ ۱۰
۱۶۶۲ ۱۶۶۷ ۱۶۸۳ ۱۶۷۹
۱۶۸۴ ۱۶۷۸ ۱۶۷۳ ۱۶۸۵
۱۶۷۷ ۱۶۸۱ ۱۶۸۹ ۱۶۷۴
۱۶۸۸ ۱۶۷۵ ۱۶۶۶ ۱۶۸۲
بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام

یا بُدوح

بحق جبرائیل

بحق میکائیل

یا بدوح

یا بدوح

یا بدوح

بحق بادشاہ	یکتانوس	بحق بادشاہ سلیمان	بن داؤد علیہما السلام	
نمرود لعین	شداد لعین	قارون لعین لعین و مردود	ہامان لعین	
فرعون لعین	لعین صتفو	ابوجہل لعین	جالوت لعین	
خبیث لعین	دقیانوس لعین	بحق آصف برخیا	السلام و خاتمہ	

بحق الساعتہ والعجل والوحا

ہر بلائے و ہر نظرے کہ در
وجود فلان بن فلان و ہر آسیبے
و ہر دیوے و پری و چڑیل
و ہر شئے کہ در وجود فلان بن
فلان دخل کردہ و مزاحمت
رسانیدہ باشد

بحق الساعتہ والعجل والوحا

ا	س د	ص	ع
۳	د	ع	۶ ہ
۸	ط	مع	مس
۶	د	۵	ھو

متوفی شدہ باشند بحرد روشن شدن فلیتہ ہذا

بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام

بحق یا بدوح و بحق آصف بن برخیا اصحاب سلیمان علیہ السلام
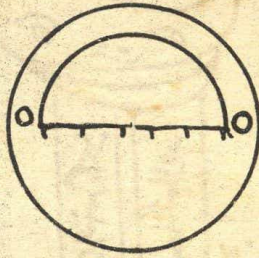
یا لہا لہائیل و بحق

بحق یا جبرائیل یا اسرائیل و بحق یا ھزرائیل

فرعون			
۴۸۶	۵۰۰	۴۹۷	۹۴
۴۹۸	۴۹۳	۴۸۷	۴۹۹
۴۹۲	۴۹۵	۵۰۲	۴۸۸
۵۰۱	۴۸۹	۴۹۱	۴۹۶

نمرود — شداد — ہامان — جالعن

علیقا ملیتقا طلیتقا انت تعلم ما فی قلوبہم

آنچہ در وجود فلاں بنت فلاں یا فلاں

بن فلاں ابلیس و جن و بھوت و دیو پری

باشد در روغن فلیتہ در آمد حاضر شود

لبوزد

بحق یسم الاکرام

و بحق جمیع الجن اولیاء اللہ

دیگر۔ آسیب زدہ کے میر بیاہ علی صاحب کا عطا کیا ہوا ہے۔ اور مجرب ہے۔ یہ فلیتہ لکھ کر نیلی ریسی میں باندھ دیں۔ نیلی رسّی گیارہ ہونی چاہئیں۔ اور ایک گھڑی الٹا رکھ اوپر تازے پھول رکھیں اور کورے چراغ میں فلیتہ رکھ اور چراغ کو گھڑی پر رکھ کر روشن کرے۔ مریض کو اپنے پاس بٹھائے اور کہے کہ اپنی نظر میں رکھے۔ فوراً آسیب حاضر ہو جائے گا۔ اور کلام کرے گا۔ اگر عامل مریض کے پاس نہ جا سکے۔ تو اسی طرح فلیتہ لکھ کر دے۔ جو طریقہ مذکور سے روشن کرے۔ اور تین دن تک متواتر فلیتے روشن کریں۔ یہاں تک کہ تیل میں خون کا رنگ ظاہر ہو۔ تو سمجھ لو کہ آسیب قتل ہو گیا ہے۔ اگر مریض آسیب کو دیکھنا چاہے۔ تو بے صورت فلیتہ کو میٹھے تیل میں روشن کرے۔ سب کچھ نظر آ جائے گا۔ فلیتہ کے جل جانے پر تمام بلائیں بھی جل جائیں گی۔

مریض کی صحت کے بعد حاضرات کرے۔ پھول اور خوشبو وغیرہ جو کچھ میسّر ہو سکے مریض سے لیکر جگہ کو صاف طور پر لیپ پوت کر مریض کو غسل دے کر بٹھائے۔ شیرینی پر موکلوں کی نیاز دے کر بچوں میں تقسیم کرے۔ مریض یا اس کے وارث جو کچھ عامل کو دیں۔ وہ حلال ہے۔ مگر حرام جگہ خرچ نہ کرے۔ البتہ اس میں سے کسی قدر پر موکلوں کی نیاز اپنی طرف سے ضرور دیدے۔ ذیل کے فلیتہ جات حفاظت سے رکھیں۔ بہت مجرب ہیں۔ اور بندہ کو دعائے خیر سے یاد کریں۔ اور عمل کی لذت پائیں۔

فرعون لعین	ابلیس لعین و مردود	ہامان لعین	ہوا
رہنا ابلیس	فرعون	ہامان	عنت ہوا
لعین مردود فرعون	ہوا	لعین ہامان	جزل ابلیس لعین
ہوا	فرعون	ابلیس قارون	ہامان لعین
ہوا	ابلیس لعین	ہامان	فرعون
ابلیس لعین	فرعون	ہوا	ابلیس لعین
فرعون	ہامان لعین	ہوا	ابلیس لعین
ہوا	ابلیس لعین	فرعون لعین	ہامان لعین

دیگر:- ذیل کا نقش لکھ کر مریض کو دے۔ کہ وہ بائیں طرف دانتوں کے درمیان رکھے۔ آسیب فوراً حاضر ہوگا۔ اور کلام کرے گا۔ اگر خدانخواستہ ایسا نہ ہو تو پھر دائیں طرف رکھنے کا حکم دے۔ آسیب یقیناً حاضر ہو کر کلام کرے گا۔ ازاں بعد اس سے قول و قرار اور قسم وغیرہ لے کر دفع کر دے۔ اگر اس وقت فوراً جلدی کے ساتھ فلیتہ اسماء معہ چہار موکل لکھ کر روشن کر دے تو آسیب جل جائے گا۔ دانتوں کے نیچے دبانے کا نقش یہ ہے۔
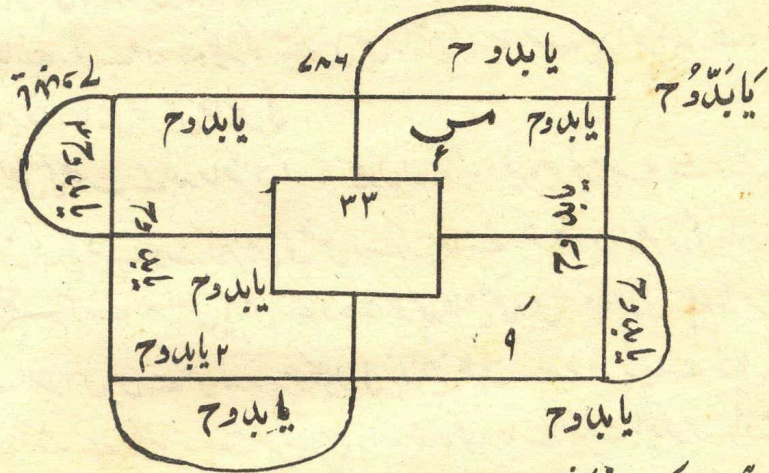
آسیب کو جلانے کا فلیتہ یہ ہے۔
اس کو بطریق مذکور روشن کرے

دیگر عمل:- یہ عمل نورانی حروف کا عمل جو دفع آسیب کے لئے مجرب ہے۔ اگر بالکل صحیح لکھ کر مریض کے سامنے کر دے۔ اور روشن کرے۔ انشاءاللہ آسیب دفع ہوگا۔ وہ حروف یہ ہیں۔

۸۲۱۱

دیگر:- یہ فلیتہ ایک بزرگ کامل سے خاکسار کو ملا ہے۔ اول وضو کرے پھر دوگانہ نماز ادا کرے۔

جگہ کو لیپ پوت کر پھولوں وغیرہ سے پہلے آراستہ کر رکھے۔ بعد نماز گھڑا الٹا کر کے چراغ میں یہ فلیتہ لکھ کر اس کو کٹ دے تیل سے لبالب بھر دے اور کاغذ پر بھی فلیتہ لکھ کر بتی بنا کر چراغ میں روشن کرے کر وہ چراغ کی طرف دیکھتا رہے۔ اور خود عامل یہ پڑھے۔

"حاضر شوید غیباں یا حضرت سید و شیخ محی الدین"

اس کے بعد یہ عبارت پڑھے۔ اور نیز یہ عبارت لکھ کر نیچے فلیتہ لکھے۔ وہ عبارت یہ ہے۔

کہ بسوزنم دریں فلیتہ دو دریں چراغ داں۔ دیواں۔ پریاں وعفریتیاں دھات کافراں وعورتاں وجوگیاں وکفاراں۔ بیابانی سارو سمر سرہاں مایکساں و جمیع شیشیطان شیطانین کہ در وجود فلاں مستولی شدہ است"

یہ عبارت لکھنے کے بعد ذیل کا فلیتہ لکھے۔

۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۵	۱۶	۱۰	۶
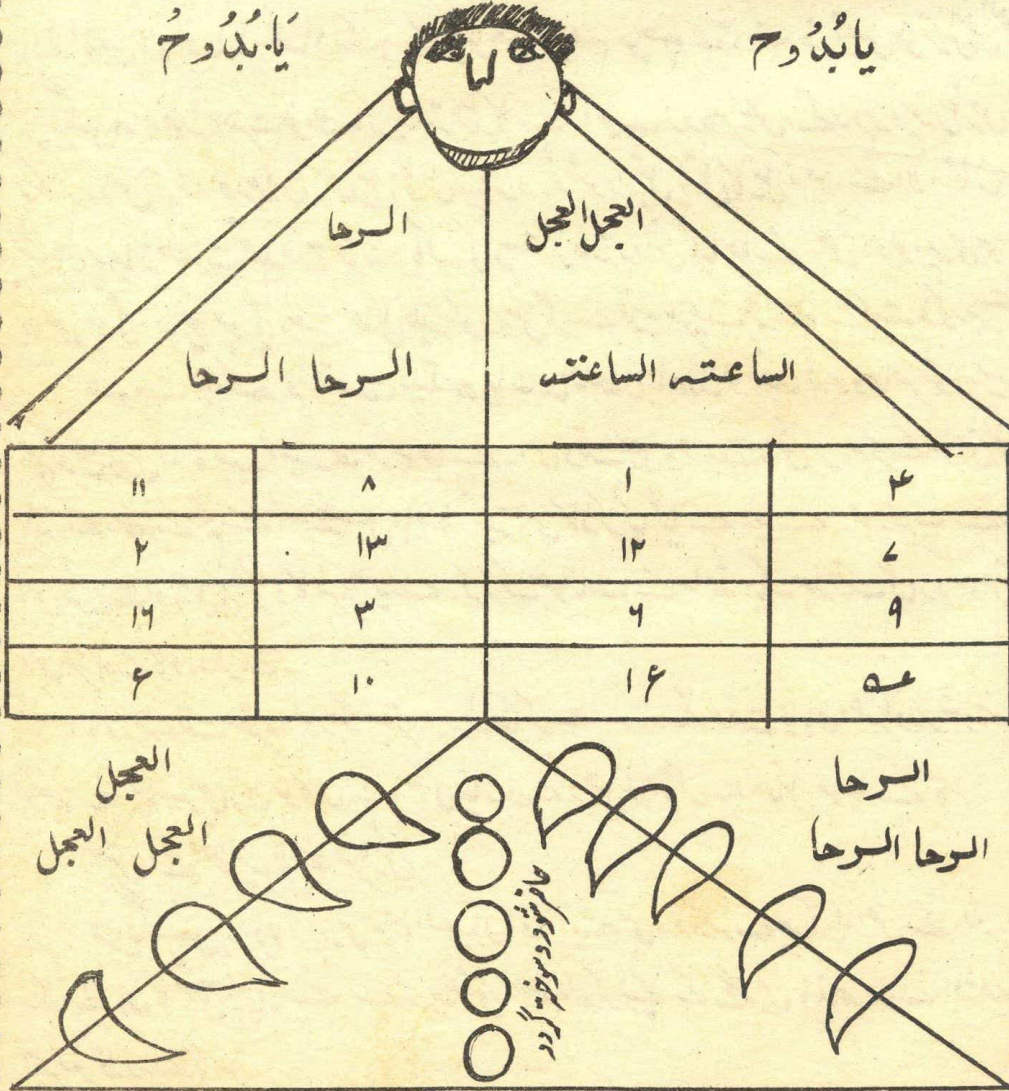
عمل برائے آسیب: - اگر کوئی شخص اس عزیمت کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے یا بچے کے گلے میں ڈالے تو وہ یا اس کا بچہ یا جس کے گلے میں ڈالی گئی ہے۔ جادو۔ دیو پری اور خبیث کے آسیب اور گفتار وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ اور کوئی نقصان نہ ہوگا۔ عزیمت مذکور یہ ہے۔

ط ۱۸۸۱۵

۲ ۱۱۱ و ا م ر ھ مرلا ا ط ط دار یا حافظ ۱۱

یا حیی یا قیوم لو انزلنا ھذا القراٰن علیٰ جبلٍ لراٰیتہٗ خاشعاً متصدعاً من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون اللھم اشغف من لہ البلا لصاحبہ بحق وننزل من القراٰن ما ھو شفاءٌ ورحمۃٌ للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسارا۔ کھلا کھلا کھلا ارحم ترحم ترحم عقد تم فرتیس فرتبیس العجل العجل

دیگر: - یہ فلیتہ حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ کا ہے۔ آسیب زدہ مریض کے روبرو چراغ میں رکھ کر روشن کرو۔ اور چراغ میں تیل ڈال دیا کرو خوشبودار تیل یا تل کا تیل نہ ہو۔ حتے الامکان شیرینی پر نیاز حضرت ممدوح غوث پاک کی دے کر فلیتہ روشن کیا جائے۔ جن، دیو، پری جو بلا بھی ہوگی، دفع ہوگی۔ جب عامل فلیتہ کو روشن کرے تو یہ عزیمت پڑھے۔ عزیمت مذکور یہ ہے

عزمت علیکم واقسمت علیکم یا عبد الصمد یا عبد الواحد زود حاضر شود میر محی الدین قدس سرہٗ جب آسیب حاضر ہو جائے۔ اس وقت بھی یہ عزیمت ماش پر دم کر کے مریض کو مارے۔ خدا کے حکم سے آسیب جل جائیگا۔ فلیتہ جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ ہے۔ اور مجرب ہے۔ اس عزیمت اور عمل کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ ترک حیوانات کے ساتھ ایک چلہ تک گیارہ سو مرتبہ اس عزیمت کا ورد کرے۔

روزانہ وقت مقررہ اور جگہ مقررہ پر پڑھا کرے۔ ورد کے وقت لوبان، عنبر اور خوشبو میسر ہو جلائے۔ چالیسویں دن موکلوں کے نام کی نیاز دے کر عمل کو ختم کرے۔ عامل ہو جائے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

دیگر: - دیو۔ پری رام الصبیاں اور ایسے ہی دوسرے مہلک امراض کے دفعہ کے لئے جن کا تعلق بچوں سے ہے۔ یہ نقش معظم لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دے۔ انشاءاللہ بچہ محفوظ رہے گا۔

نقش مکرم و معظم اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

یا بدوح
یا بدوح
یا بدوح
یا بدوح
یا انت تعلم
فی قلوبھم
شداد و فرعون
ہامان و ابلیس
۱ ۱۴ ۱۵ ۴
۱۲ ۶ ۷ ۹
۸ ۱۵ ۱۱ ۶
۱۳ ۱۳ ۲۰ ۱۶
مریض کا نام
الساعۃ
الساعۃ
الساعۃ
الا اللہ
۲ ۹ ۴
۷ ۶ ۳
۶ ۱ ۸
رسول اللہ
سل سل احست

دیگر:۔ یہ فلیتہ حضرت جناب غوث پاکؒ کی طرف منسوب ہے۔ چاہیے کہ سوا پانچ روپے یا پھر کم از کم جس قدر میسّر ہو۔ شیرینی لے کر روز خوشبویات کے ساتھ پہلے حضرت ممدوح کی نیاز تقسیم کرے۔ پھر فلیتہ لکھ کر روئی پیٹے۔ اور مریض کو شمالاً جنوباً لٹا کر اس فلیتے کو چالیس مرتبہ مریض کے سر سے لے کر پاؤں تک پھرائیں۔ پھر نئے چراغ میں رکھ کر رائی کا تیل ڈال کر روشن کرے۔ مگر روشن کرنے سے پہلے اپنے آپ مریض اور چراغ کے گرداگرد آیت الکرسی۔ چہار قل اور دوسری آیات کا حصار کھینچ لے مگر چھری کے ساتھ اردگرد لکیر کھینچے اور جہاں لکیر ختم ہو۔ اس جگہ چھری کو زمین میں گاڑ دے مریض کو کہے کہ بائیں طرف سے چراغ کی طرف دیکھتا رہے۔ خدا کی مدد اور قوت سے انشاء اللہ جو بلا یا آسیب وغیرہ ہو گا جل جائے گا۔ اور تمام عمر وہ شکایت نہ ہو گی۔ فلیتہ جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ ہے۔ مگر جس کاغذ پر لکھے وہ مریض کے جسم کے ساتھ پہلے مل لے۔

دہر بادہ ہر غلبہ بیماری وخون وسودا وام الصبیان کہ در وجود فلاں بن فلاں سخت شدہ باشد یا دیگرے سخت کردہ باشد دریں فلیتہ درآید بحرمت سلیمان بن داؤد علیہم السلام و بحرمت ایں نامہائے بزرگ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعتہ الساعتہ الساعتہ الوسواس الوسواس الوسواس علیقا ملیقا وانت تعلم ما فی تلوبھم ملیقا س ان ل دت ن ج ل ان ص س ان ل و ر و ض ی ا ذ س ذ س ی ی ذ ل اس ان خ ل اس او س د ل ا ر ش ن م س ان ل الال اس ان ل اک ل م س ان ل اب اب ر و ع ال ق و بہ تاثیر اسمائے ہذا لنبیاں ابلیس شداد نمود نمرود فرعون و ہامان و قارون کو ابوجہل و جمیع بلاء و امراض کہ در وجود فلاں دریں فلیتہ و چراغ در آوردم وسوختم و دفع کردم بحرمت اھیا اشر اھیا ؛

دیگر حاضرات۔ مجرب آزمودہ اور مشہور بزرگوں کے عمل ہیں۔ پہلے کسی شریف اور حلیم بچے

کو جس کی عمر بارہ سال سے زیادہ کی نہ ہو۔ غسل دے کر پاک لباس پہنائے۔ عمل کی جگہ لیپ پوت کر پہلے پاکیزہ کرے۔ پھر بچے کو عمل کی جگہ پر پاک چادر پر بٹھائے۔ خوشبویات۔ بخورات اور شیرینی وغیرہ جو پہلے سے مہیا کر لی گئی ہو۔ سامنے چادر پر رکھے۔ اگر مریض غسل کے قابل ہو تو غسل کروا کر اور پاک لباس پہنا کر اس کو بھی پاس بٹھائے۔ پھر جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت غوث پاک کی روح پر فتوح کی نیاز دے کر کڑوے تیل کے چراغ میں فلیتہ روشن کرے۔ اور بچے کو حکم دے کہ وہ فلیتہ کی طرف نظر رکھے۔ اور عمل سے پہلے یہ عزیمت پڑھ کر حصار کرلے۔

عزمت علیکم واقسمت ملکان سلطان الجن والانس احضر من جانب المشارق والمغارب والجنوب والشمال بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

سات مرتبہ یہ عزیمت پڑھکر سات بار ہی حصار کرے۔ جب عمل کے لئے بالکل تیار ہو۔ تو پھر ماش کے دانوں پر اس عزیمت کو پڑھکر دم کر کے چاروں طرف چھڑک دے۔ اور بچے پر بھی ماش پھینکے۔ خود درود شریف پڑھتا رہے۔ اب بچے کو فلیتہ میں خاکروب فراش اور ماشکی نظر آئے گا۔ تب عامل یا فتاح کا ورد بے تعداد کرے۔ یہاں تک کہ بادشاہ نظر آئے جب بچہ بادشاہ کی آمد کی خبر دے تو اپنا نام و نشان بنا کر

یا طیور یا دوس یا لوسا یا فرعون
یا نمرود یا شداد

یا ابلیس یا اکتانوس بحق علیقا یلیقا
حنیفا مخلوقا انت تعلم ما

یا بدوح

۱	۲۹۷	۲۹۴	۸
۲۹۶	۷	۲	۲۹۹
۶	۲۹۲	۲۹۹	۳
۲۹۸	عــــہ	۴	۲۹۳

اصبادث ہر چہ در وجود
فلاں بن فلاں
باشد حاضر نمائید و بسوزانند
و خاکستر ان
کنند بحق

العجل العجل الساعۃ

فی قلوبھم

ـــہ

عامل بچہ کی معرفت بادشاہ کی خدمت میں سلام عرض کرے اور اس کے بعد اصل مطلب جو دریافت کرنا ہو کرے یعنی فلاں شخص کو کیا بیماری ہے۔ کون تکلیف دے رہا ہے ۔ اس کی کیا دوا ہے ۔ اگر بچہ کہے کہ بادشاہ سلامت کہتے ہیں۔ کہ اس کو آسیب یا جادو ہے ۔ تو عامل کہے کہ آپ سواروں کو بھیج کر آسیب کو گرفتار کریں دو تین بار بچہ کہے۔ اس کے بعد سپاہی سوار آسیب کو گرفتار کر کے لے آئیں گے ۔ پھر عامل آسیب کو قتل کرا دے جب آسیب قتل ہو جائے ۔ تو بادشاہ کو رخصت کر دے ۔ اور عمل ختم کرے ۔ اور سارا سامان جو عمل کے لئے مہیا کیا گیا تھا ۔ خود لے لے فلیتہ یہ ہے ۔

دیگر: یہ فلیتہ مجرب ہے ۔ اور ایک بزرگ نے عنایت کیا تھا ۔ اس فلیتہ کو شام کے وقت آسیب زدہ کے سامنے روشن کرے ۔ اور بخورات بھی جلائے ۔ اور اسوقت جو عزیمت عامل کو یاد ہو پڑھے ۔ آسیب جل جائے گا ۔ فلیتہ یہ ہے ۔

١	٢	٨
٤	٧	٩
٦	١١	٤

٦	١	١	٨
٧	٥	٥	٣
٢	٩	٦	٤

٨	١١	عـ ١٥	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٨	٤	١٥
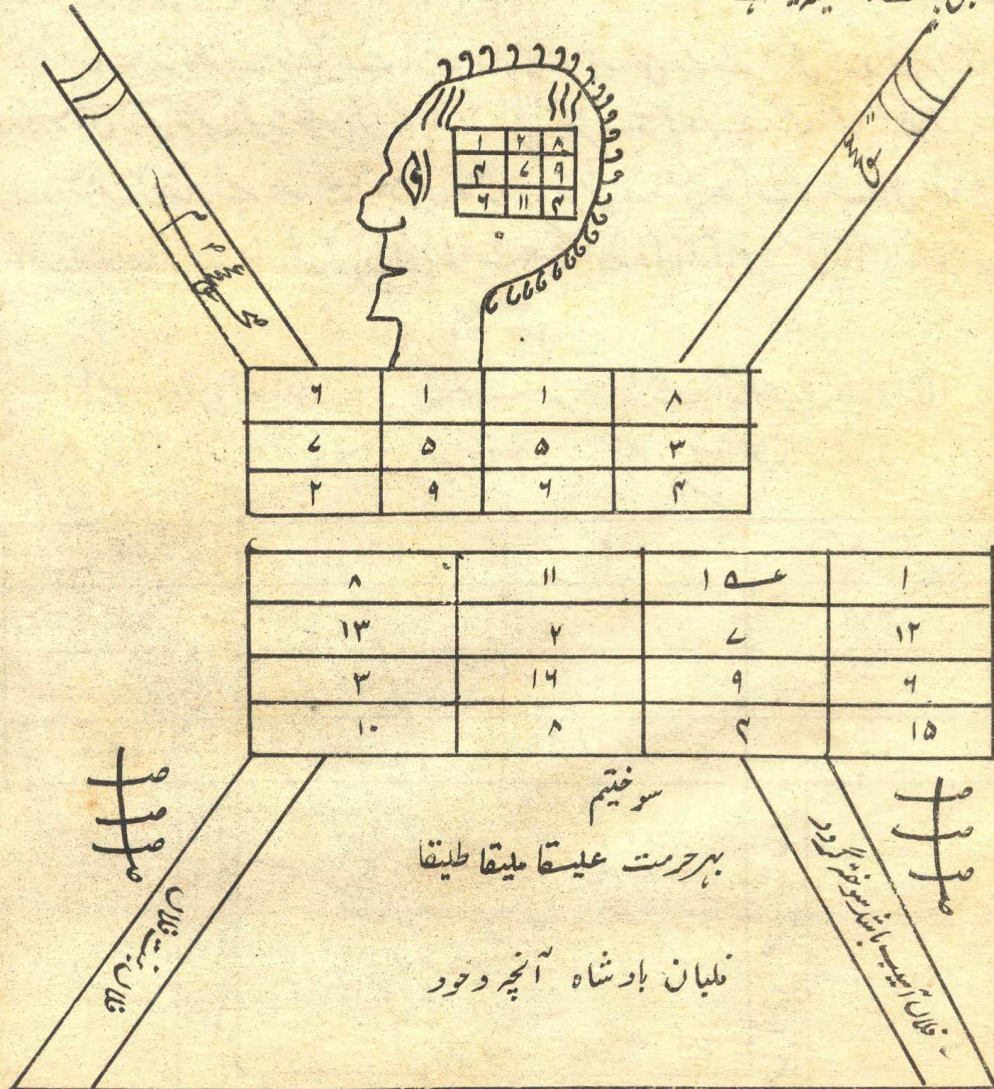
دیگر :- یہ فلیتہ نور قلب جو عالم شاہ کی طرف منسوب ہے بمعہ عبارت کے لکھ کر ایک پاؤ کالے ماش کے ہمراہ ہانڈی میں ڈال کر آگ پر رکھدے - اس میں خون ظاہر ہوگا - تین دن متواتر آگ دینے کے بعد کسی جگہ معہ ہانڈی دفن کردے ماش پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر مریض کی آنکھوں سے مس کر کے ہانڈی میں ڈالے فلیتہ یہ ہے -

	فلاں بن فلاں	۱۶	مرے
۱۶۶ ۲۵	۷	۱۷۶ ۲۵	۱۷۳ ۲۵
۱۷۷ ۲۵	۲۷۲ ۲۵	۱۶۷ ۲۵	۱۷۸ ۲۵
۱۷۱ ۲۵	۱۷۴ ۲۵	۱۸۰ ۲۵	۱۲۸ ۲۵
۱۷۹ ۲۵	۱۶۹ ۲۵	۱۱۷ ۲۵	۱۷۵ ۲۵
۷۲ د	۶ ع	حب ۲۸	ب
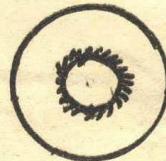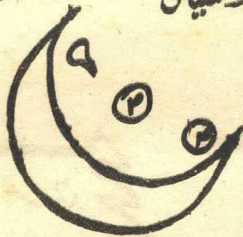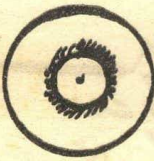
دیگر :- ذیل کا میر زین العابدین صاحب کا عطا فرمایا ہوا ہے - اور یہ ہر حالت میں کام آسکتا ہے - فلیتہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں :-

فرعون
لعین
ابلیس

ہمزدو
لعین
ابلیس

ماروت
لعین
ابلیس

ماروت
لعین
ابلیس

فرعون
لعین
ابلیس

ہمزدو
لعین
ابلیس

ہامان قارون

ماروت
لعین
ابلیس

فرعون
لعین
ابلیس

ہمزدو
اجیق
ابلیس

فرعون
لعین
ابلیس

ہمزدو
لعین
ابلیس

ماروت
لعین
ابلیس

دیگر۔ ذیل کے تینوں نقش آسیب کے لئے مخصوص ہیں۔ اگر فلیتہ کی ضرورت عامل محسوس نہ کرے
ان نقوش کو لکھ کر مریض کی ناک اور باقی سارے جسم کو دھونی دے۔ اور تعویذ بنا کر اس کے گلے

میں بھی ڈالے۔ اور دھو کر بھی پلائے۔ انشاء اللہ ایسا کرنا مفید ہوگا۔ مقدت وغیرہ میں بھی یہ نقش کام آتے ہیں۔ مگر پہلے چالیس دن تک چالیس نقش روزانہ لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں روزانہ بہادیا کرے تاکہ ان نقشوں کی زکوٰۃ ادا کر کے عامل بن جائے۔ یہ نقش حاضرات کے کام آتے ہیں۔ اور مجرب ہیں۔ اور تینوں نقش یہ ہیں۔

۵۵۹۲۸	۵۵۹۳۱	۵۵۹۳۳	۵۵۹۲۱
۵۵۹۳۳	۵۵۹۲	۵۵۹۳۷	۵۵۹۳۲
۵۵۹۲۳	۵۵۹۳۶	۵۵۹۲۹	۵۵۹۲۶
۵۵۹۳۰	۵۵۹۲۵	۵۵۹۲۴	۵۵۹۳۵

۷۸۶

۸	۱۱	۱۵	۱
۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۴	۲	۱۵

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۲
۲	۹	۴

دیگر:۔ اگر بچہ کے پیدا ہونے سے پہلے یہ نقش لکھ کر مکان کی دیوار سے لگا دیا جائے۔ تو دوران چلہ میں عورت کو اور اس کے بچے کو نظر بد آسیب اور ام الصبیان وغیرہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

یہ نقش سورہ الم ترکیف کے اعداد کا ہے۔ اس کا نام شافی قہاری ہے۔ ہر معاملہ میں اپنا اثر دکھاتا ہے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۱۶۷۹	۱۶۸۳	۱۶۸۶	۱۶۷۲
۱۶۸۵	۱۶۷۳	۱۶۷۸	۱۶۰۴
۱۶۷۴	۱۶۸۸	۱۶۸۱	۱۶۷۷
۱۶۸۶	۱۶۷۶	۱۶۷۵	۱۶۸۷

دیگر:۔ اگر کسی مکان میں آسیب اینٹ پتھر پھینکتا ہو۔ تو یہ نقش لکھ کر کعبہ شریف کی طرف رخ کر کے دیوار کے ساتھ چسپاں کر دیں۔ پھر کبھی پتھر وغیرہ نہ پھینکے جائیں گے۔ نقش مکرم اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

دیگر۔ اگر کسی جگہ پر آسیب آگ یا پتھر وغیرہ پھینکے۔ تو اس نقش کو لکھ کر کسی مٹکے میں ڈال دو۔ اور اس میں پانی ڈال کر نقش کو دھو کر اس جگہ یا مکان میں اس کو چھڑک دے اس کے بعد آسیب کا کوئی دخل نہ رہے گا۔ نقش مکرم اگلے صفحہ پر فرمائیں۔

۴	۶	۸	ملو
۶	۱۲	۲	۶
۶	۱۲	۲	۶
۶	۸۱	۳	۶

آگ یا پتھر پھینکنے کا نقش

ف	۲ل م ا ع	ع	دی
ف	ل	ک	ے
ی	د	م	ق
۱ ۲ ۵	ے	بدوح	بدوح
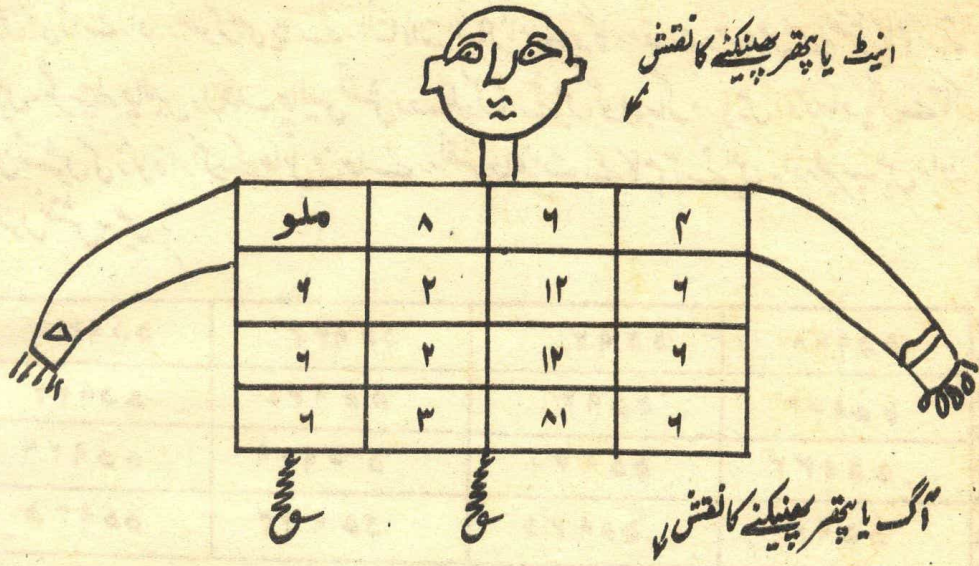
دوسری قسم حاضرات ورشنی کا بیان

جس میں جنات نظر آتے ہیں۔

اول جگہ کو جہاں عمل کیا جاتا ہو۔ پاک مٹی سے لیپ پوت کر درست کرے۔ پھر آسیب کو پہچاننے کے لئے اگر یہ نقش لکھ کر آسیب کے مریض کے سامنے کر دیا جائے۔ تو اگر وہ آسیب کا مریض ہے۔ تو دیکھتے ہی رونے لگے گا۔ اگر کسی خبیث کا خلل ہے۔ تو ہنسنے لگے گا۔ لیکن کوئی جسمانی بیماری ہے۔ تو مریض خاموش رہے گا۔ وہ نقش مکرم یہ ہے۔

دیگر ۔ درشنی حاضرات معہ فلیتہ بہت مجرب ہے ۔ اور سریع الاثر ہے ۔ اور کہیں خطا نہیں کرتا اگر کسی عامل کے پاس ایسا فلیتہ ہو ۔ تو جن خبیث دیو وغیرہ کو سوائے بھاگنے کے اور کوئی چارہ کار نہیں ہوتا ۔ اس فلیتہ کے موکل نہایت زبردست ہیں ۔ اور نقش حاضرات بھی بہت قوی ہے ۔ اور جنوں کا بادشاہ خود حاضر ہوتا ہے ۔ ہرگز تساہل نہیں کرتا ۔ یہ فلیتہ معہ معہ دو نقوش کے لکھ کر یہ فلیتہ معہ دو نقوش کے لکھ کر نیلی رسی میں لپیٹ دیں ۔ اور پھر خوشبودار تیل میں کسی ایسے چراغ یا برتن گلی میں جس کو کبھی پانی نہ لگا ہو بھر دیں ۔ اور انار کی تین لکڑیاں مہیا کر کے ان کا سہ پائی کا نمونے کا چراغ دان بنائے ۔ اور اس کے اوپر وہ چراغ دان رکھ دیں بخورات اور خوشبو وغیرہ جس قدر مہیا ہو سکے معہ پھولوں کے پاس رکھے ۔ نیا فرش بچھائے ازاں بعد خود بھی اور کسی نا بالغ بچے کو جس کے ہاتھ عمل کے لئے درشنی نقش دیتا ہو ۔ غسل کروا کر پاک لباس پہنے اور پہنائے ۔ اگر ممکن ہو ۔ تو لباس اختیار کرے ۔ اور عطر بچے کے منہ اور پیشانی پر مل دے ۔ پھر نقش بچہ کے ہاتھ میں دے ۔ تاکہ اسے دیکھے مریض کو بھی پاس بٹھائے ۔ اور فلیتہ کی منہ کر کے عزیمت پڑھے روشن کرنے کا فلیتہ یہ ہے ۔

سرا یولہ زعی جوسا منوعا لما طیور سانا ملیخا ملو تو نا بحق یا ۔

۹۰۷۰۱۰۵۲۰ وبحق ۱۰۰ ۱۰۱۰ ۶۱ ۴۰ بحق یا بدوح یا طیور یا دلسر سا ۱ لا یخفی در مدح اسد اصلی خلقوم عہ والطور طوالطوان العین وباں واھر ب یا طیطوما یا طیوسا قہا وسلہا یا طیطوفھو یا طیطوسا فھو فرعون نمرود شداد ہامان قارون عاد ابوجہل ابلیس تلبیس ضحاک دقیانوس درما کہتا بھیروں نونت کلو وغیرہ وغیرہ شیاطین لعنہم اللہ تعالے والناس اجمعین

عزمت علیکم واقسمت علیکم یا برھیا یا عنضائیل یا صدعائیل یا عینائیل یا خطائیل یا درد ائیل یا دقمائیل بحق سام سما سوم وادوور سانوم شد منوس محہ دس ھومال یا ھمکیائیل بحق یا ھمکیائیل بحق یا ھمکیائیل بحق ۵۱۱۰۰ ۲۰۰ یا بدوح بجبر در روشن شدن فلیتہ جلد تر من البرق خاطف ومثل ریح عاصف احضروا من جانب المشارق والغارب والجنوب والشمال بنظر بنیدہ درشنی یا چراغ صاف در آئندہ کلام بکنند ۔ وجواب بگویند وہمہ بادشاہاں را حاضر کردہ ہر چہ آسیب در وجود فلاں بن فلاں باشد اورا گرفتار کردہ بیارند خصوصاً شیخ سددزین خاں را

معہ مادر را بستہ و توالعاں و موافقاں او ربدوں حکم بر سر مریض کلام سخت از عامل کردن تواند و ہرچہ عامل بگوئید بکنند۔ و ہدیہ بزور نگیرند و اگر ندہند نیابند واو را ایذا نرسانند۔ و سر شف خواندہ بردن نیابد و بسوزید، و حکم ما بجا آوید۔ و ہر کہ بجا نہ آرید، برد شیر مادر حرام۔ و سہ طلاق و قسم پیخٹن و چہار تن و جمیع انبیاء و اولیاء خصوصاً سوگند سلیمان بن داؤد علیہما السلام د پ ہی غ م د ف د ص قسم شرعی ہرچہ ہست لیشمال ان لا ف و ق ک ل ز ی ل م ع ل ی م :-

یہ فلیتہ لکھ کر ذیل کے دونوں نقش اس کے نیچے لکھے۔ یا فلیتہ کے اوپر لکھے نقوش یہ ہیں۔

اجب یا کلکائیل

علیکم یا میکائیل | علیکم یا عزرائیل

۵۹۵	۵۸۷	۵۹۲
۵۸۹	۵۹۱	۵۹۴
۵۹۰	۵۹۶	۵۸۸

علیکم یا اسرافیل بحق یا بدوح یا بدوح وزبور

علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی قلوبھم ملیقا طلیقا و قیقا

اجب یا عصفائیل

علیکم یا میکائیل | دمفائیل علیکم یا میکائیل و قاف رائیل

۱۷	۶۵	۳۰	۶۵	۲۷	۶۵	۲۴	۶۵
۲۸	۶۵	۲۳	۶۵	۱۸	۶۵	۲۹	۶۵
۲۲	۶۵	۲۵	۶۵	۳۲	۶۵	۱۹	۶۵
۳۱	۶۵	۲۰	۶۵	۲۱	۶۵	۲۶	۶۵

بحق ابجد ھوز علیکم یا عزرائیل حطی جمیع اسمائک

فلیتہ کے ساتھ یہ دونوں نقش جملہ شرائط کے ساتھ لکھ چکنے کے بعد پاک کاغذ پر ذیل کا درشنی نقش لکھ کر آئینے میں رکھے۔ مگر اس نقش کو بھی عطر لگا کر آئینہ میں لگائے۔ اور بچے کے ہاتھ میں دے۔ اور اس کو تاکید کرے۔ کہ وہ اس کی طرف پوری توجہ کے ساتھ دیکھتا رہے۔ اور خود عزیمت پڑھے۔ اور ماش کے دانوں پر دم کر کے بچے کو مارتا جائے۔ آخر حجاب بچے کی نظروں سے اٹھ جائے گا۔ اس وقت تمام حال بچے کو زبانی سوال

کر کے پوچھے۔ اور جواب حاصل کرے۔ نقش مکرم ومعظم یہ ہے۔

۱۵۳۰۲	۱۵۳۱۹ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ	۱۵۳۱۹	۱۵۳۰۴	۱۵۲۹۵
۱۵۲۹۶	۱۵۳۱۱	۱۵۳۱۲	۱۵۳۰۵	۱۵۳۰۳
۱۵۳۱۶	۱۵۳۱۳	۱۵۳۸۶	۱۵۲۹۹	۱۵۲۹۷
۱۵۳۰۹	۱۵۳۰۷	۱۵۳۶۸	۱۵۲۹۸	۱۵۳۱۷
۱۵۳۰۸	۱۵۳۰۱	۱۵۲۹۲	۱۵۳۲۲	۱۵۳۱۰

بچے کے ہاتھ میں نقش دینے کے ساتھ ہی اپنے اور بچے کے چاروں طرف ایسا حصار جس کا ذکر پہلے کیا گیا ہے۔ کرے۔ اور بعدازاں عزیمت جو بھی یاد ہو پڑھے۔ مگر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھر ذیل کی عزیمت کو صحت اور راستی کے ساتھ پڑھے۔ عزیمت یہ ہے۔

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس واصحاب الارواح فتحون فتحون جیبك جیبك اللھم اللھم صفکاً الساً الساً بلساً بلساً طلساً طلساً سودرا سودرا کھلاً کھلاً مھلاً مھلاً سھلاً سھلاً حاضرا حاضرا اشیخاً شیخاً سیدی سلیمان بن داؤد علیھما السلام ؛

اس کے بعد ذیل کے الفاظ گیارہ مرتبہ پڑھے ؛

بھادِ بھادِ ماگِ الیك اہا تجی مو تجی جلس بلس کی ار مومین مین ؛

پھر یہ عزیمت گیارہ مرتبہ پڑھے ؛

احضرا واصحاب الجن والشیاطین والحسر والوسواس من جانب المشارق والجنوب والشمال والمغارب بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیھا السلام وبحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

پھر ذیل کا درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علی مُحَمَّدٍ وَ علی آل مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ والجن والانس باسمائك الحُسنیٰ اتنے میں بادشاہ جنات حاضر ہوگا۔ آسیب کو گرفتار کروا کر اپنی مرضی کے مطابق خوا

قتل کرادے یا جلادے۔ یا قول و قرار لے کر دے۔ عامل کی مرضی ہے۔
یہ عمل آسیب زدہ کے لئے مجرب ہے۔ اگر آسیب کسی طور پر نہ جاتا ہو۔ اور مریض کی جان کے لالے پڑ گئے ہوں۔ تو جمعرات کے دن جبکہ حاضرات کے لئے سامان درکار ہے سب کچھ مہیا کرے۔ اور ات کو اس جگہ سوئے جہاں عمل کرنا ہو۔ ذیل کا نقش لکھ کر مریض کے جسم میں دھونی دے۔ ساتھ ہی یہ بھی خیال کرے کہ مریض کہیں چراغ پر دست اندازی نہ کر دے۔ بعد ازاں دوسرا نقش جو ذیل میں لکھا جاتا ہے۔ دھو کر جس طرح بھی ممکن ہو مریض کو پلادے۔ اور تیسرا نقش خواہ فلیتہ بنا کر جلائے خواہ نئے اور کورے چراغ میں جس کو پانی نہ پہنچا ہو۔ لکھ دے۔ اور تیل ڈال کر روشن کرے۔ یہ تینوں نقش خاکسار کے مجرب ہیں۔ ان کو حفاظت سے رکھے۔ اس اثنا میں سب سے زیادہ خیال اور احتیاط یہی درکار ہے کہ مریض چراغ کو نہ بجھا دے۔ یا توڑ نہ دے۔ خاص خیال رکھیں۔ اے عزیز جان کہ اس باب میں آسیب کے متعلق پورے طور پر لکھ دیا ہے۔ خود ہی انصاف کرے۔

دھونی کا نقش

۷۸۶

۳۵۴۷۴۹	۳۵۴۷۵۲	۳۵۴۷۵۶	۳۵۴۷۴۲
۳۵۴۷۳۵	۳۵۴۷۴۳	۳۵۴۷۴۸	۳۵۴۷۵۳
۳۵۴۷۴۴	۳۵۴۷۵۸	۳۵۴۷۵۰	۳۵۴۷۴۷
۳۵۴۷۵۰	۳۵۴۷۴۶	۳۵۴۷۴۵	۳۵۴۷۵۷

پینے کا نقش

۷۸۶

۱۵۳۲۴	۱۵۳۲۷	۱۵۳۳۰	۱۵۳۱۷
۱۵۳۲۹	۱۵۳۱۸	۱۵۳۲۲	۱۵۳۲۸
۱۵۳۱۹	۱۵۳۳۲	۱۵۳۲۵	۱۵۳۲۲
۱۵۳۲۶	۱۵۳۲۱	۱۵۳۲۰	۱۵۳۳۱

۷۸۶

۱۸۵۴۴	۱۸۵۴۷	۱۸۵۵۰	۱۸۵۳۶
۱۸۵۴۹	۱۸۵۳۷	۱۸۵۵۰	۱۸۵۴۸
۱۸۵۳۸	۱۸۵۵۲	۱۸۵۴۵	۱۸۵۴۲
۱۸۵۴۶	۱۸۵۴۱	۱۸۵۳۹	۱۸۵۵۱

کہ طالبان عملیات کے واسطے کس قدر آسانی مہیا کر دی ہے۔ کوئی عامل ایسی نعمتوں کو کبھی یونہی نہیں دیا کرتے۔ پس ناچیز کے حق میں دعائے خیر کریں۔ اور فاتحہ سے یاد کریں۔ کیونکہ میرا حق تم پر ہے۔

پ

پانچواں باب

کیفیت ساعات نقش لکھنے اور زکوٰۃ دینے کے اوقات جمالی اور جلالی پرہیز کی تشریح۔ستاروں کی تسخیر اور طالع پچاننے کا سان

علوم فلکی کے ماہروں سے پوشیدہ نہیں ہے۔ کہ آسمانوں میں سات سیارے اور بارہ برج ہیں۔ پہلے طالب کی آسانی کے لئے دائرہ بروج لکھتا ہوں۔ ۱۔ حمل (میکھ)(۲) ثور (برکھ) ۳۔ جوزا (متھن)(۴) سرطان (کرک)، ۵ اسد (سنگھ) (۶) سنبلہ (کنیا) ۷ میزان تلا عقرب (برچھک) ۹ قوس (دھن) (۱۰) جدی (مکر) (۱۱) دلو (کنبھ) ۱۲ حوت مین اس طور پر ساتوں ستارے یہ ہیں۔ ان کو پہلے سیارہ بھی کہتے ہیں۔ زحل اور مریخ دو ستارے راس ذنب کہلاتے ہیں۔

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ساتواں آسمان	چھٹا آسمان	پانچواں آسمان	چوتھا آسمان	تیسرا اسمان	دوسرا آسمان	پہلا آسمان دنیا

راس زحل کے اور ذنب مریخ کے متعلق ہیں۔ بعض لوگ اس طرح تفصیلی کرتے ہیں۔ کہ بعض ستارے فوقی ہیں۔ اور بعض تحتی۔ اور ان کا حساب یوں ہے کہ شمس یعنی سورج تمام ستاروں کا شہنشاہ ہے اور آسمان چہارم کا مالک ہے۔ اب پانچواں۔ چھٹا اور ساتواں آسمان سورج کے اوپر ہے۔

اور ان کے مالک مریخ مشتری اور زحل سیارہ ہائے فوقی کہلاتے ہیں۔ پہلا دوسرا اور تیسرا آسمان نیچے ہیں۔ اس لئے ان کے مالک سیارے قمر۔ عطارد اور زہرہ سیارہ ہائے تحتی ہیں۔ دنیا کے تمام معاملات انہی سیاروں کی گردش سے متعلق ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے

بھی قرآن کریم میں بروج و کواکب کو یاد فرمایا ہے۔
والسماء ذات البروج ،، دوسری جگہ جعل لکم النجوم لتہتدوا بھا فی ظلمات البر والبحر تیسری جگہ تبارک الذی جعل فی السماء بروجاً وجعل فیھا سراجاً وقمراً منیرا۔
پس معلوم ہوا۔ کہ بروج کی ساعات ہیں کواکب ہیں۔ اس لیئے عامل کے لیئے لازم ہے کہ وہ کواکب کی ساعات کو برجوں کے ساتھ دریافت کرے اور جو کام یا عمل بھی کرے سیار دن کی ساعات میں ان کی مزاج کے موافق کام کرے تاکہ حسب دلخواہ کامیابی ہو۔ عمل کے ساتھ وقت نیک و بد ساعتوں کا بھی خیال رکھے تاکہ عمل ٹھیک اترے
پس جاننا چاہیئے کہ قمر اور شمس دونوں ستارے باقی سب کواکب کی نسبت سریع الاثر ہیں۔ سارے دن انہی دونوں کے ماتحت ہیں۔ چنانچہ دنوں کی تفصیل یہ ہے۔
آفتاب کے ماتحت اتوار۔ منگل۔ سنیچر اور سوموار کے دن ہیں۔
قمر کے ماتحت۔ جمعرات۔ جمعہ اور بدھ کے یوم ہیں۔
بعض لوگ ایک اور طرف گئے ہیں۔ اور ان کی تفصیل یہ ہے۔ کہ وہ ہر سیارے سے ایک دن منسوب کرتے ہیں۔ یعنی۔

نام ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
یوم	سنیچروار	جمعرات	منگلوار	اتوار	جمعہ	بدھوار	سوموار

مگر یہ حساب ظاہر ہے۔
یہ علم مثل سمندر کے ہے۔ تقوی اور طہارت اس علم کی کشتی جہاز ہے اور عامل ناخدا ہے۔ راستہ ناپید کنار ہے۔ اور کواکب اس ناپید اکنار کے موکل ہیں۔ اس لیئے عامل کو علم نجوم کا جاننا اشد ضروری ہے۔ علمائے یونان نے اس علم کے متعلق بہت سی کتابیں لکھی ہیں میری مجال نہیں کہ تشریح کر سکوں۔ لیکن تاہم بقدر ضرورت لکھنا ضروری ہے۔ تاکہ طالب کو کوئی دقت پیش نہ آئے۔
طالب کو شروع سال سے حساب کرنا چاہیئے۔ تاکہ ہر روز کے ستاروں اور دن رات کے ساعتوں کو معلوم کر کے ہر کام کو شروع کرے۔ پہلے آفتاب کے دورے کا دیکھنا ضروری ہے۔

اور وہ دورہ ایک سال کا ہے۔ یعنی ایک سال میں آفتاب بارہ برجوں میں سے گذر کر پھر پہلے برج میں آجاتا ہے۔ اندازاً ہر برج میں آفتاب ایک مہینہ رہتا ہے۔ کمی بیشی بھی ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پر سیارے بھی برجوں میں دورہ کرتے ہیں۔ اور کواکب کا دورہ یہ ہے۔

نام سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
مدت قیام	۲½ سال	۱۳ ماہ	۴۵ یوم	ایک ماہ	۲۸ یوم	ایک ماہ	۲ یوم اور چند گھڑیاں

زہرہ، عطارد، مریخ، مشتری اور زحل پانچوں ستارے خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں۔ کیونکہ ان کی گردش دورہ باقاعدہ اور ایک راہ پر نہیں ہوتی۔ بلکہ بعض وقت اپنے دورہ پر چلتے چلتے یکدم ان کی رفتار پچھلی طرف کو ہو جاتی ہے۔ اس لیئے یہ آفتاب کے آگے ہوتے ہیں اور کبھی پیچھے جس کا مفصل حال ہر سال جنتریوں میں مفصل طور پر لکھا ہوتا ہے۔ عامل وہاں سے دیکھ سکتا ہے۔ اندریں حال اب آفتاب اور چاند کا حال تحریر کیا جاتا ہے۔ آفتاب کا سالانہ دورہ حسب ذیل ہے۔

برج حمل آتشی	ثور خاکی	جوزا بادی	سرطان آبی
بیساکھ ۳۱ دن چہار نیم لا	ماہ جیٹھ قدم ۶ دنیم ۳۱ یوم لا	ماہ ہاڑ قدم دونیم ۳۲ یوم (لف)	ماہ ساون قدم یک نیم ۳۱ یوم (لا)
اسد آتشی ماہ بھادوں مقدم دونیم ۳۱ یوم لا	سنبلہ خاکی ماہ اسوج قدم سہ نیم ۳۱ یوم (لا)	میزان بادی ماہ کتک قدم چہار شبنہ ۳۱ دن (لا)	عقرب آبی ماہ مگھر قدم ۶ نیم (کلا) ۳۰ دن
قوس آتشی ماہ پوہ قدم ہفت نیم ۲۹ دن (کسط)	جدی خاکی ماہ ماگھ قدم دو نیم ۲۹ دن کسط	دلو بادی ماہ پھاگن قدم ۸ سہ ۳۰ دن دلا	حوت آبی ماہ چیت قدم ۶ نیم ۳۰ دن (لا)

ماہتاب یعنی چاند ایک ماہ میں تمام برجوں میں سے گزر جاتا ہے اور تقریباً بارہ دورے ہر سال میں ہر برج میں کرتا ہے۔ اور ہر دورہ میں دو دن اور چند گھڑیاں ہر برج میں قیام کرتا ہے یہ معلوم کرنے کے واسطے کہ آج چاند کس برج میں ہے۔ خواجہ نصیرالدین طوسی علیہ الرحمۃ نے دو چار اشعار کہے ہیں جو یہ ہیں۔

آنچہ از ماہ شد مضاعف کن | پنج دیگر فزود بر سر آں
پس بہ برجے کہ آفتاب درست | بکن آغاز پنج پنج بر آں
ہر کجا منتہی شود عددش | ماہ آنجا بود یقین میداں
آنچہ از کسر پنج مے ماند | بر سر ہیر دی وزدرج بخواں

ان اشعار کا حل یوں ہے کہ پردادوج سے یہ کہ جتنے دن قمری مہینے کے گذرے ہوں ان کو دوگنا کر لو۔ اور پھر اس میں پانچ اور جمع کیے اور کل کو پانچ پر تقسیم کیا، خارج قسمت کے جتنے اعداد ہوں ان کو اس برج سے لیکر جس میں کہ اس وقت آفتاب ہو گننا شروع کرو۔ جس برج پر ختم ہو جائیں۔ اسی برج میں قمر ہوگا۔ مثلاً ہم نے کسی مہینے کی دس تاریخ کو معلوم کرنا ہے۔ کہ قمر کس برج میں ہے تو (2×10) = 20+5 = 25 ÷ 5 = 5 اب معلوم ہوا کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ مہینے کی مطابقت سے معلوم ہوا کہ قمر برج جدی کے آخر میں ہے۔

ناظرین کو واضح ہو کہ آفتاب ہر ۲۱ مارچ کو اپنا دورہ برج حمل سے شروع کرتا ہے اور جیسا کہ ہندی مہینوں کی مطابقت سے اوپر بتایا گیا ہے۔ جو آسانی سے دریافت کیا جا سکتا ہے۔ کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ یہ بیان قمر کی گردش کا تھا جو وہ برج میں کرتا ہے اب اس کی سیر کا بیان کیا ہے واضح ہو کہ قمر کی سیر کی منازل ہیں جن کو ہندی میں نچھتر کہتے ہیں۔ ذیل کے نقشہ میں تفصیل موجود ہے۔

سیر قمر کا جدول برجوں میں

حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسنی بھرنی کرتکا	کرتکا روہنی مرگھرا	مرگسر اردرا پنربس	پنربس پکھ اشلکھا

۱۴۴	۲۴۳	۲۴۲	۲۴۱
شرطین بطین	دبران ثریا ہقعہ	ہقعہ ہنعہ ذراعہ	ذراعہ نثرہ طرفہ
ثریا ۱۴۴	۲۴۳	۳۴۲	۴۴۱
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
مگھا پوربا اترا	اترا ہستا چترا	چترا سواتی بساکھا	بساکھا انورادھا جیشٹھ
۴ ۴ ۱	۳ ۴ ۲	۴ ۳	۱ ۴ ۴
طرفہ جبہ دیرہ	دیرہ طرفہ عموا	عموا سماک غفرہ	غفرہ زبانا اکلیل
۴ ۴ ۱	۳ ۴ ۱	۲ ۴	۱ ۴ ۴
قوس	جدی	دلو	حوت
سول پوربا کھاڑ اترا کھاڑ	اترا کھاڑ شرون دھنشٹا	دھنشٹا ستبھا پوربا بھادرپد	پوربا بھادرپد اترا بھادرپد ریوتی
۴ ۴ ۱	۳ ۴ ۱	۲ ۴ ۳	۱ ۴ ۴
۴ ۴ ۱	۳ ۴ ۲	۲ ۴ ۲	۱ ۴ ۴
اکلیل قلب شولہ نعائم	نعائم بلدہ ذابح	ذابح بلعہ سعود	سعود خبیہ مقدم موخر اشاط

قمر کی سیر لکھی گئی ہے۔ لیکن نچھتر اور سیاروں کے خواص کو ترک کر دیا۔ کیونکہ عامل کو ان کی کوئی ضرورت نہیں اور علم نجوم کی کتابوں میں اس کے متعلق بہت کچھ لکھا ہوا ہے۔ اب ہر نچھتر کے جوگ معلوم کرنا ضروری ہے۔ جن کو ذیل کے جدول میں دیکھیں۔

اسمائے جوگ

۱۔ سوبھن	۲۔ انگنڈ	۳۔ سکرماں	۴۔ دہرت	۵۔ شول	۶ گنڈ
۷۔ برموھ	۸ دھرو	۹ بیاگھات	۱۰ ہرگھن	۱۱ بجبر	۲ سدھ
۱۳ بتی پات	۱۴ بریان	۱۵ پرکھ	۱۶ سدھ	۱۷ اشیو	۱۸ سادھ
۱۹ سشبھ	۲۰ شکل	۲۱ ابتد	۲۲ بیدھرت	۲۳ بسکمبھ	۲۴ پریت
		۲۵۔ ایوگھماں	۲۶ سوبھاگ		

ہر جوگ کی الگ الگ خاصیت ہے مگر ان کا ذکر کرنے میں کتاب کا حجم بڑھ جائے گا۔

نیز۔ عامل کو بھی اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ اس قدر ضرورت ہے کہ اچھی ساعت میں لکھ کر سائل اور مسئول کے طالع پر غور کرے۔ اس مسئلہ پر مزید تفصیل آئندہ کی جائے گی۔ یہاں صرف قاعدہ بیان کرنا مطلوب ہے۔

سنکرات معلوم کرنیکا قاعدہ

ایک برج سے دوسرے برج میں آفتاب کے داخل ہونے کو سنکرات کہتے ہیں۔ چنانچہ یہ معلوم کرنے کا قاعدہ کہ کس وقت آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں جائے گا۔ یہ ہے کہ شمسی سال کو چار پر تقسیم کرو جو کچھ باقی رہ جائے۔ اس کو جدول ذیل میں تلاش کریں اگر ایک باقی رہے تو جدول نمبر ایک میں دو باقی رہیں تو جدول دوم میں تین باقی رہیں تو جدول اور چار کی صورت میں جدول چہارم میں دیکھیں۔ اس کے بعد کا حساب آسان ہے۔ جب سنکرانت معلوم ہوگئی تو حساب کر کے دیکھیں کہ کس ماہ میں آفتاب کس برج میں ہوگا۔ مدت قیام پہلے لکھی گئی ہے۔

سنکرانت معلوم کرنیکی جدول

جدول نمبر ۱

انگریزی مہینہ	شمار ماہ	نام سنکرانت		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	میکھ	۱۱	۲۲	۲
مئی	۲	ثور	برکھ	۱۲	۱۹	۴
جون	۳	جوزا	متھن	۱۳	۴۵	۳۰
جولائی	۴	سرطان	کرک	۱۴	۲۲	۵۳
اگست	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۵۲	۶
ستمبر	۶	سنبلہ	کنیا	۱۴	۵۲	۳۱
اکتوبر	۷	میزان		۱۵	۱۷	۵۰

نام انگریزی ماہ	نمبر ماہ	نام سنکرانت		تاریخ	گھڑی	پل
نومبر	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۳۳
دسمبر	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۹	۱۳
جنوری	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۴۲	۳۵
فروری	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۴۵
مارچ	۱۲	حوت	مین	۱۱	۵۹	۵۴

جدول نمبر ۲

نام انگریزی ماہ	نمبر ماہ	نام سنکرانت		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	میکھ	۱۱	۲۷	۳۳
مئی	۲	ثور	برکھ	۱۳	۳۴	۳۵
جون	۳	جوزا	متھن	۱۴	۰	۳۵
جولائی	۴	سرطان	کرک	۱۵	۳۸	۳۵
اگست	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۷	۳۸
ستمبر	۶	سنبلہ	کنیا	۱۵	۸	۳۸
اکتوبر	۷	میزان	تلا	۱۴	۳۳	۲۲
نومبر	۸	عقرب	برچھک	۱۳	۱۶	۵۰
دسمبر	۹	قوس	دھن	۱۱	۵۴	۴۵
جنوری	۱۰	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶
فروری	۱۱	دلو	کنبھ	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	۱۲	حوت	مین	۱۲	۵	۲۶

جدول نمبر۳

انگریزی مہینے	نمبر ماہ	نام سنکرانت		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	میکھ	۱۱	۵۳	۵
مئی	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵۰	۶
جون	۳	جوزا	متھن	۱۳	۱۶	۶
جولائی	۴	سرطان	کرک	۱۴	۵۳	۵۶
اگست	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۲۳	۹
ستمبر	۶	سنبلہ	کنیا	۱۵	۲۳	۳۴
اکتوبر	۷	میزان	تلا	۱۵	۴۸	۵۲
نومبر	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۴۱	۳۵
دسمبر	۹	قوس	دھن	۱۴	۱۰	۱۶
جنوری	۱۰	جدی	مکر	۱۲	۱۲	۳۸
فروری	۱۱	دلو	کبند	۱۰	۴۰	۴۸
مارچ	۱۲	حوت	مین	۱۲	۳۰	۵۸

جدول نمبر۴

انگریزی مہینے	شمار ماہ	نام سنکرانت		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	میکھ	۱۱	۸	۲۸
مئی	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵	۳۸
جون	۳	جوزا	متھن	۱۲	۳۱	۳۸

انگریزی مہینے	شمارہ	نام سنکرانت		تاریخ	گھڑی	پل
جولائی	۴	سرطان	کرک	۱۴	۹	۲۸
اگست	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۳۸	۲۱
ستمبر	۶	سنبلہ	کنیا	۱۴	۳۹	۶
اکتوبر	۷	میزان	تلا	۱۵	۴	۲۵
نومبر	۸	عقرب	برچھک	۱۳	۴۷	۹
دسمبر	۹	قوس	دھن	۱۳	۳۵	۴۸
جنوری	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۳۹	۶
فروری	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۵۶	۱۹
مارچ	۱۲	حوت	مین	۱۲	۴۶	۲۰

لگن معلوم کرنیکا قاعدہ

سنکرانت معلوم کرنے کے بعد لگن معلوم کرنے کیواسطے دیکھیں کہ آفتاب کس برج میں ہے جس برج میں سورج ہوگا ۔ دوسری برج میں سورج ہوگا ۔ دوسری برج میں جانے کے وقت تک ہر روز سورج طلوع ہونے کے وقت لگن اسی برج میں ہوگا ۔ چونکہ دن رات کی ساٹھ گھڑیاں ہوتی ہیں ۔ اس لئے چھ لگن دن کے اور چھ لگن رات کے ہوں گے مثلاً اگر آفتاب برج حمل میں ہے ، تو ہر روز طلوع آفتاب کیوقت لگن حمل یعنی میکھ ہوگا اور پانچ گھڑی کے بعد جوزا یامتھن لگن ہوگا ۔ اور پانچ گھڑی کے بعد لگن بدل جائے گا ۔ اور اگلے دن برج کو پھر وہی لگن ہوگا ۔ جس برج میں کہ آفتاب ہے ۔ دن رات کی کمی بیشی کا خیال رہے ۔ چھ لگن دن اور چھ رات کے اگر دن چھوٹا ہوگا ۔ تو ان کے لگنوں کی معدار پانچ گھڑی سے کم ہوگی اور رات کے چھ لگنوں کی تعداد پانچ گھڑی سے زیادہ علی ہذالقیاس جب راتیں چھوٹی اور دن بڑے ہوں گے تو ان کے لگنوں کی معدار بڑھ جائے گی ۔

اور رات کے لگنوں کی معدار پانچ گھڑی سے کم ہوگی ۔ چنانچہ کمی بیشی کا حساب تمام لگن یہ ہے

برج حمل ۳۱ گھڑی ۲۸ پل
" ثور اول روز ۴ گھڑی ۱۱ پل
" جوڑا " " " ۳ "
" سرطان اسی روز ۵ " ۲۸ "
" اسد " ۵ " ۲۸ "
" سنبلہ " غروب تک ۵ گھڑی ۳۸ پل
" میزان اول شب اس روز ۵ گھڑی ۳۸ پل
" عقرب " " ۳۷ "
" قوس اسی شب " " ۴۳ "
" جدی " " ۳ "
" دلو " " ۵ " ۱۱ "
" حوت طلوع سحر تک ۳ " ۴۱ "

آغاز روز معلوم کرنیکا قاعدہ

حمل عقرب، دلو اور حوت ان چاروں برجوں میں طلوع کے وقت سے تمام رات سورج قائم رہتا ہے۔ قوس، سرطان اور ثور کے تین برجوں میں آخری حصہ رات کے نصف سے شروع ہو کر آدھی رات تک اور باقی برجوں میں پھر طلوع آفتاب ہوتا ہے اس وجہ سے دن اور رات میں کمی بیشی پیدا کرتی ہے۔ جس کا دائرہ یہ ہے۔

حوت اور حمل	دلو اور ثور	جدی اور جوزا
ساڑھے سات پل کم	ہر روز ساڑھے آٹھ پل کم	ہر روز دس پل کم

سرطان، قوس، عقرب، اسد، سنبلہ اور میزان میں ہر روز گیارہ پل کم ہوا کرتا ہے۔

منسوب برج

حمل و عقرب	ثور و میزان	جوزا و سنبلہ	سرطان
خانہ مریخ	خانہ زہرہ	خانہ عطارد	خانہ قمر
قوس و حوت	جدی و دلو	اسد	۰
خانہ مشتری	خانہ زحل	خانہ شمس	۰

اس علم کے متعلق ایک طویل جدول لکھتا ہوں۔ تاکہ طالب خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکے بروج منسوبات اور سیارے اس جدول سے اچھی طرح معلوم ہو جائیں گے مقام جدول کی پہچان حروف تہجی سے ہوں گی۔ مگر اس سے پہلے کہ جدول پر نظر کرے۔ ان اشعار کو از بر کرے۔

ابیات

از حمل صفر و الف ز ثور نشاں — بے ز جوزہ جیم از سرطان
از اسد کاف و سنبلہ ہی داں — واؤ میزان و رے بعقرب خواں
قوس می ست و جدی از صفر ست — دلو را بے و یاز حوت نشاں

منسوبات سیارگان بروج کا جدول

تعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف تہجی	۰	الف	ب	ج	ک	ہ	و	ہ	م	۰	ب	ی
صاحب خانہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
سیارگان	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	شمس	عطارد
شرف سیارگان	شمس	قمر	راس	مشتری	۰	عطارد	زحل	۰	ذنب	مریخ	۰	۰
حروف تہجی	۱۹	۳	۲	۱۵	۰	۱۵	۲۱	۰	۳	۲۸	۰	۲۷
ھبوط سیارگان	زحل	۰	ذنب	مریخ	۰	زہرہ	شمس	قمر	راس	مشتری	۰	۰

حروف تہجی	۰	الف	ب	ج	ک	ہ	د	م	ح	۰	ب	ی
تذکیر و تانیث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
لیلی و نہاری	لیلی	نہاری	لیلے	نہاری	لیلے	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	ہناری
حار و بارد سیارگان	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد
رطب و یابس	یابس	رطب	یابس	رطب	یابس	رطب	یابس	رطب	یابس	رطب	یابس	رطب
مزاج سیارگان	صفراوی	دموی	بلغمی	صفراوی	دموی	بلغمی	صفراوی	دموی	بلغمی	صفراوی	دموی	بلغمی
ثبات و انقلاب	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین
موسم	ربیعی	ربیعی	ربیعی	خلیع	غلیع	خلیع	خریفی	خریفی	خریفی	شتوی	شتوی	شتوی
اطراف	شمالی	شمالی	شمالی	شمالی	شمالی	شمالی	جنوبی	جنوبی	جنوبی	جنوبی	جنوبی	جنوبی
عناصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
مدت عوام شمسی و بروج	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۳۱	۲۹	۲۹	۳۰	۳۰
ساعت طلوع	باہرداد	الحالح	۰	،	۰	تورخ	۰	۰	۰	۰	۰	الحداد
حروف تہجی	۰	الف	ب	ج	ک	ہ	د	س	ح	۰	ب	ی
عرض	۰	۰	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	۰	۰	زحل	۰	۰	۰
درجات اوج	۰	۰	فی ملہ	ب	معہ الحہ	مجطب	رلمہ	لولو	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

اے عزیز! مختصر طور پر جدول میں تمام قواعد کو لکھ دیا ہے اور شمس و قمر کی سیر بھی تشریح بھی تشریح کے ساتھ معہ مقدار گھڑی دپل کے لکھ دی ہے۔ اب ساتوں سیاروں کی گردش کا بیان جو شب و روز رہتا ہے۔ اور اپنے اندر نیک و بد تاثیر رکھتا ہے۔

تاکہ سب کچھ واضح ہو جائے اور خوشی کے ساتھ خاکسار کو فاتحہ سے یاد کرے کیونکہ عملیات میں ایک عامل کو جن جن باتوں کے معلوم کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ وہ سب باتیں لکھ دی گئی ہیں۔

سیارگان کی نیک و بد ساعات کے معلوم کرنے کا طریقہ

ساعات کے جاننے کا حساب سنیچر کے دن سے کرنا چاہیئے۔ ہر ستارہ کی ساعت تقریباً دو گھڑی اور چند پل ہوا کرتی ہے اور نیکی و بدی کے خواص اپنے اندر رکھتی ہے۔ اگر ساعت نیک ہے تو نیک اثر دے گی۔ اگر بد ہے۔ تو برا اثر دے گی۔ اس لیئے ساعت کے دور کو اچھی طرح سمجھنا چاہیئے۔ تاکہ نقش پُر کرنے یا عمل کے وقت ایک ساعت کا خیال رکھ کر عمل کرے۔ کیونکہ محبت۔ کامیابی اور ترقی وغیرہ کے نیک ساعت اور حب کے لیئے زہرہ اور مشتری کی ساعات ہونی چاہئیں۔ اب ہر ایک کی تشریح کرتا ہوں۔ چنانچہ ساعات کا دائرہ یہ ہے۔

نقشہ ساعات روز و شب سنیچر کا دن

پہلی ساعت زحل اڑھائی گھڑی	دوسری ساعت مشتری اڑھائی گھڑی
تیسری ساعت مریخ " "	چوتھی ساعت شمس " "
پانچویں ساعت زہرہ " "	چھٹی ساعت عطارد " "
ساتویں ساعت قمر " "	آٹھویں ساعت زحل " "
نویں ساعت مشتری " "	دسویں ساعت مریخ " "
گیارہویں ساعت " "	بارہویں ساعت زہرہ " "

سنیچر کا دن ختم ہوا۔ اور رات اتوار کی شروع ہوئی۔ ساعت کا دور اس طور پر آگے چلیگا۔ زہرہ کے بعد بدستور رات کی پہلی ساعت عطارد سے ہوگی۔

رات

پہلی ساعت رات عطارد اڑھائی گھڑی	دوسری ساعت رات قمر اڑھائی گھڑی
تیسری ساعت رات زحل "	چوتھی " مشتری "
پانچویں " مریخ	چھٹی " شمس "
ساتویں " زہرہ	آٹھویں " عطارد "

نویں ساعت رات قمر اڑھائی گھڑی	دسویں ساعت رات زحل اڑھائی گھڑی
گیارہویں " مشتری "	بارہویں " " مریخ "

رات ختم ہوئی ۔ اور اتوار کا دن شروع ہوا ۔ اور سورج کے نکلتے ہی شمس کی ساعت شروع ہوئی ۔ اور بدستور انہی سات ستاروں کا دورہ رہیگا ۔ ایک دورہ ختم ہونے کے بعد پھر دوسرا دورہ شروع ہوگا ۔ اتوار کے روز پہلی ساعت شمس ۔ دوسری ساعت زہرہ ۔ تیسری عطارد چوتھی قمر پانچویں پھر دورہ ختم ہونے پر زحل چھٹی مشتری ساتویں مریخ آٹھویں شمس نویں ، زہرہ دسویں عطارد ۔ گیارہویں قمر اور بارہویں زحل ۔ اب سورج غروب ہوا ۔ اور اگلے دن یعنی سوموار کی رات شروع ہوئی اور زحل پر سورج غروب ہونے کے بعد اگلی رات کی پہلی رات کی پہلی ساعت مشتری دوسری مریخ تیسری شمس علیٰ ہذالقیاس ساتوں دنوں کی ساعات اسی ترتیب سے چلیں گی ۔

اب بروج کی خاصیتیں لکھتا ہوں ۔ بعض نہایت سریع التاثیر ہیں ۔ جب برجوں میں ہو اس وقت کوئی کام شروع کرنے سے حسب مرضی ہوتا ہے ۔ چنانچہ اس کی تفصیل یہ ہے ۔

خواص بروج معلوم کرنے کا طریقہ

چر لگن اول ۔ ہر کام کے لیئے بہت مبارک ہے ۔ ستھر لگن دوم ۔ درجہ متوسط رکھتا ہے نہ اچھا نہ برا ہے ۔ اور سبھا لگن سوم ۔ نہایت منحوس اور برا ہے ۔ ہر کام کے لیئے ناقص ہے ۔ اگر آفتاب حمل ۔ سرطان ۔ میزان یا جدی میں ہو ۔ تو چر لگن بہت خوب ہے ۔ اگر سورج ثور اسد ۔ عقرب یا دلو میں ہو ۔ تو ستھر لگن اوسط ہے ۔ اگر سورج جوزا سنبلہ قوس یا حوت میں ہو تو وسبھاؤ لگن بہت ہی ناقص ہوتا ہے ۔

دان کے معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ بعض برج بعض برجوں سے دوستی اور بعض دشمنی رکھتے ہیں ۔ اور باہم نہ دوست ہوتے ہیں ۔ نہ دشمن بلکہ برابر ہوتے ہیں ۔ جب دوستی اور محبت کے لیئے عمل کرنا ہو ۔ تو سائل اور مسئول دونوں کے طالع پر غور کرو ۔

اگر ستارے دوستی کے برجوں میں ہونگے اور باہم دوستی کی نظر رکھتے ہونگے تو عمل شروع کریں نہ اسوقت

تک کریں جبکہ ایسی صورت واقع ہو۔ بغض ونفاق کے اعمال کے واسطے بھی اسی طرح طالع کے کواکب اور بروج کی دشمنی اور مخالفت دیکھے اور جب باہم دشمنی کی نظر رکھتے ہوں اور دشمنی کے بروج میں ہوں۔ بغض ونفاق کے اعمال میں کامیابی ہوگی۔ چنانچہ بروج وکواکب کی دوستی اور دشمنی کی تشریح حسب ذیل ہے۔

حمل واسد حد سے زیادہ باہم دوست ہیں	ثور وعقرب دوستی باہمی میں درجہ اوسط ہے	جوزا۔ قوس اور دلو ہر سہ باہم نہایت درست ہیں
سنبلہ وحوت باہم دوست ہیں	میزان وحمل بدرجہ اوست باہم دوست ہیں	ثور وسنبلہ بے انتہا باہم دوست ہیں
جوزا میزان باہم دوست ہیں	سرطان وعقرب بدرجہ متوسط باہم دوست ہیں	اسد وقوس بے انتہا باہم دوست ہیں
سنبلہ وجدی اوسط درجہ میں باہم دوست ہیں	اسد وحوت بدرجہ غایت باہم دشمن ہیں	حمل وسنبلہ بدرجہ اوسط باہم دشمنی رکھتے ہیں
حمل وعقرب بدرجہ اوسط باہم دشمن ہیں	ثور ومیزان بدرجہ اوست دشمنی رکھتے ہیں	حمل وثور دشمن بدرجہ اوسط ہیں۔

دائرہ محبت وعداوت کواکب

شمس ومریخ بے انتہا باہم دوستی رکھتے ہیں	زہرہ زحل غایت درجہ کی دوستی ہے	عطارد بدرجہ اوسط دوستی ہے۔
عطارد ومریخ باہم بدرجہ اوسط دوستی	قمر ومریخ اوسط درجہ کی باہم دوستی	شمس وزحل بدرجہ اوسط دوستی دشمنی
مشتری وقمر بے انتہا دشمنی رکھتے ہیں	عطارد وزحل باہم دشمنی بدرجہ اوسط	عطارد وزہرہ اوسط درجہ کی دشمنی ہے

عامل کو لازم ہے۔ کہ وہ ان تمام قواعد کو زبانی یاد رکھے۔ اب میں انکی طبیعت اور رنگ کو لکھنا چاہتا ہوں۔ تاکہ عامل بروج و کواکب کے حالات سے اچھی طرح واقف ہوجائے اور کوئی بات کتاب سے باہر نہ رہ جائے۔ چنانچہ کواکب اور بروج کی طبائع اور رنگ کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

بروج کی طبائع و رنگ

۱۔ حمل۔ رنگ زرد اور سرخ ہے۔ طبیعت شیریں ہے اور سمت اسکی مشرق ہے۔
۲۔ ثور۔ رنگ سبز اور سیاہ ہے۔ طبیعت تلخ اور تیز اور سمت اسکی جنوب ہے
۳۔ جوزا۔ زردی مائل سفید رنگ رکھتا ہے۔ طبیعت کڑوی اور شور ہے۔ سمت اسکی مغرب ہے
۴۔ سرطان۔ بالکل سفید رنگت۔ طبیعت میں شیرنی اور سمت اسکی شمال ہے۔
۵۔ اسد۔ رنگ زرد ہے اور سرخ ہے۔ طبیعت شیریں اور سمت اسکی شمال ہے
۶۔ سنبلہ۔ رنگ سبز اور سیاہ۔ طبیعت کڑوی اور تیز رکھتا ہے۔ سمت اسکی جنوب ہے
۷۔ میزان۔ سفید رنگ۔ طبیعت شور۔ مگر کسی قدر تیز اور سمت اسکی مغرب ہے۔
۸۔ عقرب۔ بالکل سفید رنگت رکھتا ہے۔ طبیعت نہایت شیریں ہے اور سمت شمال ہے
۹۔ قوس۔ زرد اور سرخ رنگ ہے۔ طبیعت شیریں اور سمت مشرق ہے۔
۱۰۔ جدی۔ رنگت سبز اور سیاہ ہے۔ طبیعت قطعی کڑوی ہے۔ اور تیز رکھتا ہے۔ سمت جنوب ہے۔
۱۱۔ دلو۔ رنگت سفید۔ طبیعت کڑوی اور شور۔ سمت مغرب ہے۔
۱۲۔ حوت۔ بالکل سفید رنگ۔ طبیعت شیریں اور سمت اسکی شمال ہے۔

بروج کی طبیعت اور رنگ لکھنے کی غرض یہ ہے۔ کہ جب عامل آتشی نقش تحریر کرے تو مشرق کی طرف بیٹھے۔ اس طور پر جس عنصر کا نقش لکھنا ہو اس طرف منہ کرے اور بروج کے رنگ کے مطابق سرخی یا سیاہی وغیرہ سے نقش تحریر کرے اور طبیعت کے موافق منہ میں شیریں یا کڑوی چیز رکھے اور نقش لکھے۔ تاکہ کام درست آئے۔

ستاروں کے طبائع اور رنگ

۱۔ شمس :۔ اس کا رنگ زرد اور سرخ ہے۔ طبیعت نہایت گرم۔ لذت شیریں ہے۔ طرف اسکی مشرق ہے اور جلالی سعد اکبر ہے۔

۲۔ قمر : رنگ بالکل سفید ہے۔ طبیعت سرد ہے۔ لذت شیریں ہے۔ مشترک ہے اور سعد اکبر ہے۔

۳۔ مریخ۔ سرخ مطلق۔ طبیعت گرم۔ لذت نمکین اور طرف اسکی مغرب ہے۔ جلالی ہے اور نحس اصغر ہے۔

۴ عطارد :۔ رنگت سیاہی مائل بسبز ہے۔ طبیعت سرور ہے۔ لذت شور۔ دو جسدیں۔ مشترک، مشترک سعد نحس اور طرف مغرب ہے۔

۵۔ مشتری۔ رنگت بالکل زرد ہے۔ طبیعت گرم ہے۔ لذت شیریں۔ سعد اکبر جلالی ہے طرف اس کی مشرق ہے۔

۶۔ زہرہ :۔ رنگت سبز زردی مائل ہے۔ طبیعت آہنی سرد ہے۔ لذت شیریں اور اکبر جلالی ہے۔ طرف مغرب ہے۔

۷۔ زحل : رنگت اس کی سیاہ مطلق ہے۔ طبیعت گرم لذت شور جلالی ہے۔ نحس اکبر طرف جنوب ہے۔ طالبان کی سہولت کیلئے کہ وہ ہر خاصیت سے قطعی طور پر واقف ہو کر اپنا کام شروع کریں۔ اور اس کے مطابق کام کرے۔ سب کچھ لکھدیا ہے۔ عامل کو لازم ہے کہ وہ سائل مسئول ہر دو کے طالع پر غور کرے اور اس کے مطابق کام کرے۔ مثلاً اگر سائل کا طالع برج کوکب آتشی سے منسوب ہو اور حب کا معاملہ ہو تو آتشی لگن کی ساعت میں شروع کرے۔ کوکب سعد اکبر ہو اور نقش خانہ آتشی سے شروع کرے۔ اسی طرح دوسری عناصر بادی۔ خاکی اور آبی میں لحاظ رکھے اور ان کے مطابق جیسے کہ پیچھے بتایا گیا ہے بخورات روشن کرے۔ ہر ایک ستارے کے لیئے الگ الگ بخورات ہیں۔ ذیل میں ان کا نقشہ دیا جاتا ہے۔ جس قدر میسر ہوں بہم پہنچا کر عمل کے وقت جلائے

نقشہ بخورات

(۱) زحل :۔ عود۔ رال۔ گوگل۔

۲۔ مشتری ۔ عطر ۔ عنبر ۔ مشک ۔ زعفران زرد ۔ صندل زرد ۔ اگر ۔ لوبان شکر حب الغار ۔
۳۔ مریخ : عود ۔ لونگ ۔ لوبان ۔ سیندور ۔ جوز ۔ گوگل ۔
۴۔ شمس : عود ۔ صندل سفید و سرخ ۔ جوز ۔ عنبر ۔ اگر ۔ شکر ۔ لوبان ۔ سیندور ۔ عطر
۵۔ زہرہ ۔ عطر سہاگ ۔ مشک ۔ صندل سرخ و سفید ۔ زعفران ۔ لوبان ۔ شکر ۔ جوز ۔ خوشبودار
۶۔ عطارد : عود ۔ عنبر ۔ لوبان ۔ تج ۔ قسور اسکندر ۔
۷۔ قمر ۔ کافور ۔ عطر ۔ عطر گلاب ۔ لوبان ۔ عود ۔

عمل کے وقت عامل کو طالب و مطلوب کے طالع کے موافق ان بخورات کی دہونی دینی چاہئیے ۔ اگر دونوں کے ستارے باہم مخالف ہوں ۔ مثلاً ایک کا آتشی اور دوسرے کا آبی ہو ۔ تو اس صورت میں دونوں کے نام کے اعداد نکال کر بارہ پر تقسیم کرے جو باقی رہے ۔ اس کو بروج پر تقسیم کریں ۔ جہاں عدد ہو جائیں ۔ تو اس برج اور ستارے کے موافق بخورات جلائیں اور شیرینی یا تلخ چیز جیسی کہ نقش و عمل کے موافق ہو اور کوکب کی طبیعت کے موافق ہو اسکو رکھیں ۔ بعض اعمال ایسے ہیں ۔ کہ ہر روز ان کے نقش کی گولی بنا کر دریا میں ڈالنی پڑتی ہے ۔ بعض ایسے ہیں ۔ جن میں عمل کے وقت ہر روز موکلوں کی نیاز مہیا کرنی پڑتی ہے ۔ بعض اعمال میں عامل کو اعمال کے موافق ہی خود بھی غذا کھانی پڑتی ہے ۔ پس ان سب باتوں کا پورا لحاظ رکھے ۔ غذا ۔ صدقہ ۔ موکلوں کی دعوت ۔ حاکم عمل کے نذرانے برج و کواکب کے مزاج کے موافق عمل کرے ۔ چنانچہ کواکب کی غذا نذر اور صدقہ کی تفصیل یہ ہے ۔

کواکب کی غذا اور صدقہ وغیرہ

۱۔ آفتاب : چاول زردہ شیریں ۔ ولایتی میوے ۔ خوشبودار مٹھائی میٹھے کی دال ۔ گلاب عطر اور شہد خالص ۔
۲۔ قمر ۔ سفید چاول ۔ سفید شکر ۔ دودھ چاول خالص ۔ دہی ۔ گھی ہندوستانی میوہ جات ۔ شیرینی ۔ گلاب اور کیوڑہ ۔

۳۔ مریخ ۔ گوشت، خمیری روٹی، کباب، ساگ کی پتیاں، لال مرچ، تل کا تیل، کھٹے میوے مسور کی دال، تیز اور تند خوشبو۔

۴۔ عطارد، چاول، دال مونگ، ہندوستانی اور ولایتی میوہ جات، سبز پستہ، چار مغز انگور، انار دانے، پراٹھا، اور ہر قسم کی خوشبو۔

۵۔ مشتری، شیر برنج، زردہ، ولایتی شیریں میوے، خالص شہد اور مصری، شہد، اور مصری، شکر، میٹھی روٹی، عطر، گلاب،

۶۔ زہرہ ۔ شیر برنج زردہ ۔ مغزیات، شہد کا حلوا، چنے کی دال، چاول، عطر، سہاگ

۷۔ زحل، ماش کی کھچڑی، کالی سرسوں بادنجان، کڑوے میوے۔ عطر گل یعنی مٹی۔

برجوں کا جلالی مہینوں کے مطابق جاننے کا طریق

بلحاظ ہندی مہینوں کے کواکب کی سیر کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ اب قمری مہینوں کے لحاظ بھی ذکر کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ یہ علمائے دین کی کتابوں میں پائے گئے اور یہ طریقے بمقابلہ ہندی مہینوں کے زیادہ آسان اور واضح ہیں۔ اور طالب کو اس میں آسانی ہوگی۔ قمری کے مہینوں کا حساب ماہ محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے اور غرہ محرم کو علمائے دین نوروز خیال کرتے ہیں اور تمام سال کی کیفیت اس سے بیان کرتے ہیں۔ یہ سن ہجری جناب رسول خدا کا ہے نوروز کے موافق اکثر حالات درست نکلتے ہیں۔ چنانچہ دائرہ یہ ہے۔

۱۔ محرم الحرام، برج حمل سے منسوب ہے۔ اس کا طالع آتشی ہے اور نر ہے

۲۔ صفر المظفر برج ثور سے منسوب ہے طالع اس کا خاکی اور سادہ ہے۔

۳۔ ربیع الاول۔ برج جوزا سے منسوب ہے۔ طالع اس کا خاکی اور سادہ ہے۔

۴۔ ربیع الآخر۔ برج اس کا سرطان ہے۔ طالع بادی ہے اور نر ہے۔

۵۔ جمادی الاول۔ برج سنبلہ سے نسبت رکھتا ہے۔ طالع اس کا خاکی ہے اور مادہ ہے۔

۶ جمادی الآخر۔ برج سنبلہ سے نسبت رکھتا ہے۔ طالع اس کا خاکی ہے اور مادہ ہے

۷۔ رجب المرجب۔ برج میزان ہے۔ طالع بادی ہے اور نر ہے۔

۸۔ شعبان المعظم برج اس کا عقرب ہے۔ طالع آبی ہے اور مادہ ہے۔

۹۔ رمضان المبارک، برزخ قوس سے منسوب ہے۔ طالع آتشی رکھتا ہے اور نر ہے

۱۰ شوال المکرم۔ برج جدی سے نسبت رکھتا ہے۔ طالع اس کا خاکی ہے اور مادہ ہے

۱۱۔ ذلیقعد۔ برج اس کا حوت ہے۔ طالع آبی ہے اور مادہ ہے۔

لازم ہے کہ بروج کی طبیعتوں کے موافق عمل کریں۔ اگر مطلوب کی طبیعت آبی ہے یعنی اس کا برج اور طالع وغیرہ آبی ہے۔ تو آبی مہینوں میں عمل شروع کرے اور تسخیر کا کام ہے تو بھی آبی، آتشی خاکی و بادی کا لحاظ کرکے عمل کرے تاکہ کامیابی ہو۔ مگر علاوہ ازیں سعد ونحس تاریخیں بھی ہر بار یہی ہوا کرتی ہیں۔

نحس تاریخوں میں کوئی نیک کام شروع نہ کرنا چاہئیے۔ بلکہ کامل پرہیز رکھو۔ ہاں اگر اثنائے عمل میں نحس تاریخیں آجائیں تو کوئی ہرج نہیں تمام سال میں چوبیس دن بہت منحوس ہیں ان تاریخوں میں اگر کوئی پیدا ہو تو زندہ نہیں رہتا۔ اگر رہ جائے تو اس کی زندگی تلخی میں بسر ہو جائے۔ اگر بیمار ہو جائے تو مشکل سے صحت حاصل ہوتی ہے۔ اگر لڑائی پر جائے گا تو مغلوب ہوگا۔ درخت لگائیگا۔ یا پیدا وار کرے گا۔ تو نقصان ہوگا۔ پھل نہیں لگے گا۔ عمارت بنانا شروع کرے گا۔ تو تکمل نہ ہوگی۔ سواری کرے گا۔ تو گر پڑے گا۔ نکاح دعوت اعمال وغیرہ کے نیک اعمال میں ہرگز کامیابی نہ ہوگی۔ کشتی کا سفر کرے گا۔ تو کشتی کو نقصان ہوگا۔ خود اس کو بھی آفت پہنچے گی۔ بہر حال منحوس تاریخوں میں کوئی ایسا کام نہ کرنا چاہئیے۔ ہر ماہ کی منحوس تاریخوں کی تفصیل حسب ذیل ہے ان پر کاربند ہو کر عمل کریں۔

منحوس تاریخیں

محرم ۱۴۔۱۰۔ صفر ۱۔۳۔ ربیع الاول ۱۰۔۲۰۔ ربیع الآخر ۱۔ ۱۸ جمادی الاول ۳۔۱۱ جمادی الآخر ۲۔۴ رجب المرجب ۱۳۔۱۵۔ شعبان المعظم ۳۔۴ رمضان المبارک ۹۔۲۰ شوال المکرم ۶۔۷ ذوالقعد ۳۔۵ ذوالحجہ ۲۔۷

علاوہ ازیں قدیم عالم لوگ مندرجہ ذیل تاریخوں کو نحس اکبر تسلیم کرتے ہیں

محرم الحرام	۱۲	۱۱	۱۴	صفر المظفر	۱۰	۱۲	۲۰
ربیع الاول	۴	۱۰	۲۰	ربیع آلاخر	۱	۱۱	۲۸

جمادی الاول ۱۰ — ۱۱ — ۲۸
رجب المرجب ۱۱ — ۱۲ — ۱۳
رمضان المبارک ۲ — ۳ — ۲۴
ذوالقعدہ ۱۱ — ۸ — ۱۰

جمادی الآخر ۱ — ۱۱ — ۱۲
شعبان المعظم ۱۴ — ۲۰ — ۲۶
شوال المکرم ۲ — ۶ — ۸
ذوالحج ۸ — ۲۰ — ۲۸

منحوس تاریخوں کو پہچاننے کا قاعدہ

منحوس تاریخیں۔ طالع کے بروزج کے موافق ہر ماہ میں لوگوں کے طالع پر ہے اس تاریخ میں ہر آدمی اپنے نام کے موافق معلوم کرے۔ اور نیا کام کرنے سے پرہیز کرے۔
ایام مذکورہ کی تفصیل یہ ہے۔

برج طالع حمل کی — ۲ — ۶ ، ۱۱ — ۲۰ — ۲۹ تاریخیں منحوس ہیں۔
برج طالع ثور کی — ۴ — ۹ — ۲۴ — ۲۵ — ۲۸ " " "
برج طالع جوزا کی — ۴ ۱۳ — ۱۷ — ۱۸ — ۳۰ " " "
" " سرطان " ۲ — ۸ — ۱۳ — ۱۸ — ۲۸ " " "
" " اسد " ۶ — ۱۶ — ۱۳ — ۲۶ — ۲۱ — ۲۵ " " "
" " سنبلہ " ۱۲ — ۱۶ — ۱۷ ۵ " " "
" " میزان " ۲۲ — ۲۳ — ۲۸ " " "
" " عقرب " ۴ — ۹ — ۱۳ — ۱۵ — ۲۴ — ۲۸ " " "
" " قوس " ۴ — ۹ — ۱۳ " " "
" " جدی " ۷ — ۲۲ — ۲۴ — ۲۵ " " "
" " دلو " ۲ — ۱۲ ۱۷ — ۲۰ " " "
" " حوت " ۱۳ — ۲۴ — ۲۹ " " "

ثابت۔ منقلب اور ذوجسدین مہینے

اگرچہ سعد نحس۔ منقلب اور ذوجسدین کی تفصیل پہلے ایک جدول میں کی جا چکی ہے۔ مگر مبتدی کو اس سے اچھی طرح سمجھ نہیں آسکتی۔ اس لئے اس کا پھر بیان کرنا ضروری ہے کیونکہ ہر

کام میں جاننا اشد ضروری ہے۔ حب بغض، کشایش رزق اعلیٰ مرتبہ۔ تسخیر وغیرہ کے اعمال وہ اندھا دھند شروع کر دیتے ہیں۔ اور نہیں جانتے کہ کس ماہ میں کونسا کام کرنا چاہیئے۔ آخر نقصان اور ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں۔ اور عمل کو بدنام کرتے ہیں۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ اور بارہ ہی برج ہیں۔ اور ان کی تین قسمیں ہیں۔ یعنی ثابت منقلب اور ذوجسدین۔ پس اگر دولت و عزت اور مرتبہ کے لئے عمل کرنا ہو تو اس وقت کرنا چاہیئے۔ جبکہ آفتاب برج ثابت میں ہو۔ اور ثابت برج چار ہیں منقلب اور ذوجسدین بھی چار چار ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

بروج ثابت مطابق ہندی ماہ

ثور، جیٹھ، اسد، بھادوں، عقرب، اگھن، دلو، پھاگن ان میں کشائش رزق۔ زیادتی جاہ و مال کے اعمال کریں۔

بروج منقلب

حمل۔ بیساکھ، سرطان، ساون۔ میزان۔ کاتک اور جدی مطابق ماگھ کے مہینے کے ہے ان ایام میں مقہوری دشمن اور بغض اتفاق سے اعمال کریں۔

بروج ذوجسدین

جوزا، مطابق اساڑھ، قوس، پوہ، حوت، چیت اور سنبلہ مطابق ماہ اسوج کے ہے۔ ان تینوں میں حب اور تسخیر کے اعمال کریں۔ خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔

رجال الغیب کی جہات

رجال الغیب وہ غیب کے لوگ ہیں۔ جو انسان کی ہر حرکت میں اس کے شریک کار رہا کرتے ہیں۔ اس لئے ہر کام میں مثلاً سفر تجارت، نیک کاموں کا آغاز وظایف تعویذ وغیرہ میں ان کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اگر یہ گو سے بچے دونوں میں روبرو آجائیں تو بُرا ہے۔ ان کے روبرو کوئی کام نہ کرنا چاہیئے۔

ان کے روبرو کام کرنے سے نیتجہ الٹ نکلتا ہے۔ اگر دوستی کے لئے کرے گا تو دشمنی پیدا ہوگی۔ شکار کو جائے تو زخمی ہو۔ بادشاہ کے سامنے جائے۔ تو قہر و غضب سلطانی میں گرفتار ہو۔ پس ان کا خیال رکھنا اشد ضروری ہے۔ اور ان قواعد کو جن کو مفصل طور پر لکھ دیا گیا۔ تاکہ تحریر کے مطابق عمل کریں۔ ذیل کے شعر میں استادوں نے جملہ جہات کا اشارہ کر دیا ہے۔ ہر حرف ایک سمت سے متعلق ہے۔

چنانچہ شعر یہ ہے۔

گنجع یا مشں کنجع بمش   کنجع بامشں گنجع امش

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰

اس شعر کا حل یہ ہے۔ کہ ہر حرف ایک طرف سے منسوب ہے۔ اور کل آٹھ اطراف ہیں۔ مشرق، مغرب، جنوب شمال، اگنی، نیرت، بائب، ایسان، اب تفصیل شعر مندرجہ بالا کی اس طرح پر ہے۔ کہ ک اول اگنی سے ن نیرت سے ج جنوب سے غ مغرب سے ب بائب سے الف ایسان سے م مشرق سے اور ش شمال سے اس طور پر اس ترتیب سے اگلے حروف کا حساب کریں۔ پہلی تاریخ سے آخر ماہ تک پورا مہینہ انہی تیس حروف سے نسبت رکھتا ہے۔ اور دائرہ چکر جوگنی یہ ہے۔ اس طرح عمل کریں۔

اگنی ۳-۱۰-۱۷-۲۴ [illegible] سوار عداوت کے واسطے	مشرق ۷-۱۴-۲۴-۲۹ قبل سوار خواب ہندی کیواسطے	ایسان ۶-۲۱-۲۸ روز آخر سوار تجارت کے [illegible]
جنوب ۱۳-۱۴-۱۸-۲۳ سوار عداوت کے واسطے	چکر جوگنی	جنوب ۸-۱۵-۲۰-۲۳ [illegible]
نیرت ۱۵-۱۸-۲۵-۳۴ [illegible]	[illegible] ۸ - ۱۱ - ۱۸ - ۱۸ [illegible]	[illegible]

ابیات رجال الغیب

اگر قیام نمائے بقول اہل کمال	بدیں طریق اشناسے جواب ابدال

بہ اول نہم [19] وشانزدہ [16] ولبست [20] چہارم [4] — میان شرق وجنوب اندائے نجستہ خصال

بدوم [2] دہم وہفتدہ [17] ولبست [20] و پنج [5] — میان غرب وجنوب اندائے نکو افعال

سوم [3] یازدہ [11] وہیزدہ [18] ولبست وششش [6] — سوئے جنوب بقول صحیح در ہمہ حال

بچہارم ودہم ونوزدہ [19] دبست وہفت [17] — چو ماہ نو بدر مغرب اند حلقہ مثال

بہ پنج وسیزدہ دبست [20] وکرنشاں طلبی — میان غرب وشمال اند مردم افعال

بہ ششش [6] دلبست ویک ولبست وہشت گرجوئی — مقام مردم غیبی میان شرق وشمال

بہ ہفت [17] وچاردہ ولبست [20] ونہ چو میخواتی — بسوئے شرق نشست نہ روئے استقبال

بہ ہشت وپانزدہ [15] ولبست [20] دسی یاسند — سوئے شمال چو صبح دوام صبح وصال

اے بھائی تین طریقوں سے رجال الغیب کے معلوم کرنے کی ترکیب بیان کردی ہے اگر کچھ عقل رکھتا ہے۔ تو اس کی تقسیم سمجھ گیا ہوگا۔ اس قدر حال معلوم کرنے کے بعد اب قمر در عقرب" کا حال معلوم کرنا ضروری ہے۔ دیگر سبع سیارگان کے دورے کا حال جاننا چنداں ضروری نہیں۔ اور علاوہ ازیں کتاب کی طوالت کا بھی خیال ہے۔ اگر عامل سمجھ لے تو اچھا ورنہ ان کی چنداں ضرورت نہیں۔ اور عملیات میں کوئی ہرج یا نقص واقع نہیں ہوتا البتہ اگر جان لے تو فائدہ ضرور ہے۔ یہ عملیات کی کتاب ہے۔ اور عامل کے لئے کافی عملیات لکھ دیئے ہیں۔

جب قمر برج عقرب میں ہو۔ اس وقت عمل کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا حال لکھنا ضروری ہے۔ برج عقرب میں دوسرے برج کی طرح دو دن اور چند ساعات قیام کرتا ہے۔ جب قمر در عقرب کا بیان بغیر جاننے فارسی اور ہندی مہینوں کے ممکن نہیں ہے۔ کسی شاعر نے ایک نظم میں اس کی تفصیل بیان کردی ہے۔ اور وہ شعر یہ ہیں۔

عقرب آمد ہر مہے دونیم روز آرہ گراں — ہر کہ کارے میکنی وردے بروآر ذریاں

یازدہ اندر اساڑھ وہشت اندر ساون سب — ششش بہ بھادوں سہ [3] باسوخ یک کاتک امتحان

لبست وہشت آمد بہ اگھن لبست وششش آمد بہ پوں — لبست وسہ در ماگھ باشد لبست ویک پھاگن بدال

ہیزدہ [18] در چیت لشمر شانزدہ بیساکھ داں — سیزدہ در جیٹھ باشد گر تمے دانی بدال

مطلب یہ کہ مہینہ کی گیارہ تاریخ کو جو کہ ماہ اساڑھ میں ہوگا۔ قمر در عقرب ہوگا۔ اس طرح عربی مہینہ کی آٹھویں تاریخ کو جو کہ ساون کے مہینہ میں ہوگا۔ قمر در عقرب ہوگا۔
باقی اشعار سمجھ لیں۔

طالع جاننے کا قاعدہ

جاننا چاہیئے۔ کہ عملیات کے عالم کو طالع معلوم کرنے کا علم ہونا اشد ضروری ہے۔ بغیر طالع معلوم کرنے کے کوئی کام درست نہیں آسکتا۔ ہر قسم کے عملیات اگر وہ ظاہری نام پر کرے گا۔ تو بسا اوقات ناموافق ہوں گے۔ کیونکہ کئی آدمی اپنے نام تبدیل کر لیا کرتے ہیں۔ اور ظاہر نام کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ اصلی نام کے عوض میں دب جاتے ہیں۔ بالعموم عورتوں کا نام ضرور تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس لئے عامل کو بطور خود طالع کا استخراج کرنا ضروری ہے۔

قاعدہ یہ ہے۔ صحیح طور پر اصلی نام جو ماں یا باپ نے رکھا ہوا ہے۔ دریافت کرکے بحساب ابجد اس کے اعداد نکالے۔ اور بارہ پر تقسیم کرے۔ باقی ماندہ کو بروج پر تقسیم کرے جس برج پر عدد ختم ہو جائیں گے۔ وہ ہی اس کا طالع ہوگا۔

مثلاً ایک شخص کا طالع سرطان نکلا۔ اس کا مزاج آبی ہے۔ پس مزاج والے سے اس کو پوری محبت ہوگی۔ اور حب کا عمل اثر کرے گا۔ کیونکہ آب و خاک میں باہم موافقت ہے۔ اور نقش خانہ خانہ خاکی سے لکھے۔ اور ستارے کی ساعت خاکی یا آبی کا بھی خیال رکھے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ جو شخص جس ستارے کی ساعت میں پیدا ہوا۔ وہی ستارہ برج میں سکون پر ہوگا۔ اور وہی اس کا طالع ہوگا۔ یہ بات بزرگوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔ یا زائچہ اور جنم کنڈلی سے دریافت کی جا سکتی ہے۔ اگر وقت معلوم نہ ہو سکے تو اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر جمع کرکے سات پر تقسیم کرے۔ اور باقی کو کواکب ہفتگانہ پر تقسیم کرکے جس ستارے پر اعداد ختم ہوں اس ستارے کو اس کے طالع کا ستارہ خیال کریں یہ طریق "طریق کواکب" کہلاتا ہے۔ اس طرح معلوم کرنے کے بعد جو دعوت یا عمل اس ساعت میں مزاج کے موافق کرے گا۔ درست آئے گا۔ مطلوب کے نام کے اعداد نکال کر اس کے طالع کا استخراج بھی کرلے۔ اور دونوں کے مزاج کو دیکھ کر عمل کرے۔

اگر ایک کا مزاج آبی اور دوسرے کا آتشی ہے۔ تو بغض و جدائی کا عمل جلدی اثر کرے

گا۔ کیونکہ دونوں کے مزاج ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔

تیسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ مشہور عام نام کے لحاظ سے اس کے نام کی راس کو دیکھے جو راس کے نام سے منسوب ہو گئی ہو گی۔ وہی اس کا طالع ہو گا۔ ہندوستان کے لوگ طالع کو راس کہتے ہیں۔ اس کے حروف بروج کے مطابق نجوم کے قاعدہ سے کئے ہوئے۔ چنانچہ دائرہ راس تشریح کے ساتھ لکھتا ہوں۔ تاکہ عامل کو کوئی دقت محسوس نہ ہو۔ نام کے پہلے حروف کے مطابق راس کو نکچھر معلوم کرے۔

نقشہ اگلے صفحے پر دیا گیا ہے۔

راس یا طالع	حرف چرن	نچھتر
برج حمل یا میکھ راس		اسی
		بھرنی
		کرتکا
برج ثوریا برکھ راس		روہنی
		مرگسرا
برج جوزا یا متھن راس		اردرا
		پنربس
برج سرطان یا کرک راس		پکھ
		اشلیکھا
برج اسد یا سنگھ راس		مگھا
برج سنبلہ یا کنیا راس		اترا
		ہست
		چترا
برج میزان یا تلا راس		سورتی
		بساکھ
برج عقرب یا برچھک راس		انرادھا
		جیشٹھا
برج قوس یا دھن راس		مول
		پورباکھاد
برج جدی یا مکر راس		اتراکھاد
		سرون
برج دلو یا کنبھ راس		دھنشٹا
برج حوت یا مین راس		ست بکھا
		پوربابھادرپدر
		اترابھادرپدر
		ریوتی

اصل الفاظ کے علاوہ ذیل کے الفاظ الامیکھ راس - بابرکھ راس - دھاکرک راس چھاکرک راس - تانی سنگھ راس - بابھا تھاکنیاں راس بھا - دھا - دھن راس بھاتھی میں راس میں ضرورتاً زائد تحریر کئے گئے ہیں ۔

عامل کو لازم ہے - کہ بغیر طالع دریافت کرنے کے کسی کو کوئی تعویذ نہ لکھ کر دے اور نہ کسی کام کا آغاز کرے (مثلاً اگر دشمن کو مارنے کے لئے اگر اس کا طالع زحل ہے - تو عمل سیفی اور سورہ معکوس ہیں - اگر دوستی کا عمل کرنا ہو - اور طالع زحل ہو - تو زہرہ کی ساعت میں عمل کریں - کیونکہ زہرہ اور زحل باہم دوست ہیں - لوگوں میں جو دوستی اور دشمنی ظہور پذیر ہوتی ہے اس میں کواکب کا دخل ضرور ہوتا ہے - دو آدمیوں میں دوستی ہونے پر ممکن ہے - کہ ان کی پیدائش وقت کواکب کا اتفاق ہو - مخالف کواکب میں دوستی ناپائیدار رہے - دنیوی معاملات میں کواکب کی مخالفت کے باعث یقیناً ناموافقت ہو جاتی ہے ۔

اگر کسی وقت ساتوں ستارے ایک ہی برج میں جمع ہو جائیں - یا ان کی سیر اکٹھی ہو جائے - تو اس سال دنیا میں قحط - آفت - وبا اور جنگ و جدال کا ظہور ہوتا ہے - خلق خدا امراء وزراء اور بادشاہ باہم لڑ لڑ کر خلقت کے لئے بموجب پریشانی اور تباہی ہوتے ہیں - بھونچال آتے ہیں بالخصوص زحل اور مریخ کے ایک برج آجانے سے ہر طرف ہر کام معاملہ میں تباہی اور خطرہ جان کا موجب بنتے ہیں - زحل اور مریخ کا ذیل کے چھ بروج میں باہم ملنا نہایت ہی منحوس ہے - سنبلہ، حوت، اسد، قوس، ثور اور عقرب پانی کا قران اس قدر موجب تباہی و بربادی نہیں ہوتا ۔

پس ان تمام باتوں کا عامل کو لحاظ رکھنا ضروری ہے - علاوہ ازیں پرہیز جلالی و جمالی بھی جیسے کہ صورت ہو - اختیار کریں - اور پوری شرائط کے ساتھ عمل کریں - اب میں جلالی و جمالی پرہیز کی تشریح کرتا ہوں - تاکہ عامل فائدہ اٹھائے - اور کسی کا دست نگر نہ ہو - اور کہ عاجز کو دعائے خیر سے یاد کرے - اور انصاف کرے ۔

پرہیز جلالی (ترک حیوانات کا بیان

اگر عامل جلالی آیات و عملیات کرے - تو لازم ہے - کہ وہ ہر قسم کا گوشت، مچھلی، انڈا شہد اور مشک کا استعمال نہ کرے - اونی اور ریشمی کپڑا - چرمی ڈول کا پانی اور ہر اس چیز

سے جو جانور سے پیدا ہوتی ہے۔ مکمل پرہیز کرے۔ جوں تک نہ مارے۔ دانت اور سینگ کے دستہ والے چاقو یا چھری بھی استعمال نہ کرے۔ جوتی اور موزہ تک نہ پہنے دوران عمل اپنی حجامت نہ کرائے۔ اور نہ ہی ناخن تراشے عورت کے نزدیک بھی نہ جائے۔ بعض عامل مسور کی دال اور باقی کے علاوہ لہسن اور پیاز اور دیگر بو دانی سبزی مثلاً مولی وغیرہ کے استعمال سے بھی منع کرتے ہیں۔ دوسرے کے بستر پر نہ سوئے۔ ہر وقت باوضو رہے۔ کسی دوسرے آدمی کے ساتھ بھی نہ لگے۔ اگر طاقت ہو تو روزہ رکھے۔ کسی قسم کا میوہ وغیرہ نہ کھائے۔ دودھ، گھی، لسی وغیرہ استعمال نہ کرے۔ اور نہ کسی قسم کی مٹھائی استعمال کرے تل اور سرسوں کا تیل بھی منع ہے۔ البتہ اپنے سامنے کسی مسلمان تیلی سے نہایت صفائی اور احتیاط کے ساتھ تیل نکلوا کر لے تو تیل کا استعمال کر سکتا ہے۔ اور تیل نکلوانے سے پیشتر تلوں یا سرسوں کو جس کا تیل نکلوانا ہے۔ صاف کر کے کسی پانی کے برتن میں ڈال دے۔ جو دانے اوپر تیرتے رہیں۔ ان کو الگ کر دیں۔ اور باقی جو دانے ڈوب گئے ہوں تیل نکلوا لے۔ دوران عمل میں اگر کسی کو ساتھی بنانا ہو۔ تو وہ پرہیز گار متقی اور صالح ہو۔ جس نے کبھی کوئی حرام کام نہ کیا ہو کپڑا وہ پہنے جو سیا نہ گیا ہو۔ روز غسل کرے۔ کسی وقت جسم سے خون تک نہ نکلنے دے کسی ایسے درخت کا پتہ نہ توڑے جس سے دودھ نکلتا ہو۔ پھول کی شاخ اور میوہ بھی نہ توڑے۔ کسی قسم کی جاندار سواری استعمال نہ کرے۔ بعض عامل بغل موئے زیر ناف موئے لب اور ناخن تراشنے کی اجازت دیتے ہیں۔

پرہیز جمالی

مچھلی، ہر قسم کا گوشت سرکہ پیاز، لہسن ترک کر دے۔ جماع نہ کرے۔ دودھ دہی بھی استعمال نہ کرے۔ لباس پاک وصاف ہر وقت رکھے۔ باوضو رہے۔ تیل کا استعمال کر سکتا ہے۔ مگر اپنے سامنے نکلوا کر جیسے کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ ہلکی غذا استعمال کرے۔ حجامت کرا سکتا ہے۔ سیا ہوا کپڑا پہنے اور سواری بھی رکھے۔

تسخیر کواکب

اب تسخیر کواکب کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ ان کی ساعت ہر روز آتی ہے۔ عمل سے پہلے ان کو تسخیر کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ تسخیر کواکب بھی اعمال کی ایک شرط ہے۔ اور بغیر شرائط کو پورا کئے عمل پورا نہیں ہو سکتا۔ عامل کو لازم ہے۔ کہ پہلے ان تمام شرائط کا پابند ہو۔ پھر عملیات کا شوق اختیار کرے۔ تسخیر کواکب کا چلہ اس طرح کہ سات دنوں تک پرہیز جمالی وجلالی کے ساتھ کواکب کے نام معہ موکل اور آیات کے بطریق ذیل پڑھے۔

آیات یہ ہیں۔ جمعہ کے دن شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ان ربکم اللہ الذی خلق السموٰت والارض فی ستۃ ایام ثم استویٰ علی العرش یغشی الیل النہار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین۔ روز جمعہ کو شروع کرے۔ ہر دن کو روزہ رکھا کرے۔ عمل بعد نماز عشا غسل کرکے شروع کرے۔ پہلے دن یعنی جمعہ کو اول ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پھر ایک ہزار مرتبہ آیات بالا معہ السلام علیک یا زہرہ یا خطنج یا اسھومائیل پھر اکیس مرتبہ درود شریف اور پھر ایک ہزار بار آیات بالا معہ السلام علیک یا زحل یا ارقائیل یا اطنج" پھر اکیس مرتبہ درود شریف اتوار کو پھر زندہ اور بدستور درود شریف کے بعد ہزار مرتبہ آیات معہ السلام علیک یا شمس یا کلیائیل یا طغشب پھر اکیس مرتبہ درود شریف پھر سوموار کو اسی ترکیب کے ساتھ ہر ایک مندرجہ بالا تعداد میں السلام علیک یا قمر یا لقوائیل یا ثعذر پھر درود شریف۔ منگل کو اسی اسی طرح السلام علیک یا مریخ یا تھیائیل یا ھھرد" بدھ کو السلام علیک یا عطارد یا اشکائیل یا ذکوت" جمعرات کو السلام علیک یا مشتری یا نجرائیل یا علیم یا کریم۔

ان ساتوں دنوں میں کواکب کی تسخیر ہو جائے گی۔ روزہ ساتوں دن رکھے۔ عمل ختم کرنے کے بعد کسی چیز پر جناب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور تمام موکلوں کی معہ کواکب نیاز دے۔ بعد ازاں جو عمل اور دعوت وغیرہ کرے گا۔ پورا اثر ظاہر ہوگا۔

اعمال کی شرائط عداوت

ہلاکت دشمن، زبان بندی، تباہی و بربادی، دشمنی، بغض و نفاق، مقابلہ، دفعہ آسیب اور ہر بدی سے تعلق رکھنے والے عمل کو زحل اور مریخ کی ساعت میں کریں کیونکہ ان کے حاکم یہی دونوں ہیں۔ زحل خاک گور ہے۔ زحل نفاق پیدا کرتا ہے۔ مریخ جلاد ہے۔ قتل و تباہی غارت گری خونریزی جدائی وغیرہ کے لئے ہے۔ ہر قسم کی آفات ارضی و سمائی انہی دونوں سے متعلق ہیں۔ ایسے اعمال کے واسطے پہلے آفتاب کو دیکھے۔ کہ کس برج میں ہے۔ سائل و مسئول کے طالع پر نظر کرے۔ بروج کی دوستی و دشمنی کا لحاظ رکھے بخورات مہیا کرے۔ عامل اپنا لباس پاکیزہ اور سیاہ اختیار کرے۔ منہ میں کوئی کڑوی چیز رکھے۔ قمری تاریخ کا بھی لحاظ کرے زحل یا مریخ کے موکل کی نیاز و غذا ادا کرے۔ جلالی و جمالی مہینے کا خیال کرے۔ رجال الغیب کی طرف منہ کرے۔ قمر در عقرب ہو تو اور بہتر ہے۔

پس تمام شرائط پوری کر کے زحل و مریخ کو مسخر کرنے کے بعد عمل استخارہ کر کے ایسے کام کرے تیر بہدف ہوگا۔ اگر ان شرائط کی پابندی نہ کی جائے گی۔ اور نتیجہ حسب دلخواہ نہ ہونے پر عمل کو بدنام کرنا بے سود ہے۔ عامل کی خرابی ہے۔ عمل کی نہیں۔

محبت و تسخیر کی شرائط

آفتاب ذوجسدین کے بروج میں ہو۔ ساعات اور کواکب کا قران دوستی کے خانوں میں ہو۔ زحل اور مریخ کا دورہ کسی اچھی جگہ پر ہو۔ اگر زہرہ قمر یا عطارد و شرف میں ہوں۔ تو اور بھی اچھا ہے۔ آفتاب کی لگن چڑھ ہو۔ جمعہ، بدھ یا جمعرات کا دن ہو تو اچھا ہے۔ (منگل اور سنیچر نہ ہو۔) عربی مہینوں کی کوئی تاریخ سعید ہو۔ اور عروج ماہ ہو۔ رجال الغیب سیدھے ہاتھ پر نہ ہو۔ مہینہ جلالی ہو تو اچھا ہے۔ قمر در عقرب ہرگز نہ ہو۔ کواکب اور موکلات کی نیاز اور بخورات وغیرہ سب کچھ مہیا کرے۔

عطارد و زہرہ اور قمر کی تسخیر کرنے کا عمل پڑھے۔ استخارہ کرے۔ پورا اثر ہوگا۔ منہ میں کوئی چیز میٹھی رکھے۔ اگر بغیر شرط کے عمل کرے کا ناکام رہے گا۔

علو درجات، کشائش رزق اور تسخیر امرا کی شرائط۔

کشائش رزق، علو درجات اور تسخیر امرا و سلاطین کے وظائف اعمال اور نقوش کے واسطے لازم ہے۔ کہ آفتاب کا دورہ دیکھے۔ کس برج میں ہے۔ اگر برج ثابت میں ہو۔ جلالی مہینہ ہو۔ آفتاب و مشتری اپنے طالع اور حبس کو مطیع کرنا ہے۔ اس کے طالع سے پانچویں نویں اور گیارھویں میں ہوں۔ زحل و مریخ دوستی کے خانوں میں ہوں۔ آفتاب و مشتری شرف میں ہوں۔ لگن پھر ساعت مشتری یا شمس میں تاریخ سعد ہو۔ رجال الغیب سامنے نہ ہوں پوشاک پاکیزہ اور جا نماز صندلی رنگ ہو۔ اگر لباس کا رنگ بھی یہی ہو۔ تو افضل ہے۔ بخورات اور موکلات کی غذا وغیرہ مہیا کرے۔ آفتاب و مشتری کی تسخیر کے عمل پڑھے۔ استخارہ کر کے عمل کرے۔ کامیاب ہوگا۔

طالبوں کے لئے حتی الامکان تشریح کر دی ہے۔ اگر بموجب تحریر کے عمل کریں گے تو محنت برباد نہ ہوگی۔ اگر ان شرائط کے خلاف کیا جائے گا۔ تو نقصان اٹھائیں گے۔

عامل عمل کے جاننے اور راس کے علم کا محتاج ہے۔ اگر حب کا عمل زحل یا مریخ کی ساعت میں کریں گے۔ تو بجائے حب کے عداوت پیدا ہوگی۔ تسخیر کی بجائے ذلت نصیب ہوگی۔ جو کچھ میں نے لکھ دیا ہے۔ اس میں کسی کی شاگردی کی ضرورت باقی نہیں ہے صرف کتاب کو اپنا استاد بنائیں۔ راس و ذنب کا ذکر میں نے کتاب میں نہیں کیا۔ کیونکہ منجمین نے ان کو کواکب میں شمار نہیں کیا۔ بلکہ وہ مریخ و زحل کے تابع ہیں۔ ان کے خواص زحل و مریخ کے خواص ہیں۔ بغض و نفاق اور ہلاکت کے کام آتے ہیں۔

" واللہ عالم بالصواب علی کل حال "

چھٹا باب

حروف وکواکب سے عملیات کی تکسیر کے نتائج صحیحہ

در بارہ حُب وبغض

فصل اوّل

تسخیر امراء وسلاطین

اگر کوئی بادشاہ کے دل کو مسخر کرنا چاہے۔ تو لازم ہے۔ کہ سونے کی ایک تختی مہیا کرے جو مربع ہو۔ جب مشتری اور زہرہ کی نظر تثلیث ہو تو آیت کریمہ

وَالٰھکم اِلٰہ لا الٰہ اِلّا ھو الرّحمٰن الرّحیم

کے اعداد نکال کر حسب دستور نقش مربع پر کرے۔ چنانچہ نقش آیت مذکور کا جس کے اعداد (۹۲۰) ہیں۔ طالب کو آسانی کے لئے لکھ دیا ہے وہ یہ ہے۔

پس وقت مقررہ پر جو اوپر بتایا گیا ہے۔ یہ نقش اس تختی پر کندہ کرے۔

جب مشتری ایک برج میں ہو یعنی اس برج سے تیسرے برج میں ہو یا نویں یا پانچویں برج میں ہو۔ تو اس کو نظر تثلیث کہتے ہیں۔ علیٰ ہٰذالقیاس باقی سمجھ لے۔ ایک سے دوسرا چہارم میں ہو۔ تو نظر تربیع کہتے ہیں۔ اگر ایک سے دوسرا چھٹے میں ہو۔ تو نظر تسدیس کہلاتی ہے۔ اگر ایک سے دوسرا ساتویں میں ہو۔ تو مقابلہ کی نظر ہوگی اگر دوم میں ہو۔ تو مقارنہ کی نظر اگر آٹھویں میں ہو۔ تو ساقط ہے۔ تثلیث کے خانہ جات یہ ہیں۔

تثلیث کے خانے	تربیع کے خانے	مقابلہ کا خانہ
طالع از طالع ۳ ۔ ۵ ۔ ۹	از طالع ۴ از مقابلہ ۱۰	از طالع ۷
سریش کے خانہ	ساقط کا خانہ	مقابلہ کا خانہ
۶ ۔ ۱۱ ۔ از مقابلہ	۸ از طالع ۱۲ از مقابلہ	از طالع ۲

اس حساب کے مطابق وقت مقررہ پر تختی کندہ کرے یا کرائے۔ اس تختی کی پشت پر اپنا نام معہ ماں کے نام کے اور بادشاہ کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے کندہ کرے۔ مگر بطریق ذیل۔ ان ناموں کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے اسماء کو ملائے۔

یا طہال یا کیال یا ودود یا احیا دُث یا احیا یا بدوح

کندہ کرنے کے وقت منہ میں شیرینی رکھ لے۔ اور جب تک تختی مکمل نہ ہو جائے کسی سے کلام نہ کرے پھر اس تختی کو اپنے پاس رکھے۔ بادشاہ مسخر ہو گا۔ مجرب ہے۔

دیگر:۔ بادشاہ کو تسخیر کے واسطے اور اس کی نظر میں اپنا وقار قائم کرنے کے لئے سونے کی ایک تختی بنا کر اس پر آیت معظم

اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء بغیر حساب

کے اعداد نکال کر معہ اپنے نام کے اعداد کے جمع کرے۔ نقش مربع ساعت آفتاب میں پُر کر کے کندہ کرے اور آیت کو اپنے نام کے ساتھ ملا دے۔ سب کے اوپر "یا کبتول" کہے۔ اور سب سے نیچے "یا علیقا" کندہ کرے۔ مثلاً ایک سائل کا نام حامد ہے۔ اس کو اس طرح آیت کے ساتھ ملایا۔ اس کے حروف یہ ہیں۔ ح ا م د

اس کو آیت کے حروف سے ملایا۔ جو یوں ہے۔ ا ح ل ا ل م ہ و ل ط ی ف ب ع ب ا د ہ ی ر ز ق م ن ی ش ا ب غ ی ر ح س ۔ اب پھر اس کے اعداد نکالے ۲۳۹۴ آئے۔ حسب دستور تیس حذف کر کے باقی کو چار پر تقسیم کیا۔ تو ۵۹۱ آئے۔ اب فرض کرو کہ وہ ماہ جیٹھ میں عمل کرتا ہے۔ تو آفتاب برج ثور ہے۔ ثابت ماہ ہے اسی ماہ میں اتوار کے دن پہلی ساعت آفتاب کی ہے۔ وہ دن بھی آفتاب سے منسوب ہے چنانچہ آفتاب کا بخور جلایا۔ اور موکل کی غذا مہیا کر کے نیاز دی۔ رجال الغیب کو پس پشت کیا تاریخ سعد دیکھی اور تختی پر نام کھودو۔ اس کے بعد حروف تکسیر کو کھودو۔ اور پھر نقش کو کھود کر نیچے مندرجہ بالا نام کھود دیا۔

تختی مکمل ہوگئی اس کو پاس رکھے۔ کامیابی ہوگی۔ آسانی کے لئے نقش لکھ دیا ہے جو یہ ہے۔

دیگر۔ سلاطین کے غضب وغصہ سے محفوظ رہنے کے واسطے جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ دو ساعتیں گزر جانے کے بعد سفید کاغذ کی ایک تختی پر آب زر سے نقش مربع کھینچے اور ذیل کا نقش پُر کرکے اپنے پاس رکھے۔ اگر اس نے کبھی کیا ہوگا تو اس کا گناہ معاف ہوگا جب واپس آئے تو نقش مکرم کو قرآن کریم میں وہاں رکھ دیا کرے جہاں سورہ تبارک الذی ہو۔ اپنے پاس نہ رکھے۔

۷۸۶

۵۹۸	۶۰۱	۶۰۴	۵۹۱
۶۰۳	۵۹۲	۵۹۷	۶۰۲
۵۹۳	۶۰۶	۵۹۱	۵۹۶
۶۰۱	۵۹۵	۵۹۴	۶۰۵

نقش آیت مکرم یہ ہے۔ ←

۱۴۸۶	۱۴۸۹	۱۴۹۳	۱۴۷۹
۱۴۹۲	۱۴۸۰	۱۴۸۵	۱۴۹۰
۱۴۸۱	۱۴۹۵	۱۴۸۷	۱۴۸۴
۱۴۸۸	۱۴۸۳	۱۴۵۲	۱۴۹۴

دیگر۔ اگر کسی کے قتل کا حکم ہو جائے۔ تو لازم ہے۔ کہ ذیل کا نقش سونے کی ایک تختی پر اس وقت تیار کرے۔ جبکہ قمر نحوست سے خالی ہو۔ اور کسی قدر مٹھائی صدقہ کرے۔ اور منہ میں بھی رکھے اور تختی مذکور پاس رکھ کر بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے۔ خون معاف کیا جائے گا۔ اور عزت حاصل ہوگی۔ ایسے نقوش کو پہلے ہی جبکہ موقع ہو تیار کر رکھنا چاہیئے کیونکہ ممکن ہے ایسے وقت ضرورت پیش آئے جبکہ قمر نحوست میں ہو۔ اور تختی تیار نہ ہو سکے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نقش یہ ہے

۸۶۹	۸۷۲	۸۷۶	۸۶۲
۸۷۵	۸۶۳	۸۶۸	۸۷۳
۸۶۴	۸۷۸	۸۷۰	۸۶۷
۸۷۱	۸۶۶	۸۶۵	۸۷۷

اگر کسی تختی کو جنگل میں لے کر جائے۔ تو کامیاب واپس آئے۔

دیگر۔ بادشاہوں اور حکام کا غصہ فرو کرنے کے واسطے ذیل کے نقش میں اپنے نام کے عدد نکال کر شامل کرے۔ اور نقش پُر کرکے بجوزے اور اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ بادشاہ کا غصہ فرو ہوگا۔ نقش مکرم اگلے صفحہ پر ہے۔

اس میں اپنے نام کے اعداد موقع پر ایزاد کر کے نقش بھرے۔

۳۲۰۶	۳۲۰۹	۳۲۱۲	۳۱۹۹
۳۲۱۱	۳۲۰۰	۳۲۰۵	۳۲۱۰
۳۲۰۱	۳۲۱۴	۳۲۰۷	۳۲۰۴
۳۲۰۸	۳۲۰۳	۳۲۰۲	۳۲۱۳

دیگر۔ بادشاہ کے غضب اور شرارت سے محفوظ رہنے کے لئے اتوار کے دن آفتاب کی ساعت میں جب کہ قمر نحوست سے خالی ہو۔ آیت سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ ------ رَبِّ الْعَالَمِيْن تک کے اعداد نکال کر اس نقش کے اعداد میں شامل کر کے چاندی کی تختی پر کھدوا کر بخورات کی دھونی دے کر اپنے بازو پر باندھ لے بادشاہ یا حاکم کے قہر و غضب سے محفوظ رہے گا رخواہ کتنا ہی قصور وار کیوں نہ ہو نقش مکرم جس میں اپنے نام کے اعداد شامل کرے۔ یہ ہے۔

۳۲۰۸	۳۲۱۱	۳۲۱۴	۳۱۹۸
۳۲۱۳	۳۱۹۹	۳۲۰۷	۳۲۱۲
۳۲۰۰	۳۲۱۶	۳۲۰۹	۳۲۰۶
۳۲۰۱	۳۲۰۵	۳۲۰۱	۳۲۱۵

دیگر ظالم اور جابر لوگوں بادشاہوں یا حاکموں کے دلوں کو مطیع و مسخر کرنے کے واسطے کسی سعید ساعت میں جبکہ قمر نحوست سے خالی ہو۔ اور ماہ بھی ثابت ہو۔ ایک سونے کی تختی پر آیت مکرم "صراط علی حق مسکہ" کے اعداد نکال کر نقش مربع کے اعداد نکال کر نقش مربع کھودے۔ اور اپنے پاس رکھ کر ظالم یا جابر کے سامنے چلا جائے جانے سے پہلے بخور مناسب جلا کر اپنے آپ اور تختی کے نقش کو دھونی دے۔ اور ذیل کی آیت شریف کو سترہ مرتبہ پڑھ کر اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

پہلی صورت کا نقش

۲۶۰	۲۶۳	۲۶۷	۲۵۳
۲۶۶	۲۵۴	۲۵۹	۲۶۴
۲۵۵	۲۶۹	۲۶۱	۲۵۸
۲۶۲	۲۵۷	۲۵۶	۲۶۸

اس عمل کی دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ آیت مکرم

یَا اِلٰهُ اِلَّا اللّٰهُ اَلرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ

دوسری صورت کا نقش کے اعداد نکال کر مذکورہ بالا آیت کریم کے اعداد میں کرے اور نقش مربع بنا کر ساعت مذکورہ میں سونے کی تختی پر کندہ کرے

۵۰۳	۵۰۸	۵۱۱	۴۹۶
۵۱۰	۴۹۷	۵۰۲	۵۰۹
۴۹۸	۵۱۳	۵۰۶	۵۰۱
۵۰۷	۵۰۰	۴۹۹	۵۱۲

اور بادشاہ حاکم کے پاس جانے سے پہلے بدستور دھونی دے۔ اور آیت مذکورہ کو پڑھ کر دم کرے۔ دونوں صورتوں کے نقوش آسانی کے واسطے لکھ دیئے ہیں۔ جو مناسب سمجھے عمل میں لائے۔

دیگر:۔ قلوب سلاطین کو مسخر کرنے کے واسطے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ جب آفتاب شرف میں ہو۔ تو ذیل کا نقش مخمس سونے کی تختی پر کندہ کرے۔ اور تختی کے اوپر کندے۔ بسم اللہ بسم اللہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر دائیں بازو پر باندھے۔ اگر اس میں آیت شریف لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین کے اعداد نکال کر بھی شامل کریں تو اور اچھا ہوگا۔ نقش مکرمہ یہ ہے۔ دونوں صورتوں میں نفع دے گا۔

۷۷۵	۷۶۷	۷۸۰	۷۷۱	۷۵۸
۷۶۹	۷۶۱	۷۷۳	۷۶۵	۷۸۳
۷۶۳	۷۷۴	۷۷۲	۷۵۹	۷۷۶
۷۶۲	۷۸۱	۷۶۶	۷۷۹	۷۷۰
۷۸۲	۷۶۸	۷۶۰	۷۷۷	۷۶۴

دیگر:۔ تسخیر سلاطین کے واسطے جب آفتاب برج مشرف میں ہو۔ تو مبارک ساعت میں ہرن یا شیر کی کھال پر یہ حروف لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھے۔ اور وہ انگوٹھی اپنی انگل میں پہن لے۔ انشاء اللہ بادشاہ مسخر ہوگا۔ جو کچھ کہے گا کرے گا۔ حروف یہ ہیں۔

ا ا ح د ر س ص ط ع ک ل م

و ہ لا

۱۸۵	۱۹۲	۱۹۸	۲۰۴	۱۷۹
۱۹۹	۲۰۰	۱۸۰	۱۸۶	۱۹۳
۱۸۱	۱۸۷	۱۹۴	۱۹۵	۲۰۱
۱۸۹	۱۹۶	۲۰۲	۱۸۲	۱۸۸
۲۰۳	۱۸۳	۱۸۴	۱۹۱	۱۹۷

دیگر۔ تسخیر سلاطین اور ان کی مرضی کے موافق رکھنے کیواسطے۔

جب زہرہ شرف میں ہو تو زہرہ کا بخور جلائے۔ اور آیت شریف لفضل اللہ ما یشاء ویحکم ما یرید کے اعداد نکال کر تانبے کی تختی پر نقش مخمس کندہ کرے۔ تختی کی پشت پر یہ الفاظ کندہ کرے۔ یا خود لائیل موکیائیل" تیار کر کے اس تختی کو اپنے پاس رکھ لے۔ انشاءاللہ اس کی برکت سے امرا و سلاطین کی نظروں میں عزت حاصل ہو گی۔ سہولت کی غرض سے نقش بنا دیا ہے۔ جو یہ ہے۔

دیگر:۔ امرا اور سلاطین کی تسخیر کے لئے اتوار کے دن پہلی ساعت میں سونے کی ایک تختی مہیا کر کے ذیل کا نقش مربع جو سولھویں خانہ سے ہے۔ یا دمنو کندہ کرے اور موتیوں کی قسم کی کوئی چیز جو سوراخ دار ہو۔ منہ میں رکھ کے کسی سے کوئی بات چیت یا اشارہ نہ کرے۔ اگر سوراخ دار یاقوت مل جائے۔ تو اچھا ہے۔ تختی کے حاشیہ پر وکفٰی باللہ شہیداً محمد رسول اللہ کندہ کرے۔ تختی تیار ہونے پر کچھ صدقہ دے کر تختی کو بازو پر باندھے بادشاہوں اور امرا کے دل مسخر ہونگے نقش مکرم یہ ہے۔ ←--------

۷۸۶

۲۳۹	۲۴۲	۲۴۵	۲۳۲
۲۴۴	۲۳۳	۲۳۸	۲۴۳
۲۳۴	۲۴۷	۲۴۰	۲۳۷
۲۴۱	۲۳۶	۲۳۵	۲۴۶

اس نقش کو سولھویں خانہ سے شروع کرو یعنی الٹا بھرو۔

دیگر:۔ تسخیر کے واسطے مولانا حسین بخش تبریزی کا عمل ہے۔ ساعت زہرہ میں ایک تانبے کی تختی تیار کر کے نقش ذوالکتابت کو جیسے کہ میں پہلے لکھ چکا ہوں کندہ کرے۔ اور ذیل کا نقش بھی کھودے یعنی کندہ کرے۔ پہلے نقش ذوالکتابت پہلے کسی باب میں لکھ آیا ہوں۔ نقش یہ ہے۔

۹۷ ۱۴	۸۰۲	۲۸ ۱۸	۱۲	۱۵
عظیماً	فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا	عَلٰی نَفْسِہٖ مَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہ	یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ	اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہ
	۲۷ ۱۸	۱۹ ۱۳	۹۷ ۱۷	۳ ۸۰
	۲۰ ۱۳	۳۰ ۱۸	۸۰۰	۵ ۹۰ ۱۷
	۸۰۰۱	۱۷۹۴	۲۱ ۱۳	۲۹ ۱۸

اور چاروں طرف " قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ " چاروں طرف کھود دے۔ پھر اس تختی کو کافوری موم پر اس طرح ثبت کرے۔ کہ نقش نیچے آ جائے۔ جب کسی کو مسخر کرنا چاہیئے۔ تو اس موم کے نقش کو کپڑے میں لپیٹ کر بغل میں دبا کر اس کے سامنے چلا جائے۔ بحکم خداوند کلام کرنے کے ساتھ ہی موم ہو جائے گا۔ اور مطیع ہو گا۔ خواہ کیسا ہی قومی جرم کیوں نہ ہو یا مطلب ہو۔ کامیابی ہو گی۔ دشمن پر فتح پائے۔

اگر دشمن کو ایذا دینا مطلوب ہو۔ تو اس تختی سے موم پر بدستور نشان قائم کر کے پھر اس موم کی شکل بشکل دشمن تیار کر کے اس شکل کو سزا دے۔ اور جو کچھ تختی میں لکھا ہوا ہے۔ اس کو تختی کے حاشیہ پر الٹا لکھے۔ اگر گدھے کی کھال میں ذیل کا نقش مثلث لکھ کر اس صورت کے پیٹ میں رکھدے۔ اور جس طرح سے چاہے۔ اس صورت کو سزا دے۔ اگر زخم لگائے گا۔ دشمن کے زخم لگے گا۔ اگر قتل کرے گا۔ دشمن قتل ہو گا۔ غرض جیسی سزا تصویر کو دے گا۔ وہی دشمن کو ملے گی۔ نقش مثلث جو پیٹ میں رکھنا ہے وہ یہ ہے۔

دیگر

دشمن پر قابو پانے کے لئے

سوموار کے دن ذیل کی دونوں صورتیں لکھیں۔ اور کھول کر کسی محفوظ جگہ رکھدیں اور اس وقت تک رکھیں جب تک کہ دشمن مر نہ جائے۔ یا وہ قطعی طور پر مطیع نہ ہو جائے۔ خدا کے حکم سے کامیابی نصیب ہو گی۔ انشاء اللہ بدھوار کے روز فتح ہو گی۔ اور دونوں صورتیں اس طرح بناؤ۔

دوسری فصل

دربیان محبت دربارہ مرد وعورت

اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو۔ تو زہرہ اور مشتری کی تثلیث میں لوہے کی مربع تختی بنا کر قبلہ رو باوضو بیٹھے۔ اور طالب ومطلوب کے نام مع ان کی ماں کے ناموں کے لے کر ان کے اعداد نکال کر اس نقش کے اعداد میں جمع کر کے نقش مربع تیار کرے۔ مگر منہ میں شیریں چیز ڈال کر یہ سب کام کرے۔ پھر اس کاغذ کو لوہے کی تختی کے گرد اگرد لپیٹ کر آگ میں ڈال دے۔ اور اکیس مرتبہ ذیل کی عزیمت کو توجہ کے ساتھ پڑھے۔ مطلب حاصل ہوگا۔ یہ عمل بہت مجرب ہے۔ اور مولانا حسین تبریزی کا ہے۔ نقش کو تختی پر بھی کندہ کرے چنانچہ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۷۲	۲۳۷۵	۲۳۷۸	۴۳۶۲
۲۳۷۷	۲۳۶۶	۲۳۷۱	۲۳۷۶
۲۳۶۷	۲۳۸۰	۲۳۷۳	۲۳۷۰
۲۳۷۴	۲۳۶۹	۲۳۶۸	۲۳۷۹

جس میں طالب ومطلوب کے نام کے اعداد شامل کرنے ہوں گے۔ پڑھنے کی عزیمت یہ ہے۔

ھجت الجن علے الشیاطین وھجت الشیاطین علے الجن وھجت الشیاطین علے الابلیس سید الشیاطین وھجت الشیاطین علے الناس وھجت الابلیس علے اولادہ وھجت الجن والشیاطین واولادہ فلاں بن فلاں لمحبتہ والفتہ ومودتہ وعشق فلاں بن فلاں بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام ان تجلبوا وتحرقوا قلب وجمیع جوارح البدن والجسد فلاں بن فلاں بمحبتہ والفتہ مودتہ فلاں الی القلب الایام ومنعت الطعام وقلعت النوم حتی الحیعوفی وتحرقوا قلبھا وجسدھا وفوادھا الساعۃ بحق والطور وکتاب مسطور فی رق منشور والبیت المعمور وسقف المرفوع والبحر المسجور الساعۃ یاابلیس یاسید الشیاطین الحیوتی فی ھذہ الساعۃ وادخل وجیھا فلاں بنت فلاں

متوجہو :- یہ عمل بھی شیطانی ہے۔ خدا اس سے بچائے۔ اور مسلمانوں کے ایمان کو سلامت رکھے۔ اور مصنف کی روح کو بخشے۔ جس نے ایسے اعمال کتاب میں دوسروں کے ایمان کو ضائع کرنے کے لئے لکھدیئے۔

دیگر:- زیادتی محبت کے لئے مولانا حسین افلاطی کا عمل ہے۔ ساعت آفتاب میں موم کی ایک شکل بشابہ شکل محبوب بنائے۔ بعدازاں حروف وصوامت مطلوب اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر نقش مثلث تیار کریں۔ اور اس کو ایک تختی مربع پر لکھ کر موم کی تصویر کے منہ کے اندر رکھ دیں۔ پھر اس تصویر کو کسی اندھیری جگہ یا قبر کے اندر میت کے کلہ کی جگہ پر رکھ دیں۔ مطلب حاصل ہوگا۔

اگر زیادتی محبت کسی گروہ یا بہت سے مرد و عورت سے مطلوب ہو۔ تو ان سب کے ناموں کے اعداد وغیرہ کو اکٹھا کر کے دو نقش مثلث مذکور پڑ کرے۔ ایک نقش زیزہ زیزہ کر کے مردہ کی خاک میں ملا کر اس جماعت یا گروہ میں ڈالے۔ اور دوسرے کو مردہ کے کلہ میں رکھ دے۔ اور ایک اور تیسرا نقش لکھ کر سرکہ میں حل کر کے اس میں گلاب یا عرق بہار ملا کر یا کوئی اور خوشبودار چیز ملائے۔ اور مطلوب اور اس کے اہل پر چھڑک دے۔ مطلب ہر حال میں حل ہوگا۔

حروف وصوامت یہ ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ل م و ہ ک

نقش مثلث مذکورہ یہ ہے :-

۶۷۲	۶۶۷	۶۷۴
۶۷۳	۶۷۱	۶۶۹
۶۶۸	۶۷۵	۶۷۰

دیگر:- زبان بندی کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ جب قمر در عقرب ہو۔ اس وقت حروف صوامت کو جن کا ذکر پہلے آچکا ہے۔ جس کی زبان بندی مطلوب ہے۔ اس کے نام کے حروف کے ساتھ تکسیر دے۔ زبان نکل آنے پر ان حروف کو معرب کر کے ایک پیسے کی تختی پر کھود دے۔ اور تختی کو اندھیری جگہ پتھر کے نیچے رکھ دے۔ جب تختی کا نقش کھود رہا ہو۔ تو موم منہ میں رکھے۔ اور کسی سے کلام نہ کرے۔ انشاءاللہ اس کی زبان بندی ہوگی۔ تختی کے حاشیہ کے اوپر یہ لکھ دے۔

بستم عقل و ہوش و لبطن و احساس ظاہری و باطنی فلاں بن فلاں فی عرض وحق فلاں بن فلاں

اس عمل کی ترکیب بھی مولانا حسین افلاطی کی ہے۔ حروف صوامت اور جس کی زبان بندی مطلوب ہو۔ اس کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر نقش مثلث کے اعداد میں اضافہ کر کے نقش مثلث کے اعداد میں اضافہ نقش مثلث پر کریں۔ نقش مثلث کے اعداد میں اضافہ کر کے نقش مثلث پر کریں۔ نقش مثلث اس سے پہلے عمل میں دیا گیا ہے۔ اگر نقش کسی پتلے کاغذ پر تحریر کریں۔ اور اندھیری جگہ میں وزنی پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ جب نقش لکھے تو قمر در عقرب ہونا چاہیئے۔ اور منہ میں موم رکھے۔

تکسیر کا طریق جو میں نے اوپر کرنے کو کہا ہے۔ فرض کرو۔ جس کی زبان بندی کرنی ہے۔ اس کا نام احمد علی ہے۔ اس نئے نام کے حروف کو الگ الگ لکھا۔ اس کے بعد دفعہ دے کر حروف صوامت کو لکھ کر امتزاج کیا۔ اور تکسیر کی جیسے کہ مثال سے ظاہر ہے۔

نام	حروف صوامت
ا ح م د ع ل ی	ا ح د ر س ص ط ع ل م و ہ ک

ان کو باہم ملایا تو یہ اس صورت میں بن گئے۔

ا ا ح ح م د د ر ع س ل ص ی ط ل م و ہ ک

ان کو تکسیر کیا۔ یہاں تک کہ پھر پہلی سطر برآمد ہو جائے۔

(۱) ا ک ا ہ ح د ح م م ل د ع و ط ع ی ع ص س ل

(۲) ا ل ک س ا ص ہ ع ح ی د ر ح ط م د م ع ل د

(۳) ا د ل ل ک ع س م ا د ص م ہ ط ع ح ح د ی و

(۴) ا د ی ل ر ل ح ک ح ع ح س ط م ہ ا م د ص

(۵) ا ص د ر د م ی ا ل ہ ع م ل ط خ س ک ع ح ع

(۶) ا ع ص ح و ع د ک د س م ح ی ط ا ل ل م ہ ر

(۷) ا ع ع ہ ص م ح ل د ل ع ا د ط ک ی د ح س م

(۸) ام اس ع ح ہ د ص ی م ک ح ط د و ال ع

(۹) اع م ل ء ط د ح ص ک ی م

(۱۰) ام ع م ک ل ص ع ح ا د س ط و ہ ع ل د ح

(۱۱) ا ح م د ع ل ی ح م ہ ک د ل ط ص س ر د ح ا

(۱۲) ا ا ح ح م د و د ع س ل ص ی ط ع ل م و ہ ک

بعد ازاں تکسیر مذکور کی بارہ سطروں کے حروف کو دو تین، تین یا چار حروف کی صورت میں اکٹھا کر کے لفظ بنائے۔ مثلاً پہلی سطر کے لفظ یہ ہیں۔

اَ گا ہُ حوحم ملد غُ وطویٔ عَصَلُ

اسی طرح ہر سطر کے حروف بنا کر ان کو تختی پر کندہ کیا۔

دیگر زیادتی محبت کے واسطے زہرہ کی سعد ساعت میں تانبہ کی تختی پر چاروں طرف آیت کریمہ :۔

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ ...... رَءُوۡفٌ الرَّحِیۡمٌ

تک کندہ کرے اور طالب و مطلوب نام بطریق جفر تکسیر کر کے فلیتے بنائے اور ان فلیتوں کو اسی تانبہ کی تختی کے اوپر چراغ میں رکھ کر روشن کرے۔ علاوہ ازیں ذیل کے الفاظ کے اعداد نکال کر تین عدد نقش مربع تیار کرے۔ الفاظ یہ ہیں۔

یستطیع النور شمعولی یا دبّاہ یا سیّداہ یا مولاہُ اَحیَا ذُف اَحیَا ھُوَ الحیُّ القیّوم یا باقی العظمۃ اللہ السلطان اللہ یا اللہ لسھتہ الرفیع جلالہٗ ::

اور نقش کو آٹے میں لپیٹ کر اگر عورت سے محبت ہو۔ تو گدھی کو کھلائے اگر محبت مرد سے ہو۔ تو گدھے کو کھلائے۔ فلیتہ جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ شہد اور مکھن میں روشن کرے۔ مطلوب بے قرار ہوگا۔

اگر ادائے قرض کے لئے اسی تکسیر کو عمل میں کرنا ہو۔ تو محاسب کا نام بطریق اول تکسیر کر کے اس کے عدد لے کر اس میں الفاظ بالا کے اعداد جمع کر کے نقش مربع پُر کرے اور حاشیہ پر آیت متذکرہ درج کر کے نیچے اپنا نام اور ماں کا نام لکھ کر حساب کے دفتر میں دفن کر دے۔

یہ عمل بھی مولانا حسین افلاطی کا ہے۔ اور نقش مذکور یہ ہے۔

دیگر: مطلوب کے دل میں محبت کو زیادہ اور استوار کرنے کے واسطے زہرہ اور مشتری کی تثلیث میں ایک تختی تانبے کی تیار کر کے اس پر یہ نقش کندہ کرے۔ اور جب قمر نحوست سے خالی ہو اس وقت آیت شریف:-

۶۴۷	۶۶۵	۶۵۸	۶۵۴
۶۵۹	۶۵۳	۶۴۸	۶۶۴
۶۵۲	۶۵۶	۶۶۷	۶۴۹
۶۶۶	۶۴۰	۶۵۱	۶۵۷

کحب اللہ والذین اٰمنوا اشد حبًّ اللہ

کے حروف اور اعداد نکال کر معہ اپنے اور اپنی ماں کے نام کے حروف کے امتزاج کر کے تکسیر کریں۔ عدد موخر کے بعد اس کے چاروں طرف نقش مربع لکھ کر شہد و روغن کا فلیتہ بنا کر روشن کرے۔ مطلوب حاضر ہو گا۔

یہ عمل مولانا عبد اللطیف صاحب گیلانی کا ہے۔ تختی پر کندہ کرنے کا نقش یہ ہے۔ بعد ازاں تختی کو دائیں بازو پر باندھ لیں:

۲۳۶۵	۲۳۷۸	۲۳۷۵	۲۳۷۲
۲۳۷۶	۲۳۷۱	۲۳۶۶	۲۳۷۷
۲۳۷۰	۲۳۷۳	۲۳۸۰	۲۳۶۷
۲۳۷۹	۲۳۶۸	۲۳۶۹	۲۳۷۴

دیگر:- زیادتی محبت اور مطلوب کو بیقرار کرنے کے واسطے اتوار کے دن سونے کی تختی پر یہ نقش کھود دے۔ اسی ساعت میں طالب و مطلوب اور ان کی ماں کے حروف نکال کر تکسیر کرے۔ مگر صدر موخر کے بعد صدر موخر کو پھر تکسیر کرے۔ اور پھر دونوں ناموں کے ساتھ ان کے حروف کو آگے پیچھے کر کے مقدم و موخر کو پھر تکسیر کریں تاکہ تین دفعہ تکسیر ہو جائے۔ پھر اسی ساعت میں مرکب بنا کر فلیتہ لکھیں اور کسی نیک ساعت میں تانبے کے چراغ دان میں اس فلیتہ کو روشن کر دے۔ اور خود اس کے برابر بیٹھ کر اکیس مرتبہ عزیمت ذیل کی پڑھے۔ عزیمت یہ ہے۔

عزمت علیکم واقسمت بکم یا ایھا الارواح الموکل بھذا الحروف وبحق میططرون یا اللہ الا لھۃ الرفیع جلالہ وبحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام احو التقلب والجسد والفواد وجمیع جوارح البدن فلاں بن فلاں بمحبت ومودۃ الفقہ فلاں بن فلاں الساعۃ الساعۃ العجل العجل الطیحوفی

واحضرونی بحق یا ایتھا النفس المطمئنہ ارجعی وبحق کھیعص وبحق حمعسق وبحق
ن والقلم وما یسطرون وبحق احیا اشراھیا اذونی مباؤن ما ملکہ یھذا
الحروف والکلمات المرکب من ھذا الحروف والتکسیر احرق القلب والفواد
وجمیع جوارح البدن فلان بن فلان بمحبتہ والقلم ومودۃ فلان بن فلان
الحق وبحق جاءکم رسولٌ من
انفسکم عزیزٌ علیہ ما عنتم
حریصٌ علیکم بالمومنین روفٌ
الرحیم"۔

۱۰۳۴	۱۰۴۸	۱۰۴۴	۱۰۴۱
۱۰۴۵	۱۰۴۰	۱۰۳۵	۱۰۴۷
۱۰۳۹	۱۰۴۲	۱۰۵۰	۱۰۳۶
۱۰۴۹	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۴۳

یہ عمل مجرب ہے۔ اور حکیم ارسطو
کا تختی پر کندہ کیا جانے والا نقش مکرم یہ ہے۔

دیگر۔ اگر کسی کے دل کسی دوسری طرف سے پھیر دیتا ہو۔ اور اس کو مسخر کرنا مطلوب ہو۔ تو قلعی یا ہفت جوش کی دو تصویریں اس طور پر بنائے جیسے کہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ ایک طرف ایک تصویر کتے کی ہے۔ اور دوسری طرف عورت کی تصویر ہو۔ مگر یہ کام اس دن کرے۔ جس دن قمر اور عقرب در آفتاب برج ذوجسدین میں ہو۔ تصویر اس طور پر بنائے۔ جیسے کہ یہاں دی گئی ہے۔

اور نقش ذیل عورت کے پیٹ میں نقش کرے۔ اس کے گرداگرد لوح مشتری کے حروف لکھے۔ یعنی دائیں طرف عورت کے سر سمہ ۱۱۱ بائیں پہلو پر ل ۷ ۹ ×م ۱ سر پر ھو سم × ۷ اور دائیں پاطیال بائیں پاؤں پر یا اسطیطال" پھر حرف لوح مربع کتے کے پیٹ میں لکھے۔ یعنی یہ حروف یا کفتمال یا متطیال یا جعھال لا صہ یا عیلیطال احطہ سال" پھر کتے کے سر کے اوپر کفتمال" دائیں پہلو پر" یا منطیال" بائیں پہلو پر یا" جعھتیال" اور نیچے پر جو کتے کے ہاتھ میں ہے۔ ایک طرف ل ۷ لا صہ لکھے۔ اور نیچے کے ایک طرف غیلیطال اور دوسری طرف" احطہ سیال" مگر تختی کے حاشیہ پر یہ تمام الواح باہم مل جائیں۔ پھر جس کے متعلق لکھا ہو۔ اس کے نام کے حروف صوامت کے ساتھ تکسیر کریں۔ اور ان کے اعداد نکال کر نقش مثلث کے اعداد میں اضافہ کرکے تمام اعداد کا ایک نقش تختی پہ کندہ کرے۔ اس تختی کو اس کے گھر میں دفن کر دے۔ جس کے لئے نقش بنایا گیا ہو۔ اگر دفن نہ کر سکے۔ تو اس کے پڑوس ہی میں دفن کر دے۔ بعد ازاں کتے اور عورت کی تصویر اس طریق پر کسی بلند اور محفوظ جگہ میں رکھیں۔ خدا کے حکم سے جس کے لئے لکھا گیا ہے۔ اس کا دل عامل کے دام تسخیر میں آجائے گا۔ نقش مثلث جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۸	۳۴۳	۳۵۰
۳۴۹	۳۴۷	۳۴۵
۳۴۴	۳۵۱	۳۴۶

اور جو نقش پیٹ میں لکھا جائے گا۔ وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۶۵۵	۶۵۸	۶۶۳	۶۴۸
۶۶۲	۶۴۹	۶۵۴	۶۵۹
۶۵۰	۶۶۵	۶۵۶	۶۵۱
۶۵۷	۶۵۲	۶۵۱	۶۶۴

دیگر

اگر کسی کے دل کو دوسری طرف سے ہٹا کر اپنی طرف متوجہ کرنا ہو۔ تو مطلوب مرد ہونے کی حالت میں ساعت شرف مشتری میں تین دھاتوں، چاندی۔ تانبہ اور سیسہ کو پگھلا کر ایک تختی بنائے اور اس پہ نقش پڑ کر کے گرد خط مشتری کی یہ علامت

کندہ کرے۔

حسد ائیل کنکائیل

نوزائیل عمدائیل ھمدائیل

بعد ازاں اس تختی کو مشتری کا بخور دے کر اپنے دائیں بازو پر باندھ دے۔ خدا کے حکم سے مطلوب اپنے محب سے لوٹ کر جس نے عمل کیا ہے۔ یا جس کے واسطے عمل کیا گیا ہے۔ اس کی طرف متوجہ ہوگا۔ وہ نقش مربع جس کے گرد اگرد علامت مشتری لکھی جائے گی۔ یہ ہے۔

۶۵۵	۶۵۸	۶۶۳	۵۴۷
۶۶۲	۶۴۹	۶۵۴	۶۵۹
۶۵۰	۶۶۵	۶۵۶	۶۵۳
۶۵۷	۶۵۲	۶۵۱	۶۶۴

دیگر۔ اگر مطلوب عورت ہو

ساعت سعید میں ذیل کے نمونے کی یہ صورتیں ایک مرد اور ایک عورت بمشابہ عاشق و معشوق بنائے۔ کہ آپس میں بغل گیر ہو رہے ہوں۔

صورت مرد صورت عورت

پھر جمعرات کے دن زہرہ اور مشتری کی حب نظر تثلیث ہو ساعت سعیا میں ذیل کا

نقش مرد کے پیٹ پر لکھے جو یہ ہے۔
پھر عورت کے پیٹ پر یہ نقش لکھے
اور دونوں نقوش کو ایک دوسرے
کے اوپر رکھ کر اس طرح چپکا دے
کہ عورت مرد کے ہر عضو ٹھیک طور
پر باہم مل جائیں۔

۷۶۳	۷۶۶	۷۶۹	۷۵۶
۷۶۸	۷۵۷	۷۶۲	۷۶۷
۷۵۸	۷۷۱	۷۶۴	۷۶۱
۷۶۵	۷۶۰	۷۵۹	۷۷۰

عورت کے پیٹ کا نقش

۳۴۵۶	۲۴۵۹	۳۴۶۵	۳۴۴۹
۳۴۶۴	۳۴۵۰	۳۴۵۵	۳۴۶۰
۳۴۵۱	۳۴۶۷	۳۴۵۷	۳۴۵۴
۳۴۵۸	۲۴۵۲	۲۴۵۲	۳۴۶۶

پھر ان کو کسی ایسی جگہ رکھ دے
جہاں آگ ہو۔ خدا کے حکم سے مطلوب
بیقرار اور بے تاب ہو جائے گا۔
مجرب ہے۔

دیگر مطلوب کو اپنا بنانے کے
لئے لازم ہے۔ کہ جب زہرہ اور مشتری کی نظر تثلیث ہو۔ تو ذیل کا نقش
ہرن کی کھال پر جمعرات کے روز
مشتری کی ساعت اول میں لکھے
اور کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر
اپنے سر میں رکھ دے۔ اور
مطلوب کے سامنے جائے۔ اور
سات مرتبہ اس کے سامنے یہ پڑھے۔
احیب یا طمطائیل نقش مکرم یہ ہے

۷۸۶

۷۵۳۸	۷۵۴۱	۷۵۴۴	۷۵۳۱
۷۵۴۳	۷۵۳۲	۷۵۳۷	۷۵۴۲
۷۵۳۳	۷۵۴۶	۷۵۳۹	۷۵۳۶
۷۵۴۰	۷۵۳۵	۷۵۳۴	۷۵۴۵

دیگر مطلوب کو مطیع اور بے
قرار کرنے کے واسطے شرف
آفتاب میں سونے کی ایک تختی بنا کر اس
پر ذیل کا نقش کھود دے۔ اور اپنا نام
اور مطلوب کا نام بھی حسب دستور
لکھے۔ پھر آگ میں ڈال دے۔ جب مطلوب حاضر ہو جائے تو تختی کو آگ میں نکال کر

۲۷۴	۲۷۷	۲۸۰	۲۶۷
۲۷۹	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۸
۲۶۹	۲۸۶	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۶	۲۷۱	۲۷۰	۲۸۰

بائیں بازو پر باندھے۔ عامل کو لازم ہے۔ کہ ان عملیات کے ذریعے حرام کا قصد
ہرگز نہ کرے۔

دیگر۔ قمر کا عمل محبت:۔

قمر کا عمل محبت نادرات زمانہ میں سے ہے اور اکسیر ہے۔ بڑھ کر اور نایاب چیز ہے رجب قمر
ایسے خانہ میں ہو۔ جہاں اس کو کوئی نحوست نہ ہو۔ اور اگر مقام شرف میں ہو۔ تو اور بھی
اچھا ہے۔ پس ایسے وقت اور عروج ماہ میں ایک تختی ہفت دھات کی بنائے اور
اس پر نقش ذیل میں اسم مطلوب کے اعداد اضافہ کر کے کندہ کرے۔ اور پھر نقش مذکور
قرآن کریم میں ایسی جگہ رکھے جہاں سورہ فجر ہے۔ خدا کے حکم سے مطلوب جلدی مطیع
و فرمانبردار ہو گا۔ نقش مکرم یہ ہے۔ جس میں اسم مطلوب کے اعداد اضافہ کر کے
لکھا جائے گا۔

۷۸۶

۱۰۸۴	۱۰۴۸	۱۰۴۷	۱۰۴۳	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۴۴
۱۰۷۹	۱۰۷۱	۱۰۷۱	۱۰۵۳	۱۰۷۰	۱۰۵۵	۱۰۴۵
۱۰۸۰	۱۰۶۸	۱۰۶۸	۱۰۵۶	۱۰۶۰	۱۰۵۴	۱۰۴۳
۱۰۳۷	۱۰۴۹	۱۰۴۹	۱۰۶۱	۱۰۶۵	۱۰۷۳	۱۰۸۷
۱۰۳۸	۱۰۵۰	۱۰۵۰	۱۰۶۳	۱۰۵۸	۱۰۷۲	۱۰۸۶
۱۰۳۹	۱۰۶۷	۱۰۶۷	۱۰۶۹	۱۰۵۲	۱۰۵۱	۱۰۸۵
۱۰۷۸	۱۰۷۶	۱۰۷۶	۱۰۸۱	۱۰۴۲	۱۰۴۴	۱۰۴۱

دیگر

اگر اس نقش عمل کو سات مرتبہ کاغذ ابری پر اس طرح لکھے کہ قمر کی ساعت
پر ایک عدد کا اضافہ کرتا جائے۔ تو سات ہی دن کے اندر اندر مطلوب حاضر
ہو گا۔ لیکن نقش کے حاشیہ پر ذیل کے اسمائے بھی ضرور لکھے۔

"ولعل" ونهش بیقه سنة عسی بمتریوه سطح اول مها عفی فهاهود
بیم مجوا حافظ"۔

دیگر:۔ اگر اس نقش قمر کو تختی پر سات جوش کرے۔ تو بہت اثر ہوگا۔ جب قمر خوب روشن ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر قاصد کو دے۔ جب منشا واپس آئے۔ مگر عمل کو سوموار یا جمعرات کے دن کرے۔ اور پھر غسل کرے۔ قمر کی طرف پشت کر کے لکھے۔ جب پہلا خانہ لکھے تو کہے۔ "والقمر حسبانا ذالک تقدیر العزیز العلیم" دوسرا خانہ لکھتے وقت کہے۔ "والقمر قدرناہ منازل حتی عاد کالعرجون القدیم" تیسرے خانہ پر لکھے "لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" ہر عمل کی تسخیر کے واسطے یہ عمل پورا اثر رکھے گا۔

واضح ہو کہ قمر کا تسخیر کرنا سخت مشکل ہے۔ قمر کے اعمال تیر بہدف ہوتے ہیں۔ کبھی خطا نہیں کرتے۔ اگر قمر مسخر ہو جائے۔ تو اس کے عامل کو بادشاہی کی بھی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ اس کی تسخیر بواسطہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتی ہے۔

دیگر اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور معشوق کہیں جانا چاہتا ہو۔ اور عاشق کو سفر ناگوار ہو۔ تو لازم ہے۔ کہ قمر کی شعاعوں میں بیٹھ کر ذیل کا نقش مثلث گیدڑ کی کھال پر تحریر کر کے جنگلی چوہے کے منہ میں رکھ کر سی دیں۔ اور آب رواں میں ڈال دیں تو معشوق سفر سے باز رہیگا۔ اگر کسی گئے ہوئے شخص کے لئے کیا جائے تو فوراً واپس ہو۔ معشوق سنگدل کے لئے کیا جائے تو خواہ ہزاروں میل کی مسافت ہو فوراً پہنچے نقش یہ ہے۔

۳۴۷	۳۴۲	۳۴۹
۳۲۸	۳۴۶	۳۴۴
۳۴۳	۳۵۰	۳۲۵

دیگر:۔ اگر کوئی چاہے۔ کہ میرا معشوق کہیں باہر نہ جائے۔ تو معشوق کا نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ذیل کے نقش مثلث پر زیادہ کر کے نقش پر کریں۔ مگر نقش چاندی میں شعاعوں کے نیچے بیٹھ کر لکھے۔ حاشیہ پر معشوق کا اور اس کی ماں کا نام لکھدے۔ اور پھر اس نقش کو شہر کے کسی دروازے میں دفن کر دے۔ کبھی بھی مطلوب اس جگہ سے باہر نہ جا سکے گا۔

۲۷۹	۲۸۴	۲۸۱
۲۸۰	۲۷۸	۲۷۶
۲۷۵	۲۸۲	۲۷۷

نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

دیگر عمل زہرہ: محبت کو زیادہ کرنے کے واسطے ہے۔ شرف زہرہ میں ایک تختی بنا کر ذیل کا نقش بنا کر اس پر کھودیں اور تختی کو ہر وقت پاس رکھیں مطلوب مطیع و مسخر ہوگا۔ علاوہ ازیں اگر اس نقش کو شرف آفتاب میں تانبے کی تختی پر کھود کر کسی قدر گرمی پہنچائے، تو مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو۔ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ جس ستارے کا عمل ہو۔ اس کا بخور بھی جلائے۔ اور دیگر بھی اور دیگر شرائط جو اوپر بیان کی جا چکی ہیں۔ ان کو عمل میں لا کر کام کرے۔ تاکہ عامل کامیاب ہو کر اس عاجز کو دعائے خیر سے یاد کرے۔ میں نے مومن بھائیوں کی خاطر ہر بات آسان طریق سے سمجھائی ہے غرض نقش جس کا اوپر ذکر کیا ہے۔ وہ یہ ہے۔ اس کو نہایت عزیز رکھے نہایت مجرب ہے۔

۷۸۶

۳۶۲	۳۷۵	۳۵۸	۳۶۶	۳۸۱
۳۶۸	۳۷۸	۲۶۴	۳۷۲	۳۶۰
۳۷۴	۳۵۷	۳۷۰	۳۸۰	۳۶۱
۳۸۲	۳۶۳	۳۷۱	۳۵۹	۳۶۷
۳۵۶	۳۶۹	۳۷۹	۳۶۵	۳۷۳

تیسری فصل

علو درجات اور دولت کی کشایش کے اعمال

اگر دولت کی زیادتی اور بلندی مرتبہ کی خواہش ہو۔ شرف آفتاب میں سونے کی ایک تختی بنائے۔ اور سورۃ والشمس کے اعداد صحت کے ساتھ نکالے اور تختی مذکور پر نقش مخمس پُر کر کے اپنے سیدھے بازو پہ پہن لے۔ جب دوسرے دن صبح صادق کا وقت ہو۔ تو بعد از نماز مشرق کی طرف منہ کر کے سورہ مذکور کی تلاوت سورج کے نکلنے تک کرتا رہے۔ (نماز صبح اول وقت ادا کرے) سورج کے نکل آنے پر اس

نقش کی طرف دیکھے۔ جو طلائی تختی پر لکھ رکھا ہوا ہے۔ اس عمل کی برکت سے چند ہی دنوں میں انشاء اللہ درجہ شاہی تک پہنچ جائے گا۔ بادشاہ کو مزید ملک و دولت حاصل ہوگی۔ عمر دراز اور سرکش مطیع ہوں گے۔ اور لوگوں کے دل میں اس کی عزت اور وقار ہوگا۔ اور اس کو عزیز سمجھیں گے۔

دیگر تسخیر امیر و فقیر اور زیادتی مرتبہ کے واسطے شرف آفتاب میں اتوار کے روز سونے کی ایک تختی تیار کر کے اس پر نقش مربع پُر کرے۔ اور چاروں طرف ذیل کے الفاظ

"ابوصا - صبوصا - سادسا - سودسا"

لکھ کر تختی مذکور گلاب میں جو شیشے کے برتن میں ہو۔ رکھ دے۔ اور جہاں چاہے۔ جائے کامیاب ہوگا۔

اگر اس تختی کو سرخ ریشم میں لپیٹ کر بازو دائیں پر باندھے اور اسمائے مذکور کو پچاس مرتبہ پڑھ کر سورج کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے۔ اور کہے۔ کہ میرا مقصد یہ ہے کہ مجھ کو مقصد تک پہنچا۔ لوبان کی دھونی عمل کے وقت رکھے۔ اور سورہ والشمس پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ چنداں ہی ایسا کرنے سے مرتبہ اعلیٰ تک پہنچ جائے گا۔ جب کبھی بیٹھے اس امر کی احتیاط رکھے۔ کہ سورج اس کی دائیں جانب رہے۔ اور بجز نماز کے وقت کے کہیں سورج کی طرف پشت نہ کرے۔ قبل از طلوع آفتاب بیدار ہو کر سورج کی طرف منہ کر کے زور زور سے سورہ والشمس پڑھا کرے۔ چند ہی دنوں میں مرتبہ اور عزت حاصل ہوگی۔ نقش مذکور یہ ہے۔

ابوصا ٤٨٦ صبوصا

٨١	٩٤	٩١	٨٨
٩٢	٨٧	٨٥	٩٣
٨٢	٨٩	٩٦	٨٣
٩٦	٨٤	٨٦	٩٠

سادسا سودسا

دیگر دولت و بلندی مرتبہ کے واسطے ذیل کے اسماء پیغمبران کے عدد

نکالے۔ آدمؑ۔ شیثؑ۔ ادریسؑ۔ خضرؑ۔ یونسؑ۔ داؤدؑ۔ ایوبؑ۔ ذکریاؑ
یحییٰؑ۔ عیسےٰؑ۔ ذوالکفلؑ۔ اشموئیلؑ۔ عزیزؑ۔ ہودؑ۔ صالحؑ۔ ابراھیمؑ۔ اسمٰعیلؑ
یعقوبؑ۔ یوسفؑ۔ اسحٰقؑ۔ موسےٰؑ۔ لوطؑ۔ شعیبؑ۔ ھارونؑ۔ یوشعؑ علیہم
الصلوٰۃ والسلام

بعدازاں طالب کے بادشاہوں کے نام کے اعداد نکالے۔ تیمور۔ چنگیز۔ خسرو
جمشید۔ فریدوں۔ نوشیرواں۔ بعدازاں طالب کے نام کے اعداد لے۔ پھر طالب کے
نام کا حرف اول چھوڑ کر باقی کی تکسیر کرے۔ بعد تکسیر کے دیکھے کہ ان حروف کو علیحدہ
کرکے نورانی حروف علیحدہ لکھے۔ اور امتزاج ایک ان کی تکسیر کرے۔ نام پر آکر
تکسیر اول اور تکسیر شمس کو اکٹھا کرے۔ اور جو اعداد کے پہلے لیئے جاچکے ہیں۔ ان کا نقش
مربع ساعت آفتاب میں سونے کی تختی پہ کندہ کرے۔ اور بخور جلائے۔ اس کے حاشیہ
پر سرکب تکسیر کندہ کرے۔ اور اس لوح کو ہمیشہ پاس رکھے۔ طالب کی سہولت کے لئے
ہر ستارے کے حروف تحریر کرتا ہوں۔

ا ب ج د	ھ و ز ح	ط ی ک ل	م ن س ع
زحل	مشتری	مریخ	شمس
ف ص ق ر	ش ت ث خ	ذ ض ظ غ	
زہرہ	عطارد	قمر	

آبی۔ آتشی۔ بادی اور خاکی تفصیل کتاب کے آغاز میں دی گئی ہے اور حرف
نورانی یہ ہیں۔ م۔ ج۔ ف۔ ح۔ ب۔ ع۔ ق۔ و۔ ی۔ ا۔ ل۔ ن

پس جیسا کہ اوپر تحریر کیا گیا ہے۔ عمل کریں۔ تاکہ مقصد حاصل ہو۔

دیگر بلندی مراتب اور دولت و نعمت کے لئے سونے کی ایک تختی تیار کرکے
شرف آفتاب میں آیت کریم والشمس تجری لمستقر لہا ذٰلک تقدیر
العزیز العلیم سورۃ والشمس در طالب کے نام کے اعداد نکال کر جمع کرے (یاد رہے
کہ تختی کا وزن تین مثقال سے ہرگز کم نہ ہو) اور پھر نقش مربع ساعت سعید میں شرف
آفتاب کی حالت میں اس تختی پر کھود کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں اسکی برکت

سے بلند رتبہ پر پہنچے گا۔ اور باعزت اور بزرگ بن جائے گا۔

دیگر: بلندی مرتبہ اور سلاطین کے دربار میں عزت و وقار حاصل کرنے کے واسطے مرف آفتاب اور ساعت آفتاب میں ایک سونے کی تختی تیار کرکے ذیل کے نقش کے اعداد میں معظم قل اللّٰھم مالک الملک کے عدد نکال کر شامل کر نقش مربع پُر کرکے تختی کو پاس رکھے۔ خدا کے حکم سے باعزت اور صاحب رسوخ ہو جائے گا۔
نقش مذکور جس پر آیت مذکور کے اعداد شامل کرنے ہیں یہ ہے۔

۴۴۱۴	۴۴۲۷	۴۴۲۴	۴۴۲۱
۴۴۲۵	۴۴۲۰	۴۴۱۵	۴۴۲۶
۴۴۱۹	۴۴۲۲	۴۴۲۹	۴۴۱۶
۴۴۲۸	۴۴۱۷	۴۴۱۸	۴۴۲۳

دیگر۔ شمسی و قمری انگشتری کا عمل

بادشاہوں۔ شاہزادوں اور امیروں کی نظر میں عزت قائم کرنے اور حسب مرضی ان سے کام کرانے کے لئے لازم ہے۔ کہ پہلے ایک ایسی انگوٹھی تیار کرائی جائے۔ جس کے ایک طرف چاندی اور دوسری طرف سونا ہو۔ اور پشت پر ایک بادشاہ اور ایک شاہزادی کی تصویر بنوائی اور ان دونوں تصویروں کے درمیان اپنی تصویر بنائے۔ اپنی صورت کے حاشیہ پر " لقد جاءکم رسول من ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ رءوف الرحیم" کے اعداد کا نقش مربع تحریر کرائے۔ چاندی کی تختی شمسی اور سونے کے حصے پر نقش قمری کندہ کروا کر ہاتھ میں پہنے۔

نقش شمسی۔

۳۵۷	۳۷۰	۳۶۷	۳۶۴
۳۶۸	۳۶۳	۳۵۸	۳۶۹
۳۶۲	۳۶۵	۳۷۲	۳۵۹
۳۷۱	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۶

نقش ۷۸۶ قمری

۲۵۵	۲۵۸	۲۶۱	۲۴۸
۲۶۰	۲۴۹	۲۵۴	۲۵۹
۲۵۰	۲۶۳	۲۵۶	۲۵۳
۲۵۷	۲۵۲	۲۵۱	۲۶۲

۲۷۶

۳۵۲	۳۵۵	۳۶۱	۳۴۵
۳۶۰	۳۴۶	۳۵۱	۳۵۶
۳۴۷	۳۶۳	۳۵۳	۳۵۰
۳۵۴	۳۴۰	۳۴۸	۳۶۲

اپنی صورت کی پشت پر نقش کندہ کرے۔ اور دونوں تصویروں کے درمیان اپنی تصویر اس طرح ہو۔ کہ وہ دونوں تصاویر چھپی ہوئی نظر آئیں۔ اور نقش دونوں کے اوپر ہو۔ اور نقش شمسی کے اوپر۔

ابرصا۔ صبرصا۔ سادسا۔ سودسا

لکھے جنابت یا خانہ یا پیشاب کے وقت انگوٹھی کو علیحدہ رکھے۔ جب کسی امیر بادشاہ سے واسطہ ہو تو انگوٹھی کا سونے والا رخ اوپر کرکے سورہ والشمس پڑھیں۔ اور اگر کسی عورت سے معاملہ ہو۔ تو چاندی کا رخ اوپر کرکے اور آیات جو قمر سے منسوب ہیں۔ پڑھے۔ اور سات مرتبہ انگوٹھی کو ہاتھ میں پورے طور پر پھرائیں۔ ہر چکر میں چاندی کا رخ اوپر آئے۔ اور جب تک مطلب پورا نہ ہو۔ انگوٹھی کو نہ اتاریں۔

یہ انگوٹھی اور کام بھی آتی ہے۔ مریض کو دھوکر پلائیں۔ تو شفا ہوگی۔ دردزہ کے واسطے عورت کو دھوکر پانی پلائیں۔ بچہ آسانی سے جلدی پیدا ہوگا۔ یا عورت کے سر اوپر انگوٹھی کو رکھدے۔ مطلوب کے واسطے انگوٹھی کے نقوش کی مہر موم پر لگا کر اس موم سے معشوق کی تصویر بنائے۔ اور سات سوئیاں اس کے سات اعضا میں چبھو دیں۔ اور ذیل کا نقش سرنج کا غذ یا موم پر لکھ کر اس تصویر کے پیٹ کے اوپر چپکا دیں۔ اور اپنے سر کے بال میں اس تصویر کو لٹکا دے۔ خدا کے حکم سے مطلوب بے قرار

ہو کر حاضر ہوگا ر نقش تصویر کے پیٹ میں چسپاں کرنے کا یہ ہے ۔

۵۸۹	۵۹۲	۵۹۵	۵۸۲
۵۹۴	۵۸۳	۵۸۸	۵۹۳
۵۸۴	۵۹۷	۵۹۰	۵۸۷
۵۹۱	۵۸۶	۵۸۵	۵۹۶

چوتھی فصل

ہلاکی و تباہی دشمن اور بغض و نفاق کے عملیات

دشمن کی ہلاکت کے لئے شرف آفتاب میں ایک تختی تیار کرکے اس پر سورہ العصر اور الم ترکیف" کے عدد نکالے۔ پھر دشمن اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر جمع کرکے نقش مثلث تیار کرے ۔ اور تختی کو مشرق کی طرف منہ کرکے رکھدے۔ مگر جب آفتاب طلوع ہو، تو تختی کا رخ پھیر کر مغرب کی طرف کر دے۔ اور جب بعد دوپہر آفتاب مغرب کی طرف ہو۔ تو تختی کا رخ مشرق کو کر دے ۔ چند دن اسی طرح کرنے سے خدا کے حکم سے دشمن ذلیل و خوار اور آوارہ ہوگا۔ مگر اتوار کے دن کسی قدر مٹھائی تقسیم کر دیا کرے یہ عمل حکیم جالینوس کا ہے۔

دیگر اگر دشمن کی تباہی اور ملک کی فتح کے لئے جو عموماً بادشاہوں کو درکار ہے لازم ہے ۔ کہ شرف زحل میں ورنہ ہفتہ کے دن قبل از طلوع آفتاب کانسی کی ایک تختی تیار کرے ۔ اور اس پر آیت مکرم نصرٌ من الله و فتح قریب انا فتحنا لك فتحا مبینا ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین سورہ الم ترکیف اور سورہ والعصر سب کے اعداد نکال کر دشمن کے نام کے اعداد اسمیں جمع کرکے

نقش مربع تیار کرے۔ اور اس کانسی کی تختی پر کندہ کرے۔ تختی کے حاشیہ پر سورہ فاتحہ معکوس تحریر کرے۔ اور علاوہ ازیں ذیل کے الفاظ بھی لکھدیں۔ آدام اھو حجا ابلیہ ملیکہ املیہ ادابد اھمابہ وادریتا اسمنکا فجزا وومتکا دشکلے داری اوریا اھوا مکدماملو کا اشبعین کنا مہ بھا ته" پھر تختی مذکور کو دشمنی کے قلعہ یا مکان یا ملک کے دروازے کے نیچے دفن کر دے خدا کے حکم سے بہت جلد دشمن مغلوب ہوگا۔

دیگر عمل زحل مکرم ہونے کے واسطے بہت مجرب ہے۔ شرف زحل میں سنگ یشب کی ایک تختی تیار کر کے اس پر لمن الملك اليوم لله الواحد القهار" کے عدد نکال کر نقش مربع پڑ کرے۔ لیکن دو طرفہ قلم سے اس طرح تحریر کرے کہ ایک عدد قلم کے سر سے اور دوسرا قلم کے پاؤں سے تحریر کرے۔ لکھنے کے وقت کالی مرچ منہ میں رکھے اور اس تختی کو ہر دم اپنے پاس رکھے انشاء اللہ ملک و قوم کی نظروں میں مکرم و محترم ہو جائے گا۔ اس کے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔ ہر شخص اس کی اطاعت پر مجبور ہوگا۔

دیگر یہ بھی زحل کا عمل ہے۔ جو بزرگی حاصل کرنے اور دشمن کو مطیع کرنے کے لئے ہے۔ اور نہایت مجرب ہے۔ ہفتہ کے دن کانسی کی ایک تختی بنائے اگر شرف زحل کا وقت ہو۔ تو نہایت ہی بہتر۔ اور قیر کا لباس پہنے۔ جب قمر برج جدی میں داخل ہو۔ اور اتوار کی رات اور ہفتہ کا دن ہو۔ تو ایک بلند اور وسیع مکان کی چھت پر جا کر ننگے سر ہو کر ٹاٹ سر پر رکھے۔ اور کہے۔ کہ اے کیوان میری خواہش ہے۔ کہ اپنی قوم میں بزرگ بنوں۔ اور سب کو مطیع کر دوں۔ بعد ازاں سات چیزیں اپنے پاس مہیا کر کے سب کو کوٹ کر بخور روشن کرے۔ یعنی کالی مرچ۔ کالا پتھر سپستان قیر حصیتہ الثعلب کالی قند سنگدانہ اور اس وقت آبنوس کی لکڑی کی سہ پائی پر بیٹھ کر انیس مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔

عزمت عليكم ايها الكواكب المعظم بالنور الساطع النظاهر وني بحق هذالحروف آلم المص كهيعص طه طسم يس حم حم حم حم حم حمعسق فاني اسئلك باسمائك العظيم ان يكفني هذا المهم وبحق هذا الاسما المعظم سمحيائيل وسطرائيل وعدحمائيل بحق الحق وبني المطلق

پھر جب ہفتہ کا دن آئے۔ تو قبل از نماز صبح غسل کرے۔ اور قلم سے سنگ یشب کی تختی پہ دونوں طرف ذیل کا نقش مربع پڑ کرے۔ مگر ایک عدد قلم کے سر سے اور دوسرا عدد پاؤں سے تحریر کرے۔ پھر وہ تختی ریشم میں لپیٹ کر کسی اندھیری کوٹھڑی میں رکھ دے۔ جب کوئی مشکل کام آئے۔ تو لوح مذکور کو نکال کر پاس رکھے۔ اور کام پورا ہوجائے گا۔ بعدہٗ اس تختی کو وہیں اندھیرے میں رکھ دے۔ خدا کے فضل سے اس عمل کی برکت کے ساتھ وہ شخص قوم کا بزرگ ہوگا۔ اور دشمن ذلیل وخوار ہوں گے۔
نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۸۳	۹۷	۹۴	۹۰
۹۵	۸۹	عــہ ۸	۹۶
۸۸	۹۲	۹۹	۸۵
۹۸	۸۶	۸۷	۹۳
عــہ ۳۶			کثرہ ۲

دیگر

تباہی وبربادی دشمن کے واسطے اور اس کو ہلاک کرنے کے لئے جب قمر اور زحل کا مقابلہ ہو۔ اور دونوں خانہ نحس میں تقسیم ہوں اور نحس ہی کی طرف دیکھتے ہوں۔ تب سیاہ ریشمی یا نیلے رنگ کے کپڑے پہ ذیل کا نقش مثلث لکھ کر ویران اور غیر آباد مسجد میں محراب کے نزدیک دفن کردے۔ اور سورہ "لایلٰف" بارہ سو مرتبہ تلاوت کرے۔ دشمن ذلیل وخوار ہوگا۔ یہ عمل شرف زحل میں کرنا چاہیئے۔ تاکہ جلدی اثر ہو۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۰۲	۶۹۴	۷۰۰
۶۹۶	۶۹۹	۷۰۱
۶۹۸	۷۰۳	۶۹۵

دشمن کے نام کے اعداد کا نقش کے اعداد میں اضافہ کر لیا جائے۔ اگر اس نقش کو بدھ کے دن ساعت اول میں نقش مربع کی صورت میں لکھ کر اپنے سر میں رکھے تو قوم میں عزت دوقار پیدا ہو۔ نقش مربع کی صورت یہ ہے

۵۱۶	۵۳۰	۵۲۷	۵۲۳
۵۲۸	۵۲۲	۵۱۷	۵۲۹
۵۲۱	۵۲۵	۵۳۲	۵۱۸
۵۳۱	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۶

دیگر:۔ اگر کسی نے عداوت کے باعث کسی کا روزگار بند کر دیا ہو۔ تو اس روزگار یا ملازمت پر بحالی کے واسطے ذیل کے عمل کرے۔ ہفتے کے دن جب کہ زحل ہر لحاظ سے اچھے خانہ میں ہو۔ خلوت میں قلعی کی دو صورتیں بنائے۔ مگر ان صورتوں کے پیٹ خالی رکھے۔ یعنی اندر سے کھوکھلے ہوں۔ اور ہرن کی کھال پر یہ نقش مربع لکھ کر ان تصویروں کے پیٹ میں رکھ دے۔ دو نقش لکھے۔ تاکہ ایک ایک نقش ایک ایک تصویر میں رکھا جا سکے۔ اس کے بعد ان صورتوں کو اپنی منشا کے مطابق کسی محفوظ جگہ پر بٹھائے۔ یعنی عزت و وقار اور حکم کی ملازمت یا روزگار کا طالب ہے۔ تو تخت پر بٹھائے۔ اگر محرر یا منشی کی ملازمت چاہیئے تو تصویروں کے سامنے دوات اور کاغذ رکھ دے۔ اور قلم کمر میں رکھ دے اسی طرح اپنے روزگار کی مناسبت سے ان کو بٹھائے۔ ہر روز ایک مرتبہ ان کے سامنے جائے۔ اور ایک دفعہ دیکھ آئے۔ پانچ چراغ ان کے سامنے روشن کرے۔ یہاں تک کہ مقصد بر آئے۔ نقش جو تصویروں کے پیٹ میں رکھنا ہے۔ وہ یہ ہے۔

۲۳۰	۲۲۴	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۱۹	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۹	۲۲۲	۲۱۸
۲۲۳	۲۱۷	۲۱۷	۲۲۸

دشمن کی ہلاکت کے واسطے بھی عمل اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ سنیچر کے دن پہلی ساعت میں کانسی کی دو صورتیں بنائے۔ ایک کا نام ہابیل اور دوسرے کا نام قابیل رکھے۔ تب دشمن کے نام کے اعداد نکال کر ذیل کے نقش مثلث میں اضافہ کر کے نقش مکمل کرے۔ اور ہابیل کی صورت کو قابیل کے ہاتھ سے مغلوب کرے۔ جس قسم کے عذاب سے دشمن کو ہلاک کرنا مطلوب ہے۔ وہی صورت اختیار کریں۔ قابیل کے ہاتھ میں خنجر یا کوئی اور جنگی ہتھیار دے۔ اور ہابیل کو مغلوب بنؤ [illegible]۔ قابیل کی شکل کے اوپر سید الشیاطین ابلیس کا نام تحریر کرے۔ پھر ان صورتوں کو تاریک جگہ یا قبر

۲۹۶	۲۹۰	۲۹۸
۲۹۷	۲۹۵	۲۹۲
۲۹۱	۲۹۹	۲۹۴

میں رکھدے۔ خدا کے حکم سے دشمن مغلوب ہو کر جلدی مرجائے گا۔

نقش مثلث جس کا ذکر کیا گیا ہے، پچھلے صفحہ پہ دیا گیا ہے۔ اس میں اعداد جمع کر کے نقش مکمل کر کے استعمال کریں۔

دیگر:- کشتی میں فتح حاصل کرنے کے واسطے دونوں کشتی کرنے والوں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں آیت شریف یداللہ فوق ایدیھم فمن نکث فانما ینکث علیٰ نفسہ ومن اوفیٰ بما عاھد علیہ اللہ فسیوتیہ اجراً عظیما اور یاقہار ودزو البطش الشدید لا یلحاق انتقامہ کے اعداد نکال کر جمع کریں، اور نقش مثلث پُر کر کے کشتی کی جگہ یعنی اکھاڑے میں دفن کرے۔ خدا کے حکم سے ایسا عمل کرنے والا ہر لحاظ سے اسے حریف پر فتح پائے گا۔

دیگر:- ہلاکی دشمن کے لئے سورہ اذا زلزلت الارض اور سورہ الم ترکیف اور آیت فزادھم اللہ مرضاً کے اعداد نکال کر سب کو جمع کر کے نقش مثلث پُر کرے۔ مگر مردہ کے کفن پہ لکھ کر کسی مقتول یا شہید کی قبر میں دفن کر دے۔

دیگر:- ہلاک کرنے کے واسطے یاقہار کے اعداد نکالے اور دشمن کے نام کے اس میں جمع کر کے نقش مربع پُر کرے۔ پھر وہ نقش روز ایک کچی اینٹ پر لکھ کر قمری ماہ کی پہلی تاریخ سے لے کر آخری تاریخ تک دریا میں ڈالتا رہے۔ خدا نے چاہا تو اسی مدت میں ہلاک ہوگا۔ اور اگر دشمن کو ہلاک کرنا ہوگا، تو آٹھویں اگر تباہ و برباد کرنا ہو تو چھٹے خانہ سے نقش کو شروع کرے نقش یہ ہے۔

۹۱۲	۹۱۵	۹۱۸	۹۰۴
۹۱۷	۹۰۵	۹۱۱	۹۱۶
۹۰۶	۹۲۰	۹۱۳	۹۱۰
۹۱۴	۹۰۹	۹۰۷	۹۱۹

دیگر:- ہلاکت دشمن کے لئے دشمن کے نام کے اعداد نکال کر نقش ذیل میں اضافہ کرے۔ اور نقش مثلث بنائے۔ دشمن کی تصویر کسی مردے کے کفن پہ سیاہی میں سرکہ نمک اور نوشادر ملا کر بنائے۔ اور نقش تحریر کرتے کے وقت ہر خانہ لکھ کر ایک آیت آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے۔ کیونکہ یہ عمل ننگی تلوار کے مشابہ ہے۔ پھر دو صورتیں موم کی بنائے۔ ایک کے ہاتھ میں کمان ہو اور

دوسری اس کے روبرو ہو۔ اور ایک کو دوسری کا مقابل تصور کر کے پہلی صورت کے جسم میں تیر چبھو دے۔ اور کمان کی پشت پر یہ نقش مثلث لکھے۔ اور خون کے چار قطرے بھی گرا دے

"اَلَم تَرَ کَیفَ" کے اعداد نکال کر مذکورہ بالا مثلث میں شامل کر کے اس کو دشمن کی تصویر کے پیٹ میں رکھ دے۔ اور سورہ "الم ترکیف" کا دم کرے۔ جب "ترمیہم" پر پہنچے شاہت الوجوہ شاہت الوجوہ کہہ کر اس صورت کی طرف اشارہ کر دے اگر دعائے علوی مصری یاد ہو۔ تو اس کو بھی پڑھے۔ خدا کے حکم سے دشمن عذاب کے ساتھ ہلاک ہو گا۔ نقش اول جس پر اضافہ کرنا ہو وہ یہ ہے۔

۹۴۳	۹۳۸	۹۴۵
۹۴۴	۹۴۲	۹۴۰
۹۳۹	۹۴۲	۹۴۱

کمان پر لکھنے کا نقش یہ ہے

۲۷۶	۲۷۰	۲۷۸
۲۷۷	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۰	۲۷۹	۲۷۴

دیگر: ہلاکت دشمن کے واسطے جب قمر در عقرب ہو۔ دشمن اور ہاروت اور ماروت کے اعداد نکال کر ذیل کے نقش معظم میں اضافہ کر کے سب کا ایک نقش بنائے۔ پھر نیلے رنگ کے کپڑے میں قلعی پیاز، نمک اور تیل ڈال کر اور نقش کو پیاز میں رکھ کر ہندوؤں کے مرگھٹ میں دفن کر دے۔ یا کسی یہودی کی قبر میں دفن کرے۔ انشاء اللہ دشمن بہت جلد ہلاک و تباہ ہوگا

۶۳۹	۶۳۴	۶۴۱
۶۴۰	۶۳۸	۶۳۶
۶۳۵	۶۴۲	۶۳۷

نقش مکرم جس میں دشمن وغیرہ کے اعداد کا پر کرنا یہ ہے۔

دیگر: دو دوستوں میں عداوت اور جدائی کے واسطے لازم ہے۔ کہ حرف اول برج کے طالع وقت عمل برج آفتاب (جس میں کہ سورج اس وقت مریخ کے برج کا حرف اور دونوں دوستوں کے ناموں کے برج کے حروف لے کر سب کو تکسیر کریں۔ جب زمام نکل آئے۔ تو اس میں سے

ظلماتی اور مواکیل کے حروف کو الگ کر لیں۔ اور عدد نکالیں۔ اور ذیل کے نقش مثلث کے اعداد میں ان کو جمع کریں۔ اور ایک مثلث کی صورت میں پانی۔ نیل۔ نیل اور سیندور سے لکھیں۔ پھر نورانی حروف کو ترک کر کے باقی حروف کی تکسیر کر کے اس نقش مثلث کی پشت پر تحریر کریں۔ بعدازاں سب کو مرتب کر کے معرب کر لیں۔ اور ہر خانہ کے مقابلے میں ہر اعداد کے موافق ان کلمات کو لائیں۔ اور عدد کل خانہ پنجم میں لائیں۔ اگر اعداد موافق نہ ہوں تو اسم اجیلوۃ یا قہار یا منزول یا ضاد کے اعداد کا اضافہ کر دیں۔ اور اعداد کو موافق کر لیں۔ پھر اس مثلث کو نیلے کپڑے میں لپیٹ کر قلعی۔ ہڑتال۔ تیل۔ کالا لوہا۔ نمک اور پیاز کے ہمراہ کالی رسی کے ساتھ باندھیں۔ اور مرگھٹ یا یہودی کے قبرستان میں دفن کر دیں۔ منگل کے دن یہ عمل کریں بہت مجرب ہے۔ اور حکیم ارسطو کا طریقہ ہے۔

طالع کے وقت کے برج کے ہر حرف کا مطلب یہ ہے۔ کہ فرض کرو۔ منگل کے دن ساعت مریخ میں عمل شروع کیا گیا۔ تو دیکھو۔ کہ اس وقت لگن کس برج میں ہے جس میں ہو۔ اس کا حرف لے لیا۔ پھر دیکھو۔ کہ عمل کے وقت آفتاب کس برج میں ہے پس جس برج میں آفتاب ہو۔ اس برج کا حرف بھی لے لو۔ جب مریخ برج حمل و عقرب میں ہو تو دونوں کے حروف لینگے۔ پھر دشمن اور اس کی ماں کے بروج کے حرف لئے طالع اور بروج کا طریقہ معلوم کرنے کا پہلے لکھا گیا ہے۔ مگر تاہم دریافت کرتا ہوں۔ اس کے اور اس کی ماں کے اعداد کو بارہ پر تقسیم کر کے باقی کو عمل سے بروج پر تقسیم کرو۔ جہاں باقی ختم ہو جائے۔ وہی طالع ہو گا۔ فرض کرو۔ کہ پانچواں نمبر اسد پر ختم ہوا۔ تو اسد ہی طالع ہو گا۔

اس قدر کرنے کے بعد بروج کے مواکیل سے مناسبت رکھنے والے حروف کو لیا اور سب کو بطریق مذکور تکسیر کیا۔ موکلوں کے حروف کی تکسیر الگ کی ظلماتی حروف کو الگ کر کے سب کے اعداد لے کر نقش مثلث لکھیں۔ مزید تفصیل کے واسطے بروج کے مواکیل کا دائرہ درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ حمل اجومن حروف بنائی غیر بنائی ا ھ ظ	۲۔ ثور غیر بنائی حروف بنائی د ح ل	۳۔ جوزا دمناج حروف بنائی غیر بنائی ب د ی
۴۔ سرطان مناجہ حروف بنائی غیر بنائی ی ۔ ن ۔ ص	۵ رسد ناجرم حروف بنائی غیر بنائی ک یں ۔ ق	۶۔ سنبلہ غیر بنائی حروف بنائی ن ۔ ش ۔ د
جدی غیر بنائی حروف بنائی غیر بنائی د ح	دلو منا7. غیر بنائی ف بنائی ص ۔ ط ۔ ص	حوت مناجر غیر بنائی بنائی ف ۔ ث ۔ ط

آتشی ۔ آبی ۔ بادی ۔ خاکی ۔ مشرقی ۔ معزبی ۔ شمالی اور جنوبی حروف کی تفصیل پہلے شروع کتاب میں دی جا چکی ہے ۔ البتہ بروج کے موکل بہ تفصیل ذیل ہیں ۔

دائرہ بروج

۱۔ حمل سراخیل	۲۔ ثور عزرائیل	۳۔ جوزا سراسیل
۴ سرطان قہقائیل	۵۔ ثور سرائیل	۶ جوزا شکھیل

۷۔ میزان	۸۔ عقرب	۹۔ قوس
سحراکیل	سرصائیل	سرطائیل
۱۰۔ جدی	۱۱۔ دلو	۱۲۔ حوت
شمکائیل	صحمکائیل	فقائیل

اس قدر تفصیل کے بعد ظلماتی اور نورانی حروف کے تفصیل ضروری ہے۔ آتشی حروف نورانی حروف کہلاتے ہیں۔ اور خاکی کو ظلماتی حروف۔ حروف صوامت وہ حروف ہیں۔ جن کے اوپر نقطہ ہو۔ اگر نقطہ اوپر ہے۔ تو فوقی ہے۔ اگر نیچے ہے۔ تو تحتی۔ ابجد کی پہلی سطر کے حروف علوی اور باقی سفلی کہلاتے ہیں۔ جو حروف منسوب بکواکب جاری ہیں۔ جن کو اوپر حروف کواکب میں درج کیا جاچکا ہے۔ وہ ثقیل ہیں۔ اور باقی خفیف۔ متفق العناصر حروف متساوی اور باقی غیر متساوی کہلاتے ہیں۔ اور کواکب کے حروف اور نحس کواکب کے حروف منحوس کہلاتے ہیں۔ غالب العناصر حروف کو جلالی اور باقی کو جمالی کہتے ہیں۔

اس قدر تفصیل بیان کرنے کے بعد اب وہ مثلث نقش تحریر کیا جاتا ہے۔ جس میں حروف تکسیر کا اضافہ کرنا چاہیئے۔

اور وہ مثلث یہ ہے ۔۔۔۔۔

۶۳۵	۶۴۰	۶۳۹
۶۴۲	۶۳۸	۶۴۳
۶۳۷	۶۳۶	۶۴۱

حروف نورانی کے سوا باقی تمام حروف تکسیر مرکب و معرب کرنا چاہیئے۔ جس کا طریقہ پہلے ایک مثال میں واضح کیا جاچکا ہے۔ پھر تیار شدہ کلمہ کے اعداد کو دیکھے۔ کہ خانہ نقش میں وہ عدد کہاں ہیں۔ جہاں وہ عدد ہوں۔ اسی جگہ وہ کلمہ لکھ دے۔ اگر کلمہ نقش کے اعداد کے موافق نہ ہو۔ تو اسمائے جباری کا اضافہ کو موافق کر لیں

دیگر: ہلاکت دشمن کے لئے بنگالہ کا عمل یہ ہے۔ ان اعداد بنگالہ کو دشمن کے اعداد میں جمع کریں۔ اور کسی مردہ کے کفن پر نقش لکھیں۔ اور اسی مردہ کی قبر کے سامنے دفن کردیں۔ دشمن برباد ہوگا۔ اعداد بنگالہ حسب ذیل ہیں۔

لا ھ ٥ × ١٨ ٣ ٣ × اب لہ ھ

ان کو شروع سے دہائی تک شمار کریں۔ اور حساب کرکے جمع کریں اور کام کریں اس عمل کی زیادہ تشریح نہیں کروں گا۔ کیونکہ مجھ کو قسم کے ساتھ تشریح سے منع کیا گیا ہے۔ یہ نقش میری یادگار رہے۔ اس لئے لکھ دیا۔ کہ شاید کوئی اس ترکیب کو سمجھ لے اور عاجز کو دعائے خیر سے یاد کرے۔ بہت مجرب ہے۔

دیگر، بکری کا عمل: یہ عمل صرف اس وقت کرے۔ جب کہ اس عمل کا یقین ہوجائے۔ کہ اگر دشمن زندہ رہا۔ تو مجھ کو زندہ نہ رہنے دے گا۔ عمل پہلے بھی درگاہ الٰہی میں اپنی مجبوری کو فریاد کرے۔ اور بعد عمل بھی توبہ و استغفار سے کام لے۔ اور اپنی بخشش چاہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ کالے رنگ کی بکری لے کر اس کو قبرستان میں یا کسی ایسی جگہ لے جائے۔ اور ہر سوئی پر ایک مرتبہ سورہ "الم ترکیف" پڑھ کر دم کرے۔ اور اس بکری میں سے گزارے اور نیت کرے۔ کہ دشمن کے جسم میں گزار رہا ہوں۔ ازاں بعد ایک بڑا سا چراغ جس کی بتی بھی بڑی ہو۔ لے کر روشن کرے۔ اور ایک لوہے کے برتن میں رکھ کر برتن کے نیچے ذیل کے نقش کو مٹی میں دبا کر چراغ روشن کرے۔ اور دشمن کی صورت بنا کر اس چراغ میں رکھے اور چراغ کے اوپر بکری کو کھڑا کرے۔ تاکہ چراغ کی لو سے بکری کے جسم کی چربی ڈھل کر چراغ میں پڑتی رہے۔ جوں جوں بکری کا خون خشک ہوگا۔ دشمن بیمار ہوتا جائے گا۔ اور جب چراغ جل چکے گا۔ دشمن بھی مرجائے گا۔ نقش مثلث یہ ہے۔ اس میں مندرجہ بالا عمل بنگالہ کے اعداد بھی شامل کرلیں۔

۱۱۲	۱۰۸	۱۱۵
۱۱۴	۱۱۲	۱۱۰
۱۰۹	۱۱۶	۱۱۱

دیگر دشمن کو ایذا کے لئے یہ سفلی عمل ہے۔ مگر عورت دشمن ہو۔ پہلے اس عمل کو زکوٰۃ گیارہ دنوں میں ادا کرے۔ یعنی جنگل میں کسی کوئیں کے کنارے پر ذیل کا منتر ایک سو ایک بار

شام کے وقت پڑھے۔ ازاں بعد جب کسی دشمن عورت کو تکلیف دینی منظور ہو تو عمل کرے۔ منتر یہ ہے۔

جبل کر منڈی دریا جائے۔ کھول کھال لہو بہائے۔ راجن سرجن بھون ترجن نار ڈہ ٹوٹے فلانی کا پیر چھوٹے۔

دیگر عداوت کیواسطے:۔

لیموں کی لکڑی کی قلم اور تیل کی سیاہی بنائے اور کالی مرچ منہ میں رکھ کر منگل کے دن ان دونوں کے نام معہ ان کی ماں کے ناموں کے جن کے درمیان نفاق منظور ہو ذیل کے نقش میں لکھ کر بائیس دن تک جلائے۔ انشاء اللہ ان دونوں کے اندر اندر ان میں بغض و عداوت پیدا ہوگی۔ یہ عمل بنگالہ سے منسوب ہے۔ اور یہ ہے۔

ت ۰

<	7	(	عجح ٨ 7 ٦	عـہ	(
عجح ٠٦ عجح 3 ٨	٦	١ ٨	صـ	5 عـہ	(
٣	٦ 7 ٨ 7		ے	عج	
	١٠	٦٠	٥	و ٧ ٤ ٦	
عجح ٨ ...	بین فلاں بن فلاں دائماً ابداً اقتد		فلاں بن فلاں البغض والعداوت	١ ٥ ...	...

دیگر بغض و عداوت

ذیل کے اسماء سیارگان کو جن میں سے ایک روحانی اور ایک جسمانی ہے۔ لکھ کر کسی یہودی نصرانی یا مجوسی کی قبر میں دفن کر دے۔ فوراً اثر ہوگا۔ اسمائے سیارگان ہر کام میں مجرب ہیں۔ جن کو لکھ دیتا ہوں۔

اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اسمائے روحانی سیارگان

نام سیارہ	اسمائے روحانی
زحل	یدیھاسن طوسی حروش میوش ورنوش طاطیش زرنوش طاطیش زروش طاھنطروش
مشتری	زھاھوش زرماش ھبطش مطش ازرش ھبطیش فروش دھنداش
مریخ	وعذلوش ھاذلغیش عندوش، ہیمواش اوزوعرش ھیدیئیش مھیراش دھندعاش
شمس	بنولوش متدلاش وھنفاش دھنعاش الھیعاش مفتوش عاریش لھبیمیعادیش
زہرہ	اذھرش دھطادش اباش. سمھورش عنقاش انفاش
عطارد	توھوناش امیراش ھبطش شاھیلش درانیس ملبش دھلوش ملحودیش انیس
قمر	غذنوش ھازلیش مراونوش ھیلطاش طیمارش راتانیش میانوش زغانوش

اسمائے جسمانی سیارگان	نام سیارگان
اشراغات خیلانا لاش تا لاش تاھا نوراش کطوا طلباش در غاطابات درغاھویش کناھونوشا	زحل
طمتاشیل کیساضکاث دیدادا نیا شفوزتا ھالیش سبوم کتشا یاثو نورایا احزار ھطالھوما	مشتری
اوروثاری کصامات کشبفز طور باشیاثا ھلوبساقا قیقی کبوکرادفیا	مریخ
ھیھا کاموتو ثیایی ماثا بوراطیو طیوزقشا بنوردیو دچنا چنا کاما لاکی کی مشا بنورہ	شمس
اھواھیروطی ھیطیشاثا رھیطوطو سمیطوقامو طھاتی۔	زہرہ
دھناھی ما لا ما لا ثیا نبوداکیشیا طاھلاطافو طوش مھلیشا ماسا املبطی طو	عطارد
ھیا میرا طوکنکو ماادموھی ھابن ثشا ماتبنی قوستوھو مھطامشا شیرو کاما طاث نزانین فرماطوھاسا	قمر

ان دونوں قسم کے اسمائے مکرم کو حب و لبغض کے اعمال کے لئے استعمال کرے مجرب پائے گا۔ اگر سحر زدہ۔ وسواس اور سودا کے مریض کے لئے عمل کرتا ہو، تو

سنگ رخام یا شیشہ پر لکھ کر مریض کو دے۔ تاکہ وہ اس کو غور سے دیکھے۔ پھر دھو کر سات گھونٹ روزانہ پلائے۔ جو پانی بچے۔ اس کو سر پر مل دے۔ اور کسی قدر پانی دروازے پر ڈال دے۔ مگر بائیں طرف ڈالے۔ انشاءاللہ سات دن ایسا کرنے سے مریض تندرست ہوگا۔ اگر کسی پر جادو کر دیا گیا ہو۔ تو مشک و زعفران سے لکھ کر پلائے۔ تپ کے لئے بھی ایسا کرے۔

دو شخصوں میں صلح کرانے کے واسطے مشک و زعفران کی لکھ کر دھونی دے اور جب تک ان میں صلح نہ ہو جائے۔ اس طرح کرتا رہے۔ بادشاہ اور حاکموں کے دل نرم کرنے کے واسطے تانبے کی تختی پر لوہے کی قلم سے لکھ کر تختی کو گلے میں ڈالے۔ مگر چھپا رکھے۔ اور سامنے چلا جائے۔ انشاءاللہ مطیع و مسخر ہوں گے۔ اور عزت کریں گے۔ زبان بندی کے واسطے سونے یا قلعی یا تانبہ کی تختی پر مشک و زعفران سے لکھ کر تختی کو حقہ میں رکھ کر کچے موم کی مہر کر دے۔ اور حقہ پاس رکھے۔ جب تک پاس رہے گا۔ لوگ عزت کریں گے۔ اس کے حق میں کوئی شخص بدگوئی نہ کر سکے گا۔ اگر حب مطلوب ہو۔ تو مذبوح کی کھال کر لکھے۔ طالب و مطلوب کے نام بھی حسب دستور لکھ کر اس کو آگ میں دفن کر دے۔ بہت جلد اثر ہوگا۔ اب یہاں بیان ختم کرتا ہوں۔ اور ناظرین سے دعائے خیر کی طمع رکھتا ہوں۔

انشاءتعالے۔

ساتواں باب

کیمیا کے نسخے

جو کبھی تو تجربہ میں درست نکلے اور بعض وقت غلطی واقعہ ہونیکی وجہ سے غلط

یہ کتاب گنجینۂ اسرار اور آبدار موتیوں کا خزانہ ہے۔ جس میں بہت ہی قیمتی راز درج کئے گئے ہیں۔ بے مثل نسخے بغیر ہچکچاہٹ کے اب کیمیا کے نسخے بھی لکھتا ہوں تاکہ مومن بھائی ان سے بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ چنانچہ نسخہ جات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ یہ ایک مجرب نسخہ ہے۔ ایک امیر آدمی نے پانچ ہزار روپیہ خرچ کر کے یہ نسخہ حاصل کیا تھا۔ ایک دفعہ بندہ نے بھی اس کا تجزیہ کیا۔ مگر بدقسمتی سے کامیاب نہ ہوا۔ اس خیال سے کہ ممکن ہے۔ کسی اور کی قسمت سدھر جائے۔ نسخہ لکھتا ہوں۔

نسخہ:- ہڑتال طبقی دو تولہ۔ سیماب دو تولہ

پہلے عرق گوبھی میں جو گندم کے کھیت میں ہوتا ہے۔ جس کو طوطے کھاتے ہیں پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اور پتے خاردار ہوتے ہیں۔ عرق مانند گوگرد کے ہوتا ہے۔ دونوں چیزیں ایک پہر تک کھرل کرے۔ پھر اس میں ایک عدد شاہی پیسہ بند کر کے گلگلہ کی طرح کر دے۔ اور دو کوزوں میں جو اوپر نیچے رکھے گئے ہوں۔ ڈال کر گل حکمت کرے۔ اور ہانڈی میں رکھ کر بیس سیر اپلوں کی آگ دے۔ بعد ازاں ان کو کھرل کر دیکھے۔ اگر سب جل کر راکھ ہو گئے ہوں۔ تو بہتر ورنہ اسی طرح کر کے پھر مناسب آگ دیدے۔ زیادہ سے زیادہ تین دفعہ آگ دینے میں راکھ ہو جاوے گی۔ اگر ایسا نہ ہو

تو سمجھو کہ تدبیر میں کوئی فرق ہو گیا ہے۔ دوبارہ از سر نو نسخہ تیار کرے۔ اگر تقدیر میں ہے تو اکسیر ہو جاوے گی۔ اور تمام عمر دہی اکسیر کافی ہو گی۔ چھ ماشہ تانبہ پہ ایک رتی اکسیر ڈالنے سے تانبہ سونا اعلیٰ درجہ کا بن جائے گا۔

۲۔ اکسیر اعظم:۔ جس کو میں نے اپنے ہاتھ سے تیار کیا تین مرتبہ درست ثابت ہوا مگر پھر صحیح ثابت نہ ہوا۔ اگر کوئی شخص کامیاب نہ ہو۔ تو سمجھو کہ اس کی قسمت کا پھیر ہے۔ ایک تولہ ۱۶ تولہ سار گندھک۔ ایک لوہے کی کڑاہی ایک لوہے کا پیالہ جو کڑاہی کے اوپر بالکل ٹھیک آجائے۔ اور ذرہ بھی فرق نہ رہے۔ اگر کہیں فرق ہو تو ریتی سے رگڑ کہ درست کرے۔ پھر کڑاہی میں گندھک ڈال کر اوپر سے عرق اونٹ کٹارہ اس قدر ڈالے۔ کہ گندھک ڈھک جائے۔ اور لوہے کے پیالے کو سر پوش بنا کر ڈھک دیں۔ اور لوہار سے اس کے گرداگرد قلعی لگوادیں۔ تاکہ کسی طرف سے بھی ہوا نہ نکل سکے۔ نہ داخل ہو سکے۔ پھر نیچے ہلکی ہلکی آگ دے۔ اور خود باوضو رہے۔ نجس کا سایہ تک اوپر نہ پڑے۔ جب معلوم کرے۔ کہ عرق جل چکا ہو گا۔ تو اتار کر پیالے کو کڑاہی پر سے جدا کرے۔ اگر قسمت درست ہے۔ تو کڑاہی میں گندھک تیل ہو گیا ہو گا جس کا رنگ کبوتر کے خون کے مانند ہو گا۔ سنبھال کر رکھے۔ اور سولہ تانبے کے ٹکڑے پر ایک تولہ تیل ڈال دے گا۔ اور گرم کرے گا۔ تو سونا بن جائے گا۔

ایک دفعہ اکسیر تیار ہونے پر ہمت نہ چھوڑے۔ بلکہ دو چار بار کرے۔ اگر قسمت ہے تو بن جائے گا۔

۳۔ یہ نسخہ میں نے آزما کر دیکھا۔ جو درست نکلا۔ جنگلی چمگادڑ جو رات کو پھلدار درختوں پر آتا ہے۔ لے کر اس کے منہ میں ایک تولہ پارہ بھر کر منہ کو مضبوطی کے ساتھ سی دے۔ اور اس کی بیٹ کے سوراخ کو بند کر کے گل حکمت کرے۔ اور پانچ سیر جنگلی سرکنڈے کی آگ دے دے۔ صبح اس کو نکال کر دیکھے تو وہ اکسیر ہو گیا ہو گا۔ تانبہ پگھلا کر مناسب وزن میں اکسیر ڈال دے۔ سونا بن جائے گا میرا مجرب ہے۔

(۴) اگر دوستوں نے اس نسخہ کا تجربہ کیا۔ بعض سے درست آیا۔ بعض سے غلط مگر مسلمانوں کے لئے اس کا کرنا حرام ہے۔ اس لئے ہرگز نہ کرے۔ ترکیب یہ ہے

کر ایک تولہ پارہ اور چھ ماشہ چاندی دونوں کو کڑاہی میں ڈال کر سوا سیر پانی ڈالے۔ اور چولھے پر رکھ کر آگ روشن کرے۔ خود پاس بیٹھا رہے۔ اور ایک تولہ طوطیا پیس کر پاس رکھ لے اور گاہے گاہے تھوڑا تھوڑا کر کے کڑاہی میں چھڑکتا جائے اور چمچہ سے ہلاتا رہے۔ یہاں تک کہ پانی تھوڑا سا باقی رہ جائے۔ تب پانی کو صاف کرے۔ اور اس کی زردی کو دور کر دے۔ بعد ازاں ایک کوزہ میں برادہ جست دو تولہ اوپر ڈال دے۔ اور دوسرا کوزہ اوپر اندھا رکھ کر سر پوش بنائے۔ اور گل حکمت کر کے دو سیر یا سیر یا کم و بیش جنگلی سرکنڈے کی آگ دیدے۔ تاکہ جست راکھ بن جائے۔ جست جل کر راکھ ہو جائے گا۔ اور باقی اصل چیت کی گولی بن جائے گی۔ اور اس کو تپا کر دو تین مرتبہ دہی کے پانی میں بجھائے۔ اور پھر اسی طرح نوشادر اور شورے کے پانی میں سرد کرے۔ اکسیر تیار ہے۔ جو چیز چاہے بنا کر بازار میں فروخت کرے۔ مگر زیور وغیرہ سانچہ میں بنے گا۔ اور ایسا کرنا مطلق حرام ہے۔

(۵) یہ نسخہ اکسیر میر شیر علی صاحب کا آزمایا ہوا ہے۔ انہوں نے تین بار آزمایا اگر اس پر محنت کی جائے۔ تو حلف اٹھائی کہ ہرگز خطا نہیں کرتا۔ ایک تولہ گندھک آنولہ سار لے کر ایسے جنگل میں جائے۔ جہاں آک کے درخت بہت ہوں۔ ہر روز علی الصباح رکھ کر نماز ادا کرے۔ خدا سے دعا مانگ کر پیالی میں گندھک ڈال کر اس میں آک کے درختوں کا دودھ نکال کر ڈالے۔ یہاں تک کہ ساری گندھک دودھ میں ڈھک جائے۔ اور واپس آ جائے۔ اگلے دن پھر اسی طرح سے کرے۔ اور اسی طرح چالیس دنوں تک ان کے اوپر روز تازہ دودھ ڈالتا رہے۔ چالیس دن کے بعد کسی خلوت کے مکان میں بیٹھ کر آتشی شیشہ میں گندھک کے ٹکڑے ڈال دے۔ اور جھاڑو کی تیلی سے اس کو بند کر دے۔ جس قدر تیلیاں سما سکتی ہوں۔ داخل کر کے شیشہ کے گرداگرد تہ بہ تہ کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کرے۔ اور خشک ہو جانے پر بسم اللہ پڑھ کر ایک ہانڈی میں جس کے نیچے ذرا سا سوراخ ہو۔ اس کو رکھ دے۔ اس کے نیچے ایک چینی کا پیالہ رکھ دے۔ ہانڈی جنگلی سرکنڈوں سے بھر دے۔ پھر اس کو ایک سہ پائی پر رکھ کر آگ دیدے۔ خود وہیں

موجود رہے ۔ ہرگز اٹھ کر نہ جائے ۔ نہ اس پر کسی کا سایہ پڑے۔ پہلے اس میں سے زرد پانی ٹپکے گا ۔ اس کو پھینک دے ۔ پھر سرخ رنگ کا پانی نکلے گا ۔ اس کو حفاظت سے رکھ دے ۔ وہی اکسیر ہے ۔ ضرورت کے وقت تانبے کے پترے کو گرم کرکے وہ سرخ عرق ذرا سا مل دو خالص سونا بن جائے گا ۔ مجرب ہے ۔ اے عزیز ایسے قیمتی نسخہ جات کو کیمیا گر اپنے دل میں پوشیدہ رکھتے ہیں ۔ محض مسلمان بھائیوں کے فائدے کے لئے محض دعائے خیر کے لالچ میں سب کچھ بے دریغ لکھ دیا ہے ۔ اگر کوئی بھائی ان سے فائدہ اٹھائے تو خاکسار کو دعائے خیر اور فاتحہ سے یاد کرے ۔

(۶) جو کچھ میں نے معتبر آدمیوں سے حاصل کیا ، وہ سب کچھ لکھ دیتا ہوں ۔ تاکہ دوستوں کے کام آئے ۔ ایک سانپ سفید رنگ مکمل مار کر خشک کرے ۔ ضرورت کے وقت دو تولہ تانبہ پگھلا کر ایک سرخ یعنی رتی کے برابر وہی خشک سانپ اس پر ڈالدے فوراً اور یقیناً سونا بن جائے گا ۔ نسخہ بہت مفید اور عجیب و غریب ہے جس شخص نے اس کو تجربہ کرکے درست پایا ۔ اس نے مجھ سے بیان کیا ہے ۔ اس میں کوئی شک نہیں مگر سفید سانپ کا ملنا بہت مشکل ہے ۔

(۷) مسکہ سیماب :- دوستوں کا آزمودہ ہے ۔ بہت پاکیزہ اور صاف ہے طوطیا ایک ماشہ ۔ نوشادر ایک ماشہ ۔ شب یمانی ۔ ایک ماشہ ۔ نمک ایک ماشہ چاروں کو باریک پیس کر پاس رکھ لے ۔ اور ایک تولہ پارہ لے کر مٹی کے برتن میں ڈالدے ۔ اور اوپر سے پانی ڈال دے ۔ اور پارہ چھپ جائے ۔ اور تھوڑا تھوڑا مذکورہ بالا ہر چہار ادویہ کا سفوف چھڑک چھڑک کر ہلاتا جائے ۔ پارے کی گولی بن جائے گی ۔ اور کام آئے گی ۔

(۸) سنکھیا شگفتہ کرنا :- ایک تولہ سنکھیا دودھ میں ڈالدے ۔ دودھ (۲) دو تولہ ہو اور ایک پہر تک کھرل کرے بعد ازاں ٹکیہ بنا کر مٹی کی ٹھلیا میں جس میں آدھے حصے تک ریت بھری ہوئی ہو ۔ اور اس کے اوپر ڈھاک کی راکھ ہو ، راکھ کے اوپر دو ٹکیہ رکھ دے ۔ اوپر راکھ مذکور اور ڈال کر ٹھلیا کو ریت سے بھر دے ۔ اور پھر ٹھلیا کا منہ بند کر دے ۔ بعد ازاں دس سیر لکڑی لے کر ایک ایک کرکے جلائے ۔ لکڑی ختم ہونے پر ٹھلیا کو اتار کر اس

کا منہ کھولے۔ اور رات بھر سرد ہونے دے۔ صبح ونکال کر احتیاط سے رکھے۔
تانبہ پگھلا کر اس پہ ایک رتی ڈال دیں۔ تو خالص چاندی بن جائے گی۔ اگر قلعی پہ ڈالیں
تو خالص سونا بن جائے گا۔

(۹) چاندی پر سونے کا رنگ:۔ یہ نسخہ ایک تجربہ کار بزرگ کا آزمودہ ہے
ڈیڑھ تولہ شنگرف ایک آنولہ کے میں
نگدہ میں رکھ کر ایک تہ کی کپڑ وٹی کر کے جنگلی سرکنڈے کی آگ دے۔ خدا کے حکم سے
شگفتہ ہو جائے گی۔ چاندی پگھلا کر اس کے اوپر ذراسی ڈال دو۔ سونا ہو جائے گا۔ اور
پا پنچ دفعہ چیرخ دینے میں اس کا رنگ سرخ ہو جائے گا۔ وہ خاک بھی مفید ہے۔

۱۰ نسخہ اکسیر جو مجرب ہے۔ یہ ایک کامل استاد سے ملا تھا۔ ایک درخت جو
بال ہر یار کے نام سے منسوب ہے۔ پتے اس کے کاسنی کے
پتوں کے برابر یا تمباکو کے چھوٹے پتوں کے برابر ہوتے ہیں۔ اس کے پتے کے
نیچے سفید مخمل کی طرح بال سے ہوتے ہیں۔ ماہ بھادوں میں ترائی میں پیدا ہوتا ہے زمیندار
لوگ خشک کر کے کالی مرچ ملا کر تپ لرزہ کے دغیرہ کے واسطے استعمال کرتے
ہیں۔ چراگاہ میں گائے بیل اس کو کھاتے ہیں۔ اگر خوش قسمتی سے ہاتھ آجائے
تو بے انتہا مالدار ہو جائے۔ درخت مذکور کے پتوں کو باریک کر کے نغدہ تیار
کرے۔ اس میں ایک عدد شاہی پیسہ رکھ کر بند کر دے۔ اور ایک برتن میں ڈال
کر گل حکمت کرے۔ اور جنگلی سرکنڈے کی آگ دیدے۔ آگ پندرہ سیر سرکنڈے
کی دیدے۔ پیسہ جل کر خاک ہو جائے گا۔ وہی خاک اکسیر مطلق ہے۔ ضرورت
کے وقت تانبہ پگھلا کر جب چرخ آئے۔ تو تکی کے سر کے برابر وہی خاک ڈال دو
چاندی بن جائے گی۔

(۱۱) ایک فقیر سے یہ نسخہ اس ناچیز کو ملا۔ بہت تعریف سنی ہے۔ امید ہے۔ کہ صحیح ہو
گی۔ سیاہ دھتورہ کا ایک درخت جو تروتازہ ہو۔ اور سال بھر سے زیادہ عرصے کا
ہو۔ حاصل کرے۔ معہ جڑ اور پتوں پھل وغیرہ کے لائے۔ پھر ایک اور درخت بھٹکٹیا معہ
اس کے پھل اور پتوں کے مہیا کرے۔ پہلے ہر ایک کو جدا جدا ہاون دستہ میں کوٹے۔
بعد ازاں سل بٹہ پہ باریک کرے۔ اور سرمے کے مانند کرے۔ اور با ہم ملا دے اور

نگدہ تیار کر کے اس میں نہایت اعلےٰ قسم کا چار تولہ سنکھیا رکھ کر گولہ بنا کر سات دفعہ اس پر گل حکمت کرے۔ اور دھوپ میں خشک کرے۔ رات کو باغیچہ جا کر اس پر آگ دے دے۔ خود پاس ہی ٹھہرے۔ صبح اٹھ کر جب وہ گولہ بالکل سرد ہو گیا ہو۔ گولہ توڑ کر نگدہ نکالے۔ سنکھیا نکالے۔ سنکھیا اکسیر بن چکا ہو گا۔ پاؤ سیر قلعی پر پگھلا کر ڈالو۔ چاندی خالص بن جائے گی۔

(۱۲) ایک کامل سے یہ نسخہ دستیاب ہوا تھا۔ ہرگز خطا نہیں کرتا۔ جنگلی سویا جس کی پتیاں بالکل باغ کے سوئے جیسی ہوتی ہیں۔ مگر شاخیں سیاہی مائل اور پتیاں زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہیں۔ بہت سبز رنگ اور ذائقہ میں سخت کڑوی ہوتی ہیں۔ لائے۔ طریق مذکورہ بالا پر قلعی گرم کر کے اس کا عرق لائیں۔ چاندی بن جائے گی۔ مجرب ہے۔

(۱۳) اگر میسر ہو سکے تو یہ نسخہ نہایت اعلےٰ ہے۔ دو انڈے مرغ لے کر ان کو ایک طرف سوراخ کر کے خالی کرے۔ اور ایک میں جنگلی گوبھی کا عرق بھر کر دوسرا انڈا بطور خول کے اس کے اوپر چڑھا دے۔ پھر اس کے اوپر ماش کا آٹا لگا دے۔ اور پھر سات بار مٹی سے گل حکمت کرے۔ خشک ہو جانے پر جنگلی سرکنڈے کی تین پاؤ آگ دے۔ تاکہ خاکستر ہو جائے۔ خاک اکسیر ہو گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۱۴) مجرب ہے۔ جو ایک بادیہ نشین بزرگ کامل سے ملا تھا۔ ہڑتال طبقی اور ابرک دونوں ایک مٹی کے برتن میں ڈالیں۔ اور کسی قدر شورے کا پانی قطرہ قطرہ کر کے ڈالیں پھر آگ دیں۔ اگر قسمت سے ہڑتال قائم رہی۔ تو اس کا رنگ سبز ہو جائے گا۔ اٹھا کر رکھ لے اکسیر ہے۔ قدرے مدد شاہی پیشہ پر مل کر آگ میں ڈال دیں۔ سدھ ہو جائے گا۔

۱۵۔ ایک مہوس عورت سے جو بڑی کامل تھی۔ یہ نسخہ ملا۔ پہلے تانبے کا ایک پیالہ بنوائے بعد ازاں اس شخص کے پاس جا کر جس نے سوریاں رکھے ہو۔ دو تولہ دودھ خنزیر کا مانگے۔ اگر وہ نہ دے۔ تو خود خنزیر کا بچہ خرید کر اس کو اس کی ماں کا دودھ پلا کر فوراً اس کا پیٹ چاک کر کے دودھ حاصل کرے۔ اور پیالی تانبے کی آگ پر گرم کر کے جب سرخ ہونے کے قریب ہو۔ دفعتہً ایک بارگی دودھ اور پارہ اس میں ڈال دے۔ تاکہ دونوں گھل کر یک جان ہو جائیں۔ امید کہ پارہ پگھل کر کھیل ہو جائے گا۔ اور آخر میں راکھ بن جائے گا۔ بس عمر بھر کے لئے وہ راکھ کافی ہے۔ ضرورت کے وقت تانبہ

پگھلا کر ذرہ بھر اس میں وہ راکھ ڈال دو۔ فوراً خالص سونا بن جائے گا۔

۱۶۔ اکسیر۔ گھونگچی سفید ایک تولہ آنولہ خشک ایک تولہ بڑی ہڑڑ ایک تولہ کسی قدر نیم کی پتی کا نگدہ بنائے۔ اور اس میں تھوڑا سا گھر بنا کر گھونگچی کو باریک پیسکر بچھاوے۔ اور دھوپ میں رکھ دے۔ ذرا خشک ہونے پر پارہ ایک چمچے میں ڈال کر نرم آگ پر رکھے۔ اور ذرا ذرا نیم کا عرق اس پر ڈالتا جائے۔ دو تولہ عرق جلائے کے بعد اس پارے کو نگدہ کے گھر میں جہاں گھونگچی باریک پیس کر بچھائی گئی تھی ڈال دے۔ اور اوپر کسی قدر نگدہ ڈال دے۔ پھر باقی تینوں چیزیں اوپر ڈال کر بند کر کے اوپر ٹاٹ لپیٹ کر گڑھے میں جو ایک ہاتھ کے قریب گہرا ہو۔ ایک سیر جنگلی سرکنڈے کی آگ دے۔ تمام رات اسی طرح رہنے دے۔ صبح نکال لے۔ وہ پارہ یا تو اکسیر ہوگا۔ یا چاندی ::

۱۷۔ اکسیر۔ یہ نسخہ مشہور عالم ہے۔ اگر تیار کرے۔ تو ممکن ہے، درست کرے۔ دو عدد بڑی رہو مچھلیاں لائے۔ اور کسی قدر خنزیر کا گوشت جو مچھلیوں کے وزن کے برابر ہو۔ سب کے ٹکڑے کر کے ایک ٹھلیا میں ڈال دے اور پڑا رہنے دے۔ یہاں تک کہ اس میں کیڑے پڑ جائیں۔ اس بات کا خیال رکھے کہ کوئی کیڑا باہر نہ جانے پائے۔ وہ کیڑے ایک دوسرے کو کھانے لگیں گے۔ یہاں تک کہ آخر دو تین کیڑے رہ جائیں گے۔ تب ان کیڑوں کو لے کر کسی شیشے میں ڈال دے۔ اور اس کا منہ آٹے سے بند کر دے۔ اور کھچڑی یا پلاؤ میں اس شیشی کو دم کر دے۔ جب باہر نکالے گا۔ تو کیڑوں کا روغن زر بن گیا ہوگا۔ وہ روغن سنبھال کر رکھے۔ ضرورت کے وقت تانبہ پگھلا کر اس پر روغن ذرا سا مل دیں۔ سونا بن جائے گا۔

اگر سونا نہ بنے۔ تو کسی قدر پارہ ملا کر پھر نگدہ بنائے۔ اور جنگلی سرکنڈے کی آگ دے دے۔ پارہ راکھ ہو کر اکسیر بن جائے گا۔ اگر یہ بھی نہ ہو۔ تو وہ روغن نامرد آدمی کے لئے اکسیر ہوگا۔

(۱۸) معلوم ہوا ہے۔ کہ اکسیر کا یہ نسخہ مجرب ہے۔ شنگرف گندھک ہڑتال سنکھیا منسل سب چیزیں بوزن برابر لے کر رکھ لیں پہلے سنکھیا کوٹ کر کڑچھے میں ڈالے پھر ہڑتال منسل گندھک اور شنگرف تہ بہ تہ رکھدے۔ اور اس کے کل وزن کے مطابق

روغن سیاہ یعنی تیل ڈال دے۔ اور گھوڑے کی لید کی آگ دے۔ اور ایک ماشہ طوطیا ڈال دے۔ جب جوش ختم ہو جائے۔ تو چیزیں جل جانے کے بعد سوٹی سے لگا کر دیکھے۔ رنگ سرخ ہوا ہے۔ یا نہیں۔ جب خون کی مانند سرخ ہو جائے۔ تو شیشی میں ڈال کر رکھ لے۔ اگر نہ ہو۔ تو پھر دوبارہ یا سہ بار تیار کرے۔ اگر پھر بھی نہ ہو۔ تو قسمت کا پھیر سمجھیں۔ لیکن تاہم اگر طوطیا کو نہ ملایا جائے۔ تو تیل مجلوق کے واسطے اکسیر ہوگا۔ صرف تین دن کے عرصے میں مجلوق تندرست ہوگا۔ مل کر پان کا پتہ باندھیں۔

۱۹۔ اکسیر :- یہ نسخہ بھی بنا ہوا ہے۔ مگر ہے بڑا مجرب۔ ایک بڑی اور پرانی لکڑی تلاش کر کے ایک ڈبیہ میں رکھ دے۔ مگر اس ڈبیہ میں کسی قدر پارہ بھی ڈال دے اور ڈھکنا بند کر کے رکھے۔ تین یا پانچ دن کے عرصے میں لکڑی وہ پارہ کھا جائے گی پھر اس کو گھڑیا میں رکھ کر نگدہ بنائیں۔ اور گل حکمت کر کے ایک پاؤ جنگلی سرکنڈے کی آگ دیں۔ اکسیر قائم الوزن نکلے گی۔ کسی قدر تانبے کو چرخ دے کر ڈال دو۔ سونا بن جائے گا۔

(۲۰)۔ سورج مکھی کے چند پودے لائے۔ اور ان کا آدھ پاؤ عرق نکالے۔ پھر اس میں ایک تولہ شنگرف کی ایک ہی ڈلی ڈال دے۔ تین روز تک پڑی رہے۔ تین دن کے بعد نکال کر تین عدد بادنجان میں سوراخ کر کے دفن کرے۔ اور تین جنگلی سرکنڈے کی طرح آگ میں بھرتہ کی طرح پکائے۔ اس طرح تین مرتبہ کرے۔ بعد ازاں دیکھے کہ شنگرف کی ڈلی خستہ ہو گئی ہے یا نہیں۔ اگر ہو گئی ہو۔ تو اس کا رنگ قلعی جیسا ہو گیا ہوگا۔ اور ابرق کی طرح انگلیوں میں لگ کر چمکے گی۔ پھر اس کو ابرق کے اوپر رکھ کر آگ پر رکھ دے۔ اور اوپر سے عرق نفناع ٹپکا تا جائے۔ اور تقریباً دو تولہ عرق خشک کرے۔ پھر ایک تولہ چاندی کو پگھلا کر اس میں ایک رتی وہ شنگرف ملا دے۔ سونا بن جائے گا۔ اگر رنگ اچھا نہ ہو تو کسیس۔ سون مکھی اور منسل کو مچھلی کے پتہ میں کھرل کر کے اس ٹکڑے پر مل دے۔ اور تاؤ دے کر ٹھنڈا کرے۔ تین دفعہ کرنے سے خالص سونا اور ویسا ہی رنگ ہوگا۔

(۲۱) اکسیر :- مجرب ہے۔ ہڑتال طبقی چھ ماشہ۔ چھوچھیا گندھک ۶ ماشہ۔ نمک

سرخ چھ ماشہ پارہ ایک تولہ۔ طوطیا دو تولہ۔ ان سب کو بھنگرہ کے پانی میں ایک پہر کھرل کرو۔ پھر دوات کی شکل کے ایک برتن میں ڈال کر منہ کو ڈھکنے سے ڈھک دیں۔ تاکہ کھل نہ سکے۔ پھر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پانچ سیر جنگلی سرکنڈے کی آگ دیں۔ صبح کو کھولیں۔ خدا کے حکم سے پارہ دہ بہ زنگ کی طرح خاک میں ملے گی۔ وہی اکسیر ہے۔ تانبہ پگھلا کر ذراسی راکھ ڈال دیں۔ سونا بن جائے گا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّواب

مومن بھائیوں کے فائدے کے لئے اکسیر کے نسخے قلم بند کر دیئے ہیں۔ تاکہ وہ میری بخشش کے لئے دعا کریں۔ اور فاتحہ کا ثواب میری روح کو بخشیں۔

خَاتِمَۃُ الْکِتَاب

جو چند فالناموں پر مشتمل ہے

بندہ گنہگار جس کا نام سید محمد حسین ہے۔ اور کتاب ہذا سید غلام حسین مرحوم رہال کا فرزند ہے۔ عامل اور کامل حضرات کی خدمت میں ملتمس ہے۔ کہ یہ گنجینۂ عملیات والد مرحوم ومغفور کی تصنیف و تالیف ہے۔ چونکہ موتیوں کا یہ خزانہ آج تک ناواقفیت کے گوشہ میں چھپا ہوا تھا۔ اور مختلف اوراق کی صورت میں ادھر ادھر بکھرا ہوا پڑا تھا۔ بندہ نے ہر ورق اور نقش کو اکٹھا کیا۔ اور بہ فضل خالق ماہ ومشتری خود ہی اس کی ترتیب و تصیح کر کے اس نسخہ بے نظیر کو مکمل کیا۔ جس قدر کہ عاملان کامل کے لئے ضروری اور واجب تھا صرف فال دیکھنے کا طریقہ اس کتاب میں نظر نہ آیا۔ اس لئے ضروری خیال کیا۔ کہ اکثر لوگ فال کا شوق رکھتے ہیں۔ اور ہر شخص کو اس ضرورت پیش آتی ہے۔ کہ وہ فال معلوم کریں اس خیال سے کہ ناظرین کو فالنامہ نہ ہونے کے باعث پریشانی لاحق نہ ہو چند فالنامے بھی شامل کر دیئے ہیں۔ تاکہ عمل و علم کی کوئی باریکی اور نکتہ اس کتاب سے باہر نہ رہ جائے۔ فقط

نادر فالنامہ حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کا۔

یہ فالنامہ اقدس تاب جناب شیخ عبدالقادر صاحب جیلانی رحمۃ اللہ سے ہے جو بہت ہی مجرب اور صحیح ہے۔ جب کوئی مشکل معاملہ کسی کو پیش آئے۔ اور اس کا انجام نہ سمجھ سکتا ہو۔ تو لازم ہے۔ کہ اول پاک وصاف ہو کر خلوص دل سے حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کی روح پر فتوح کا ثواب بخشے اور اپنے کام کی نیت کرکے کسی نابالغ بچے کو کہے۔ کہ وہ ذیل کی جدول سے کسی خانہ پر ان کی شہادت رکھ کر اگر وہ راز بچے پر ظاہر کرنے کے قابل نہ ہو۔ تو خود ہی نیک نیتی کے ساتھ آنکھ بند کرکے مطلب کا دل میں خیال رکھ کر انگلی رکھے۔ جس خانہ میں انگلی پڑے۔ اس کا نمبر دیکھ کر اس نمبر کے مقابلہ میں جو کچھ لکھا ہے۔ پڑھ لے۔ انشاء اللہ اس کو اپنے سوال کا خاطر خواہ جواب ملے گا۔ جدول حسب ذیل ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۰	-

۱۔ کچھ صبر کر۔ خدا کے حکم سے دل کی مراد پوری ہوگی۔ ابتداء میں بہت فکر و تردد ہوگا۔ خدا کا بھروسہ رکھ۔

۲۔ فال نیک ہے۔ دل کی مراد حسب منشا پوری ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳۔ اس کام سے جس کا تو ارادہ رکھتا ہے۔ باز آجا۔ ورنہ شرمندگی اٹھائے گا۔

۴۔ تیرے دل کی مراد حسبِ منشا بطفیل غوث پاک رضؓ پوری ہوگی۔ ہر طرح سے دل مضبوط رکھ۔

۵۔ مقصد تیری مرضی کے مطابق پورا ہوگا۔ خدا کا فضل شامل حال ہے۔ انشاء اللہ

۶۔ کام میں خلل واقع ہوگا چند دن صبر کر انجام انشاء اللہ اچھا ہوگا۔

۷۔ تمہاری دلی آرزو پوری ہوگی۔ مگر چند روز صبر کر۔ بیتابی کی ضرورت نہیں۔ انجام نیک ہے۔

۸۔ تمہاری نیت اچھی اور نیک ثابت ہوگی۔ فکر مت کرو۔ انشاء اللہ تعالٰے۔

۹۔ ہرگز اندیشہ نہ کر۔ دلی مراد حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالٰے

۱۰۔ تمہارا دلی مقصد جس کے متعلق تو پوچھتا ہے۔ خدا کے فضل سے پورا ہوگا۔

۱۱۔ کام اچھا ہے۔ تسلی رکھ۔ پورا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالٰے۔

۱۲۔ تمہاری مراد چند دنوں میں پوری ہوگی۔ کچھ صبر درکار ہے۔ انجام اچھا ہے۔

۱۳۔ تمہارے دل کا ارادہ اچھا نہیں ہے۔ اس سے باز رہو۔ ورنہ شرمندگی کا سامنا ہوگا۔

۱۴۔ مبارک اور عمدہ فال ہے۔ خدا کے فضل سے تمہارا کام پورا ہوگا۔

۱۵۔ تمہارے دل کا کام حسبِ مرضی پورا ہوگا۔ دشمن تباہ ہوگا۔ مگر صبر اختیار کرو

۱۶۔ تھوڑی سی محنت کرنے پر تمہارا کام خداوند کریم بہت اچھا کر دے گا۔

۱۷۔ تیرا مطلب جو کہ تو رکھتا ہے۔ خدا تعالٰے پورا کرے گا۔

۱۸۔ یہ کام ہرگز نہ ہوگا۔ اس سے پوری پرہیز کر۔

۱۹۔ یہ کام ہرگز نہ ہوگا۔ اور نہ ہی اس کا کرنا اچھا ہے۔ صبر ہر حال میں بہتر ہے۔

۲۰۔ اس کام سے پرہیز کر۔ چند دن تک اپنی کوشش کو چھوڑ دے۔

۲۱۔ بہر حال یہ کام ہو کر رہے گا۔ تسلی رکھو۔

۲۲۔ کسی کام کا اندیشہ نہ کر۔ وہ روزی اور رزق درگاہ الٰہی سے پائے گا۔ اچھا نصیب ہے۔

۲۳۔ کسی قسم کا اندیشہ دل میں نہ کر۔ جو کچھ طلب کرے گا پائے گا۔

۲۴۔ جو چیز کسی سے مانگے گا۔ خدا کے حکم سے تجھ کو ملے گی۔

۲۵۔ اس کام کو ہرگز نہ کرو۔ دل میں خیال تک بھی نہ لاؤ۔ ورنہ شرمندگی حاصل ہوگی
۲۶۔ کوشش کرو۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے تیرا کام اچھے طریق پر کرے گا۔
۲۷۔ تمہاری مراد کبھی پوری نہ ہوگی۔ محنت رائیگاں جائے گی۔
۲۸۔ تمہاری نیت حسب دلخواہ پوری ہوگی۔
۲۹۔ کچھ عرصہ صبر کر۔ تمہارا مقصود خاطرخواہ سرانجام ہوگا۔
۳۰۔ اگرچہ فال نیک ہے۔ مگر تمہارا خیال ٹھیک نہیں۔ صبر کرو۔
۳۱۔ دشمن اپنی گھات میں ہے۔ تمہاری راہ میں رکاوٹ ڈالے گا۔ اور کام ہرگز نہ ہوگا۔ اس ارادہ کو ترک کر۔
۳۲۔ جس قدر جی چاہے۔ جدوجہد سے کام لو۔ ہرگز کام پورا نہ ہوگا۔ پرہیز کر۔
۳۳۔ خدا پر بھروسہ کر۔ تیرا کام پورا کرے گا۔ انشاءاللہ تعالےٰ۔
۳۴۔ فال نیک ہے۔ خاطرخواہ تمہارا کام پورا ہوگا۔ انشاءاللہ تعالےٰ
۳۵۔ اس کام سے پرہیز کر۔ تندرستی اور راستی دونوں نہیں ہیں۔
۳۶۔ فال نیک ہے۔ خاطرخواہ تمہارا کام پورا ہوگا۔ انشاءاللہ تعالےٰ
۳۷۔ تمہارا کام چند آدمیوں سے تعلق رکھتا ہے۔ انشاءاللہ ہو جائے گا۔
۳۸۔ اپنے اعتقاد کو درست کر۔ اگرچہ فال نیک ہے۔
۳۹۔ خداوند تعالےٰ پر بھروسہ رکھ اور صبر سے کام لے۔
۴۰۔ تمہارا کام خاطرخواہ پورا ہوگا۔ کام پورا ہونے پر حضرت غوث پاکؒ کی روح کو فاتحہ کا ثواب بھیج۔
۴۱۔ دو تین دن صبر کر۔ تمہارا کام اچھا ہے۔ پورا ہوگا۔
۴۲۔ کام تو پورا ہو جائے گا۔ مگر آئندہ کبھی وسواس سے کام نہ لینا۔
۴۳۔ تمہارا مطلب یہ ہے۔ کارساز کام کرے گا۔ ہمت نہ چھوڑ۔ جدوجہد کیئے جا۔
۴۴۔ کام ہرگز نہ ہوگا۔ اس کام سے باز آ جائے تو اچھا ہے۔
۴۵۔ اپنے ارادے سے پرہیز کر۔ ورنہ شرمندگی اور ذلت کے واسطے تیار ہوجا۔
۴۶۔ تمہارے دل کی مراد انشاءاللہ پوری ہوگی۔
۴۷۔ خاطرجمع اور تسلی رکھ کام ہو جائے گا۔

۴۸۔ کچھ خرچ کرنے سے تمہارا کام بنے گا۔ یونہی نہیں۔

۴۹۔ تمہارے دل کی مراد پوری ہوگی۔ تسلی رکھ۔

۵۰۔ خداوند کریم کے فضل سے تمہارا کام پورا ہو جائے گا۔

۵۱۔ چند دن صبر سے کام لے۔ تمہارا کام التوا میں ہے۔

۵۲۔ تمہارا ارادہ ہرگز پورا نہیں ہو سکتا۔ اگر ہو بھی جائے۔ تو کوئی فائدہ نہیں ترک کرنا بہتر ہے۔

۵۳۔ کچھ دن صبر کر۔ فال بہت اچھا ہے۔ پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں۔

۵۴۔ خدا تعالےٰ کارساز ہے۔ ارادہ تمہارا اچھا ہے۔ کام بن جائے گا۔

۵۵۔ فال منع کرتا ہے۔ کام ہرگز نہ ہوگا۔

۵۶۔ یہ کام ہونے والا نہیں۔ کوشش فضول جائے گی۔

۵۷۔ محنت و مشقت کی اسقدر ضرورت نہیں۔ کام بن جائے گا۔

۵۸۔ چند دن صبر کرنے سے کام حسب دلخواہ ہوگا۔

۵۹۔ فال نیک ہے۔ مقصد پورا ہوگا۔ اطمینان رکھ۔

۶۰۔ اپنے ارادے سے باز آجا کام ہرگز نہ ہوگا۔ ورنہ پریشانی اٹھائے گا۔

۶۱۔ اگرچہ تمہاری مراد ہوگی۔ مگر بموجب ہدایت فال کچھ دن صبر سے کام لے۔

۶۲۔ کام اچھا ہے۔ اس کے سرانجام ہونے میں کچھ وقفہ بھی ہے۔ خاطر خواہ تسلی ہوگی۔

۶۳۔ فال مبارک۔ کام نیک اور اچھا ہے۔ پورا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

۶۴۔ کام اچھا نہیں ہے۔ ہرگز مت کرو۔ کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

۶۵۔ تمہاری مراد پوری ہوگی۔ فال اچھا ہے۔

۶۶۔ تمہارا مقصد پورا ہوگا۔ یقین رکھ۔

۶۷۔ کام تو بن جائے گا۔ مگر ذرا صبر سے کام لینا پڑے گا۔ انجام اچھا ہے۔

۶۸۔ انجام اچھا ہے جو کچھ تو چاہتا ہے۔ حاصل ہوگا۔ فال مبارک ہے۔

۶۹۔ کسی قسم کا دل میں وسواس ہرگز نہ کر۔ مقصد پورا ہوگا۔ انشاءاللہ تعالےٰ

۷۰۔ اگرچہ تمہارا کام ہو جائے گا۔ لیکن اگر اس کام کو تو نہ کرے۔ تو تیرے حق

میں اچھا ہے۔ خداوند کریم اس کام کے نہ کرنے پر خوش ہے۔ اس کا ترک کردینا بہتر ہے۔

دوسرا فالنامہ رمل، خاکسار کا مستخرجہ اور معتبر و صحیح ہے

اول وضو کرو۔ اور قبلہ رو بیٹھ کر سورہ الحمد شریف کو صدق دل سے پڑھو اور جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح پر فتوح کی فاتحہ دو اور ذیل کی آیت شریف پڑھ کر اپنی مراد کا دل میں خیال کرتے ہوئے۔ آنکھ کو بند کر کے ذیل کے دائرہ میں انگشت شہادت رکھو۔ آیت شریف یہ ہے۔

سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم

جس خانہ میں تمہاری انگلی پڑے۔ اس شکل کو احکامات کی تفصیل میں تلاش کر کے اس کے بالمقابل جو کچھ لکھا ہے۔ پڑھو۔ وہی تمہارے سوال کا جواب ہے۔

دائرہ رمل برائے انگشت

نمبر	شکل	نمبر	شکل	نمبر	شکل	نمبر	شکل
۱۔		۲۔		۳۔		۴	
۵۔		۶۔		۷		۸	
۹۔		۱۰		۱۱		۱۲	
۱۳۔		۱۴		۱۵		۱۶	

تفصیل احکامات

نمبر و شکل		احکام
۱		تمہارا فال نیک ہے۔ اگر ارادہ سفر ہے۔ تو مشرق کی طرف جاؤ۔ بہتری ہوگی۔ اگر کسی اور کام کا ارادہ ہے۔ تو بیشک کر

نمبر و شکل	احکام
۱۔	انجام اچھا ہوگا۔ اگر بیمار کے واسطے پوچھتا ہے۔ تو اس کو صفراوی تپ ہے۔ تندرست ہو جائے گا۔ اگر مال کی نسبت سوال ہے۔ تو مشکل سے ملے گا۔ اور جلدی خرچ ہو جائے گا۔
۲۔	فال اچھا ہے۔ اگر سفر کے متعلق سوال ہے۔ تو سفر پیش نہ آئے گا۔ مریض کے متعلق سوال ہے۔ تو اس کے پیٹ میں گرانی بوجہ فساد غذا سے ہے دیر کے بعد تندرست ہوگا۔ اگر مال سے متعلق پوچھتا ہے تو بہت جلد کسی جگہ تم کو مال ملے گا۔ اور فائدہ ہوگا۔ دیر میں مال ختم ہوگا۔ بہت سا رزق ملے گا۔ اگر کسی غائب کے متعلق سوال ہے۔ تو وہ سلامت ہے اور جلد واپس آ جائے گا۔
۳۔	اگر ارادہ سفر کا ہے۔ تو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا پڑے گا۔ پریشانی ہوگی۔ مال کی بابت سوال ہے۔ تو مال ہرگز نہ ملے گا۔ عزیز واقارب کے متعلق اگر سوال ہے۔ تو وہ خیریت سے ہیں۔ مریض کی بابت اگر پوچھتا ہے۔ تو اس کو بخار آتا ہے۔ اور اسہال کی بیماری ہے تکلیف اٹھاکر تندرست ہوگا۔ فال اچھا نہیں ہے۔ پریشانی میں مبتلا رہے گا۔ اگر بڑے خواب نظر آتے ہیں۔ ناپاکی کی حالت میں عمر بسر ہوتی ہے۔ اور تو نحس رہتا ہے۔
۴۔	فال متناسب ہے۔ نہ اچھی نہ بری۔ ارادہ سفر کا ہے۔ تو دیر بعد پورا ہوگا۔ دوست کی ملاقات کی آرزو ہے۔ تو پوری ہوگی۔ کسی کی خیریت کا پتہ پوچھتا ہے۔ تو جلدی خیریت کا خط آئے گا۔ والدین اور رجا مداو کے متعلق خیریت ہے۔ فال ظاہر کرتی ہے۔ کہ تم طبیب ہو یا منجم یا شاعر اگر مریض کی بابت سوال ہے۔ تو اس تو آسیب کا عارضہ ہے۔ کسی نے اس پر جادو کر دیا ہے۔ اس کی تدبیر کرو۔ مریض کو

نمبر و شکل	احکام
	پیٹ کی بیماری ہے ۔
۵	فال اچھا ہے ۔ معشوق سے وصال ہوگا ۔ اگر سفر کرے گا ۔ تو بہتر ثابت ہوگا ۔ شمال یا مغرب کی طرف جاؤ ۔ اگر کسی طرف سے تحفہ کی امید ہے تو جلدی ملے گا ۔ عورت کے متعلق سوال ہے ۔ تو جان کہ حاملہ ہے تجھ کو شادی کا شوق ہے ۔ اچھے خواب نظر آتے ہیں ۔ کسی کے عشق میں بیقرار رہتا ہے ۔ اگر مریض کے متعلق سوال ہے ۔ تو جان کہ اس کو خفقان ہے ۔ امراض بادی کی شکایت ہے ۔ تندرست ہوگا ۔
۶ ۔	فال ہے جو کام کرے گا ۔ الٹا پڑے گا ۔ سفر کا ارادہ ہے تو سفر پیش ہوگا ۔ مگر سرگردانی رہے گی ۔ اگر مریض کے متعلق سوال ہے تو سمجھ لے پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہے ۔ اور کسی نے اس پہ جادو بھی کیا ہے اگر حاملہ کی بابت پوچھتا ہے ۔ تو معلوم ہو ۔ کہ اس کا خون حیض لبستہ ہے ۔ یا پیٹ میں سختی ہے ۔ اگر غلام و لونڈی کا سوال ہے ۔ تو وہ اچھے ہیں ۔ غلام بداصل اور سیاہ فام ہے ۔ چیچک کے داغ اس کے چہرے پر ہیں ۔ اگر مریض کے بچے کے متعلق پوچھتا ہے ۔ تو واضح ہو ۔ کہ اس کے چیچک نکل آتی ہے ۔ راز کے متعلق پوچھے تو جان کہ ظاہر ہو جائے گا ۔ اکثر تو خواب دیکھتا ہے ۔ اور ڈرتا ہے ۔ تو تیرا دل غمگین ہوتا ہے ۔
۷ ۔	فال بری ہے ۔ سفر کا ارادہ مشکل سے پورا ہوگا ۔ اور کوئی فائدہ بھی نہ ہوگا ۔ قرض خواہ کا تقاضا بدستور رہے گا ۔ تمہارا دوست غائب ہو گیا ہے ۔ تمہارے مال کا چور سیاہ رنگ کا ہے ۔ اور عورت ہے ۔ مریض تندرست نہیں ہو سکتا ۔ اگر تندرست ہو بھی گیا ۔ تو سخت بیماری جھیل کر تندرست ہوگا ۔ علاوہ ازیں کسی نے جادو بھی کیا ہوا ہے ۔ اگر بیوی کے متعلق

سوال ہے۔ تو وہ بہت بری ہے۔ اور شریک حال دوست بھی دغاباز ہے۔ اگر شادی کا سوال ہے۔ تو شادی ہو جائے گی۔ اگر روزگار کا سوال ہے۔ تو ملے گا۔ سیاہ رنگ کی چیزوں کا صدقہ دے۔

۸ — فال برا ہے۔ سفر کا ارادہ پورا ہو گا۔ تو اکثر غم و غصہ کھاتا ہے۔ دل میں ڈر اور خوف ہے۔ بیوی کے مال سے تجھے کچھ ملیگا۔ وراثت کا مال بھی ہاتھ آئے گا۔ مریض کی بابت سوال ہے۔ تو اس کو اسہال کی بیماری ہے پیٹ سے خون گرتا ہے۔ یا اس میں پھوڑا ہے۔ اس کی موت کا اندیشہ ہے۔ کسی عضو میں درد ہے۔ برے خواب نظر آتے ہیں۔ خواب میں ڈر معلوم ہوتا ہے۔ سرخ رنگ کی چیزوں کا صدقہ دو۔ اور چیلوں کو گوشت کھلاؤ۔ سختی کے ۲۸ دن اور ہیں۔

۹ — فال اچھی ہے۔ اگر سفر کا ارادہ ہے۔ تو سفر درپیش ہوگا۔ شمال کی طرف جانا بہتر ہے۔ ہر طرح کی بہتری و سلامتی شامل حال ہے۔ اگر علم حاصل کرنا ہے۔ تو علم حاصل ہو گا۔ اگر شادی کا سوال ہے۔ تو جلدی شادی ہو گی۔ اگر مال کا سوال ہے۔ تو مال مشکل سے ملے گا اور جلدی خرچ ہو جائے گا۔ اگر مریض کا سوال ہے۔ تو بیمار کی حالت نازک ہے۔ اس کو بلغمی مرض ہے۔ اگر حاملہ کا سوال ہے۔ تو اس کا خون حیض بندھا ہوا ہے۔ اور حاملہ نہیں ہے۔ مریض کے واسطے سفید چیزوں کا صدقہ کرنا ضروری ہے۔ مثلاً سفید کپڑا چاول کھیر وغیرہ دس دن سختی کے اور ہیں۔

۱۰ — فال نیک ہے۔ سفر کا ارادہ ہے۔ تو مشرق کی طرف جانا فائدہ مند ہوگا اگر بادشاہ یا حاکم کے پاس جانا ہے۔ تو جا۔ تمام کام اچھے ہوں گے والدین کا حال اچھا ہے۔ مریض تپ صفراوی میں مبتلا ہے۔ تندرست

		ہو جائے گا۔ اگر ورد وظائف کا خیال ہے۔ تو عمل کر۔ فائدہ حاصل ہو گا۔ اگر روزگار چاہتا ہے۔ تو جلدی ملے گا۔
۱۱۔	ببب	فال اچھی ہے۔ سفر نہیں ہو گا۔ دوست سے ملاقات کی تمنا بر آئے گی حاملہ کو حمل تو ہے۔ مگر لڑکا نہیں ہو گا۔ مریض امراض بلغمی اور ریاحی کا شکار ہے۔ پیٹ میں درد بھی ہے۔ دیر سے تندرست ہو گا۔ تمہارے دل میں چند امیدیں معلوم ہوتی ہیں۔ خدا پوری کرے گا۔ اگر مال اگر مال جمع کرنے کی خواہش ہے۔ تو مال جمع ہو گا۔ امید پوری ہو گی۔
۱۲	ث	نہایت بُری فال ہے۔ بے اختیارانہ مشرق کا سفر ہو گا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ کسی قیدی کی رہائی کا سوال ہے۔ تو رہا نہیں ہو سکتا۔ دشمن تاک میں ہے۔ دوستوں سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ اگر ہو گیا تو عارضی صحت ہو گی۔ پھر بیمار ہو جائے گا۔ منگل اور سنیچر کو کالی چیزوں کا صدقہ دے۔ کسی عورت سے جماع کا اتفاق ہو گا۔ تجھ کو بُرے بُرے خواب نظر آتے ہیں۔ ہر وقت ناپاک حالت میں رہتا ہے مفلسی کی شکایت ہے۔ اکیس دن بہت سخت ہیں۔ صدقہ دے۔
۱۳۔	[illegible]	فال بُری ہے۔ سفر کا ارادہ ہے۔ تو سفر درپیش آئے گا۔ مگر فائدہ مند نہ ہو گا۔ مریض کو اسہال کا عارضہ ہے۔ اور پھوڑا بھی ہے۔ جراح اس میں نشتر لگائے گا۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ تیرا دل مضطرب ہے۔ معشوق سے محبت بہت ہے۔ کسی کام میں محنت سخت کر رہا ہے۔ حالانکہ تیری ضعیفی کی عمر ہے۔ بلغمی اور فساد خون کے امراض میں تو مبتلا ہے۔ پندرہ دن تجھ پر سخت ہیں۔ سرخ رنگ کی چیزیں صدقہ کر مال جمع کرنے کا ارادہ ہے۔ تو مال جمع ہو گا۔ تمہارے مزاج میں غصہ بہت ہے۔ فوراً لڑنے مرنے پر تیار ہو جاتے ہو۔

نمبر	شکل	فال
		فوجی ملازمت کی کوشش کر مل جائے گی۔
۱۴	⁝	فال بہت نیک ہے۔ سفر ہرگز نہ پیش آئے گا۔ مریض کو پیٹ کی بیماری ہے۔ دیر میں تندرست ہوگا۔ حاملہ کو حمل ہوگا۔ مگر غالباً لڑکی پیدا ہوگی۔ معشوق کا وصال میسر ہوگا۔ مال بھی ملے گا۔ جمع بھی ہوگا۔ کسی خبر کے لئے بیقراری ہے۔ تو خبر بھی جلد ملے گی تمام آرزوئیں پوری ہوں گی۔
۱۵	⁝	فال تو اچھی ہے۔ سفر کا ارادہ ہے تو سفر پیش آئے گا۔ اور فائدہ بھی ہوگا۔ اگر محبوب کا سوال ہے۔ تو اس کا وصل میسر ہوگا۔ کسی کے خط کا انتظار ہے۔ تو جلد آئے گا۔ علم حاصل کرنے کا ارادہ ہے تو علم حاصل ہوگا۔ مریض کو آسیب ہے۔ یا کسی نے جادو کر دیا ہے۔ تو بہت مصیبت اٹھا کر تندرست ہوگا۔ بدھ کے دن مچھلیوں کو دریا میں چھوڑ کر صدقہ کر۔ اور سات قسم کے اناج محتاجوں میں تقسیم کر۔ روزگار کا سوال ہے۔ تو تیری درخواست منظور ہوگی۔ اور سب کام خاطر خواہ درست ہوں گے۔
۱۶	⁝	فال تو اچھی ہے۔ سفر کا ارادہ ہے۔ تو شمال کی طرف جاؤ فائدہ ہوگا۔ اگر مریض کی نسبت سوال ہے۔ تو اس کو مرض سردی کا ہے۔ اور بلغمی امراض ہیں دیر سے شفا پائے گا۔ سفید رنگ کی چیزیں صدقہ کر سب کام اچھے ہوں گے۔ آپ بازی یا قاصدی کا کام تیرے لئے مفید ہے۔ مال حاصل ہونے کیلئے اگر فال دیکھتا ہے۔ تو وقت پر مال ملے گا۔ مگر بہت جلد ختم ہو جائیگا۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہوگا۔ اگر وصال معشوق کی خواہش ہے۔ تو پوری ہوگی۔ اگر ذرا دیر سے اگر کوئی تمہارے پاس سے جانا چاہتا ہے۔ تو چلا جائے گا۔ "لا یعلم الغیب الا ھو"